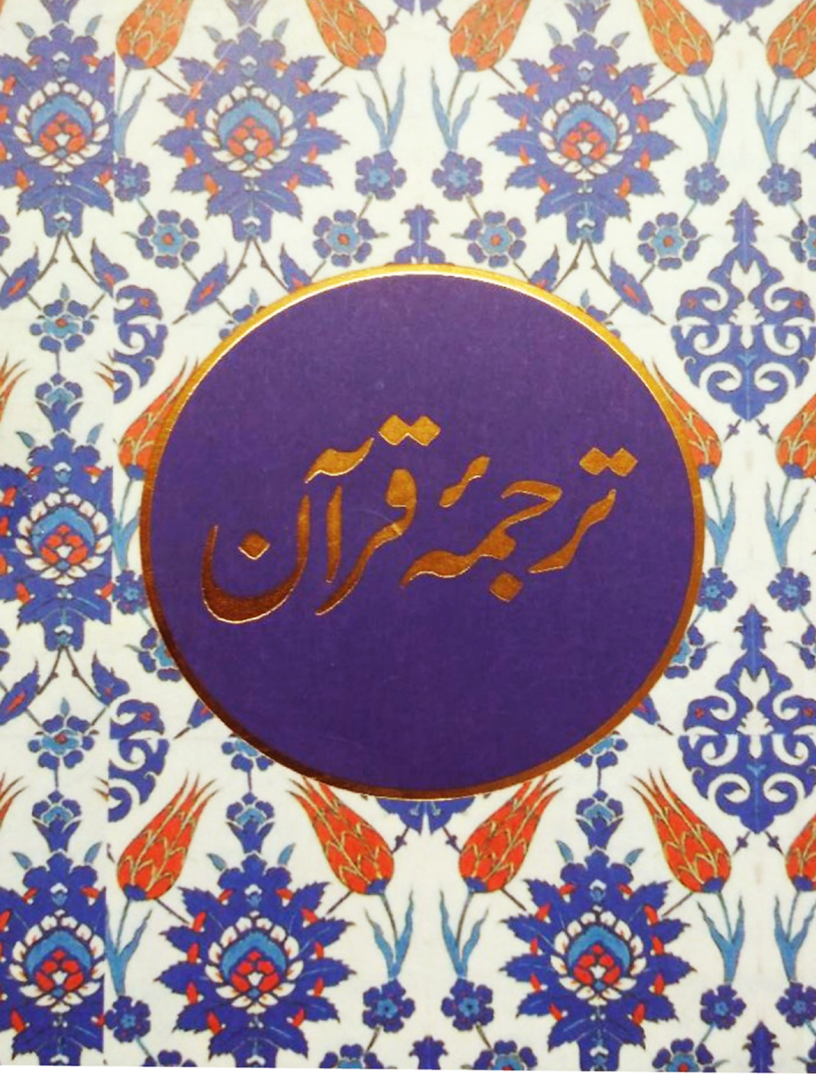

ترجمۂ قرآن

ترجمۂ قرآن

بسم الله الرحمن الرحيم

ترجمۂ قرآن

مترجم

مولانا وحید الدّین خاں

This translation of the Quran is copyright free
First published by Goodword Books 2010
Reprinted 2018

Goodword Books
1, Nizamuddin West Market,
New Delhi-110 013
e-mail: info@goodwordbooks.com
www.goodwordbooks.com

CPS International
1, Nizamuddin West
New Delhi-110 013
e-mail: feedback@cpsglobal.org
www.cpsglobal.org

Chennai
Mob. +91-9790853944, 9600105558

Printed in India
HT Media Ltd., Noida

فہرست

1 سورہ الفاتحہ 19
2 سورہ البقرہ 19
3 سورہ آلِ عمران 53
4 سورہ النساء 72
5 سورہ المائدہ 93
6 سورہ الانعام 108
7 سورہ الاعراف 126
8 سورہ الانفال 146
9 سورہ التوبہ 153
10 سورہ یونس 167
11 سورہ ہود 177
12 سورہ یوسف 188
13 سورہ الرعد 199
14 سورہ ابراہیم 204
15 سورہ الحجر 209
16 سورہ النحل 214
17 سورہ الاسراء 225
18 سورہ الکہف 235
19 سورہ مریم 244
20 سورہ طٰہٰ 251
21 سورہ الانبیاء 259
22 سورہ الحج 267
23 سورہ المومنون 275
24 سورہ النور 281
25 سورہ الفرقان 289
26 سورہ الشعراء 294
27 سورہ النمل 303
28 سورہ القصص 309
29 سورہ العنکبوت 318
30 سورہ الرّوم 324
31 سورہ لقمان 328
32 سورہ السجدہ 332
33 سورہ الاحزاب 334
34 سورہ سبا 341
35 سورہ فاطر 346
36 سورہ یس 351

37 سورہ الصّافّات 356
38 سورہ ص 362
39 سورہ الزّمر 366
40 سورہ المومن 373
41 سورہ حم السجدہ 381
42 سورہ الشوریٰ 386
43 سورہ الزّخرف 391
44 سورہ الدّخان 396
45 سورہ الجاثیہ 399
46 سورہ الاحقاف 402
47 سورہ محمد 406
48 سورہ الفتح 409
49 سورہ الحجرات 413
50 سورہ ق 415
51 سورہ الذاریات 417
52 سورہ الطور 419
53 سورہ النجم 421
54 سورہ القمر 424
55 سورہ الرّحمن 426
56 سورہ الواقعہ 429
57 سورہ الحدید 431
58 سورہ المجادلہ 435
59 سورہ الحشر 437
60 سورہ الممتحنہ 440
61 سورہ الصّف 442
62 سورہ الجمعہ 443
63 سورہ المنافقون 444
64 سورہ التغابن 446
65 سورہ الطّلاق 447
66 سورہ التحریم 449
67 سورہ الملک 451
68 سورہ القلم 453
69 سورہ الحاقّہ 455
70 سورہ المعارج 456
71 سورہ نوح 458
72 سورہ الجنّ 459
73 سورہ المزمّل 461
74 سورہ المدّثّر 462
75 سورہ القیامہ 464
76 سورہ الدہر 465

77 سورہ المرسلات 467
78 سورہ النبأ 468
79 سورہ النّا زعات 470
80 سورہ عبس 471
81 سورہ التّکو یر 472
82 سورہ الانفطار 473
83 سورہ المطفّفین 474
84 سورہ الانشقاق 475
85 سورہ البروج 476
86 سورہ الطارق 476
87 سورہ الأعلیٰ 477
88 سورہ الغاشیۃ 478
89 سورہ الفجر 478
90 سورہ البلد 479
91 سورہ الشّمس 480
92 سورہ اللیل 480
93 سورہ الضحیٰ 481
94 سورہ الانشراح 481
95 سورہ التین 482
96 سورہ العلق 482
97 سورہ القدر 483
98 سورہ البیّنہ 483
99 سورہ الزلزال 484
. 00 سورہ العادیات 484
101 سورہ القارعہ 484
102 سورہ التکاثر 485
103 سورہ العصر 485
104 سورہ الہمزہ 485
105 سورہ الفیل 486
106 سورہ قریش 486
107 سورہ الماعون 486
108 سورہ الکوثر 487
109 سورہ الکافرون 487
110 سورہ النصر 487
111 سورہ اللہب 487
112 سورہ الاخلاص 488
113 سورہ الفلق 488
114 سورہ النّاس 488

آغازِ کلام

قرآن خدا کی کتاب ہے، جو پیغمبر اسلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی۔ قرآن ایک مجموعے کی صورت میں نہیں اُترا، بلکہ وہ 23 سال کی مدت میں متفرق اَجزاء کی صورت میں اتارا گیا۔ پیغمبر اسلام مکہ میں تھے، جب کہ 610 عیسوی میں قرآن کا پہلا حصہ اترا۔ اس کے بعد برابر اُس کے مختلف حصے آپ پر اُترتے رہے۔ قرآن کا آخری حصہ آپ پر 632 عیسوی میں اترا، جب کہ آپ مدینہ میں تھے۔ قرآن کا یہ نزول فرشتہ جبریل کے ذریعے ہوتا تھا۔ آخر میں خود فرشتہ جبریل کی تعلیم کے مطابق، قرآن کے مختلف حصوں کو ایک مجموعے کی شکل میں مرتب کیا گیا۔

قرآن میں کُل 114 سورتیں ہیں، کچھ بڑی سورتیں ہیں اور کچھ چھوٹی سورتیں۔ آیتوں کی تعداد مجموعی طور پر 6236 ہے۔ تلاوت کی ضرورت کے لیے قرآن کو تیس پاروں اور سات منزلوں کی صورت میں تقسیم کیا گیا ہے۔ قرآن ساتویں صدی کے رُبعِ اوّل میں اترا۔ اُس وقت کاغذ وجود میں آچکا تھا۔ یہ کاغذ بعض مخصوص درختوں کے ریشے سے لے کر دستی صنعت کے طور پر بنایا جاتا تھا۔ اُس کو پپائرس (Papyrus) کہا جاتا ہے۔ قرآن کا کوئی حصہ جب بھی اُترتا تو اُس کو اس کاغذ پر لکھ لیا جاتا تھا، جس کو عربی زبان میں قِرطاس (الأنعام : 7) کہا جاتا ہے۔ اِسی کے ساتھ لوگ قرآن کو اپنے حافظے میں محفوظ کر لیتے تھے، کیوں کہ اُس وقت قرآن ہی واحد اسلامی لٹریچر تھا۔ قرآن کو نمازوں میں پڑھا جاتا تھا اور دعوہ ورک کے تحت اس کو لوگوں کے سامنے پڑھ کر سنایا جاتا تھا۔ اِس طرح قرآن بیک وقت لکھا بھی جاتا رہا اور اِسی کے ساتھ اس کو یاد بھی کیا جاتا رہا۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری زمانے تک قرآن کو محفوظ کرنے کا یہی طریقہ جاری رہا۔ آپ کی وفات 632 عیسوی میں ہوئی، اس کے بعد ابوبکر صدیق اسلام کے پہلے خلیفہ

بنے۔ انھوں نے باقاعدہ اہتمام کے تحت، قرآن کا ایک مجلد نسخہ بنایا۔ یہ نسخہ قدیم زمانے کے کاغذ یا قرطاس پر بنایا گیا تھا۔ یہ مجلد قرآن چوکور صورت میں تھا، چناں چہ اس کو رَبعہ (square) کہا جاتا تھا۔ اِس طرح قرآن، خلیفۂ اول کے زمانے میں مجلد کتاب کی صورت میں محفوظ ہو گیا۔ تیسرے خلیفۃ عثمان بن عفّان کے زمانے میں اِس مجلد قرآن کے مزید نسخے تیار کیے گیے اور اس کو مختلف شہروں میں بھیج دیا گیا۔ یہ نسخے شہر کی جامع مسجدوں میں موجود رہتے تھے۔ لوگ اُن کو پڑھتے بھی تھے اور اُن سے مزید نسخے تیار کرتے تھے۔

کتابتِ قرآن کا یہ سلسلہ انیسویں صدی عیسوی تک جاری رہا۔ انیسویں صدی میں پرنٹنگ پریس ایجاد ہوا اور ساتھ ہی کاغذ بھی جدید صنعتی طریقے پر بڑی تعداد میں تیار کیا جانے لگا۔ اِس طرح انیسویں صدی میں قرآن کو باقاعدہ طور پر پرنٹنگ پریس کے ذریعے چھاپنے کا آغاز ہو گیا۔ چھپائی کے طریقوں میں مسلسل ترقی ہوتی رہی۔ اِسی کے ساتھ قرآن کے مطبوعہ نسخے بھی زیادہ بہتر طور پر تیار ہونے لگے۔ اب قرآن کے مطبوعہ نسخے اتنے زیادہ عام ہو گیے ہیں کہ وہ ہر گھر میں اور ہر مسجد میں اور ہر لائبریری میں اور ہر مارکیٹ میں اِس طرح وافر مقدار میں موجود ہیں کہ ہر انسان قرآن کے چھپے ہوئے خوب صورت نسخے حاصل کرسکتا ہے، خواہ وہ کُرۂ ارض کے کسی بھی مقام پر ہو۔

قرآن خدا کی کتاب ہے۔ وہ اپنی اصل عربی زبان میں پوری طرح محفوظ ہے۔ ایسی ایک کتاب کا ترجمہ کبھی اصل کتاب کا بدل نہیں بن سکتا۔ ترجمہ قرآن کا مقصد صرف تقریبِ فہم ہے، مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جو شخص عربی زبان نہ جانتا ہو، وہ قرآن کو سمجھ نہیں سکتا۔ قرآن، ایک غیر عربی داں کے لیے بھی ایک قابلِ فہم کتاب ہے۔ قرآن بظاہر عربی زبان میں ہے، لیکن اپنی حقیقت کے اعتبار سے وہ فطرت کی زبان میں ہے، یعنی وہ زبان جس میں خدا نے تخلیق کے وقت

سارے انسانوں سے براہِ راست خطاب کیا تھا۔ یہ خطاب ہر عورت اور مرد کے اندر غیر شعوری طور پر ہمیشہ موجود رہتا ہے۔ اس لیے قرآن ہر انسان کے لیے ایک قابلِ فہم کتاب ہے، کسی کے لیے شعوری طور پر اور کسی کے لیے غیر شعوری طور پر۔

اِس حقیقت کو قرآن میں اِن الفاظ میں بتایا گیا ہے: **بل هُو آيٰت بيّنٰت في صدور الذين أوتوا العلم** (العنکبوت: 49) یعنی یہ کھلی ہوئی آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو علم عطا ہوا ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن جس حقیقتِ ربّانی کو شعور کی زبان میں بتا رہا ہے، وہ غیر شعوری زبان میں پہلے سے انسان کے اندر موجود ہے۔ قرآن کا پیغام انسان کے لیے کوئی اجنبی پیغام نہیں، وہ اُسی معرفت کا ایک لفظی اظہار ہے جس سے انسان فطرت کی سطح پر پہلے سے آشنا ہے۔

قرآن میں بتایا گیا ہے کہ جو انسان بعد کے زمانے میں پیدا ہو رہے ہیں، وہ سب ابتدائی طور پر تخلیقِ آدم کے وقت ہی پیدا کر دیے گیے تھے۔ اُس وقت خدا نے ان انسانی روحوں سے براہِ راست خطاب کیا۔ اِس معاملے کو قرآن میں اِس طرح بیان کیا گیا ہے:

> ”اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کو گواہ ٹھیرایا خود اُن کے اوپر ”کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں“۔ انھوں نے کہا ہاں، ہم اقرار کرتے ہیں۔ یہ اِس لیے ہوا کہ کہیں تم قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اِس کی خبر نہ تھی“۔ (الأعراف: 172)

خدا اور بندے کے درمیان ایک اور مکالمے کا ذکر قرآن میں اِس طرح آیا ہے:

> ”ہم نے امانت (اختیاری عمل) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انھوں نے اُس کو اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے اور انسان

نے اس کو اٹھالیا۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا‘‘۔ (الأحزاب :72)

اِن دونوں آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتداءِ تخلیق میں خدا نے تمام انسانوں کو براہِ راست طور پر خطاب کیا تھا۔ اِس خطاب میں جو بات کہی گئی تھی، وہ تمام انسانوں کے لاشعور میں محفوظ کردی گئی۔ گویا کہ خدا کے جس کلام کو انسان، قرآن کی صورت میں پڑھ رہا ہے، اس سے پہلے براہِ راست خدائی خطاب کے تحت وہ اُس کو سُن چکا ہے اور سمجھ چکا ہے۔ قرآن، انسان کے لیے ایک معلوم بات کو جاننا ہے، نہ کہ کسی نا معلوم بات کو اچانک سُننا۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن انسانی ذہن کی اَن فولڈنگ (unfolding) ہے۔

اس بات کو سامنے رکھا جائے تو یہ جاننا مشکل نہیں کہ قرآن کو سمجھنے کے لیے قرآن کا ترجمہ بھی ایک کافی ذریعے کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس آدمی کی فطرت زندہ ہو، جس نے اپنے آپ کو بعد کی کنڈیشننگ (conditioning) سے بچایا ہو، وہ جب قرآن کا ترجمہ پڑھے گا تو اس کے ذہن کے وہ خانے کُھل جائیں گے جہاں خدا کا خطابِ اوّل پہلے سے محفوظ ہے۔ ’’عہدِ اَلست‘‘ اگر خدا کا خطابِ اوّل ہے تو قرآن خدا کا خطابِ ثانی۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے تصدیق کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کوئی آدمی اگر عربی زبان نہ جانتا ہو، یا کم جانتا ہو اور وہ صرف ترجمۂ قرآن پڑھنے کی پوزیشن میں ہو تو اُس کو فہمِ قرآن کے بارے میں مایوسی کا شکار نہیں ہونا چاہیے — قرآن کا یہ تصورِ انسان موجودہ زمانے میں ایک سائنسی حقیقت بن چکا ہے۔ موجودہ زمانے میں جنیٹک کوڈ کی سائنس اور انتھراپالوجی کا مطالعہ، دونوں اِس قرآنی نقطۂ نظر کی کامل تائید کرتے ہیں۔

ہر کتاب کا ایک موضوع (subject) ہوتا ہے۔ قرآن کا موضوع یہ ہے کہ خدا کے تخلیقی پلان (Creation plan of God) سے انسان کو آگاہ کیا جائے، یعنی انسان کو یہ بتایا جائے کہ خدا نے یہ دنیا کس لیے بنائی ہے۔ انسان کو زمین پر بسانے کا مقصد کیا ہے۔ موت سے پہلے

کے دورِ حیات میں انسان سے کیا مطلوب ہے، اور موت کے بعد کے دورِ حیات میں انسان کے ساتھ کیا پیش آنے والا ہے۔ انسان ایک ابدی مخلوق ہے۔ اس کا سفرِ حیات موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ قرآن اِس پورے سفرِ حیات کے لیے ایک رہنما کتاب کی حیثیت رکھتا ہے۔ انسان کو اِس حقیقت سے باخبر کرنا، یہی قرآن کا مقصد ہے اور یہی قرآن کا موضوعِ کلام۔

خدا نے انسان کو ایک ابدی مخلوق کی حیثیت سے پیدا کیا۔ پھر اس کے عرصۂ حیات (life span) کو دو حصوں میں بانٹ دیا۔ اس کا بہت تھوڑا حصہ قبل از موت دور میں رکھا اور اس کا زیادہ بڑا حصہ بعد از موت دَور میں رکھ دیا۔ موت سے پہلے کا جو دَور ہے، وہ ٹسٹ کا دور ہے اور موت کے بعد کا جو دور ہے، وہ ٹسٹ کے مطابق، اچھا یا بُرا انجام پانے کا دور۔ قرآن، زندگی کی اِسی حقیقت کے لیے ایک تعارفی کتاب کی حیثیت رکھتا ہے۔

قرآن ایک اعتبار سے مُنعم کی طرف سے انعام کی یاددہانی ہے۔ خدا نے انسان کو استثنائی اوصاف کے ساتھ پیدا کیا۔ پھر اُس کو زمین جیسے سیارے پر بسایا، جہاں انسان کے لیے ہر قسم کا لائف سپورٹ سسٹم (life support system) موجود ہے۔ قرآن کا مقصود یہ ہے کہ انسان، فطرت کے اِن انعامات سے استفادہ کرتے ہوئے منعم کو یاد رکھے۔ وہ انعامات کے خالق کا اعتراف کرے۔ انعامات کو استعمال کرتے ہوئے منعم کا اعتراف کرنا اور اُس کے تقاضے پورے کرنا، یہی ابدی جنت کا سرٹفکٹ ہے۔ اور انعامات کو استعمال کرتے ہوئے منعم کو فراموش کردینا، آدمی کو جہنم کا مستحق بنا دیتا ہے۔ قرآن دراصل اِسی سب سے بڑی حقیقت کی یاددہانی ہے۔

آپ قرآن کو پڑھیں تو آپ اُس میں بار بار اِس قسم کے بیانات پائیں گے کہ یہ خدا کا اتارا ہوا کلام (word of God) ہے۔ بظاہر یہ ایک سادہ سی بات ہے، لیکن جب اس کو تقابلی طور پر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ انتہائی غیر معمولی بات ہے۔ دنیا میں بہت سی کتابیں ہیں جن کے

بارے میں لوگوں کا عقیدہ ہے کہ وہ مقدس کتابیں ہیں۔ لیکن قرآن کے سوا کسی بھی مقدس مذہبی کتاب میں آپ کو یہ لکھا ہوا نہیں ملے گا کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ اِس قسم کا بیان استثنائی طور پر صرف قرآن میں موجود ہے۔ قرآن میں اِس قسم کا بیان ہونا، اُس کے قاری کو ایک نقطۂ آغاز (starting point) دیتا ہے۔ وہ اس کا مطالعہ ایک استثنائی کتاب کے طور پر کرتا ہے، نہ کہ عام انسانی کتاب کے طور پر۔

قرآن کا اسلوبِ بیان بھی ایک منفرد اسلوبِ بیان ہے۔ عام انسانی کتابوں کا طریقہ یہ ہے کہ اُس میں چیزیں تصنیفی ترتیب کے ساتھ درج ہوتی ہیں۔ اُس میں اے سے زیڈ تک سلسلہ وار ترتیب کی صورت میں چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ مگر قرآن میں اِس قسم کا اسلوب موجود نہیں۔ عام انسان کو بظاہر قرآن ایک غیر مرتب کلام معلوم ہوتا ہے، لیکن حقیقت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو وہ ایک انتہائی مربوط اور مرتب کلام نظر آئے گا۔ قرآن کے اسلوبِ کلام کے بارے میں یہ کہنا صحیح ہوگا کہ اُس کا اسلوب ایک شاہانہ اسلوب ہے۔ قرآن کو پڑھتے ہوئے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اُس کا مصنف ایک ایسے برتر مقام پر ہے جہاں سے وہ ساری انسانیت کو دیکھ رہا ہے۔ ساری انسانیت اُس کا کنسرن ہے۔ وہ اپنے مقامِ عظمت سے پوری انسانیت کو خطاب کر رہا ہے۔ البتہ اِس خطاب کے دوران اُس کا رخ کبھی ایک گروہ کی طرف مُڑ جاتا ہے اور کبھی دوسرے گروہ کی طرف۔

قرآن کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ اُس کا قاری کسی بھی لمحہ اُس کے مصنف سے کنسلٹ کرسکتا ہے۔ قرآن کا مصنف خدا ہے۔ وہ ایک زندہ خدا ہے۔ وہ سارے انسانوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ وہ براہِ راست طور پر ہر انسان کی بات کو سنتا ہے اور اُس کا جواب دیتا ہے۔ اِس لیے قرآن کے قاری کے لیے ہر لمحہ یہ ممکن ہے کہ وہ خدا سے ربط قائم کر سکے۔ وہ خدا سے پوچھے

اور خدا سے اپنے سوال کا جواب پا لے۔

جو لوگ صرف میڈیا کے ذریعے قرآن کو جانتے ہیں، وہ عام طور پر سمجھتے ہیں کہ قرآن جہاد کی کتاب ہے، اور جہاد ان کے نزدیک نام ہے تشدد کے ذریعے اپنے مقصد کو حاصل کرنے کا۔ مگر یہ صرف غلط فہمی کی بات ہے۔ جو آدمی بھی قرآن کو براہِ راست پڑھے، اُس کو یہ سمجھنے میں مشکل پیش نہیں آئے گی کہ قرآن کا تشدد سے کوئی تعلق نہیں۔ قرآن مکمل طور پر کتابِ امن ہے، نہ کہ کتابِ تشدّد۔

یہ صحیح ہے کہ قرآن کی تعلیمات میں سے ایک تعلیم وہ ہے جس کو جہاد کہا جاتا ہے۔ لیکن جہاد پُرامن کوشش کا نام ہے، نہ کہ کسی قسم کے متشددانہ عمل کا۔ قرآن کا تصورِ جہاد قرآن کی اِس آیت سے معلوم ہوتا ہے: **وجاهدهم به جهاداً كبيراً** (الفرقان: 52)

قرآن کی اِس آیت میں قرآن کے ذریعے جہاد کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ قرآن کوئی ہتھیار نہیں، قرآن ایک نظریاتی کتاب ہے۔ قرآن، خدائی آئڈیالوجی کا تعارف ہے۔ اِس سے قرآن کا تصورِ جہاد واضح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ قرآن کے مطابق، جہاد دراصل پُرامن نظریاتی جدوجہد (peaceful ideological struggle) کا نام ہے۔ اِس نظریاتی جدوجہد کا نشانہ قرآن میں یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن کا پیغام لوگوں کے دلوں میں اُتر جائے (النساء: 63)

اِس آیت کے مطابق، قرآن کا مطلوب قول وہ ہے جو 'قولِ بلیغ' ہو، یعنی ایسا کلام جو لوگوں کے مائنڈ کو ایڈریس کرے، جو لوگوں کو مطمئن کرنے والا ہو، جس کے ذریعے لوگوں کو قرآن کی صداقت پر یقین پیدا ہو، جس کے ذریعے لوگوں کے اندر فکری انقلاب برپا ہوجائے۔ یہ قرآن کا مشن ہے۔ اور اِس قسم کا مشن صرف دلائل کے ذریعے انجام دیا جاسکتا ہے۔ تشدد یا کسی بھی مسلح کارروائی کے ذریعے اِس نشانے کو پانا ممکن نہیں۔

یہ صحیح ہے کہ قرآن میں کچھ ایسی آیتیں ہیں جو قتال (war) کی اجازت دیتی ہیں، لیکن یہ آیتیں صرف جنگی حالات کے لیے ہیں، وہ صرف حملے کے وقت دفاع کے معنیٰ میں ہیں۔ دفاع کے سوا کوئی جنگ اسلام میں جائز نہیں۔ یہ دفاع بھی صرف ایک قائم شدہ ریاست (established state) کرسکتی ہے۔ اسٹیٹ کے سوا کسی بھی فرد، یا تنظیم کو جہاد چھیڑنے کی اجازت نہیں۔

قرآن کو سمجھنے کے لیے ایک اہم بات یہ ہے کہ قرآن کوئی قانونی کتاب نہیں ہے، قرآن ایک دعوتی کتاب ہے۔ قرآن کا اسلوبِ کلام قانونی نہیں ہے، بلکہ دعوتی ہے۔ قانون کی زبان تعیّنات کی زبان ہوتی ہے۔ قانونی تحریر میں چیزیں لفظی طور پر مطلوب ہوتی ہیں، جب کہ دعوتی تحریر کا معاملہ ایسا نہیں۔ دعوتی تحریر میں اِس کے معانی پر زور ہوتا ہے۔ دعوتی کتاب میں الفاظ کی حیثیت صرف ذریعے کی ہوجاتی ہے، جب کہ قانونی کتاب میں الفاظ خود مقصود بالذات بن جاتے ہیں۔

اِس کا ایک پہلو یہ ہے کہ دعوتی تحریر میں تاکید کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے شدت کے اسلوب کو اختیار کیا جاتا ہے۔ دعوتی تحریر میں ایسے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو بظاہر نہایت سخت معلوم ہوتے ہیں، مگر دعوتی کلام میں یہ سختی بَر بناءِ حکمت ہوتی ہے۔ ایسے کسی کلام میں شدت کو دیکھ کر اُس کو قانونی شدت کے معنیٰ میں لینا، سرتاسر نادانی کی بات ہوگی۔ اِسی حکمت کا یہ نتیجہ ہے کہ دعوتی کلام میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اُس میں ایک ایسی بات کہی جاتی ہے جو قانونی اسلوب کے اعتبار سے نہایت سخت معلوم ہوتی ہے، لیکن دعوتی اسلوب کے اعتبار سے وہ صرف جھنجھوڑنے کے لیے ہوتی ہے، وہ صرف اِس لیے ہوتی ہے کہ آدمی کی فطرت کو جگایا جائے، اس کے اندر چھپے ہوئے احساسات کو متحرک کیا جائے۔ ایک مثال سے اس کی وضاحت ہوتی ہے۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بدر (2 ہجری) کی لڑائی پیش آئی۔ یہ لڑائی آپ نے دفاع کے طور پر کی تھی۔ اِس لڑائی میں آپ کو جیت ہوئی۔ جنگ کے بعد آپ نے مخالفین کے ستر آدمیوں کو گرفتار کرلیا۔ اِس کے بعد یہ لوگ اَسیرانِ جنگ کی حیثیت سے مدینہ لائے گیے۔ اِس واقعے پر قرآن میں یہ آیت اُتری: **ماکان لنبیّ أن یکون له أسریٰ حتی یثخن فی الأرض** (الأنفال: 67) یعنی کسی نبی کے لیے لائق نہیں کہ اُس کے پاس قیدی ہوں، جب تک وہ زمین میں اچھی طرح خوں ریزی نہ کرلے۔

اِس آیت کے الفاظ کو اگر قانونی مفہوم میں لیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اسیرانِ جنگ کو لازماً قتل کیا جانا چاہیے۔ جیسا کہ معلوم ہے، یہ اسیرانِ جنگ بوقتِ نزولِ آیت پوری طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قبضۂ اختیار میں تھے۔ ایسی حالت میں اگر یہ آیت قانون کی زبان میں ہوتی تو اُس میں اِس قسم کے الفاظ ہونے چاہیے تھے کہ — جن ستر آدمیوں کو تم میدانِ جنگ سے گرفتار کرکے مدینہ لائے ہو، وہ سب کے سب اپنے جرم کی بنا پر قابلِ گردن زدنی ہیں، اس لیے فوراً اُنھیں قتل کرکے ان کا خاتمہ کردو۔ مگر نہ قرآن میں ایسی آیت اتری اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس آیت کو قانونی آیت سمجھ کر اُس کی لفظی تعمیل کی۔

اِس واقعے سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت اپنے ظاہری الفاظ کے اعتبار سے مطلوب نہ تھی، بلکہ وہ اپنی حقیقت کے اعتبار سے مطلوب تھی، یہ شدتِ کلام کا معاملہ تھا جو اس لیے تھا کہ اسیرانِ جنگ کے اندر اپنی اصلاح کا جذبہ اُبھرے۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہ قرآن کی مذکورہ آیت میں جو بات تھی، وہ کوئی قانونی حکم نہ تھا بلکہ وہ صرف ہیمرنگ کی زبان (language of hammering) تھی۔ اِس آیت کا مطلب مجرمین کی اصلاح تھا، نہ کہ مجرمین کا قتل۔ چناں چہ اِن قیدیوں میں سے بیش تر لوگ بعد کو اسلام میں داخل ہوگیے۔ مثال کے طور پر سہیل بن عمرو، وغیرہ۔

جولوگ قرآن کے ذریعے سچائی کو دریافت کریں، اُن کو قرآن عمل کا دو نکاتی پروگرام دیتا ہے— اپنی زندگی میں خدا کی ہدایت کی کامل پیروی، اور دوسرے انسانوں کو اِس معلوم خدائی ہدایت سے باخبر کرنا۔ خدائی ہدایت کی پیروی کا آغاز معرفت یا خدائی حقیقت کی دریافت سے ہوتا ہے۔ ایک آدمی جب قرآن کے ذریعے سچائی کو دریافت کرتا ہے تو اُس کے اندر ایک ذہنی انقلاب برپا ہوتا ہے۔ اس کی سوچ بدل جاتی ہے۔ اس کے چاہنے اور نہ چاہنے کا معیار تبدیل ہوجاتا ہے۔ اس کی زندگی اندر سے باہر تک ایک نئے ربانی نقشے میں ڈھل جاتی ہے۔

معرفتِ خداوندی کا یہ اظہار جن صورتوں میں ہوتا ہے، اُس کو ذکر اور عبادت اور اخلاقِ حسنہ اور متقیانہ زندگی جیسے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ سچائی کی دریافت کوئی میکانکل دریافت نہیں ہے۔ سچائی کی دریافت حقیقتِ حیات کی دریافت ہے، اور جس انسان کو زندگی کی حقیقت معلوم ہوجائے، وہ خود اپنی فطرت کے زور پر ایک نیا انسان بن جاتا ہے۔ سچائی کی دریافت کسی انسان کے لیے ایک جنم کے بعد دوسرا جنم لینا ہے۔ یہ نیا جنم ایک ایسے نمو پذیر درخت کے مانند ہے جو ہمیشہ بڑھتا رہے، جس کی ترقی کا سفر کبھی ختم نہ ہو۔

قرآن کے ذریعے جولوگ سچائی کو دریافت کریں، ان کے عملی پروگرام کا دوسرا حصہ وہ ہے جس کو قرآن میں دعوت الی اللہ کہا گیا ہے، یعنی خدائی سچائی سے دوسروں کو باخبر کرنا۔ یہ دعوتی عمل ایک بے حد سنجیدہ عمل ہے۔ وہ کامل ڈیڈی کیشن کا طالب ہے۔ اِسی پہلو سے اس کو جہاد بھی کہا گیا ہے۔

قرآن کے مطابق، جہاد کامل طور پر ایک غیر سیاسی عمل ہے۔ دعوتی جہاد کا نشانہ انسان کے دل کو اور اس کے دماغ کو بدلنا ہے۔ اور دل ودماغ میں تبدیلی صرف پر امن تبلیغ کے ذریعے ہوتی ہے، نہ کہ کسی قسم کے جبر یا تشدد کے ذریعے۔

قرآن کا مطلوب انسان ربانی انسان (آل عمران:79) ہے، یعنی وہ انسان جو اِس دنیا میں

رب والا انسان بنے، جو رب رُخی زندگی گزارے۔ ربانی انسان بننے کے اِسی پراسس کو قرآن میں تزکیہ (البقرۃ:129) کہا گیا ہے۔ قرآن کے مطابق، جنت اُنھیں افراد کے لیے ہے جو اِس دنیا میں اپنا تزکیہ کریں، جو مزکّیٰ انسان بن کر اگلی دنیا میں داخل ہوں (طٰہٰ: 76)۔

تزکیہ کے معنیٰ ہیں — تطہیر (purification)، یعنی اپنی شخصیت کو نا مطلوب چیزوں سے پاک کرنا۔ شخصیت کو پاک کرنے کا یہ عمل ایک مسلسل عمل ہے، وہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ ایک مومنِ قرآن کے اندر یہ عمل اس کی زندگی کے آخری لمحے تک جاری رہتا ہے۔

اصل یہ ہے کہ ہر انسان پیدائشی طور پر صحیح فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ پیدائشی طور پر ہر انسان مسٹر نیچر ہوتا ہے، مگر دنیا کی زندگی میں روزانہ ایسے تجربات پیش آتے ہیں جو اس کی فطری شخصیت کے اوپر منفی دھبے ڈالتے رہتے ہیں، غصہ اور نفرت اور حسد اور لالچ اور تعصب اور کبر اور بے اعترافی اور انتقام، یہ سب یہی منفی دھبے ہیں، جو انسان کی فطری شخصیت کو آلودہ کرتے رہتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہر انسان کو یہ کرنا ہے کہ وہ بے لاگ محاسبہ (introspection) کے ذریعے اپنا تزکیہ کرتا رہے، وہ آلودہ شخصیت کو فطری شخصیت بناتا رہے۔ ہر آدمی کا ماحول اُس کو ایک کنڈیشنڈ (conditioned) انسان بنا دیتا ہے۔ اب ہر آدمی کو یہ کرنا ہے کہ وہ ڈی کنڈیشننگ کے ذریعے دوبارہ اپنے آپ کو مسٹر نیچر بنائے۔ اِسی مسٹر نیچر کا قرآنی نام ربّانی انسان ہے۔

نئی دہلی، 3 جون 2010

وحید الدین خاں

skhan@goodwordbooks.com

سورہ الفاتحہ ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔ ۲۔ بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ ۳۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ۴۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ۵۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ۶۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا۔ ۷۔ ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے۔

سورہ البقرہ ۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ الف لام میم۔ ۲۔ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو۔ ۳۔ جو یقین کرتے ہیں بن دیکھے، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۴۔ اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو تمھارے اوپر اترا اور جو تم سے پہلے اتارا گیا، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ۵۔ انھیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں۔

۶۔ جن لوگوں نے انکار کیا، ان کے لئے یکساں ہے ڈراؤ یا نہ ڈراؤ، وہ ماننے والے نہیں ہیں۔ ۷۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۸۔ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر، حالاں کہ وہ ایمان والے نہیں ہیں۔ ۹۔ وہ اللہ کو اور مومنین کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔

مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔ ۱۰۔ ان کے دلوں میں روگ ہے تو اللہ نے ان کے روگ کو بڑھا دیا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے۔ ۱۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ ۱۲۔ آگاہ، یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں، مگر وہ نہیں سمجھتے۔ ۱۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی اسی طرح ایمان لے آؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں۔ آگاہ، کہ بے وقوف یہی لوگ ہیں، مگر وہ نہیں جانتے۔ ۱۴۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں کی مجلس میں پہنچتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں، ہم تو ان سے صرف ہنسی کرتے ہیں۔ ۱۵۔ اللہ ان سے استہزا کر رہا ہے اور وہ ان کو ان کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے، وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ ۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے راہ کے بدلے گمراہی خریدی تو ان کی تجارت مفید ثابت نہ ہوئی، اور وہ نہ ہوئے راہ پانے والے۔

۱۷۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے اردگرد کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کی آنکھ کی روشنی چھین لی اور ان کو اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا۔ ۱۸۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔ اب یہ لوٹنے والے نہیں ہیں۔ ۱۹۔ یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے بارش ہو رہی ہو، اس میں تاریکی بھی ہو اور گرج چمک بھی۔ وہ کڑک سے ڈر کر موت سے بچنے کے لئے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس رہے ہوں۔ حالاں کہ اللہ منکروں کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔ ۲۰۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہوں کو اچک لے۔ جب بھی ان پر بجلی چمکتی ہے، اس میں وہ چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رک جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان اور ان کی آنکھوں کو چھین لے۔ اللہ یقینا ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۱۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم

سے پہلے گزر چکے ہیں، تا کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔ ۲۲۔ وہ ذات جس نے زمین کو تمھارے لئے بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا، اور اتارا آسمان سے پانی اور اس سے پیدا کئے پھل تمھاری غذا کے لئے۔ پس تم کسی کو اللہ کے برابر نہ ٹھہراؤ حالاں کہ تم جانتے ہو۔ ۲۳۔ اگر تم اس کلام کے بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے کے اوپر اتارا ہے تو لاؤ اس کے جیسی ایک سورہ اور بلالو اپنے مددگاروں کو بھی اللہ کے سوا، اگر تم سچے ہو۔ ۲۴۔ پس اگر تم یہ نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے آدمی اور پتھر۔ وہ تیار کی گئی ہے منکروں کے لئے۔ ۲۵۔ اور خوش خبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام کئے اس بات کی کہ ان کے لئے ایسے باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جب بھی ان کو ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ہم کو دیا گیا تھا۔ اور ملے گا ان کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا۔ اور ان کے لئے وہاں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۶۔ اللہ اس سے نہیں شرماتا کہ بیان کرے مثال مچھر کی یا اس سے بھی کسی چھوٹی چیز کی۔ پھر جو ایمان والے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے ان کے رب کی جانب سے۔ اور جو منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال کو بیان کرکے اللہ نے کیا چاہا ہے۔ اللہ اس کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو اس سے راہ دکھاتا ہے۔ اور وہ گمراہ کرتا ہے ان لوگوں کو جو نافرمانی کرنے والے ہیں۔ ۲۷۔ جو اللہ کے عہد کو اس کے باندھنے کے بعد توڑتے ہیں اور اس چیز کو توڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں نقصان اٹھانے والے۔ ۲۸۔ تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو، حالاں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو زندگی عطا کی۔ پھر وہ تم کو موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ۲۹۔ وہی ہے جس نے تمھارے لئے وہ سب کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور سات آسمان درست کئے۔ اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

۳۰۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک جانشین بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا: کیا تو زمین میں ایسے لوگوں کو بسائے گا جو اس میں فساد کریں اور خون بہائیں۔ اور ہم تیری حمد کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے کہا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ۳۱۔ اور اللہ نے سکھا دئے آدم کو سارے نام، پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان لوگوں کے نام بتاؤ۔ ۳۲۔ فرشتوں نے کہا کہ تو پاک ہے۔ ہم تو وہی جانتے ہیں جو تو نے ہم کو بتایا۔ بے شک تو ہی علم والا اور حکمت والا ہے۔ ۳۳۔ اللہ نے کہا اے آدم، ان کو بتاؤ ان لوگوں کے نام۔ تو جب آدم نے بتائے ان کو ان لوگوں کے نام تو اللہ نے کہا— کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں اور زمین کے بھید کو میں ہی جانتا ہوں۔ اور مجھ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۳۴۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور گھمنڈ کیا اور منکروں میں سے ہو گیا۔ ۳۵۔ اور ہم نے کہا اے آدم! تم اور تمھاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے کھاؤ آسودگی کے ساتھ جہاں سے چاہو۔ اور اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ۳۶۔ پھر شیطان نے اس درخت کے ذریعہ دونوں کو لغزش میں مبتلا کر دیا اور ان کو اس عیش سے نکال دیا جس میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا تم سب اترو یہاں سے۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے۔ اور تمھارے لئے زمین میں ٹھہرنا اور کام چلانا ہے ایک مدت تک۔ ۳۷۔ پھر آدم نے سیکھ لئے اپنے رب سے چند بول تو اللہ اس پر متوجہ ہوا۔ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ ۳۸۔ ہم نے کہا تم سب یہاں سے اترو۔ پھر جب آئے تمھارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے، ان کے لئے نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ۳۹۔ اور جو لوگ انکار کریں گے اور ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۴۰۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے اس احسان کو جو میں نے تمھارے اوپر کیا۔

اور میرے عہد کو پورا کرو، میں تمھارے عہد کو پوارا کروں گا، اور میرا ہی ڈر رکھو۔ ۴۱۔ اور
ایمان لاؤ اس چیز پر جو میں نے اتاری ہے۔ تصدیق کرتی ہوئی اس چیز کی جو تمھارے پاس
ہے۔ اور تم سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو۔ اور نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا۔
اور مجھ سے ڈرو۔ ۴۲۔ اور صحیح میں غلط کو نہ ملاؤ اور سچ کو نہ چھپاؤ، حالاں کہ تم جانتے ہو۔
۴۳۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ ۴۴۔ تم، لوگوں
سے نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔ حالاں کہ تم کتاب کو پڑھتے ہو،
کیا تم سمجھتے نہیں۔ ۴۵۔ اور مدد چاہو صبر اور نماز سے اور بے شک وہ بھاری ہے، مگر ان لوگوں
پر نہیں جو ڈرنے والے ہیں۔ ۴۶۔ جو گمان رکھتے ہیں کہ ان کو اپنے رب سے ملنا ہے اور وہ
اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

۴۷۔ اے بنی اسرائیل، میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے تمھارے اوپر کیا
اور اس بات کو کہ میں نے تم کو دنیا والوں پر فضلیت دی۔ ۴۸۔ اور ڈرو اس دن سے کہ
کوئی جان کسی دوسری جان کے کچھ کام نہ آئے گی۔ نہ اس کی طرف سے کوئی سفارش قبول
ہوگی۔ اور نہ اس سے بدلے میں کچھ لیا جائے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔
۴۹۔ اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے چھڑایا۔ وہ تم کو بڑی تکلیف دیتے تھے۔
تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمھاری عورتوں کو جیتی رکھتے۔ اور اس میں تمھارے رب
کی طرف سے بھاری آزمائش تھی۔ ۵۰۔ اور جب ہم نے دریا کو پھاڑ کر تمہیں پار کرایا۔
پھر بچایا تم کو، اور ڈبا دیا فرعون کے لوگوں کو اور تم دیکھتے رہے۔ ۵۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ
سے وعدہ کیا چالیس رات کا۔ پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے۔
۵۲۔ پھر ہم نے اس کے بعد تم کو معاف کر دیا، تا کہ تم شکر گزار بنو۔

۵۳۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور فیصلہ کرنے والی چیز تا کہ تم راہ پاؤ۔
۵۴۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی
جانوں پر ظلم کیا ہے۔ اب اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو اور اپنے مجرموں کو اپنے

ہاتھوں سے قتل کرو۔ یہ تمھارے لئے تمھارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے۔ تو اللہ نے تمھاری توبہ قبول فرمائی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ ۵۵۔ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ، ہم تمھارا یقین نہیں کریں گے، جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں تو تم کو بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے۔ ۵۶۔ پھر ہم نے تمھاری موت کے بعد تم کو اٹھایا تاکہ تم شکر گزار بنو۔ ۵۷۔ اور ہم نے تمھارے اوپر بدلیوں کا سایہ کیا اور تم پر من وسلویٰ اتارا۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں اور انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا، وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

۵۸۔ اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس شہر میں اور کھاؤ اس میں سے جہاں سے چاہو فراغت کے ساتھ، اور داخل ہو دروازہ میں سر جھکائے ہوئے اور کہو کہ اے رب! ہماری خطاؤں کو بخش دے۔ ہم تمھاری خطاؤں کو بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے۔ ۵۹۔ تو انھوں نے بدل دیا اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی دوسری بات سے۔ اس پر ہم نے ان لوگوں کے اوپر جنھوں نے ظلم کیا، ان کی نافرمانی کے سبب سے، آسمان سے عذاب اُتارا۔ ۶۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا اپنا عصا پتھر پر مارو تو اس سے پھوٹ نکلے بارہ چشمے۔ ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا۔ کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے اور نہ پھرو زمین میں فساد مچانے والے بن کر۔ ۶۱۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ، ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔ اپنے رب کو ہمارے لئے پکارو کہ وہ نکالے ہمارے لیے جو اگتا ہے زمین سے، ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔ موسیٰ نے کہا کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے ایک ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو۔ کسی شہر میں اترو تو تم کو ملے گی وہ چیز جو تم مانگتے ہو۔ اور ڈال دی گئی ان پر ذلت اور محتاجی اور وہ غضبِ الٰہی کے مستحق ہو گئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ اس وجہ سے کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد پر نہ رہتے تھے۔

۶۲۔ یوں ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور صابی،

ان میں سے جو شخص ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور اس نے نیک کام کیا تو اس کے لئے اس کے رب کے پاس اجر ہے۔ اور ان کے لئے نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

۶۳۔ اور جب ہم نے تم سے تمھارا عہد لیا اور طور پہاڑ کو تمھارے اوپر اٹھایا۔ پکڑو اس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ، اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو تاکہ تم بچو۔ ۶۴۔ اس کے بعد تم اس سے پھر گئے۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ضرور تم ہلاک ہو جاتے۔ ۶۵۔ اور ان لوگوں کا حال تم جانتے ہو جو سبت (سنیچر) کے معاملہ میں اللہ کے حکم سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہا کہ تم لوگ ذلیل بندر بن جاؤ۔ ۶۶۔ پھر ہم نے اس کو عبرت بنا دیا ان لوگوں کے لئے جو اس کے روبرو تھے اور ان لوگوں کے لئے جو اس کے بعد آئے۔ اور اس میں ہم نے نصیحت رکھ دی ڈر والوں کے لئے۔

۶۷۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک بقرہ ذبح کرو۔ انھوں نے کہا: کیا تم ہم سے ہنسی کر رہے ہو۔ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں ایسا نادان بنوں ۶۸۔ انھوں نے کہا، اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کرے کہ وہ بقرہ کیسی ہو۔ موسیٰ نے کہا، اللہ فرماتا ہے کہ وہ بقرہ نہ بوڑھی ہو نہ بچہ، ان کے بیچ کی ہو۔ اب کر ڈالو جو حکم تم کو ملا ہے۔ ۶۹۔ انھوں نے کہا، اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ بیان کرے کہ اس کا رنگ کیا ہو۔ موسیٰ نے کہا، اللہ فرماتا ہے کہ وہ گہرے زرد رنگ کی ہو۔ دیکھنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہو۔ ۷۰۔ انھوں نے کہا، اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسی ہو۔ کیوں کہ بقرہ میں ہم کو شبہ پڑ گیا ہے۔ اور اللہ نے چاہا تو ہم راہ پا لیں گے۔ ۷۱۔ موسیٰ نے کہا، اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی بقرہ ہو کہ محنت کرنے والی نہ ہو، زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہو۔ وہ صحیح سالم ہو، اس میں کوئی داغ نہ ہو۔ انھوں نے کہا: اب تم واضح بات لائے۔ پھر انھوں نے اس کو ذبح کیا۔ اور وہ ذبح کرتے نظر نہ آتے تھے۔ ۷۲۔ اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا، پھر ایک دوسرے پر اس کا الزام ڈالنے لگے۔ حالاں کہ اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا جو کچھ تم چھپانا چاہتے

تھے ۔ ۷۳۔ پس ہم نے حکم دیا کہ مارو اس مُردے کو اس کے ایک ٹکڑے سے ۔ اس طرح زندہ کرتا ہے اللہ مُردوں کو ۔ اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تا کہ تم سمجھو ۔

۷۴۔ پھر اس کے بعد تمھارے دل سخت ہو گئے ۔ پس وہ پتھر کی مانند ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ سخت ۔ پتھروں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں ۔ بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکل آتا ہے ۔ اور بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں ۔ اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو ۔

۷۵۔ کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ یہ یہود تمھارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے ۔ حالاں کہ ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو بدل ڈالتے تھے سمجھنے کے بعد، اور وہ جانتے ہیں ۔ ۷۶۔ جب وہ اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہوئے ہیں ۔ اور جب وہ آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں کہ وہ تمھارے رب کے پاس تم سے حجت کریں ۔ کیا تم سمجھتے نہیں ۔ ۷۷۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ۔

۷۸۔ اور ان میں اَن پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں ۔ ان کے پاس گمان کے سوا اور کچھ نہیں ۔ ۷۹۔ پس خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے، تا کہ اس کے ذریعہ تھوڑی سی پونجی حاصل کر لیں ۔ پس خرابی ہے اس چیز کی بدولت جو ان کے ہاتھوں نے لکھی ۔ اور ان کے لئے خرابی ہے اپنی اس کمائی سے ۔ ۸۰۔ اور وہ کہتے ہیں ہم کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن ۔ کہو، کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی وعدہ لے لیا ہے کہ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا، یا اللہ کے اوپر ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ۔ ۸۱۔ ہاں جس نے کوئی برائی کی اور اس کے گناہ نے اس کو اپنے گھیرے میں لے لیا، تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ ۸۲۔ اور جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کئے، وہ جنت والے لوگ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔

۸۳۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور نیک سلوک کرو گے ماں باپ کے ساتھ، قرابت داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ۔ اور یہ کہ لوگوں سے اچھی بات کہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر تم اس سے پھر گئے سوا تھوڑے لوگوں کے۔ اور تم اقرار کر کے اس سے ہٹ جانے والے لوگ ہو۔

۸۴۔ اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے۔ اور اپنے لوگوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے۔ پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس کے گواہ ہو۔ ۸۵۔ پھر تم ہی وہ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو ان کی بستیوں سے نکالتے ہو۔ ان کے مقابلہ میں ان کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو گناہ اور ظلم کے ساتھ۔ پھر اگر وہ تمھارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر ان کو چھڑاتے ہو۔ حالاں کہ خود ان کا نکالنا تمھارے اوپر حرام تھا۔ کیا تم کتاب الٰہی کے ایک حصہ کو مانتے ہو اور ایک حصے کا انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں، ان کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو اور قیامت کے دن ان کو سخت عذاب میں ڈال دیا جائے۔ اور اللہ اس چیز سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو۔ ۸۶۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ پس نہ ان کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔

۸۷۔ اور ہم نے موسی کو کتاب دی اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے۔ اور عیسیٰ بن مریم کو کھلی کھلی نشانیاں دیں اور روحِ پاک سے اس کی تائید کی۔ تو جب بھی کوئی رسول تمھارے پاس وہ چیز لے کر آیا جس کو تمھارا دل نہیں چاہتا تھا تو تم نے تکبر کیا۔ پھر ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو مار ڈالا۔ ۸۸۔ اور یہود کہتے ہیں کہ ہمارے دل بند ہیں۔ نہیں، بلکہ اللہ نے ان کے انکار کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی ہے۔ اس لئے وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ ۸۹۔ اور جب آئی اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک کتاب جو سچا کرنے والی ہے اس کو جو ان کے پاس ہے اور وہ پہلے سے منکروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ پھر جب آئی ان کے پاس وہ چیز جس کو انھوں نے پہچان رکھا تھا تو انھوں نے اس کا انکار کر دیا۔ پس اللہ کی لعنت ہے انکار

کرنے والوں پر۔ ۹۰۔ کیسی بری ہے وہ چیز جس سے انھوں نے اپنی جانوں کا مول کیا کہ وہ انکار کر رہے ہیں اللہ کے اتارے ہوئے کلام کا اس ضد کی بنا پر کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اُتارے۔ پس وہ غصہ پر غصہ کما کر لائے اور انکار کرنے والوں کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

۹۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کلام پر ایمان لاؤ جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں جو ہمارے اوپر اترا ہے۔ اور وہ اس کلام کا انکار کرتے ہیں جو اس کے پیچھے آیا ہے۔ حالاں کہ وہ حق ہے اور سچا کرنے والا ہے اس کا جو ان کے پاس ہے۔ کہو، اگر تم ایمان والے ہو تو تم اللہ کے پیغمبروں کو اس سے پہلے کیوں قتل کرتے رہے ہو۔ ۹۲۔ اور موسیٰ تمھارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظلم کرنے والے ہو۔ ۹۳۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور طور پہاڑ کو تمھارے اوپر کھڑا کیا۔ جو حکم ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور سنو۔ انھوں نے کہا: ہم نے سنا اور ہم نے نہیں مانا۔ اور ان کے کفر کے سبب سے بچھڑا ان کے دلوں میں رچ بس گیا۔ کہو، اگر تم ایمان والے ہو تو کیسی بری ہے وہ چیز جو تمھارا ایمان تم کو سکھاتا ہے۔ ۹۴۔ کہو، اگر اللہ کے یہاں آخرت کا گھر خاص تمھارے لئے ہے، دوسروں کو چھوڑ کر، تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔ ۹۵۔ مگر وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بہ سبب اس کے جو وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ ۹۶۔ اور تم ان کو زندگی کا سب سے زیادہ حریص پاؤ گے، ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔ ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ ہزار برس کی عمر پائے۔ حالاں کہ اتنا جینا بھی اس کو عذاب سے بچا نہیں سکتا۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

۹۷۔ کہو کہ جو کوئی جبریل کا مخالف ہے تو اس نے اس کلام کو تمھارے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے، وہ سچا کرنے والا ہے اس کا جو اس کے آگے ہے اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان والوں کے لئے۔ ۹۸۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے

رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ ایسے منکروں کا دشمن ہے۔ ۹۹۔ اور ہم نے تمھارے اوپر واضح نشانیاں اتاریں اور کوئی ان کا انکار نہیں کرتا مگر وہی لوگ جو حد سے گزر جانے والے ہیں۔ ۱۰۰۔ کیا جب بھی وہ کوئی وعدہ کریں گے تو ان کا ایک گروہ اس کو توڑ پھینکے گا۔ بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ ۱۰۱۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک رسول آیا جو سچا کرنے والا تھا اس چیز کا جو ان کے پاس ہے تو ان لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی، اللہ کی کتاب کو اس طرح پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ اس کو جانتے ہی نہیں۔

۱۰۲۔ اور وہ اس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس کو شیاطین، سلیمان کی سلطنت پر لگا کر پڑھتے تھے۔ حالاں کہ سلیمان نے کفر نہیں کیا، بلکہ یہ شیاطین تھے جنھوں نے کفر کیا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ اس چیز میں پڑ گئے جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت اور ماروت پر اتاری گئی، جب کہ ان کا حال یہ تھا کہ جب بھی وہ کسی کو اپنا یہ فن سکھاتے تو اس سے کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش کے لئے ہیں۔ پس تم منکر نہ بنو۔ مگر وہ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے مرد اور اس کی عورت کے درمیان جدائی ڈال دیں۔ حالاں کہ وہ اللہ کے اِذن کے بغیر اس سے کسی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو ان کو نقصان پہنچائے اور نفع نہ دے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار ہو، آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔ کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے انھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش، وہ اس کو سمجھتے۔ ۱۰۳۔ اور اگر وہ مومن بنتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ ان کے لئے بہتر تھا، کاش وہ اس کو سمجھتے۔

۱۰۴۔ اے ایمان والو، تم راعِنا نہ کہو بلکہ اُنظرنا کہو اور سنو۔ اور انکار کرنے والوں کے لئے دردناک سزا ہے۔ ۱۰۵۔ جن لوگوں نے انکار کیا، چاہے اہل کتاب ہوں یا مشرکین، وہ نہیں چاہتے کہ تمھارے اوپر تمھارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی اترے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے چن لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ۱۰۶۔ ہم جس آیت کو ملتوی کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مثل دوسری لاتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ۱۰۷۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لئے آسمانوں

اور زمین کی بادشاہی ہے، اور تمھارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔
۱۰۸۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ سے سوالات کئے گئے اور جس شخص نے ایمان کو انکار سے بدل لیا، وہ یقینا سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔

۱۰۹۔ بہت سے اہل کتاب دل سے چاہتے ہیں کہ تمھارے مومن ہو جانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو منکر بنا دیں، اپنے حسد کی وجہ سے، باوجود یہ کہ حق ان کے سامنے واضح ہو چکا ہے۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آجائے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ۱۱۰۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور جو بھلائی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے، اس کو تم اللہ کے پاس پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ یقینا اس کو دیکھ رہا ہے۔ ۱۱۱۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جنت میں صرف وہی لوگ جائیں گے جو یہودی ہوں یا عیسائی ہوں، یہ محض ان کی آرزوئیں ہیں۔ کہو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ ۱۱۲۔ بلکہ جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا اور وہ مخلص بھی ہے تو ایسے شخص کے لئے اجر ہے اس کے رب کے پاس، ان کے لئے نہ کوئی ڈر ہے اور نہ کوئی غم۔

۱۱۳۔ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز پر نہیں، اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں۔ اور وہ سب آسمانی کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ان لوگوں نے کہا جن کے پاس علم نہیں، انھیں کا سا قول۔ پس اللہ قیامت کے دن اس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں یہ جھگڑ رہے تھے۔ ۱۱۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں کو اس سے روکے کہ وہاں اللہ کے نام کی یاد کی جائے اور ان کو اجاڑنے کی کوشش کرے۔ ان کا حال تو یہ ہونا چاہئے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بھاری سزا ہے۔ ۱۱۵۔ اور پورب اور پچھّم اللہ ہی کے لئے ہے۔ تم جدھر رخ کرو، اسی طرف اللہ ہے۔ یقینا اللہ وسعت والا ہے، علم والا ہے۔ ۱۱۶۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ وہ اس سے پاک ہے، بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ اسی کے حکم بردار ہیں سارے۔ ۱۱۷۔ وہ آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے۔

وہ جب کسی کام کا کرنا ٹھہرا لیتا ہے تو بس اس کے لئے فرما دیتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔

۱۱۸۔ اور جو لوگ علم نہیں رکھتے، انھوں نے کہا: اللہ کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح ان کے اگلے بھی انھیں کی سی بات کہہ چکے ہیں، ان سب کے دل ایک جیسے ہیں، ہم نے پیش کر دی ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو یقین کرنے والے ہیں۔ ۱۱۹۔ ہم نے تم کو ٹھیک بات لے کر بھیجا ہے، خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور تم سے دوزخ میں جانے والوں کی بابت کوئی پوچھ نہیں ہوگی۔ ۱۲۰۔ اور یہود اور نصاریٰ ہرگز تم سے راضی نہ ہوں گے، جب تک تم ان کی ملت کے پیرو نہ بن جاؤ۔ تم کہو کہ جو راہ اللہ دکھاتا ہے، وہی اصل راہ ہے۔ اور اگر بعد اس علم کے جو تم کو پہنچ چکا ہے، تم نے ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلہ میں نہ تمھارا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ ۱۲۱۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو پڑھتے ہیں جیسا کہ حق ہے پڑھنے کا۔ یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر۔ اور جو اس کا انکار کرے تو وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

۱۲۲۔ اے بنی اسرائیل، میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے تمھارے اوپر کیا اور اس بات کو کہ میں نے تم کو تمام دنیا والوں پر فضیلت دی۔ ۱۲۳۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی کو کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ کہیں سے ان کو کوئی مدد پہنچے گی۔ ۱۲۴۔ اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اس نے پورا کر دکھایا۔ اللہ نے کہا میں تم کو سب لوگوں کا امام بناؤں گا۔ ابراہیم نے کہا: اور میری اولاد میں سے بھی۔ اللہ نے کہا: میرا وعدہ ظالموں تک نہیں پہنچتا۔

۱۲۵۔ اور جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ اور امن کا مقام ٹھیرایا۔ اور حکم دیا کہ مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھو۔ ۱۲۶۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے رب، اس شہر کو امن کا شہر

بنا دے اور اس کے باشندوں کو، جو ان میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھیں، پھگوں کی روزی عطا فرما۔ اللہ نے کہا جو انکار کرے گا، میں پاس کو بھی تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا۔ پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

۱۲۷۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی دیواریں اٹھارہے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے: اے ہمارے رب، قبول کر ہم سے، یقینا تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۱۲۸۔ اے ہمارے رب، ہم کو اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری نسل میں سے اپنی ایک فرماں بردار امت اٹھا اور ہم کو ہماری عبادت کے طریقے بتا اور ہم کو معاف فرما، تو معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ ۱۲۹۔ اے ہمارے رب، اور ان میں ان ہی میں کا ایک رسول اٹھا جو ان کو تیری آیتیں سنائے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے۔ بے شک تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۱۳۰۔ اور کون ہے جو ابراہیم کے دین کو پسند نہ کرے، مگر وہ جس نے اپنے آپ کو احمق بنالیا ہو۔ حالاں کہ ہم نے اس کو دنیا میں چن لیا تھا اور آخرت میں وہ نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ۱۳۱۔ جب اس کے رب نے کہا کہ اپنے آپ کو حوالے کر دو تو اس نے کہا: میں نے اپنے آپ کو رب العالمین کے حوالے کیا۔ ۱۳۲۔ اور اسی کی نصیحت کی ابراہیم نے اپنی اولاد کو اور اسی کی نصیحت کی یعقوب نے اپنی اولاد کو۔ اے میرے بیٹو! اللہ نے تمھارے لئے اسی دین کو چن لیا ہے۔ پس ایمان کے سوا کسی اور حالت پر تم کو موت نہ آئے۔ ۱۳۳۔ کیا تم موجود تھے جب یعقوب کی موت کا وقت آیا۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ انھوں نے کہا: ہم اسی خدا کی عبادت کریں گے جس کی عبادت آپ اور آپ کے آباء ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کرتے آئے ہیں، وہی ایک معبود ہے اور ہم اس کے فرماں بردار ہیں۔ ۱۳۴۔ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی۔ اس کو ملے گا جو اس نے کمایا اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا۔ اور تم سے ان کے اعمال کی پوچھ نہ ہوگی۔

۱۳۵۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی بن جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ کہو کہ نہیں، بلکہ ہم

تو پیروی کرتے ہیں ابراہیم کے دین کی جو اللہ کی طرف یکسو تھا اور وہ شریک کرنے والوں میں نہ تھا۔ ۱۳۶۔ کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر ایمان لائے جو ہماری طرف اتاری گئی ہے اور اس پر بھی جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر اتاری گئی اور جو ملا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو ملا سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں۔ ۱۳۷۔ پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو بے شک وہ راہ پا گئے اور اگر وہ پھر جائیں تو اب وہ ضد پر ہیں۔ پس تمھاری طرف سے اللہ ان کے لئے کافی ہے اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۱۳۸۔ کہو ہم نے لیا اللہ کا رنگ اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ ۱۳۹۔ کہو، کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو، حالاں کہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمھارا رب بھی۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لئے تمھارے اعمال ہیں اور ہم خالص اس کے لئے ہیں۔ ۱۴۰۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد سب یہودی یا نصرانی تھے۔ کہو کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔ اور اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس آئی ہوئی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ ۱۴۱۔ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی۔ اس کو ملے گا جو اس نے کمایا اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا۔ اور تم سے ان کے کئے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی۔

☆ ۱۴۲۔ اب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ مسلمانوں کو کس چیز نے ان کے قبلہ سے پھیر دیا۔ کہو کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کے ہیں۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ ۱۴۳۔ اور اس طرح ہم نے تم کو بیچ کی امت بنا دیا تا کہ تم ہو بتانے والے لوگوں پر، اور رسول ہو تم پر بتانے والا۔ اور جس قبلہ پر تم تھے، ہم نے اس کو صرف اس لئے ٹھہرایا تھا کہ ہم جان لیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اس سے الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور بیشک یہ بات بھاری ہے، مگر ان لوگوں پر جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ تمھارے ایمان کو

ضائع کر دے۔ بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا، مہربان ہے۔

۱۴۴۔ ہم تمھارے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ پس ہم تم کو اسی
قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس کو تم پسند کرتے ہو، اب اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف پھیر دو۔
اور تم جہاں کہیں بھی ہو، اپنے رُخ کو اسی کی طرف کرو۔ اور اہل کتاب خوب جانتے ہیں کہ یہ
حق ہے اور ان کے رب کی جانب سے ہے۔ اور اللہ بے خبر نہیں اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔
۱۴۵۔ اور اگر تم ان اہل کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کر دو تب بھی وہ تمھارے قبلہ کو نہ
مانیں گے اور نہ تم ان کے قبلہ کی پیروی کر سکتے ہو۔ اور نہ وہ خود ایک دوسرے کے قبلہ کو
مانتے ہیں۔ اور اس علم کے بعد جو تمھارے پاس آ چکا ہے، اگر تم ان کی خواہشوں کی پیروی
کرو گے تو یقینا تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ ۱۴۶۔ جن کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس کو
اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ اور ان میں سے ایک گروہ
حق کو چھپا رہا ہے، حالاں کہ وہ اس کو جانتا ہے۔ حق وہ ہے جو تیرا رب کہے۔ ۱۴۷۔ پس تم
ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنو۔

۱۴۸۔ ہر ایک کے لئے ایک رخ ہے، جدھر وہ منہ کرتا ہے۔ پس تم بھلائیوں کی طرف
دوڑو۔ تم جہاں کہیں ہو گے، اللہ تم سب کو لے آئے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
۱۴۹۔ اور تم جہاں سے بھی نکلو، اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرو۔ بے شک یہ حق ہے، تمھارے
رب کی طرف سے ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ ۱۵۰۔ اور تم جہاں
سے بھی نکلو، اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرو اور تم جہاں بھی ہو، اپنے رخ اسی کی طرف رکھو
تاکہ لوگوں کو تمھارے اوپر کوئی حجت باقی نہ رہے، سوا ان لوگوں کے جو ان میں بے انصاف
ہیں۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ اور تاکہ میں اپنی نعمت تمھارے اوپر پوری
کر دوں۔ اور تاکہ تم راہ پا جاؤ۔ ۱۵۱۔ جس طرح ہم نے تمھارے درمیان ایک رسول تم ہی
میں سے بھیجا جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے اور تم کو کتاب کی اور
حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تم کو وہ چیزیں سکھا رہا ہے جن کو تم نہیں جانتے تھے۔ ۱۵۲۔ پس تم

مجھ کو یاد رکھو، میں تم کو یاد رکھوں گا۔ اور میرا احسان مانو، میری ناشکری مت کرو۔

۱۵۳۔ اے ایمان والو، صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ یقینا اللہ صبر کرنے والوں
کے ساتھ ہے۔ ۱۵۴۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، ان کو مردہ مت کہو بلکہ وہ
زندہ ہیں، مگر تم کو خبر نہیں۔ ۱۵۵۔ اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور
مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے۔ اور ثابت قدم رہنے والوں کو خوش خبری دے دو۔
۱۵۶۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم اللہ کے ہیں
اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ۱۵۷۔ یہی لوگ ہیں جن کے اوپر ان کے رب کی
شاباشیاں ہیں اور رحمت ہے۔ اور یہی لوگ ہیں جو راہ پر ہیں۔

۱۵۸۔ صفا اور مروہ، بے شک اللہ کی یادگاروں میں سے ہیں۔ پس جو شخص بیت اللہ
کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ ان کا طواف کرے اور جو کوئی شوق
سے کچھ نیکی کرے تو اللہ قدرداں ہے، جاننے والا ہے۔ ۱۵۹۔ جو لوگ چھپاتے ہیں ہماری
اتاری ہوئی کھلی نشانیوں کو اور ہماری ہدایت کو، بعد اس کے کہ ہم اس کو لوگوں کے لئے کتاب
میں کھول چکے ہیں تو وہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور ان پر لعنت کرنے والے لعنت
کرتے ہیں۔ ۱۶۰۔ البتہ جنھوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی اور واضح طور پر بیان کردیا تو
ان کو میں معاف کردوں گا اور میں ہوں معاف کرنے والا، مہربان۔ ۱۶۱۔ بے شک جن
لوگوں نے انکار کیا اور وہ اسی حال میں مر گئے تو وہی لوگ ہیں کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی
اور آدمیوں کی، سب کی لعنت ہے۔ ۱۶۲۔ اسی حال میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان پر سے
عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ ان کو ڈھیل دی جائے گی۔

۱۶۳۔ اور تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ۱۶۴۔ وہ
بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں اور رات
اور دن کے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کے کام آنے والی چیزیں لے کر
سمندر میں چلتی ہیں، اور اس پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ پھر اس سے مردہ زمین کو

زندگی بخشی ۔ اور اس نے زمین میں سب قسم کے جانور پھیلا دئے ۔ اور ہواؤں کی گردش میں
اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں، ان لوگوں کے لئے نشانیاں
ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ۔

۱۶۵ ۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا برابر ٹھہراتے ہیں ۔ ان
سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنا چاہئے ۔ اور جو ایمان والے ہیں، وہ سب
سے زیادہ اللہ سے محبت رکھنے والے ہیں ۔ اور اگر یہ ظالم اس وقت کو دیکھ لیں جب کہ وہ
عذاب سے دوچار ہوں گے کہ زور سارا کا سارا اللہ کا ہے اور اللہ بڑا سخت عذاب دینے والا
ہے ۔ ۱۶۶ ۔ جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے ان لوگوں سے الگ
ہو جائیں گے جو ان کے کہنے پر چلتے تھے ۔ عذاب ان کے سامنے ہوگا اور ان کے سب طرف
کے رشتے بالکل ٹوٹ چکے ہوں گے ۔ ۱۶۷ ۔ وہ لوگ جو پیچھے چلے تھے، کہیں گے کاش ہم کو
دنیا کی طرف لوٹنا مل جاتا تو ہم بھی ان سے الگ ہو جاتے جیسے یہ ہم سے الگ ہو گئے ۔ اس
طرح اللہ ان کے اعمال کو انھیں حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ آگ سے نکل نہ سکیں گے ۔

۱۶۸ ۔ لوگو! زمین کی چیزوں میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور شیطان کے
قدموں پر مت چلو، بے شک وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے ۔ ۱۶۹ ۔ وہ تم کو صرف برے کام اور
بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور اس بات کی کہ تم اللہ کی طرف وہ باتیں منسوب کرو جن کے
بارے میں تم کو کوئی علم نہیں ۔ ۱۷۰ ۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر چلو جو اللہ نے
اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے ۔ کیا
اس صورت میں بھی کہ ان کے باپ دادا نہ عقل رکھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں ۔

۱۷۱ ۔ اور ان منکروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے جانور کے پیچھے چلّا رہا
ہو جو بلانے اور پکارنے کے سوا اور کچھ نہیں سنتا ۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے
ہیں ۔ وہ کچھ نہیں سمجھتے ۔

۱۷۲ ۔ اے ایمان والو، ہماری دی ہوئی پاک چیزوں کو کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم

اس کی عبادت کرنے والے ہو۔ ۱۷۳۔ اللہ نے تم پر حرام کیا ہے صرف مردار کو اور خون کو اور سور کے گوشت کو۔ اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے، وہ نہ خواہش مند ہو اور نہ حد سے آگے بڑھنے والا ہو، تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۷۴۔ جو لوگ اس چیز کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں اتاری ہے اور اس کے بدلے میں تھوڑا مول لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ نہ ان سے ہم کلام ہوگا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۱۷۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی کا سودا کیا اور بخشش کے بدلے عذاب کا، تو کیسی سہار ہے ان کو آگ کی۔ ۱۷۶۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے اپنی کتاب کو ٹھیک ٹھیک اتارا، مگر جن لوگوں نے کتاب میں کئی راہیں نکال لیں، وہ ضد میں دور جا پڑے۔

۱۷۷۔ نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ پورب اور پچھّم کی طرف کرلو، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور پیغمبروں پر۔ اور مال دے اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں۔ اور نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں۔ اور صبر کرنے والے سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت۔ یہی لوگ ہیں جو سچے نکلے اور یہی ہیں ڈر رکھنے والے۔

۱۷۸۔ اے ایمان والو، تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا جاتا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے عورت۔ پھر جس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ معروف کی پیروی کرے اور خوبی کے ساتھ اس کو ادا کرے۔ یہ تمھارے رب کی طرف سے ایک آسانی اور مہربانی ہے۔ اب اس کے بعد بھی جو شخص زیادتی کرے، اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۱۷۹۔ اور اے عقل والو، قصاص میں تمھارے لئے زندگی ہے تاکہ تم بچو۔ ۱۸۰۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ اپنے پیچھے، مال چھوڑ رہا ہو تو وہ معروف کے مطابق

وصیت کر دے اپنے ماں باپ کے لئے اور اپنے قرابت داروں کے لئے۔ یہ ضروری ہے خدا سے ڈرنے والوں کے لئے۔ ۱۸۱۔ پھر جو کوئی وصیت کو سننے کے بعد اس کو بدل ڈالے تو اس کا گناہ اسی پر ہوگا جس نے اس کو بدلا، یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۱۸۲۔ البتہ جس کو وصیت کرنے والے کی بابت یہ اندیشہ ہو کہ اس نے جانب داری یا حق تلفی کی ہے اور وہ آپس میں صلح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۸۳۔ اے ایمان والو، تم پر روزہ فرض کیا گیا جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا، تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ ۱۸۴۔ گنتی کے چند دن۔ پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں تعداد پوری کر لے۔ اور جو اس کو بہ مشقت برداشت کر سکیں، تو ایک روزہ کا بدلہ ایک مسکین کا کھانا ہے۔ جو کوئی مزید نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے۔ اور تم روزہ رکھو تو یہ تمھارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم جانو۔ ۱۸۵۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اتارا گیا، ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور کھلی نشانیاں راستہ کی اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پائے، وہ اس کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے۔ اللہ تمھارے لئے آسانی چاہتا ہے، وہ تمھارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا۔ اور اس لئے کہ تم گنتی پوری کر لو اور اللہ کی بڑائی کرو اس پر کہ اس نے تم کو راہ بتائی اور تاکہ تم اس کے شکرگزار بنو۔

۱۸۶۔ اور جب میرے بندے تم سے میری بابت پوچھیں تو میں نزدیک ہوں، پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب کہ وہ مجھے پکارتا ہے، تو چاہئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر یقین رکھیں، تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ ۱۸۷۔ تمھارے لئے روزہ کی رات میں اپنی بیویوں کے پاس جانا جائز کیا گیا۔ وہ تمھارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو۔ اللہ نے جانا کہ تم اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے تو اس نے تم پر عنایت کی اور تم کو معاف کر دیا۔ تو اب تم ان سے ملو اور چاہو جو اللہ نے تمھارے لئے لکھ دیا ہے۔ اور کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے۔ پھر پورا کرو روزہ رات تک۔ اور جب تم مسجد میں

اعتکاف میں ہو تو بیویوں سے خلوت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں تو ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے تا کہ وہ بچیں۔ ۱۸۸۔ اور تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طور پر نہ کھاؤ اور ان کو حاکموں تک نہ پہنچاؤ، تا کہ دوسروں کے مال کا کوئی حصہ بطریقِ گناہ کھا جاؤ۔ حالاں کہ تم اس کو جانتے ہو۔

۱۸۹۔ وہ تم سے چاندوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ اوقات ہیں لوگوں کے لئے اور حج کے لئے۔ اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں آؤ چھت پر سے، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیز گاری کرے۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو۔ اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو لڑتے ہیں تم سے۔ ۱۹۰۔ اور زیادتی نہ کرو۔ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۱۹۱۔ اور قتل کرو ان کو جس جگہ پاؤ اور نکال دو ان کو جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا ہے۔ اور فتنہ سخت تر ہے قتل سے۔ اور ان سے مسجد حرام کے پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اس میں جنگ نہ چھیڑیں۔ پس اگر وہ تم سے جنگ چھیڑیں تو ان کو قتل کرو۔ یہی سزا ہے منکروں کی۔ ۱۹۲۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۱۹۳۔ اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کا ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو اس کے بعد سختی نہیں ہے مگر ظالموں پر۔

۱۹۴۔ حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینہ کا بدلہ ہے اور حرمتوں کا بھی قصاص ہے۔ پس جس نے تم پر زیادتی کی تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ ۱۹۵۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور کام اچھی طرح کرو۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے اچھی طرح کام کرنے والوں کو۔

۱۹۶۔ اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لئے۔ پھر اگر تم گھر جاؤ تو جو قربانی کا جانور میسر ہو، وہ پیش کر دو اور اپنے سروں کو نہ منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے۔ تم میں سے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فدیہ دے روزہ یا صدقہ یا قربانی کا۔

جب امن کی حالت ہو اور کوئی حج تک عمرہ کا فائدہ حاصل کرنا چاہے تو وہ قربانی پیش کرے جو اس کو میسر آئے۔ پھر جس کو میسر نہ آئے تو وہ حج کے ایام میں تین دن کے روزے رکھے اور سات دن کے روزے جب کہ تم گھروں کو لوٹو۔ یہ پورے دس دن ہوئے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جس کا خاندان مسجد حرام کے پاس آباد نہ ہو۔ اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۱۹۷۔ حج کے متعین مہینے ہیں۔ پس جس نے حج کا عزم کرلیا تو پھر اس کو حج کے دوران نہ کوئی فحش بات کرنی ہے اور نہ گناہ کی اور نہ لڑائی جھگڑے کی۔ اور جو نیک کام تم کرو گے، اللہ اس کو جان لے گا۔ اور تم زادِ راہ لو۔ بہترین زادِ راہ تقویٰ کا زادِ راہ ہے۔ اور اے عقل والو، مجھ سے ڈرو۔

۱۹۸۔ اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو۔ پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس ہو تو اللہ کو یاد کرو مشعرِ حرام کے نزدیک۔ اور اس کو یاد کرو جس طرح اللہ نے بتایا ہے۔ اس سے پہلے یقینا تم راہ بھٹکے ہوئے لوگوں میں تھے۔ ۱۹۹۔ پھر طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلیں اور اللہ سے معافی مانگو۔ یقینا اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ ۲۰۰۔ پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کرلو تو اللہ کو یاد کرو جس طرح تم پہلے اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ پس کوئی آدمی کہتا ہے: اے ہمارے رب، ہم کو اسی دنیا میں دے دے، اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔ ۲۰۱۔ اور کوئی آدمی ہے جو کہتا ہے کہ اے ہمارے رب، ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ ۲۰۲۔ انھیں لوگوں کے لیے حصہ ہے ان کے کیے کا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ۲۰۳۔ اور اللہ کو یاد کرو مقرر دنوں میں۔ پھر جو شخص جلدی کرکے دو دن میں مکہ واپس آجائے اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو شخص ٹھہر جائے، اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ یہ اس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے۔ اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ تم اسی کے پاس اکٹھا کیے جاؤ گے۔

۲۰۴۔ اور لوگوں میں سے کوئی ہے کہ اس کی بات دنیا کی زندگی میں تم کو خوش لگتی ہے

اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے ۔ حالاں کہ وہ سخت جھگڑالو ہے ۔ ۲۰۵ ۔ اور جب وہ پیٹھ پھیرتا ہے تو وہ اس کوشش میں رہتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے اور کھیتیوں اور جانوں کو ہلاک کرے ۔ حالاں کہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا ۔ ۲۰۶ ۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو وقار اس کو گناہ پر جما دیتا ہے ۔ پس ایسے شخص کے لئے جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ۔ ۲۰۷ ۔ اور لوگوں میں کوئی ہے کہ اللہ کی خوشی کی تلاش میں اپنی جان کو بیچ دیتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے ۔

۲۰۸ ۔ اے ایمان والو، اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو، وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے ۔ ۲۰۹ ۔ اگر تم پھسل جاؤ بعد اس کے کہ تمھارے پاس واضح دلیلیں آچکی ہیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ۔ ۲۱۰ ۔ کیا لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ بادل کے سائبانوں میں آئے اور فرشتے بھی آجائیں اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں ۔ ۲۱۱ ۔ بنی اسرائیل سے پوچھو، ہم نے ان کو کتنی کھلی کھلی نشانیاں دیں ۔ اور جو شخص اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے جب کہ وہ اس کے پاس آچکی ہو تو اللہ یقینا سخت سزا دینے والا ہے ۔ ۲۱۲ ۔ خوش نما کر دی گئی ہے دنیا کی زندگی ان لوگوں کی نظر میں جو منکر ہیں اور وہ ایمان والوں پر ہنستے ہیں ۔ حالاں کہ جو پرہیزگار ہیں، وہ قیامت کے دن ان کے مقابلہ میں اونچے ہوں گے ۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے، بےحساب روزی دے دیتا ہے ۔

۲۱۳ ۔ لوگ ایک امت تھے ۔ انھوں نے اختلاف کیا تو اللہ نے پیغمبروں کو بھیجا خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے ۔ اور ان کے ساتھ اتاری کتاب حق کے ساتھ، تاکہ وہ فیصلہ کر دے ان باتوں کا جن میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں ۔ اور یہ اختلافات انھیں لوگوں نے کئے جن کو حق دیا گیا تھا، بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات آچکی تھیں، آپس کی ضد کی وجہ سے ۔ پس اللہ نے اپنی توفیق سے حق کے معاملہ میں ایمان والوں کو راہ دکھائی جس میں وہ جھگڑ رہے تھے اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے ۔ ۲۱۴ ۔ کیا تم نے

یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالاں کہ ابھی تم پر وہ حالات گزرے ہی نہیں جو تمھارے اگلوں پر گزرے تھے۔ ان کو سختی اور تکلیف پہنچی اور وہ ہلا مارے گئے۔ یہاں تک کہ رسول اور ان کے ساتھ ایمان لانے والے پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ یاد رکھو، اللہ کی مدد قریب ہے۔

۲۱۵۔ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو مال تم خرچ کرو تو اس میں حق ہے تمھارے ماں باپ کا اور رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور جو بھلائی تم کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے۔ ۲۱۶۔ تم پر لڑائی کا حکم ہوا ہے اور وہ تم کو گراں معلوم ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمھارے لئے بھلی ہو۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمھارے لئے بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

۲۱۷۔ لوگ تم سے حرمت والے مہینہ کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس میں لڑنا کیسا ہے۔ کہہ دو کہ اس میں لڑنا بہت برا ہے۔ مگر اللہ کے راستہ سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے لوگوں کو اس سے نکالنا، اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ برا ہے۔ اور فتنہ قتل سے بھی زیادہ بڑی برائی ہے۔ اور یہ لوگ تم سے برابر لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ تم کو تمھارے دین سے پھیر دیں اگر قابو پائیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں مر جائے تو ایسے لوگوں کے عمل ضائع ہو گئے دنیا میں اور آخرت میں۔ اور وہ آگ میں پڑنے والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۱۸۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۲۱۹۔ لوگ تم سے شراب اور جوئے کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان دونوں چیزوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں۔ اور ان کا گناہ بہت زیادہ ہے، ان کے فائدے سے۔ اور وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو حاجت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمھارے لئے احکام کو بیان کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو۔

۲۲۰۔ دنیا اور آخرت کے معاملات میں۔ اور وہ تم سے یتیموں کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ جس میں ان کی بہبود ہو وہ بہتر ہے۔ اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شامل کرلو تو وہ تمھارے بھائی ہیں۔ اور اللہ کو معلوم ہے کہ کون خرابی پیدا کرنے والا ہے اور کون درستگی پیدا کرنے والا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو مشکل میں ڈال دیتا۔ اللہ زبردست ہے، تدبیر والا ہے۔

۲۲۱۔ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں، اور مومن کنیز بہتر ہے ایک مشرک عورت سے، اگرچہ وہ تم کو اچھی معلوم ہو۔ اور اپنی عورتوں کو مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں، مومن غلام بہتر ہے ایک آزاد مشرک سے، اگرچہ وہ تم کو اچھا معلوم ہو۔ یہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت کی طرف اور اپنی بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ وہ اپنے احکام لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۲۲۲۔ اور وہ تم سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ ایک گندگی ہے، اس میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں، ان کے قریب نہ جاؤ۔ پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہوجائیں تو اس طریقہ سے ان کے پاس جاؤ جس کا اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اللہ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور وہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو۔ ۲۲۳۔ تمھاری عورتیں تمھاری کھیتیاں ہیں۔ پس اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ اور اپنے لئے آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تمھیں ضرور اس سے ملنا ہے۔ اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دو۔

۲۲۴۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ تم بھلائی نہ کرو اور پرہیز گاری نہ کرو اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کرو۔ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۲۲۵۔ اللہ تمھاری بے ارادہ قسموں پر تم کو نہیں پکڑتا، مگر وہ اس کام پر پکڑتا ہے جو تمھارے دل کرتے ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔ ۲۲۶۔ جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی قسم کھالیں، ان کے لئے چار مہینے تک کی مہلت ہے۔ پھر اگر وہ رجوع کرلیں تو اللہ معاف کردینے والا، مہربان ہے۔

۲۲۷۔ اور اگر وہ طلاق کا فیصلہ کریں تو یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۲۲۸۔ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں، اور اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر

ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے پیدا کیا ہے ان کے پیٹ میں۔ اور اس دوران میں ان کے شوہر ان کو پھر لوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں اگر وہ صلح کرنا چاہیں۔ اور ان عورتوں کے لئے دستور کے مطابق اسی طرح حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق ان پر ذمہ داریاں ہیں۔ اور مردوں کا ان کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، تدبیر والا ہے۔

۲۲۹۔ طلاق دو بار ہے۔ پھر یا تو قاعدہ کے مطابق رکھ لینا ہے یا خوش اسلوبی کے ساتھ رخصت کر دینا۔ اور تمھارے لئے یہ بات جائز نہیں کہ تم نے جو کچھ ان عورتوں کو دیا ہے، اس میں سے کچھ لے لو مگر یہ کہ دونوں کو ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے، پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ دونوں اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے تو دونوں پر گناہ نہیں اس مال میں جس کو عورت فدیہ میں دے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں تو ان سے باہر نہ نکلو۔ اور جو شخص اللہ کی حدوں سے نکل جائے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ ۲۳۰۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دیدے تو اس کے بعد وہ عورت اس کے لئے حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی دوسرے مرد سے نکاح نہ کرے۔ پھر اگر وہ مرد اس کو طلاق دیدے تب گناہ نہیں ان دونوں پر کہ پھر مل جائیں بشرطیکہ انھیں اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی توقع ہو۔ یہ خداوندی ضابطے ہیں جن کو وہ بیان کر رہا ہے ان لوگوں کے لئے جو دانش مند ہیں۔ ۲۳۱۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت تک پہنچ جائیں تو ان کو یا قاعدہ کے مطابق رکھ لو یا قاعدہ کے مطابق رخصت کر دو۔ اور تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو تا کہ ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا، اس نے اپنا ہی بُرا کیا۔ اور اللہ کی آیتوں کو کھیل نہ بناؤ۔ اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو اور اس کتاب و حکمت کو جو اس نے تمھاری نصیحت کے لئے اتاری ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

۲۳۲۔ اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو ان کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے نکاح کر لیں۔ جب کہ وہ دستور کے موافق آپس میں راضی ہو جائیں۔ یہ نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر یقین

رکھتا ہو۔ یہ تمھارے لئے زیادہ پاکیزہ اور ستھرا طریقہ ہے۔ اور اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔ ۲۳۳۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں، ان لوگوں کے لئے جو پوری مدت تک دودھ پلانا چاہتے ہوں۔ اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے ان ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔ کسی کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اس کی برداشت کے موافق۔ نہ کسی ماں کو اس کے بچہ کے سبب سے تکلیف دی جائے، اور نہ کسی باپ کو اس کے بچہ کے سبب سے۔ اور یہی ذمہ داری وارث پر بھی ہے۔ پھر اگر دونوں باہمی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں، اور اگر تم چاہو کہ اپنے بچوں کو کسی اور سے دودھ پلواؤ تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم قاعدہ کے مطابق وہ ادا کردو جو تم نے ان کو دینا ٹھہرایا تھا۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

۲۳۴۔ اور تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں، وہ بیویاں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن تک انتظار میں رکھیں۔ پھر جب وہ اپنی مدت کو پہنچیں تو جو کچھ وہ اپنی ذات کے بارے میں قاعدہ کے موافق کریں اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ تمھارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے۔ ۲۳۵۔ اور تمھارے لئے اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو پیغام دینے میں کوئی بات اشارۃً کہو یا اپنے دل میں چھپائے رکھو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ضرور ان کا دھیان کروگے۔ مگر چھپ کر ان سے وعدہ نہ کرو، تم ان سے صرف دستور کے مطابق کوئی بات کہہ سکتے ہو۔ اور عقدِ نکاح کا ارادہ اس وقت تک نہ کرو جب تک مقررہ مدت اپنی ختم کو نہ پہنچ جائے۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے۔ پس اس سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔ ۲۳۶۔ اگر تم عورتوں کو ایسی حالت میں طلاق دو کہ نہ ان کو تم نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ ان کے لئے کچھ مہر مقرر کیا ہے تو ان کے مہر کا تم پر کچھ مواخذہ نہیں۔ البتہ ان کو دستور کے مطابق کچھ سامان دے دو، وسعت والے پر اپنی حیثیت کے مطابق ہے اور تنگی والے پر اپنی حیثیت کے مطابق، یہ نیکی کرنے والوں پر لازم ہے۔ ۲۳۷۔ اور اگر تم ان کو طلاق دو قبل اس کے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ اور تم ان کے لئے کچھ مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا ہو اس کا

آدھا ادا کردو، الا یہ کہ وہ معاف کردیں، یا وہ مرد معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ اور تمھارا معاف کردینا زیادہ قریب ہے تقویٰ سے۔ اور آپس میں احسان کرنے سے غفلت مت کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

۲۳۸۔ پابندی کرو نمازوں کی اور پابندی کرو بیچ کی نماز کی۔ ۲۳۹۔ اور کھڑے ہو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔ اگر تم کو اندیشہ ہو تو پیدل یا سواری پر پڑھ لو۔ پھر جب حالتِ امن آجائے تو اللہ کو اس طریقہ پر یاد کرو جو اس نے تم کو سکھایا ہے، جس کو تم نہیں جانتے تھے۔ ۲۴۰۔ اور تم میں سے جو لوگ وفات پاجائیں اور بیویاں چھوڑ رہے ہوں، وہ اپنی بیویوں کے بارے میں وصیت کردیں کہ ایک سال تک ان کو گھر میں رکھ کر خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ خود سے گھر چھوڑ دیں تو جو کچھ وہ اپنی ذات کے معاملہ میں دستور کے مطابق کریں، اس کا تم پر کوئی الزام نہیں۔ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۴۱۔ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو بھی دستور کے مطابق خرچ دینا ہے، یہ لازم ہے پرہیزگاروں کے لئے۔ ۲۴۲۔ اس طرح اللہ تمھارے لئے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۲۴۳۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے بھاگ کھڑے ہوئے موت کے ڈر سے، اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے۔ تو اللہ نے ان سے کہا کہ مرجاؤ۔ پھر اللہ نے ان کو زندہ کیا۔ بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ۲۴۴۔ اور اللہ کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۲۴۵۔ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسن دے کہ اللہ اس کو بڑھا کر اس کے لئے کئی گنا کردے۔ اور اللہ ہی تنگی بھی پیدا کرتا ہے اور کشادگی بھی۔ اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۲۴۶۔ کیا تم نے بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا موسیٰ کے بعد، جب کہ انھوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردیجئے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ نبی نے جواب دیا: ایسا نہ ہو کہ تم کو لڑائی کا حکم دیا جائے تب تم نہ لڑو۔ انھوں نے کہا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں۔ حالاں کہ ہم کو اپنے گھروں سے نکالا گیا ہے اور اپنے بچوں سے

جدا کیا گیا ہے۔ پھر جب ان کو لڑائی کا حکم ہوا تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ۲۴۷۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا: اللہ نے طالوت کو تمھارے لئے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس کو ہمارے اوپر بادشاہی کیسے مل سکتی ہے، حالاں کہ اس کے مقابلہ میں ہم بادشاہی کے زیادہ حقدار ہیں۔ اور اس کو زیادہ دولت بھی حاصل نہیں۔ نبی نے کہا اللہ نے تمھارے مقابلہ میں اس کو چنا ہے اور علم اور جسم میں اس کو زیادتی دی ہے۔ اور اللہ اپنی سلطنت جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا، جاننے والا ہے۔ ۲۴۸۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ طالوت کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمھارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمھارے رب کی طرف سے تمھارے لئے تسکین ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں۔ اس صندوق کو فرشتے لے آئیں گے۔ اس میں تمھارے لئے بڑی نشانی ہے، اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔

۲۴۹۔ پھر جب طالوت فوجوں کو لے کر چلا تو اس نے کہا: اللہ تم کو ایک ندی کے ذریعہ آزمانے والا ہے۔ پس جس نے اس کا پانی پیا وہ میرا ساتھی نہیں اور جس نے اس کو نہ چکھا، وہ میرا ساتھی ہے، مگر یہ کہ کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے۔ تو انھوں نے اس میں سے خوب پیا بجز تھوڑے آدمیوں کے۔ پھر جب طالوت اور جو اس کے ساتھ ایمان پر قائم رہے تھے، دریا پار کر چکے تو وہ لوگ بولے کہ آج ہم کو جالوت اور اس کی فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یہ جانتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں، انھوں نے کہا کہ کتنی ہی چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۲۵۰۔ اور جب جالوت اور اس کی فوجوں سے ان کا سامنا ہوا تو انھوں نے کہا: اے ہمارے رب، ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو جمادے اور ان منکروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔

۲۵۱۔ پھر انھوں نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا۔ اور اللہ نے داؤد کو بادشاہت اور دانائی عطا کی اور جن چیزوں کا چاہا علم بخشا، اور

اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض لوگوں سے دفع نہ کرتا رہے تو زمین فساد سے بھر جائے۔ مگر اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

۲۵۲۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سناتے ہیں ٹھیک ٹھیک۔ اور بے شک تو پیغمبروں میں سے ہے۔ ☆ ۲۵۳۔ ان پیغمبروں میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی۔ ان میں سے بعض سے اللہ نے کلام کیا۔ اور بعض کے درجے بلند کئے۔ اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں دیں اور ہم نے اس کی مدد کی روح القدس سے۔ اور اللہ اگر چاہتا تو ان کے بعد والے صاف حکم آجانے کے بعد نہ لڑتے، مگر انھوں نے اختلاف کیا۔ پھر ان میں سے کوئی ایمان لایا اور کسی نے انکار کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے، مگر اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

۲۵۴۔ اے ایمان والو، خرچ کرو ان چیزوں سے جو ہم نے تم کو دیا ہے، اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید وفروخت ہے اور نہ دوستی ہے اور نہ سفارش۔ اور جو منکر ہیں وہی ہیں ظلم کرنے والے۔ ۲۵۵۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے۔ اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے۔ اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔ ۲۵۶۔ دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں۔ ہدایت، گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو شخص شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۲۵۷۔ اللہ کام بنانے والا ہے ایمان والوں کا، وہ ان کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے، اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے دوست شیطان ہیں، وہ ان کو اجالے سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۵۸۔ کیا تم نے اس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں

حجت کی۔ کیوں کہ اللہ نے اس کو سلطنت دی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ سورج کو پورب سے نکالتا ہے تم اس کو پچھّم سے نکال دو۔ تب وہ منکر حیران رہ گیا۔ اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔

۲۵۹۔ یا جیسے وہ شخص جس کا گزر ایک بستی پر سے ہوا۔ اور وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی۔ اس نے کہا: ہلاک ہو جانے کے بعد اللہ اس بستی کو دوبارہ کیسے زندہ کرے گا۔ پھر اللہ نے اس پر سو برس تک کے لئے موت طاری کر دی۔ پھر اس کو اٹھایا۔ اللہ نے پوچھا تم کتنی دیر اس حالت میں رہے۔ اس نے کہا ایک دن یا ایک دن سے کچھ کم۔ اللہ نے کہا نہیں، بلکہ تم سو برس رہے ہو۔ اب تم اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ سڑی نہیں ہیں اور اپنے گدھے کو دیکھو۔ اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیں۔ اور ہڈیوں کی طرف دیکھو کس طرح ہم ان کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں۔ پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ پس جب اس پر واضح ہو گیا تو کہا میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ۲۶۰۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے رب، مجھ کو دکھا دے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا۔ اللہ نے کہا، کیا تم نے یقین نہیں کیا۔ ابراہیم نے کہا کیوں نہیں، مگر اس لئے کہ میرے دل کو تسکین ہو جائے۔ فرمایا تم چار پرندے لو اور ان کو اپنے سے ہلا لو۔ پھر ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ پہاڑی پر رکھ دو، پھر ان کو بلاؤ۔ وہ تمھارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے۔ اور جان لو کہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۲۶۱۔ جو لوگ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ ہو جس سے سات بالیں پیدا ہوں، ہر بالی میں سو دانے ہوں۔ اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔ ۲۶۲۔ جو لوگ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے۔ اور ان کے لئے نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔ ۲۶۳۔ مناسب بات کہہ دینا اور درگزر کرنا اس صدقہ سے

بہتر ہے جس کے پیچھے ستانا ہو۔ اور اللہ بے نیاز ہے، تحمل والا ہے۔ ۲۶۴۔ اے ایمان والو، احسان رکھ کر اور ستا کر اپنے صدقہ کو ضائع نہ کرو، جس طرح وہ شخص جو اپنا مال دکھاوے کے لئے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹی ہو، پھر اس پر زور کا مینھ پڑے اور وہ اس کو بالکل صاف کر دے۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گی۔ اور اللہ منکروں کو راہ نہیں دکھاتا۔

۲۶۵۔ اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال کو اللہ کی رضا چاہنے کے لئے اور اپنے نفس میں پختگی کے لئے خرچ کرتے ہیں، ایک باغ کی طرح ہے جو بلندی پر ہو۔ اس پر زور کا مینھ پڑا تو وہ دونا پھل لایا۔ اور اگر زور کا مینھ نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی کافی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ ۲۶۶۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں۔ اس میں اس کے واسطے ہر قسم کے پھل ہوں۔ اور وہ بوڑھا ہو جائے اور اس کے بچے ابھی کمزور ہوں۔ تب اس باغ پر ایک بگولہ آئے جس میں آگ ہو۔ پھر وہ باغ جل جائے۔ اللہ اس طرح تمھارے لئے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

۲۶۷۔ اے ایمان والو، خرچ کرو عمدہ چیز کو اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمھارے لئے زمین میں سے پیدا کیا ہے۔ اور ردی چیز کا قصد نہ کرو کہ اس میں سے خرچ کرو۔ حالاں کہ تم کبھی اس کو لینے والے نہیں، الا یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ۔ اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے۔ ۲۶۸۔ شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بری بات کی تلقین کرتا ہے اور اللہ وعدہ دیتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا اور اللہ وسعت والا ہے، جاننے والا ہے۔ ۲۶۹۔ وہ جس کو چاہتا ہے حکمت دے دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی دولت مل گئی۔ اور نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

۲۷۰۔ اور تم جو خرچ کرتے ہو یا جو نذر مانتے ہو اس کو اللہ جانتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ۲۷۱۔ اگر تم اپنے صدقات ظاہر کر کے دو تب بھی اچھا ہے اور اگر تم انھیں

چھپا کر محتاجوں کو دو تو یہ تمھارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ اور اللہ تمھارے گناہوں کو دور کر دے
گا اور اللہ تمھارے کاموں سے واقف ہے۔ ۲۷۲۔ ان کو ہدایت پر لانا تمھارا ذمہ نہیں۔
بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے اپنے ہی لئے کرو گے۔
اور تم نہ خرچ کرو مگر اللہ کی رضا چاہنے کے لئے۔ اور تم جو مال خرچ کرو گے، وہ تم کو پورا کر دیا
جائے گا اور تمھارے لئے اس میں کمی نہ کی جائے گی۔ ۲۷۳۔ صدقات ان حاجت مندوں
کے لئے ہیں جو اللہ کی راہ میں گھر گئے ہوں، زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف
آدمی ان کو غنی خیال کرتا ہے، ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے۔ تم ان کو ان کی صورت سے پہچان
سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہے۔
۲۷۴۔ جو لوگ اپنے مالوں کو رات اور دن، چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں، ان کے لئے ان
کے رب کے پاس اجر ہے۔ اور ان کے لئے نہ خوف ہے اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

۲۷۵۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ قیامت میں نہ اٹھیں گے مگر اس شخص کی مانند جس
کو شیطان نے چھو کر خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ انھوں نے کہا کہ تجارت کرنا بھی ویسا ہی
ہے جیسا سود لینا۔ حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال ٹھہرایا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔ پھر جس
شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ وہ لے چکا وہ
اس کے لئے ہے۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو شخص پھر وہی کرے تو وہی
لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۷۶۔ اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور صدقات کو
بڑھاتا ہے۔ اور اللہ پسند نہیں کرتا ناشکروں کو، گنہ گاروں کو۔ ۲۷۷۔ بے شک جو لوگ
ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوۃ ادا کی، ان کے لئے ان کا اجر
ہے ان کے رب کے پاس۔ ان کے لئے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

۲۷۸۔ اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو، اگر
تم مومن ہو۔ ۲۷۹۔ اگر تم ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑائی
کے لئے خبردار ہو جاؤ۔ اور اگر تم توبہ کر لو تو اصل رقم کے تم حق دار ہو، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ

تم پر ظلم کیا جائے۔ ۲۸۰۔ اور اگر ایک شخص تنگی والا ہے تو اس کی فراخی تک مہلت دو۔ اور اگر تم معاف کر دو تو یہ تمھارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ ۲۸۱۔ اور اس دن سے ڈرو جس دن تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا مل جائے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۲۸۲۔ اے ایمان والو، جب تم کسی مقرر مدت کے لئے ادھار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور اس کو لکھے تمھارے درمیان کوئی لکھنے والا، انصاف کے ساتھ۔ اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے، جیسا اللہ نے اس کو سکھایا، اسی طرح اس کو چاہئے کہ لکھ دے۔ اور وہ شخص لکھوائے جس پر حق آتا ہے۔ اور وہ ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے اور اس میں کوئی کمی نہ کرے۔ اور اگر وہ شخص جس پر حق آتا ہے بے سمجھ ہو یا کمزور ہو یا خود لکھوانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہئے کہ اس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھوا دے۔ اور اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ کر لو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں، ان لوگوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو، تا کہ اگر ایک عورت بھول جائے تو دوسری عورت اس کو یاد دلا دے۔ اور گواہ انکار نہ کریں جب وہ بلائے جائیں۔ اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا، میعاد کے تعین کے ساتھ اس کو لکھنے میں کاہلی نہ کرو۔ یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا طریقہ ہے اور گواہی کو زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ قرینِ قیاس ہے کہ تم شبہ میں نہ پڑو۔ لیکن اگر کوئی سودا دست بدست ہو جس کا تم آپس میں لین دین کیا کرتے ہو تو تم پر کوئی الزام نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو۔ مگر جب یہ سودا کرو تو گواہ بنا لیا کرو۔ اور کسی لکھنے والے کو یا گواہ کو تکلیف نہ پہنچائی جائے۔ اور اگر ایسا کرو گے تو یہ تمھارے لئے گناہ کی بات ہوگی۔ اور اللہ سے ڈرو، اللہ تم کو سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ ۲۸۳۔ اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن رکھنے کی چیزیں قبضہ میں دے دی جائیں۔ اور اگر تم میں سے ایک شخص دوسرے شخص کا اعتبار کرتا ہو تو چاہئے کہ جس شخص پر اعتبار کیا گیا، وہ اعتبار کو پورا کرے۔ اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص چھپائے گا اس کا دل گنہ گار ہوگا۔

اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس کو جاننے والا ہے۔

۲۸۴۔ اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ تم اپنے دل کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ۲۸۵۔ رسول ایمان لایا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اترا ہے۔ اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔ سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب، اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ ۲۸۶۔ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اس کو ملے گا وہی جو اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا وہی جو اس نے کیا۔ اے ہمارے رب، ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں۔ اے ہمارے رب، ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تو نے ڈالا تھا ہم سے اگلوں پر۔ اے ہمارے رب، ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی طاقت ہم کو نہیں۔ اور درگزر کر ہم سے۔ اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ پس انکار کرنے والوں کے مقابل میں ہماری مدد کر۔

سورہ آل عمران ۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓمٓ۔ ۲۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ اور سب کا تھامنے والا۔ ۳۔ اس نے تم پر کتاب اتاری حق کے ساتھ، تصدیق کرنے والی اس چیز کی جو اس کے آگے ہے، اور اس نے تورات اور انجیل اتاری۔ ۴۔ اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے اور اللہ نے فرقان اتارا۔ بے شک جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا، ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے۔ ۵۔ بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ۶۔ وہی تمھاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح

چاہتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۷۔ وہی ہے جس نے تمھارے اوپر کتاب اتاری۔ اس میں بعض آیتیں محکم ہیں، وہ کتاب کی اصل ہیں۔ اور دوسری آیتیں متشابہ ہیں۔ پس جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں فتنہ کی تلاش میں اور اس کے مطلب کی تلاش میں۔ حالاں کہ ان کا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جو لوگ پختہ علم والے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔ اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ ۸۔ اے ہمارے رب، ہمارے دلوں کو نہ پھیر جب کہ تو ہم کو ہدایت دے چکا۔ اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت دے۔ بے شک تو ہی سب کچھ دینے والا ہے۔ ۹۔ اے ہمارے رب، تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن جس میں کوئی شبہ نہیں۔ بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۱۰۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آئیں گے۔ اور یہی لوگ آگ کے ایندھن ہوں گے۔ ۱۱۔ ان کا انجام ویسا ہی ہوگا جیسا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا ہوا۔ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ اس پر اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث ان کو پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ۱۲۔ انکار کرنے والوں سے کہہ دو کہ اب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گے اور جہنم بہت برا ٹھکانا ہے۔ ۱۳۔ بے شک تمھارے لئے نشانی ہے ان دو گروہوں میں جن میں (بدر میں) مڈبھیڑ ہوئی۔ ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا منکر تھا۔ یہ منکر کھلی آنکھوں سے ان کو دوگنا دیکھتے تھے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد کا زور دے دیتا ہے۔ اس میں آنکھ والوں کے لئے بڑا سبق ہے۔

۱۴۔ لوگوں کے لئے خوش نما کر دی گئی ہے محبت خواہشوں کی — عورتیں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے گھوڑے، مویشی اور کھیتی۔ یہ دنیوی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ ۱۵۔ کہو، کیا میں تم کو بتاؤں اس سے بہتر چیز۔ ان لوگوں کے لئے جو

ڈرتے ہیں ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ستھری بیویاں ہوں گی اور اللہ کی رضامندی ہوگی۔ اور اللہ کی نگاہ میں ہیں اس کے بندے۔ ۱۶۔ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب، ہم ایمان لے آئے۔ پس تو ہمارے گناہوں کو معاف کردے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ ۱۷۔ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں فرماں بردار ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور پچھلی رات کو مغفرت مانگنے والے ہیں۔

۱۸۔ اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہل علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۱۹۔ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے اس میں جو اختلاف کیا وہ آپس کی ضد کی وجہ سے کیا، بعد اس کے کہ ان کو صحیح علم پہنچ چکا تھا۔ اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو اللہ یقینا جلد حساب لینے والا ہے۔ ۲۰۔ پھر اگر وہ تم سے اس بارے میں جھگڑیں تو ان سے کہہ دو کہ میں اپنا رخ اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی۔ اور اہل کتاب سے اور اَن پڑھوں سے پوچھو کیا تم بھی اسی طرح اسلام لاتے ہو۔ اگر وہ اسلام لائیں تو انھوں نے راہ پالی۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو تمھارے اوپر صرف پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ کی نگاہ میں ہیں اس کے بندے۔ ۲۱۔ جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ان لوگوں کو مار ڈالتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کی دعوت لے کر اٹھتے ہیں، ان کو ایک دردناک سزا کی خوش خبری دے دو۔ ۲۲۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور ان کا مددگار کوئی نہیں۔

۲۳۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو اللہ کی کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا۔ ان کو اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جا رہا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے۔ پھر ان کا ایک گروہ منھ پھیر لیتا ہے بے رخی کرتے ہوئے۔ ۲۴۔ یہ اس سبب سے کہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو ہرگز آگ نہ چھوئے گی بجز گنے ہوئے چند دنوں کے۔ اور ان کی بنائی ہوئی باتوں نے ان کو ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ ۲۵۔ پھر اس وقت کیا ہوگا جب ہم ان کو

جمع کریں گے ایک دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہے، اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ ۲۶۔ تم کہو، اے اللہ، سلطنت کے مالک تو جس کو چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ اور تو جس کو چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل کرے۔ تیرے ہاتھ میں ہے سب خوبی۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ۲۷۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور تو بے جان سے جان دار کو نکالتا ہے اور تو جان دار سے بے جان کو نکالتا ہے۔ اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۲۸۔ مومنین کو چاہئے کہ وہ اہلِ ایمان کو چھوڑ کر منکروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو شخص ایسا کرے گا تو اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ مگر ایسی حالت میں کہ تم ان سے بچاؤ کرنا چاہو۔ اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنی ذات سے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ۲۹۔ کہہ دو کہ جو کچھ تمھارے سینوں میں ہے اس کو چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳۰۔ جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو اپنے سامنے موجود پائے گا، اور جو برائی کی ہوگی اس کو بھی۔ اس دن ہر آدمی یہ چاہے گا کہ کاش، ابھی یہ دن اس سے بہت دور ہوتا۔ اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنی ذات سے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ ۳۱۔ کہو، اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمھارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ۳۲۔ کہو کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو اللہ منکروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۳۔ بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور آل ابراہیم کو اور آل عمران کو سارے عالم کے اوپر منتخب کیا ہے۔ ۳۴۔ یہ ایک دوسرے کی اولاد ہیں۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ۳۵۔ جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے رب، میں نے نذر کیا تیرے لئے جو میرے پیٹ میں ہے وہ آزاد رکھا جائے گا۔ پس تو مجھ سے قبول کر بے شک تو سننے والا،

جاننے والا ہے۔ ۳۶۔ پھر جب اس نے جنا تو اس نے کہا اے میرے رب، میں نے تو لڑکی کو جنا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اس نے کیا جنا ہے اور لڑکا نہیں ہوتا لڑکی کی مانند۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ ۳۷۔ پس اس کے رب نے اس کو اچھی طرح قبول کیا اور اس کو عمدہ طریقہ سے پروان چڑھایا اور زکریا کو اس کا سرپرست بنایا۔ جب کبھی زکریا ان کے پاس حجرہ میں آتا تو وہ وہاں رزق پاتا۔ اس نے پوچھا اے مریم، یہ چیز تمھیں کہاں سے ملتی ہے۔ مریم نے کہا یہ اللہ کے پاس سے ہے۔ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔ ۳۸۔ اس وقت زکریا نے اپنے رب کو پکارا۔ اس نے کہا اے میرے رب، مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔ ۳۹۔ پھر فرشتوں نے اس کو آواز دی جب کہ وہ حجرہ میں کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا تھا کہ اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والا ہوگا اور سردار ہوگا اور اپنے نفس کو روکنے والا ہوگا اور نبی ہوگا نیکوں میں سے۔ ۴۰۔ زکریا نے کہا اے میرے رب، میرے لڑکا کس طرح ہوگا، حالاں کہ میں بوڑھا ہو چکا اور میری عورت بانجھ ہے۔ فرمایا اسی طرح اللہ کر دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ۴۱۔ زکریا نے کہا اے میرے رب، میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے۔ کہا تمھارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے، مگر اشارہ سے اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرتے رہو اور شام اور صبح اس کی تسبیح کرو۔ ۴۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم، اللہ نے تم کو منتخب کیا اور تم کو پاک کیا اور تم کو دنیا بھر کی عورتوں کے مقابلہ میں منتخب کیا ہے۔ ۴۳۔ اے مریم، اپنے رب کی فرماں برداری کرو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ ۴۴۔ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تم کو وحی کر رہے ہیں اور تم ان کے پاس موجود نہ تھے جب وہ اپنے قرعے ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی سرپرستی کرے اور نہ تم اس وقت ان کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

۴۵۔ جب فرشتوں نے کہا اے مریم، اللہ تم کو خوش خبری دیتا ہے اپنی طرف سے ایک کلمہ کی۔ اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا۔ وہ دنیا اور آخرت میں مرتبہ والا ہوگا اور اللہ کے مقرب

بندوں میں ہوگا۔ ۴۶۔ وہ لوگوں سے باتیں کرے گا جب ماں کی گود میں ہوگا اور جب پوری عمر
کا ہوگا۔ اور وہ صالحین میں سے ہوگا۔ ۴۷۔ مریم نے کہا اے میرے رب، میرے کس طرح
لڑکا ہوگا، جب کہ کسی مرد نے مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا۔ فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔
جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کو کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔ ۴۸۔ اور اللہ اس
کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ ۴۹۔ اور وہ رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف
کہ میں تمھارے پاس تمھارے رب کی نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمھارے لئے مٹی سے پرندہ کی
مانند صورت بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتی
ہے۔ اور میں اللہ کے حکم سے مادرزاد اندھے اور جُذامی کو اچھا کرتا ہوں۔ اور میں اللہ کے حکم سے
مُردے کو زندہ کرتا ہوں۔ اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں کیا ذخیرہ
کرتے ہو۔ بے شک اس میں تمھارے لئے نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ ۵۰۔ اور میں
تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی جو مجھ سے پہلے کی ہے اور میں اس لئے آیا ہوں کہ بعض ان
چیزوں کو تمھارے لئے حلال ٹھہراؤں جو تم پر حرام کر دی گئی ہیں۔ اور میں تمھارے پاس تمھارے
رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ۵۱۔ بے
شک اللہ میرا رب ہے اور تمھارا بھی۔ پس اس کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

۵۲۔ پھر جب عیسیٰ نے ان کا انکار دیکھا تو کہا کہ کون میرا مددگار بنتا ہے اللہ کی راہ
میں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم ہیں اللہ کے مددگار۔ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور آپ گواہ
رہئے کہ ہم فرماں بردار ہیں۔ ۵۳۔ اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے
اتارا، اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔ پس تو لکھ لے ہم کو گواہی دینے والوں میں۔ ۵۴۔ اور
انھوں نے خفیہ تدبیر کی۔ اور اللہ نے بھی خفیہ تدبیر کی اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا
ہے۔ ۵۵۔ جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ، میں تم کو واپس لینے والا ہوں اور تم کو اپنی طرف
اٹھا لینے والا ہوں اور جن لوگوں نے انکار کیا ہے ان سے تمھیں پاک کرنے والا ہوں اور جو
تمھارے پیرو ہیں ان کو قیامت تک ان لوگوں پر غالب کرنے والا ہوں جنھوں نے تمھارا

انکار کیا ہے۔ پھر میری طرف ہوگی سب کی واپسی۔ پس میں تمھارے درمیان ان چیزوں کے
بارے میں فیصلہ کروں گا جن میں تم جھگڑتے تھے۔ ۵۶۔ پھر جو لوگ منکر ہوئے ان کو سخت
عذاب دوں گا دنیا میں اور آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ ۵۷۔ اور جو لوگ ایمان
لائے اور نیک کام کئے ان کو اللہ ان کا پورا اجر دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔
۵۸۔ یہ ہم تم کو سناتے ہیں اپنی آیتیں اور پُرحکمت مضامین۔

۵۹۔ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے۔ اللہ نے اس کو مٹی سے بنایا۔
پھر اس کو کہا کہ ہو جا، تو وہ ہو گیا۔ ۶۰۔ حق بات ہے تیرے رب کی طرف سے۔ پس تم نہ ہو شک
کرنے والوں میں۔ ۶۱۔ پھر جو تم سے اس بارے میں حجت کرے بعد اس کے کہ تمھارے
پاس علم آچکا ہے تو ان سے کہو کہ آؤ، ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تمھارے بیٹوں کو، اپنی عورتوں
کو اور تمھاری عورتوں کو۔ اور ہم اور تم خود بھی جمع ہوں۔ پھر ہم مل کر دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر
اللہ کی لعنت ہو۔ ۶۲۔ بے شک یہ سچا بیان ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی
زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۶۳۔ پھر اگر وہ قبول نہ کریں تو اللہ مفسدوں کو جاننے والا ہے۔

۶۴۔ کہو اے اہل کتاب، آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمھارے
درمیان مسلّم ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ
ٹھہرائیں۔ اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہ بنائے۔ پھر اگر وہ اس سے
اعراض کریں تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو، ہم فرماں بردار ہیں۔ ۶۵۔ اے اہل کتاب، تم ابراہیم
کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو۔ حالاں کہ تورات اور انجیل تو اس کے بعد اتری ہیں۔ کیا تم
اس کو نہیں سمجھتے۔ ۶۶۔ تم وہ لوگ ہو کہ تم اُس بات کے بارے میں جھگڑے جس کا تمھیں کچھ
علم تھا۔ اب تم ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمھیں کوئی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے، تم
نہیں جانتے۔ ۶۷۔ ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی۔ بلکہ وہ حنیف مسلم تھا اور وہ شرک
کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ ۶۸۔ لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم سے ان کو ہے جنھوں
نے اس کی پیروی کی اور یہ پیغمبر اور جو اس پر ایمان لائے۔ اور اللہ ایمان والوں کا ساتھی

ہے۔ ۶۹۔ اہل کتاب میں سے ایک گروہ چاہتا ہے کہ وہ کسی طرح تم کو گمراہ کردے۔ حالاں کہ وہ نہیں گمراہ کرتے مگر خود اپنے آپ کو۔ مگر وہ اس کا احساس نہیں کرتے۔ ۷۰۔ اے اہل کتاب، تم اللہ کی نشانیوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالاں کہ تم گواہ ہو۔ ۷۱۔ اے اہل کتاب، تم کیوں صحیح میں غلط کو ملاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو۔ حالاں کہ تم جانتے ہو۔

۷۲۔ اور اہل کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ مومنو پر جو چیز اتاری گئی ہے اس پر صبح کو ایمان لاؤ اور شام کو اس کا انکار کردو، شاید کہ مومنین بھی اس سے پھر جائیں۔ ۷۳۔ اور یقین نہ کرو مگر صرف اس کا جو چلے تمھارے دین پر۔ کہو، ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے۔ اور یہ اسی کی دین ہے کہ کسی کو وہی کچھ دے دیا جائے جو تم کو دیا گیا تھا۔ یا وہ تم سے تمھارے رب کے یہاں حجت کریں۔ کہو، بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑا وسعت والا ہے، علم والا ہے۔ ۷۴۔ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کرلیتا ہے۔ اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔ ۷۵۔ اور اہل کتاب میں کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اس کے پاس امانت کا ڈھیر رکھو تو وہ اس کو تمھیں ادا کردے۔ اور ان میں کوئی ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار امانت رکھ دو تو وہ تم کو ادا نہ کرے، اِلّا یہ کہ تم اس کے سر پر کھڑے ہو جاؤ، یہ اس سبب سے کہ وہ کہتے ہیں کہ غیر اہل کتاب کے بارے میں ہم پر کوئی الزام نہیں۔ اور وہ اللہ کے اوپر جھوٹ لگاتے ہیں حالاں کہ وہ جانتے ہیں۔ ۷۶۔ بلکہ جو شخص اپنے عہد کو پوار کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ ایسے متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

۷۷۔ جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں، ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اللہ نہ ان سے بات کرے گا، نہ ان کی طرف دیکھے گا قیامت کے دن، اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۷۸۔ اور ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی زبانوں کو کتاب میں موڑتے ہیں تاکہ تم اس کو کتاب میں سے سمجھو، حالاں کہ وہ کتاب میں سے نہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے، حالاں کہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں۔ اور وہ جان کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ ۷۹۔ کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ

اللہ اس کو کتاب اور حکمت اور نبوت دے اور وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔ بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم اللہ والے بنو، اس واسطے کہ تم دوسروں کو کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور خود بھی اس کو پڑھتے ہو۔ ۸۰۔ اور نہ وہ تمھیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بناؤ۔ کیا وہ تمھیں کفر کا حکم دے گا، بعد اس کے کہ تم اسلام لا چکے ہو۔

۸۱۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں کا عہد لیا کہ جو کچھ میں نے تم کو کتاب اور حکمت دی، پھر تمھارے پاس پیغمبر آئے جو سچا ثابت کرے ان پیشین گوئیوں کو جو تمھارے پاس ہیں تو تم اس پر ایمان لاؤ گے اور اس کی مدد کرو گے۔ اللہ نے کہا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا۔ انھوں نے کہا ہم اقرار کرتے ہیں۔ فرمایا اب گواہ رہو اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہ ہوں۔ ۸۲۔ پس جو شخص پھر جائے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔ ۸۳۔ کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں۔ حالاں کہ اسی کے حکم میں ہے جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے، خوشی سے یا ناخوشی سے، اور سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ۸۴۔ کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہمارے اوپر اتارا گیا اور جو اتارا گیا ابراہیم پر اسمٰعیل پر اسحاق پر اور یعقوب پر اور اولادِ یعقوب پر۔ اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ ۸۵۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نامرادوں میں سے ہوگا۔ ۸۶۔ اللہ کیوں کر ایسے لوگوں کو ہدایت دے گا جو ایمان لانے کے بعد منکر ہو گئے۔ حالاں کہ وہ گواہی دے چکے کہ یہ رسول برحق ہے اور ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۸۷۔ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی، اس کے فرشتوں کی اور سارے انسانوں کی لعنت ہوگی۔ ۸۸۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، نہ ان کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ ۸۹۔ البتہ جو لوگ اس کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۹۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لانے کے بعد

منکر ہو گئے پھر وہ کفر میں بڑھتے رہے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔ ۹۱۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور انکار کی حالت میں مر گئے، اگر وہ زمین بھر سونا بھی فدیہ میں دیں تو قبول نہ کیا جائے گا۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

☆۹۲۔ تم ہرگز نیکی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم ان چیزوں میں سے نہ خرچ کرو جن کو تم محبوب رکھتے ہو۔ اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے اس سے اللہ باخبر ہے۔ ۹۳۔ سب کھانے کی چیزیں بنی اسرائیل کے لئے حلال تھیں بجز اس کے جو اسرائیل (یعقوب) نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا قبل اس کے کہ تورات اترے۔ کہو کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو، اگر تم سچے ہو۔ ۹۴۔ اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھیں وہی ظالم ہیں۔ ۹۵۔ کہو، اللہ نے سچ کہا۔ اب ابراہیم کے دین کی پیروی کرو جو حنیف تھا اور وہ شرک کرنے والا نہ تھا۔ ۹۶۔ بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا وہ وہی ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا اور سارے جہان کے لئے ہدایت کا مرکز۔ ۹۷۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، مقام ابراہیم ہے، جو اس میں داخل ہو جائے وہ مامون ہے۔ اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو، وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی منکر ہوا تو اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔ ۹۸۔ کہو اے اہل کتاب، تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو۔ حالاں کہ اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۹۹۔ کہو، اے اہل کتاب، تم ایمان لانے والوں کو اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو۔ تم اس میں عیب ڈھونڈتے ہو۔ حالاں کہ تم گواہ بنائے گئے ہو۔ اور اللہ تمھارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

۱۰۰۔ اے ایمان والو، اگر تم اہل کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مان لو گے تو وہ تم کو ایمان کے بعد پھر منکر بنا دیں گے۔ ۱۰۱۔ اور تم کس طرح انکار کرو گے، حالاں کہ تم کو اللہ کی آیتیں سنائی جا رہی ہیں اور تمھارے درمیان اس کا رسول موجود ہے۔ اور جو شخص اللہ کو مضبوطی سے پکڑے گا تو وہ پہنچ گیا سیدھی راہ پر۔ ۱۰۲۔ اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس

سے ڈرنا چاہئے۔ اورتم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ ۱۰۳۔ اورسب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور پھوٹ نہ ڈالو۔ اور اللہ کا یہ انعام اپنے اوپر یاد رکھو کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ پھر اس نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی۔ پس تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔ اورتم آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تمھارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم راہ پاؤ۔

۱۰۴۔ اور ضرور ہے کہ تم میں ایک گروہ ہو جو نیکی کی طرف بلائے، وہ بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے۔ ۱۰۵۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور باہم اختلاف کرلیا بعد اس کے کہ ان کے پاس واضح احکام آچکے تھے۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ ۱۰۶۔ جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے ہوں گے، تو جن کے چہرے کالے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کیا تم اپنے ایمان کے بعد منکر ہوگئے، تو اب چکھو عذاب اپنے کفر کے سبب سے۔ ۱۰۷۔ اور جن کے چہرے روشن ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۱۰۸۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا۔ ۱۰۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کے لئے ہے اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۱۱۰۔ اب تم بہترین گروہ ہو جس کو لوگوں کے واسطے نکالا گیا ہے۔ تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔ ان میں سے کچھ ایمان والے ہیں اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔ ۱۱۱۔ وہ تمھارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے مگر کچھ ستانا۔ اور اگر وہ تم سے مقابلہ کریں گے تو تم کو پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی نہ پہنچے گی۔ ۱۱۲۔ اور ان پر مسلط کردی گئی ذلت خواہ وہ کہیں بھی پائے جائیں، سوا اس کے کہ اللہ کی طرف سے کوئی عہد ہو یا لوگوں کی طرف سے کوئی عہد ہو اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوگئے اور ان پر مسلط کردی گئی پستی، یہ اس واسطے کہ وہ اللہ کی

نشانیوں کا انکار کرتے رہے اور انھوں نے پیغمبروں کو ناحق قتل کیا۔ یہ اس سبب سے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے نکل جاتے تھے۔

۱۱۳۔ سب اہل کتاب یکساں نہیں۔ ان میں ایک گروہ عہد پر قائم ہے۔ وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۱۱۴۔ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔ اور برائی سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ یہ صالح لوگ ہیں۔ ۱۱۵۔ جو نیکی بھی وہ کریں گے اس کی ناقدری نہ کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ ۱۱۶۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا تو اللہ کے مقابلہ میں ان کے مال اور اولاد ان کے کچھ کام نہ آئیں گے۔ اور وہ لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۱۱۷۔ وہ اس دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں پالا ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے پھر وہ اس کو برباد کردے۔ اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

۱۱۸۔ اے ایمان والو، اپنے غیر کو اپنا رازدار نہ بناؤ، وہ تمھیں نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ ان کو خوشی ہوتی ہے تم جس قدر تکلیف پاؤ۔ ان کی عداوت ان کی زبان سے نکلی پڑتی ہے اور جو ان کے دلوں میں ہے وہ اس سے بھی زیادہ سخت ہے، ہم نے تمھارے لئے نشانیاں کھول کر ظاہر کردی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔ ۱۱۹۔ تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔ حالاں کہ تم سب آسمانی کتابوں کو مانتے ہو۔ اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب وہ آپس میں ملتے ہیں تو تم پر غصہ سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔ کہو، تم اپنے غصہ میں مر جاؤ۔ بے شک اللہ دلوں کی بات کو جانتا ہے۔ ۱۲۰۔ اگر تم کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان کو رنج ہوتا ہے اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو ان کی کوئی تدبیر تم کو نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں سب اللہ کے بس میں ہے۔

۱۲۱۔ جب تم صبح کو اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں کو جنگ کے مقامات پر متعین کیا اور

اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۱۲۲۔ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں جماعتوں کا مددگار تھا۔ اور اللہ ہی پر چاہئے کہ مومنین بھروسہ کریں۔ ۱۲۳۔ اور اللہ تمھاری مدد کر چکا ہے بدر میں جب کہ تم کمزور تھے۔ پس اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر گزار رہو۔ ۱۲۴۔ جب تم مومنین سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمھارے لئے کافی نہیں کہ تمھارا رب تین ہزار فرشتے اتار کر تمھاری مدد کرے۔ ۱۲۵۔ اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو اور دشمن تمھارے اوپر یکدم آپہنچے تو تمھارا رب پانچ ہزار نشان کئے ہوئے فرشتوں سے تمھاری مدد کرے گا۔ ۱۲۶۔ اور یہ اللہ نے اس لئے کیا تا کہ تمھارے لئے خوش خبری ہو اور تمھارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۱۲۷۔ تا کہ اللہ منکروں کے ایک حصہ کو کاٹ دے یا ان کو ذلیل کردے کہ وہ ناکام لوٹ جائیں۔ ۱۲۸۔ تم کو اس امر میں کوئی دخل نہیں۔ اللہ ان کی توبہ قبول کرے یا ان کو عذاب دے، کیوں کہ وہ ظالم ہیں۔ ۱۲۹۔ اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے اور اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۱۳۰۔ اے ایمان والو، سود کئی کئی حصہ بڑھا کر نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو۔ ۱۳۱۔ اور ڈرو اس آگ سے جو منکروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ۱۳۲۔ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ۱۳۳۔ اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین جیسی ہے۔ وہ تیار کی گئی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے۔ ۱۳۴۔ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں فراغت میں اور تنگی میں۔ وہ غصہ کو پی جانے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۱۳۵۔ اور ایسے لوگ کہ جب وہ کوئی کھلی برائی کر بیٹھیں یا اپنی جان پر کوئی ظلم کر ڈالیں تو وہ اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو معاف کرے اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے۔ ۱۳۶۔ یہ لوگ ہیں کہ ان کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں

گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے کام کرنے والوں کا۔ ۱۳۷۔ تم سے پہلے بہت سی مثالیں گزر چکی ہیں تو زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔ ۱۳۸۔ یہ بیان ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت اور نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لئے۔

۱۳۹۔ اور ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ ۱۴۰۔ اگر تم کو کوئی زخم پہنچے تو دشمن کو بھی ویسا ہی زخم پہنچا ہے۔ اور ہم ان ایام کو لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں، تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو گواہ بنائے اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۱۴۱۔ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ لے اور انکار کرنے والوں کو مٹا دے۔ ۱۴۲۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالاں کہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا نہیں جنھوں نے جہاد کیا اور نہ ان کو جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔ ۱۴۳۔ اور تم موت کی تمنا کر رہے تھے اس سے ملنے سے پہلے، سو اب تم نے اس کو کھلی آنکھوں سے دیکھ لیا۔

۱۴۴۔ محمد بس ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں۔ پھر کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دئے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔ اور جو شخص پھر جائے وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا اور اللہ شکر گزاروں کو بدلہ دے گا۔ ۱۴۵۔ اور کوئی جان مر نہیں سکتی بغیر اللہ کے حکم کے۔ اللہ کا لکھا ہوا وعدہ ہے۔ اور جو شخص دنیا کا فائدہ چاہتا ہے، اس کو ہم دنیا میں سے دے دیتے ہیں۔ اور جو آخرت کا فائدہ چاہتا ہے، اس کو ہم آخرت میں سے دے دیتے ہیں۔ اور شکر کرنے والوں کو ہم ان کا بدلہ ضرور عطا کریں گے۔ ۱۴۶۔ اور کتنے نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی۔ اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں ان پر پڑیں، ان سے نہ وہ پست ہمت ہوئے، نہ انھوں نے کمزوری دکھائی۔ اور نہ وہ دبے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۱۴۷۔ ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ اور نہ نکلا کہ اے ہمارے رب، ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی اس کو معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور منکر قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ ۱۴۸۔ پس اللہ نے ان کو

دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا اچھا بدلہ بھی ۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۔

۱۴۹ ۔ اے ایمان والو، اگر تم منکروں کی بات مانو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر دیں گے، پھر تم ناکام ہو کر رہ جاؤ گے ۔ ۱۵۰ ۔ بلکہ اللہ تمھارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ۔ ۱۵۱ ۔ ہم منکروں کے دلوں میں تمھارا رعب ڈال دیں گے کیوں کہ انھوں نے ایسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرایا جس کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری ۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے ظالموں کے لئے ۔ ۱۵۲ ۔ اور اللہ نے تم سے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا جب کہ تم ان کو اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے ۔ یہاں تک کہ جب تم خود کمزور پڑ گئے اور تم نے کام میں جھگڑا کیا اور تم کہنے پر نہ چلے جب کہ اللہ نے تم کو وہ چیز دکھا دی تھی جو کہ تم چاہتے تھے ۔ تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے اور تم میں سے بعض آخرت چاہتے تھے ۔ پھر اللہ نے تمھارا رخ ان سے پھیر دیا، تاکہ وہ تمھاری آزمائش کرے اور اللہ نے تم کو معاف کر دیا اور اللہ ایمان والوں کے حق میں بڑا فضل والا ہے ۔ ۱۵۳ ۔ جب تم چڑھے جا رہے تھے اور مڑ کر بھی کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول تم کو تمھارے پیچھے سے پکار رہا تھا ۔ پھر اللہ نے تم کو غم پر غم دیا تا کہ تم رنجیدہ نہ ہو اس چیز پر جو تمھارے ہاتھ سے چوک گئی اور نہ اس مصیبت پر جو تم پر پڑے ۔ اور اللہ خبردار ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۔

۱۵۴ ۔ پھر اللہ نے تمھارے اوپر غم کے بعد اطمینان اتارا یعنی اونگھ کہ اس کا تم میں سے ایک جماعت پر غلبہ ہو رہا تھا اور ایک جماعت وہ تھی کہ اس کو اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی ۔ وہ اللہ کے بارے میں خلافِ حقیقت خیالات، جاہلیت کے خیالات قائم کر رہے تھے ۔ وہ کہتے تھے کیا ہمارا بھی کچھ اختیار ہے ۔ کہو، سارا معاملہ اللہ کے اختیار میں ہے ۔ وہ اپنے دلوں میں ایسی بات چھپائے ہوئے ہیں جو وہ تم پر ظاہر نہیں کرتے ۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر اس معاملہ میں کچھ ہمارا بھی دخل ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے ۔ کہو، اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کا قتل ہونا لکھ گیا تھا، وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل پڑتے ۔ یہ اس لئے ہوا کہ اللہ کو آزمانا تھا جو کچھ تمھارے سینوں میں ہے اور نکھارنا تھا جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے ۔ اور اللہ جانتا ہے سینوں والی بات کو ۔ ۱۵۵ ۔ تم میں سے جو لوگ پھر گئے تھے اس دن کہ دونوں

گروہوں میں مڈبھیڑ ہوئی، ان کو شیطان نے ان کے بعض اعمال کے سبب سے پھسلا دیا تھا۔ اللہ نے ان کو معاف کر دیا۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۱۵۶۔ اے ایمان والو، تم ان لوگوں کے مانند نہ ہو جانا جنھوں نے انکار کیا۔ وہ اپنے بھائیوں کی نسبت کہتے ہیں، جب کہ وہ سفر یا جہاد میں نکلتے ہیں اور ان کو موت آجاتی ہے، کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ تاکہ اللہ اس کو ان کے دلوں میں سببِ حسرت بنا دے۔ اور اللہ ہی جلاتا ہے اور مارتا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ ۱۵۷۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔ ۱۵۸۔ اور تم مر گئے یا مارے گئے بہرحال تم اللہ ہی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ ۱۵۹۔ یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان کے لئے نرم ہو۔ اگر تم تند خو اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ تمھارے پاس سے بھاگ جاتے۔ پس ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے مغفرت مانگو اور معاملات میں ان سے مشورہ لو۔ پھر جب فیصلہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔ بیشک اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ۱۶۰۔ اگر اللہ تمھارا ساتھ دے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھارا ساتھ چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمھاری مدد کرے۔ اور اللہ ہی کے اوپر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔

۱۶۱۔ اور نبی کا یہ کام نہیں کہ وہ کچھ چھپا رکھے اور جو کوئی چھپائے گا وہ اپنی چھپائی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا۔ پھر ہر جان کو اس کے کئے ہوئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر کچھ ظلم نہ ہوگا۔ ۱۶۲۔ کیا وہ شخص جو اللہ کی مرضی کا تابع ہے، وہ اس شخص کے مانند ہو جائے گا جو اللہ کا غضب لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیسا برا ٹھکانا ہے۔ ۱۶۳۔ اللہ کے یہاں ان کے درجے الگ الگ ہوں گے۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ۱۶۴۔ اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ ان میں انھیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ بے شک یہ اس سے پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔

۱۶۵۔ اور جب تم کو ایسی مصیبت پہنچی جس کی دوگنی مصیبت تم پہنچا چکے تھے تو تم نے کہا
کہ یہ کہاں سے آ گئی۔ کہو یہ تمھارے اپنے پاس سے ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
۱۶۶۔ اور دونوں جماعتوں کی مڈبھیڑ کے دن تم کو جو مصیبت پہنچی، وہ اللہ کے حکم سے پہنچی اور
اس واسطے کہ اللہ مومنین کو جان لے۔ ۱۶۷۔ اور ان کو بھی جان لے جو منافق تھے جن سے کہا
گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا دشمن کو دفع کرو۔ انھوں نے کہا اگر ہم جانتے کہ جنگ ہونا ہے تو
ہم ضرور تمھارے ساتھ چلتے۔ یہ لوگ اس دن ایمان سے زیادہ کفر کے قریب تھے۔ وہ اپنے
منہ سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے اور اللہ اس چیز کو خوب جانتا ہے جس کو
وہ چھپاتے ہیں۔ ۱۶۸۔ یہ لوگ جو خود بیٹھے رہے، اپنے بھائیوں کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ
ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے۔ کہو تم اپنے اوپر سے موت کو ہٹا دو اگر تم سچے ہو۔

۱۶۹۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مردہ نہ سمجھو، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے
رب کے پاس، ان کو روزی مل رہی ہے۔ ۱۷۰۔ وہ خوش ہیں اس پر جو اللہ نے اپنے فضل میں
سے ان کو دیا ہے اور خوش خبری لے رہے ہیں کہ جو لوگ ان کے پیچھے ہیں اور ابھی وہاں نہیں
پہنچے ہیں، ان کے لئے بھی نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ۱۷۱۔ وہ خوش ہو رہے
ہیں اللہ کے انعام اور فضل پر اور اس پر کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۷۲۔ جن
لوگوں نے اللہ اور رسول کے حکم کو مانا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگ چکا تھا، ان میں سے جو نیک
اور متقی ہیں ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ ۱۷۳۔ جن سے لوگوں نے کہا کہ دشمن نے تمھارے
خلاف بڑی طاقت جمع کر لی ہے اس سے ڈرو، لیکن اس چیز نے ان کے ایمان میں اور اضافہ
کر دیا اور وہ بولے کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ ۱۷۴۔ پس وہ
اللہ کی نعمت اور اس کے فضل کے ساتھ واپس آئے۔ ان لوگوں کو کوئی برائی پیش نہ آئی۔ اور وہ
اللہ کی رضامندی پر چلے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔ ۱۷۵۔ یہ شیطان ہے جو تم کو اپنے دوستوں
کے ذریعہ ڈراتا ہے۔ تم ان سے نہ ڈرو، بلکہ مجھ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

۱۷۶۔ اور وہ لوگ تمھارے لئے باعثِ غم نہ بنیں جو انکار میں سبقت کر رہے ہیں۔ وہ اللہ

کو ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچاسکیں گے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے۔ ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ ۱۷۷۔ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر کو خریدا ہے، وہ اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۱۷۸۔ اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں، وہ یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ ہم تو بس اس لئے مہلت دے رہے ہیں کہ وہ جرم میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ۱۷۹۔ اللہ وہ نہیں کہ مومنوں کو اس حالت پر چھوڑ دے جس طرح کہ تم اب ہو جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے جدا نہ کر لے۔ اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو غیب سے خبردار کر دے۔ بلکہ اللہ چھانٹ لیتا ہے اپنے رسولوں میں جس کو چاہتا ہے۔ پس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمھارے لئے بڑا اجر ہے۔

۱۸۰۔ اور جو لوگ بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل میں سے دیا ہے، وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں اچھا ہے، بلکہ یہ ان کے حق میں بہت برا ہے۔ جس چیز میں وہ بخل کر رہے ہیں اس کا قیامت کے دن ان کو طوق پہنایا جائے گا۔ اور اللہ ہی وارث ہے زمین اور آسمان کا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔ ۱۸۱۔ اللہ نے ان لوگوں کا قول سنا جنھوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔ ہم لکھ لیں گے ان کے اس قول کو اور ان کے پیغمبروں کو ناحق مار ڈالنے کو بھی۔ اور ہم کہیں گے کہ اب آگ کا عذاب چکھو۔ ۱۸۲۔ یہ تمھارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ ناانصافی کرنے والا نہیں۔ ۱۸۳۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم کسی رسول کو تسلیم نہ کریں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جس کو آگ کھالے، ان سے کہو کہ مجھ سے پہلے تمھارے پاس رسول آئے کھلی نشانیاں لے کر اور وہ چیز لے کر جس کو تم کہہ رہے ہو، پھر تم نے کیوں ان کو مار ڈالا، اگر تم سچے ہو۔

۱۸۴۔ پس اگر یہ تم کو جھٹلاتے ہیں تو تم سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ ۱۸۵۔ ہر شخص کو موت کا مزہ

چکھنا ہے اور تم کو پورا اجر تو بس قیامت کے دن ملے گا۔ پس جو شخص آگ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کیا جائے، وہی کامیاب رہا اور دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا سودا ہے۔

۱۸۶۔ یقینا تم اپنے جان اور مال میں آزمائے جاؤ گے۔ اور تم بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے ان سے جن کو تم سے پہلے کتاب ملی اور ان سے بھی جنھوں نے شرک کیا۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔ ۱۸۷۔ اور جب اللہ نے اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم خدا کی کتاب کو پوری طرح لوگوں کے لیے ظاہر کرو گے اور اس کو نہیں چھپاؤ گے۔ مگر انھوں نے اس کو پس پشت ڈال دیا اور اس کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالا۔ کیسی بری چیز ہے جس کو وہ خرید رہے ہیں۔ ۱۸۸۔ جو لوگ اپنے ان کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام انھوں نے نہیں کئے اس پر ان کی تعریف ہو، ان کو عذاب سے بری نہ سمجھو۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۱۸۹۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے زمین اور آسمان کی بادشاہی، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۹۰۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے باری باری آنے میں عقل والوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں۔ ۱۹۱۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں۔ وہ کہہ اٹھتے ہیں اے ہمارے رب، تو نے یہ سب بے مقصد نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ ۱۹۲۔ اے ہمارے رب، تو نے جس کو آگ میں ڈالا، اس کو تو نے واقعی رسوا کر دیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ۱۹۳۔ اے ہمارے رب، ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے رب، ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ ۱۹۴۔ اے ہمارے، رب تو نے جو وعدے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے کئے ہیں، ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہم کو رسوائی میں نہ ڈال۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے۔

۱۹۵۔ ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع

کرنے والا نہیں، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے سے ہو۔ پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور وہ لڑے اور مارے گئے، میں ان کی خطائیں ضرور ان سے دور کردوں گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ان کا بدلہ ہے اللہ کے یہاں اور بہترین بدلہ اللہ ہی کے پاس ہے۔ ۱۹۶۔ اور ملک کے اندر منکروں کی سرگرمیاں تم کو دھوکے میں نہ ڈالیں۔

۱۹۷۔ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ کیسا برا ٹھکانا ہے۔ ۱۹۸۔ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لئے باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے ان کی میزبانی ہوگی اور جو کچھ اللہ کے پاس نیک لوگوں کے لئے ہے وہی سب سے بہتر ہے۔ ۱۹۹۔ اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو تمھاری طرف بھیجی گئی ہے اور اس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو اس سے پہلے خود ان کی طرف بھیجی گئی تھی، وہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچ نہیں دیتے۔ ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ۲۰۰۔ اے ایمان والو، صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہوگے۔

سورہ النساء ۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور خبردار رہو قرابت والوں سے۔ بے شک اللہ تمھاری نگرانی کر رہا ہے۔ ۲۔ اور یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو۔ اور برے مال کو

اچھے مال سے نہ بدلو اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ ۳۔ اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ تم یتیموں کے معاملہ میں انصاف نہ کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند ہوں ان سے دو دو، تین تین، چار چار تک نکاح کر لو۔ اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا جو کنیز تمھاری مِلک میں ہو۔ اس میں امید ہے کہ تم انصاف سے نہ ہٹو گے۔ ۴۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو۔ پھر اگر وہ اس میں سے کچھ تمھارے لئے چھوڑ دیں اپنی خوشی سے تو تم اس کو ہنسی خوشی سے کھاؤ۔

۵۔ اور نادانوں کو اپنا وہ مال نہ دو جس کو اللہ نے تمھارے لئے قیام کا ذریعہ بنایا ہے اور اس مال میں سے ان کو کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے بھلائی کی بات کہو۔ ۶۔ اور یتیموں کو جانچتے رہو، یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں تو اگر تم ان میں ہوشیاری دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو۔ اور ان کا مال اسراف سے اور اس خیال سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے نہ کھا جاؤ۔ اور جس کو حاجت نہ ہو وہ یتیم کے مال سے پرہیز کرے اور جو شخص محتاج ہو، وہ دستور کے موافق کھائے۔ پھر جب تم ان کا مال ان کے حوالے کرو تو ان پر گواہ ٹھہرا لو اور اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔ ۷۔ ماں باپ اور قرابت داروں کے ترکہ میں سے مردوں کا بھی حصہ ہے اور ماں باپ اور قرابت داروں کے ترکہ میں سے عورتوں کا بھی حصہ ہے، تھوڑا ہو یا زیادہ ہو، ایک مقرر کیا ہوا حصہ۔ ۸۔ اور اگر تقسیم کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور محتاج موجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان سے ہمدردی کی بات کہو۔ ۹۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو انھیں ان کی بہت فکر رہتی۔ پس ان کو چاہئے کہ اللہ سے ڈریں اور بات پکی کہیں۔ ۱۰۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں، وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔

۱۱۔ اللہ تم کو تمھاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اگر عورتیں دو سے زائد ہیں تو ان کے لئے دو تہائی ہے اس مال سے جو مورث چھوڑ گیا ہے، اور اگر وہ اکیلی ہے تو اس کے لئے آدھا ہے۔ اور میت کے ماں باپ کو دونوں میں سے

ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے اس مال کا جو وہ چھوڑ گیا ہے بشرطیکہ مورث کے اولاد ہو۔ اور اگر مورث کے اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا تہائی حصہ ہے اور اگر اس کے بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ یہ حصے وصیت نکالنے کے بعد یا ادائے قرض کے بعد ہیں جو وہ کر جاتا ہے۔ تمھارے باپ ہوں یا تمھارے بیٹے ہوں، تم نہیں جانتے کہ ان میں تمھارے لئے سب سے زیادہ نافع کون ہے۔ یہ اللہ کا ٹھہرایا ہوا فریضہ ہے۔ بے شک اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ ۱۲۔ اور تمھارے لئے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو تمھاری بیویاں چھوڑیں، بشرطیکہ ان کے اولاد نہ ہو۔ اور اگر ان کے اولاد ہو تو تمھارے لئے بیویوں کے ترکہ کا چوتھائی حصہ ہے وصیت نکالنے کے بعد جس کی وہ وصیت کر جائیں یا ادائے قرض کے بعد۔ اور ان بیویوں کے لئے چوتھائی حصہ ہے تمھارے ترکہ کا اگر تمھارے اولاد نہیں ہے، اور اگر تمھارے اولاد ہے تو ان کے لئے آٹھواں حصہ ہے تمھارے ترکہ کا بعد وصیت نکالنے کے جس کی تم وصیت کر جاؤ یا ادائے قرض کے بعد۔ اور اگر کوئی مورث مرد یا عورت ایسا ہو جس کے نہ اصول ہوں اور نہ فروع، اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ اور اگر وہ اس سے زائد ہوں، تو وہ ایک تہائی میں شریک ہوں گے بعد وصیت نکالنے کے جس کی وصیت کی گئی ہو یا ادائے قرض کے بعد، بغیر کسی کو نقصان پہنچائے۔ یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ علیم اور حلیم ہے۔ ۱۳۔ یہ اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۱۴۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کے مقرر کئے ہوئے ضابطوں سے باہر نکل جائے گا، اس کو وہ آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔

۱۵۔ اور تمھاری عورتوں میں سے جو کوئی بدکاری کرے تو ان پر اپنوں میں سے چار مرد گواہ کرو۔ پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں کے اندر بند رکھو، یہاں تک کہ

ان کو موت اٹھا لے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ نکال دے۔ ۱۶۔ اور تم میں سے دو مرد جو وہی بدکاری کریں تو ان کو اذیت پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ دونوں توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں تو ان کا خیال چھوڑ دو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔ ۱۷۔ توبہ، جس کو قبول کرنا اللہ کے ذمہ ہے، وہ ان لوگوں کی ہے جو بری حرکت نادانی سے کر بیٹھتے ہیں، پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ وہی ہیں جن کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۱۸۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو برابر گناہ کرتے رہیں، یہاں تک کہ جب موت ان میں سے کسی کے سامنے آ جائے تب وہ کہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی توبہ ہے جو اس حال میں مرتے ہیں کہ وہ منکر ہیں، ان کے لئے تو ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۹۔ اے ایمان والو تمھارے لئے جائز نہیں کہ تم عورتوں کو زبردستی اپنی میراث میں لے لو اور نہ ان کو اس غرض سے روکے رکھو کہ تم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس کا کچھ حصہ ان سے لے لو، مگر اس صورت میں کہ وہ کھلی ہوئی بے حیائی کریں۔ اور ان کے ساتھ اچھی طرح گزر بسر کرو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تم کو پسند نہ ہو مگر اللہ نے اس میں تمھارے لئے بہت بڑی بھلائی رکھ دی ہو۔ ۲۰۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اس کو بہت سا مال دے چکے ہو تو تم اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ کیا تم اس کو بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لو گے۔ ۲۱۔ اور تم کس طرح اس کو لو گے جب کہ ایک، دوسرے سے خلوت کر چکا ہے اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔ ۲۲۔ اور ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمھارے باپ نکاح کر چکے ہیں، مگر جو پہلے ہو چکا۔ بے شک یہ بے حیائی ہے اور نفرت کی بات ہے اور بہت برا طریقہ ہے۔

۲۳۔ تمھارے اوپر حرام کی گئیں تمھاری مائیں، تمھاری بیٹیاں، تمھاری بہنیں، تمھاری پھوپھیاں، تمھاری خالائیں، تمھاری بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمھاری وہ مائیں جنھوں نے تم کو دودھ پلایا، تمھاری دودھ شریک بہنیں، تمھاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمھاری

پرورش میں ہیں جو تمھاری ان بیویوں سے ہوں جن سے تم نے صحبت کی ہے، لیکن اگر ابھی تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور تمھارے صلبی بیٹوں کی بیویاں اور یہ کہ تم اکھٹا کرو دو بہنوں کو مگر جو پہلے ہو چکا۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ☆ ۲۴۔ اور وہ عورتیں بھی حرام ہیں جو کسی دوسرے کے نکاح میں ہوں، مگر یہ کہ وہ جنگ میں تمھارے ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے تمھارے اوپر۔ ان کے علاوہ جو عورتیں ہیں، وہ سب تمھارے لئے حلال ہیں بشرطیکہ تم اپنے مال کے ذریعہ سے ان کے طالب بنو، ان کو قیدِ نکاح میں لے کر نہ کہ بدکاری کے طور پر۔ پھر ان عورتوں میں سے جن کو تم کام میں لائے، ان کو ان کا طے شدہ مہر دے دو۔ اور مہر کے ٹھہرانے کے بعد جو تم نے آپس میں راضی نامہ کیا ہو تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۲۵۔ اور تم میں سے جو شخص قدرت نہ رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو اس کو چاہئے کہ وہ تمھاری ان کنیزوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کر لے جو تمھارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمھارے ایمان کو خوب جانتا ہے، تم آپس میں ایک ہو۔ پس ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لو اور معروف طریقہ سے ان کے مہر ادا کر دو، اس طرح کہ وہ قید نکاح میں لائی جائیں نہ کہ آزاد شہوت رانی کریں اور چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر جب وہ قید نکاح میں آجائیں اور اس کے بعد وہ بدکاری کی مرتکب ہوں تو آزاد عورتوں کے لئے جو سزا ہے اس کی نصف سزا ان پر ہے۔ یہ اس کے لئے ہے جو تم میں سے بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو۔ اور اگر تم ضبط سے کام لو تو یہ تمھارے لئے زیادہ بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۲۶۔ اللہ چاہتا ہے کہ وہ تمھارے واسطے بیان کرے اور تمھیں ان لوگوں کے طریقوں کی ہدایت دے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور تم پر توجہ کرے، اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۲۷۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ تمھارے اوپر توجہ کرے اور جو لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے بہت دور نکل جاؤ۔ ۲۸۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ کو ہلکا کرے، اور انسان کمزور بنایا گیا ہے۔

۲۹۔ اے ایمان والو، آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر نہ کھاؤ مگر یہ کہ تجارت
ہو آپس کی خوشی سے۔ اور خون نہ کرو آپس میں۔ بے شک اللہ تمھارے اوپر بڑا مہربان ہے۔
۳۰۔ اور جو شخص سرکشی اور ظلم سے ایسا کرے گا، اس کو ہم ضرور آگ میں ڈالیں گے۔ اور یہ اللہ
کے لئے آسان ہے۔ ۳۱۔ اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہے جن سے تمھیں منع کیا گیا
ہے تو ہم تمھاری چھوٹی برائیوں کو معاف کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔
۳۲۔ اور تم ایسی چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی
ہے۔ مردوں کے لئے حصہ ہے اپنی کمائی کا اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اپنی کمائی کا۔ اور اللہ
سے اس کا فضل مانگو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ ۳۳۔ اور ہم نے والدین اور قرابت
مندوں کے چھوڑے ہوئے میں سے ہر ایک کے لئے وارث ٹھہرا دئے ہیں اور جن سے تم نے
عہد باندھ رکھا ہو تو ان کو ان کا حصہ دے دو، بے شک اللہ کے روبرو ہے ہر چیز۔

۳۴۔ مرد، عورتوں کے اوپر قوام ہیں۔ اس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر بڑائی
دی ہے اور اس بنا پر کہ مرد نے اپنے مال خرچ کئے۔ پس جو نیک عورتیں ہیں وہ فرماں برداری
کرنے والی، پیٹھ پیچھے نگہبانی کرتی ہیں اللہ کی حفاظت سے۔ اور جن عورتوں سے تم کو سرکشی کا
اندیشہ ہو، ان کو سمجھاؤ اور ان کو ان کے بستر میں تنہا چھوڑ دو اور ان کو سزا دو۔ پس اگر وہ تمھاری
اطاعت کریں تو ان کے خلاف الزام کی راہ نہ تلاش کرو۔ بے شک اللہ سب سے اوپر ہے،
بہت بڑا ہے۔ ۳۵۔ اور اگر تمھیں میاں بیوی کے درمیان تعلقات بگڑنے کا اندیشہ ہو تو ایک
منصف، مرد کے رشتہ داروں میں سے کھڑا کرو اور ایک منصف، عورت کے رشتہ داروں میں
سے کھڑا کرو۔ اگر دونوں اصلاح چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت کر دے گا۔
بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، خبردار ہے۔

۳۶۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ۔ اور اچھا سلوک کرو ماں
باپ کے ساتھ اور قرابت داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت دار پڑوسی اور
اجنبی پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر کے ساتھ اور مملوک کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند

نہیں کرتا اترانے والے، بڑائی کرنے والے کو ۔ ۳۷ ۔ جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ انھیں اللہ نے اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں ۔ اور ہم نے منکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۔ ۳۸ ۔ اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے، اور جس کا ساتھی شیطان بن جائے تو وہ بہت برا ساتھی ہے ۔ ۳۹ ۔ ان کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے اور اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ۔ اور اللہ ان سے اچھی طرح باخبر ہے ۔ ۴۰ ۔ بے شک اللہ ذرا بھی کسی کی حق تلفی نہیں کرے گا ۔ اگر نیکی ہو تو وہ اس کو دگنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب دیتا ہے ۔

۴۱ ۔ پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور تم کو ان لوگوں کے اوپر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے ۔ ۴۲ ۔ وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا اور پیغمبر کی نافرمانی کی، وہ اس روز تمنا کریں گے کہ کاش زمین ان پر برابر کر دی جائے، اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے ۔ ۴۳ ۔ اے ایمان والو، نزدیک نہ جاؤ نماز کے جس وقت کہ تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ سمجھنے لگو جو تم کہتے ہو، اور نہ اس وقت کہ غسل کی حاجت ہو مگر راہ چلتے ہوئے، یہاں تک کہ غسل کر لو ۔ اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے حاجت سے آئے یا تم عورتوں کے پاس گئے ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لو اور اپنے چہرہ اور ہاتھوں کا مسح کر لو، بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے ۔

۴۴ ۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ ملا تھا ۔ وہ گمراہی کو مول لے رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک جاؤ ۔ ۴۵ ۔ اللہ تمھارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے ۔ اور اللہ کافی ہے حمایت کے لئے اور اللہ کافی ہے مدد کے لئے ۔ ۴۶ ۔ یہودیوں میں سے ایک گروہ بات کو اس کے محل سے ہٹا دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم نے سنا اور نہ مانا ۔ اور کہتے ہیں کہ سنو اور تمھس سنوایا نہ جائے ۔ وہ اپنی زبان کو موڑ کر کہتے ہیں راعنا، دین میں عیب لگانے کے لئے ۔ اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا، اور سنو اور ہم پر نظر کرو تو یہ ان کے حق میں

زیادہ بہتر اور درست ہوتا، مگر اللہ نے ان کے انکار کے سبب سے ان پر لعنت کر دی ہے۔ پس وہ ایمان نہ لائیں گے مگر بہت کم۔

۴۷۔ اے وہ لوگو جن کو کتاب دی گئی اس پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے، تصدیق کرنے والی اس کتاب کی جو تمھارے پاس ہے، اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا دیں پھر ان کو الٹ دیں پیٹھ کی طرف یا ان پر لعنت کریں جیسے ہم نے لعنت کی سبت والوں پر۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ ۴۸۔ بے شک اللہ اس کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔ لیکن اس کے علاوہ جو کچھ ہے، اس کو وہ جس کے لئے چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، اس نے بڑا طوفان باندھا۔ ۴۹۔ کیا تم نے دیکھا ان کو جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں۔ بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ ۵۰۔ دیکھو، یہ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھ رہے ہیں اور صریح گناہ ہونے کے لئے یہی کافی ہے۔

۵۱۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب سے حصہ ملا تھا، وہ جبت (اعمالِ سفلیہ مثلاً سحر، وغیرہ) اور طاغوت (شیطانی قوتوں اور ارواحِ خبیثہ، وغیرہ) کو مانتے ہیں اور منکروں کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ مسلمانوں سے زیادہ صحیح راستہ پر ہیں۔ ۵۲۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے، تم اس کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ ۵۳۔ کیا خدا کے اقتدار میں کچھ ان کا بھی دخل ہے، پھر تو یہ لوگوں کو ایک تل برابر بھی نہ دیں۔ ۵۴۔ کیا یہ لوگوں پر حسد کر رہے ہیں اس بنا پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔ پس ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی ہے اور ہم نے ان کو ایک بڑی سلطنت بھی دے دی۔

۵۵۔ ان میں سے کسی نے اس کو مانا اور کوئی اس سے رکا رہا اور ایسوں کے لئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔ ۵۶۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا، ان کو ہم سخت آگ میں ڈالیں گے۔ جب ان کے جسم کی کھال جل جائے گی تو ہم ان کی کھال کو بدل کر دوسری کر دیں گے تا کہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے، ان کو ہم باغوں میں داخل کریں گے جس کے

نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں ان کے لئے ستھری بیویاں ہوں گی اور ان کو ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

۵۸۔ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کو پہنچا دو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ ۵۹۔ اے ایمان والو، اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے میں اہلِ اختیار کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تمھارے درمیان کسی چیز میں اختلاف ہو جائے تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ، اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بات اچھی ہے اور اس کا انجام بہتر ہے۔ ۶۰۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو اتارا گیا ہے تمھاری طرف اور جو اتارا گیا ہے تم سے پہلے، وہ چاہتے ہیں کہ قضیہ لے جائیں شیطان کی طرف، حالاں کہ ان کو حکم ہو چکا ہے کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر بہت دور ڈال دے۔ ۶۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کی طرف اور رسول کی طرف تو تم دیکھو گے کہ منافقین تم سے کترا جاتے ہیں۔ ۶۲۔ پھر اس وقت کیا ہوگا جب ان کے اپنے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت ان پر پہنچے گی، اس وقت یہ تمھارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ خدا کی قسم، ہم کو تو صرف بھلائی اور ملاپ سے غرض تھی۔ ۶۳۔ ان کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ پس تم ان سے اعراض کرو اور ان کو نصیحت کرو اور ان سے ایسی بات کہو جو ان کے دلوں میں اتر جائے۔

۶۴۔ اور ہم نے جو رسول بھیجا، اسی لئے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ جب کہ انھوں نے اپنا برا کیا تھا، وہ تمھارے پاس آتے اور اللہ سے معافی چاہتے اور رسول بھی ان کے لئے معافی چاہتا تو یقینا وہ اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنے والا پاتے۔ ۶۵۔ پس تیرے رب کی قسم، وہ کبھی ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک وہ اپنے باہمی جھگڑے میں تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو فیصلہ تم کرو، اس پر وہ اپنے دلوں میں کوئی

تنگی نہ پائیں اور اس کو خوشی سے قبول کرلیں ۔ ۶۶ ۔ اور اگر ہم ان کو حکم دیتے کہ اپنے آپ کو ہلاک کرو یا اپنے گھروں سے نکلو تو ان میں سے تھوڑے ہی اس پر عمل کرتے ۔ اور یہ لوگ وہ کرتے جس کی انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لئے یہ بات بہتر اور ایمان پر ثابت رکھنے والی ہوتی ۔ ۶۷ ۔ اور اس وقت ہم ان کو اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے ۔ ۶۸ ۔ اور ان کو سیدھا راستہ دکھاتے ۔ ۶۹ ۔ اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا، وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا، یعنی پیغمبر اور صدیق اور شہید اور صالح ۔ کیسی اچھی ہے ان کی رفاقت ۔ ۷۰ ۔ یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ کا علم کافی ہے ۔

۷۱ ۔ اے ایمان والو، اپنی احتیاط کرلو پھر نکلو جدا جدا یا اکھٹے ہو کر ۔ ۷۲ ۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے جو دیر لگا دیتا ہے ۔ پھر اگر تم کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ نہ تھا ۔ ۷۳ ۔ اور اگر تم کو اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو کہتا ہے، گویا تمھارے اور اس کے درمیان کوئی رشتۂ محبت ہی نہیں، کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا ۔ ۷۴ ۔ پس چاہیئے کہ لڑیں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچ دیتے ہیں ۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے، پھر مارا جائے یا غالب ہو تو ہم اس کو بڑا اجر دیں گے ۔ ۷۵ ۔ اور تم کو کیا ہوا کہ تم نہیں لڑتے اللہ کی راہ میں اور ان کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لئے جو کہتے ہیں کہ خدایا، ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی پیدا کردے اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کردے ۔ ۷۶ ۔ جو لوگ ایمان والے ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو منکر ہیں، وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں ۔ پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو ۔ بے شک شیطان کی چال بہت کمزور ہے ۔

۷۷ ۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو ۔ پھر جب ان کو لڑائی کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ انسانوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیئے یا اس سے بھی زیادہ ۔ وہ کہتے ہیں اے ہمارے

رب، تو نے ہم پر لڑائی کیوں فرض کر دی۔ کیوں نہ چھوڑے رکھا ہم کو تھوڑی مدت تک۔ کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لئے جو پرہیز گاری کرے، اور تمھارے ساتھ ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ ۷۸۔ اور تم جہاں بھی ہوگے، موت تم کو پالے گی، اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو۔ اگر ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کوئی برائی پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تمھارے سبب سے ہے۔ کہہ دو کہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ لگتا ہے کہ کوئی بات ہی نہیں سمجھتے۔ ۷۹۔ تم کو جو بھلائی بھی پہنچتی ہے، وہ خدا کی طرف سے پہنچتی ہے اور تم کو جو برائی پہنچتی ہے، وہ تمھارے اپنے ہی سبب سے ہے۔ اور ہم نے تم کو انسانوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔

۸۰۔ جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو الٹا پھرا تو ہم نے ان پر تم کو نگراں بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ ۸۱۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو قبول ہے۔ پھر جب تمھارے پاس سے نکلتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ اس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکا تھا۔ اور اللہ ان کی سرگوشیوں کو لکھ رہا ہے۔ پس تم ان سے اعراض کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو، اور اللہ بھروسہ کے لئے کافی ہے۔ ۸۲۔ کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے، اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس کے اندر بڑا اختلاف پاتے۔ ۸۳۔ اور جب ان کو کوئی بات امن یا خوف کی پہنچتی ہے تو وہ اس کو پھیلا دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اس کو رسول تک یا اپنے ذمہ دار اصحاب تک پہنچاتے تو ان میں سے جو لوگ تحقیق کرنے والے ہیں، وہ اس کی حقیقت جان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔

۸۴۔ پس لڑو اللہ کی راہ میں۔ تم پر اپنی جان کے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں اور اہلِ ایمان کو ابھارو۔ امید ہے کہ اللہ منکروں کا زور توڑ دے اور اللہ بڑا زور والا اور بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ ۸۵۔ جو شخص کسی اچھی بات کے حق میں کہے گا، اس کے لئے اس میں سے

حصہ ہے، اور جو اس کی مخالفت میں کہے گا، اس کے لئے اس میں حصہ ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ۸۶۔ اور جب کوئی تم کو دعا دے تو تم بھی دعا دو اس سے بہتر یا الٹ کر وہی کہہ دو، بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ ۸۷۔ اللہ ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں۔ اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔

۸۸۔ پھر تم کو کیا ہوا ہے کہ تم منافقوں کے معاملہ میں دو گروہ ہو رہے ہو۔ حالاں کہ اللہ نے ان کے اعمال کے سبب سے ان کو الٹا پھیر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ان کو راہ پر لاؤ جن کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تم ہرگز اس کے لئے کوئی راہ نہیں پا سکتے۔

۸۹۔ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح انھوں نے انکار کیا ہے، تم بھی انکار کرو تا کہ تم سب برابر ہو جاؤ۔ پس تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔ پھر اگر وہ اس کو قبول نہ کریں تو ان کو پکڑو اور جہاں کہیں ان کو پاؤ، انھیں قتل کرو اور ان میں سے کسی کو ساتھی اور مددگار نہ بناؤ۔ ۹۰۔ مگر وہ لوگ جن کا تعلق کسی ایسی قوم سے ہو جن کے ساتھ تمھارا معاہدہ ہے، یا وہ لوگ جو تمھارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے سینے تنگ ہو رہے ہیں تمھاری لڑائی سے اور اپنی قوم کی لڑائی سے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر زور دے دیتا تو وہ ضرور تم سے لڑتے۔ پس اگر وہ تم کو چھوڑے رہیں اور تم سے جنگ نہ کریں اور تمھارے ساتھ صلح کا رویہ رکھیں تو اللہ تم کو بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا۔ ۹۱۔ دوسرے کچھ ایسے لوگوں کو بھی تم پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب کبھی وہ فتنہ کا موقع پائیں، وہ اس میں کود پڑتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر تم سے یکسو نہ رہیں اور تمھارے ساتھ صلح کا رویہ نہ رکھیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں پاؤ۔ یہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو کھلی حجت دی ہے۔

۹۲۔ اور مومن کا کام نہیں کہ وہ مومن کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے۔ اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو وہ ایک مومن غلام کو آزاد کرے اور مقتول کے

وارثوں کو خوں بہا دے، الّا یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ پھر مقتول اگر ایسی قوم میں سے تھا جو
تمھاری دشمن ہے اور وہ خود مومن تھا تو وہ ایک مومن غلام کو آزاد کرے۔ اور اگر وہ ایسی قوم
سے تھا کہ تمھارے اور اس کے درمیان عہد ہے تو وہ اس کے وارثوں کو خوں بہا دے اور ایک
مومن کو آزاد کرے۔ پھر جس کو میسر نہ ہو تو وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ توبہ ہے اللہ
کی طرف سے۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۹۳۔ اور جو شخص کسی مومن کو جان کر قتل
کرے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت
ہے اور اللہ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹۴۔ اے ایمان والو، جب تم سفر کرو اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور جو شخص
تم کو سلام کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں۔ تم دینوی زندگی کا سامان چاہتے ہو تو اللہ کے
پاس بہت سامانِ غنیمت ہے۔ تم بھی پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر فضل کیا تو تحقیق کر لیا
کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ ۹۵۔ برابر نہیں ہو سکتے بیٹھے رہنے والے
اہلِ ایمان جن کو کوئی عذر نہیں اور وہ اہلِ ایمان جو اللہ کی راہ میں لڑنے والے ہیں اپنے مال
اور اپنی جان سے۔ مال و جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ اللہ نے بیٹھ رہنے والوں کی
نسبت بڑا رکھا ہے، اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے جہاد کرنے
والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم میں برتری دی ہے۔ ۹۶۔ ان کے لئے اللہ کی طرف سے
بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۹۷۔ جو لوگ اپنا برا کر رہے ہیں، جب ان کی جان فرشتے نکالیں گے تو وہ ان سے
پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہم زمین میں بے بس تھے۔ فرشتے کہیں
گے کیا خدا کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم وطن چھوڑ کر وہاں چلے جاتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا
جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ۹۸۔ مگر وہ بے بس مرد اور عورتیں اور بچے جو کوئی تدبیر
نہیں کر سکتے اور نہ کوئی راہ پا رہے ہیں۔ ۹۹۔ یہ لوگ توقع ہے کہ اللہ انھیں معاف کر دے گا
اور اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ ۱۰۰۔ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے گا، وہ

زمین میں بڑے ٹھکانے اور بڑی وسعت پائے گا اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے، پھر اس کو موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے یہاں مقرر ہو چکا اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۰۱۔ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں کمی کرو، اگر تم کو ڈر ہو کہ منکر تم کو ستائیں گے۔ بے شک منکر لوگ تمھارے کھلے ہوئے دشمن ہیں۔ ۱۰۲۔ اور جب تم اہلِ ایمان کے درمیان ہو اور ان کے لئے نماز قائم کرو تو چاہئے کہ ان کی ایک جماعت تمھارے ساتھ کھڑی ہو اور وہ اپنے ہتھیار لئے ہوئے ہو۔ پس جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمھارے پاس سے ہٹ جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے اور وہ تمھارے ساتھ نماز پڑھیں۔ اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور ہتھیار لئے رہیں۔ منکر لوگ چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔ اور تمھارے اوپر کوئی گناہ نہیں اگر تم کو بارش کے سبب سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اتار دو اور اپنے بچاؤ کا سامان لئے رہو۔ بے شک اللہ نے منکروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ۱۰۳۔ پس جب تم نماز ادا کر لو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے۔ پھر جب اطمینان ہو جائے تو نماز کی اقامت کرو۔ بے شک نماز اہل ایمان پر مقرر وقتوں کے ساتھ فرض ہے۔ ۱۰۴۔ اور قوم کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو۔ اگر تم دکھ اٹھاتے ہو تو وہ بھی تمھاری طرح دکھ اٹھاتے ہیں اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو امید وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۱۰۵۔ بے شک ہم نے یہ کتاب تمھاری طرف حق کے ساتھ اتاری ہے، تاکہ تم لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے تم کو دکھایا ہے۔ اور بد دیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو۔ ۱۰۶۔ اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۱۰۷۔ اور تم ان لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑو جو اپنے آپ سے خیانت کر رہے ہیں۔ اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت والا اور گنہ گار ہو۔ ۱۰۸۔ وہ انسانوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے۔ حالاں کہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب کہ وہ سرگوشیاں کرتے ہیں اس بات کی

جس سے اللہ راضی نہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۰۹۔ تم لوگوں نے دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے جھگڑا کر لیا۔ مگر قیامت کے دن
کون ان کے بدلے اللہ سے جھگڑا کرے گا یا کون ہوگا ان کا کام بنانے والا۔ ۱۱۰۔ اور جو شخص
برائی کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنے والا
پائے گا۔ ۱۱۱۔ اور جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنے ہی حق میں کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت
والا ہے۔ ۱۱۲۔ اور جو شخص کوئی غلطی یا گناہ کرے پھر اس کی بَہمنت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اس
نے ایک بڑا بہتان اور کھلا ہوا گناہ اپنے سر لے لیا۔ ۱۱۳۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تو یہ ٹھان ہی لیا تھا کہ وہ تم کو بہکا کر رہے گا۔ حالاں کہ وہ
اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں۔ وہ تمھارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری
ہے اور تم کو وہ چیز سکھائی ہے جس کو تم نہیں جانتے تھے اور اللہ کا فضل ہے تم پر بہت بڑا۔

۱۱۴۔ ان کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں۔ بھلائی والی سرگوشی صرف اس کی
ہے جو صدقہ کرنے کو کہے یا کسی نیک کام کے لئے کہے یا لوگوں میں صلح کرانے کے لئے کہے۔
جو شخص اللہ کی خوشی کے لئے ایسا کرے تو ہم اس کو بڑا اجر عطا کریں گے۔ ۱۱۵۔ مگر جو شخص
رسول کی مخالفت کرے گا اور مومنین کے راستہ کے سوا کسی اور راستہ پر چلے گا، حالاں کہ اس پر
راہ واضح ہو چکی، تو اس کو ہم اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا اور اس کو جہنم میں داخل
کریں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۱۱۶۔ بے شک اللہ اس کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے سوا
دوسرے گناہوں کو بخش دے گا جس کے لئے چاہے گا۔ اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ
بہک کر بہت دور جا پڑا۔ ۱۱۷۔ وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں دیویوں کو اور وہ پکارتے ہیں
سرکش شیطان کو۔ ۱۱۸۔ اس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور شیطان نے کہا تھا کہ میں تیرے
بندوں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔ ۱۱۹۔ میں ان کو بہکاؤں گا اور ان کو امیدیں
دلاؤں گا اور ان کو سجھاؤں گا تو وہ چوپایوں کے کان کاٹیں گے اور ان کو سجھاؤں گا تو وہ اللہ کی

بناوٹ کو بدلیں گے اور جو شخص اللہ کے سوا شیطان کو اپنا دوست بنائے تو وہ کھلے ہوئے نقصان
میں پڑ گیا۔ ۱۲۰۔ وہ ان کو وعدہ دیتا ہے اور ان کو امیدیں دلاتا ہے اور شیطان کے تمام
وعدے فریب کے سوا اور کچھ نہیں۔ ۱۲۱۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اس سے بچنے کی
کوئی راہ نہ پائیں گے۔ ۱۲۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے ان کو ہم
ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ
سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا۔

۱۲۳۔ نہ تمھاری آرزوؤں پر اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو کوئی بھی برا کرے
گا، اس کا بدلہ پائے گا۔ اور وہ نہ پائے گا اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی اور نہ مددگار۔ ۱۲۴۔ اور
جو شخص کوئی نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو ایسے لوگ جنت
میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

۱۲۵۔ اور اس سے بہتر کس کا دین ہے جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکی
کرنے والا ہو۔ اور وہ چلے دین ابراہیم پر جو ایک طرف کا تھا اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست
بنالیا تھا۔ ۱۲۶۔ اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا
احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۲۷۔ اور لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دو اللہ تمھیں ان
کے بارے میں حکم دیتا ہے اور وہ آیات بھی جو تمھیں کتاب میں ان یتیم عورتوں کے بارے
میں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جن کو تم وہ نہیں دیتے جو ان کے لئے لکھا گیا ہے اور چاہتے ہو کہ ان
کو نکاح میں لے آؤ۔ اور جو آیات کمزور بچوں کے بارے میں ہیں، اور یتیموں کے ساتھ
انصاف کرو اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کو خوب معلوم ہے۔ ۱۲۸۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے
شوہر کی طرف سے بدسلوکی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ دونوں آپس میں
کوئی صلح کرلیں اور صلح بہتر ہے اور حرص انسان کی طبیعت میں بسی ہوئی ہے۔ اور اگر تم اچھا
سلوک کرو اور خدا ترسی سے کام لو تو جو کچھ تم کرو گے، اللہ اس سے باخبر ہے۔ ۱۲۹۔ اور تم ہر گز

عورتوں کو برابر نہیں رکھ سکتے اگرچہ تم ایسا کرنا چاہو۔ پس بالکل ایک ہی طرف نہ جھک پڑو کہ دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرلو اور ڈرو تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۱۳۰۔ اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے بے احتیاج کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا، حکمت والا ہے۔

۱۳۱۔ اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور ہم نے حکم دیا ہے ان لوگوں کو جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو بھی کہ اللہ سے ڈرو۔ اور اگر تم نے نہ مانا تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز ہے، سب خوبیوں والا ہے۔ ۱۳۲۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بھروسہ کے لئے اللہ کافی ہے۔ ۱۳۳۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو لے جائے اے لوگو، اور دوسروں کو لے آئے۔ اور اللہ اس پر قادر ہے۔ ۱۳۴۔ جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہو تو اللہ کے پاس دنیا کا ثواب بھی ہے اور آخرت کا ثواب بھی۔ اور اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۱۳۵۔ اے ایمان والو، انصاف پر خوب قائم رہنے والے اور اللہ کے لئے گواہی دینے والے بنو، چاہے وہ تمھارے یا تمھارے ماں باپ یا عزیزوں کے خلاف ہو۔ اگر کوئی مال دار ہے یا محتاج تو اللہ تم سے زیادہ دونوں کا خیر خواہ ہے۔ پس تم خواہش کی پیروی نہ کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ۔ اور اگر تم کجی کرو گے یا پہلو تہی کرو گے تو جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔

۱۳۶۔ اے ایمان والو، ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر اتاری اور اس کتاب پر جو اس نے پہلے نازل کی۔ اور جو شخص انکار کرے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا تو وہ بہک کر دور جا پڑا۔ ۱۳۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انکار کیا، پھر ایمان لائے پھر انکار کیا، پھر وہ انکار میں بڑھتے گئے تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ان کو راہ دکھائے گا۔ ۱۳۸۔ منافقوں کو خوش خبری دے دو کہ ان کے لئے ایک دردناک عذاب ہے۔ ۱۳۹۔ وہ لوگ جو مومنوں کو چھوڑ کر منکروں کو دوست بناتے ہیں، کیا وہ ان کے پاس عزت کی تلاش کر

رہے ہیں، تو عزت ساری اللہ کے لئے ہے۔

• ۱۴۰۔ اور اللہ کتاب میں تم پر یہ حکم اتار چکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی نشانیوں کا انکار
کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق کیا جا رہا ہے تو تم ان کے ساتھ نہ بیٹھو، یہاں تک کہ وہ دوسری بات
میں مشغول ہو جائیں۔ ورنہ تم بھی انھیں جیسے ہو جاؤ گے۔ اللہ منافقوں کو اور منکروں کو جہنم میں
ایک جگہ اکھٹا کرنے والا ہے۔ ۱۴۱۔ وہ منافق تمھارے لئے انتظار میں رہتے ہیں۔ اگر تم کو
اللہ کی طرف سے کوئی فتح حاصل ہوتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے۔ اور
اگر منکروں کو کوئی حصہ مل جائے تو ان سے کہیں گے کہ کیا ہم تمھارے خلاف لڑنے پر قادر نہ
تھے اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا۔ تو اللہ ہی تم لوگوں کے درمیان قیامت کے دن
فیصلہ کرے گا اور اللہ ہرگز منکروں کو مومنوں پر کوئی راہ نہیں دے گا۔

۱۴۲۔ منافقین اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں۔ حالاں کہ اللہ ہی نے ان کو
دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ
کھڑے ہوتے ہیں محض لوگوں کو دکھانے کے لئے۔ اور وہ اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔
۱۴۳۔ وہ دونوں کے بیچ لٹک رہے ہیں، نہ اِدھر ہیں اور نہ اُدھر۔ اور جس کو اللہ بھٹکا دے تم
اس کے لئے کوئی راہ نہیں پا سکتے۔ ۱۴۴۔ اے ایمان والو، مومنوں کو چھوڑ کر منکروں کو اپنا
دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی کھلی حجت قائم کر لو۔ ۱۴۵۔ بے شک
منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقہ میں ہوں گے اور تم ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔
۱۴۶۔ البتہ جو لوگ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور اپنے
دین کو اللہ کے لئے خالص کر لیں تو یہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ ایمان
والوں کو بڑا ثواب دے گا۔ ۱۴۷۔ اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا، اگر تم شکر گزاری کرو
اور ایمان لاؤ۔ اللہ بڑا قدرداں ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔

☆ ۱۴۸۔ اللہ بد گوئی کو پسند نہیں کرتا مگر یہ کہ کسی پر ظلم ہوا ہو اور اللہ سننے والا، جاننے
والا ہے۔ ۱۴۹۔ اگر تم بھلائی کو ظاہر کرو یا تم اس کو چھپاؤ یا کسی برائی سے درگزر کرو تو اللہ

معاف کرنے والا، قدرت رکھنے والا ہے۔ ۱۵۰۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے بیچ میں ایک راہ نکالیں۔ ۱۵۱۔ ایسے لوگ پکے منکر ہیں اور ہم نے منکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ۱۵۲۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی کو جدا نہ کیا، ان کو اللہ ان کا اجر دے گا اور اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۱۵۳۔ اہل کتاب تم سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ تم ان پر آسمان سے ایک کتاب اتار لاؤ۔ پس موسیٰ سے وہ اس سے بھی بڑی چیز کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کو بالکل سامنے دکھا دو۔ پس ان کی اس زیادتی کے باعث ان پر بجلی آ پڑی۔ پھر کھلی نشانی آ چکنے کے بعد انھوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا۔ پھر ہم نے اس سے درگزر کیا۔ اور موسیٰ کو ہم نے کھلی حجت عطا کی۔ ۱۵۴۔ اور ہم نے ان کے اوپر کوہِ طور کو اٹھایا ان سے عہد لینے کے واسطے۔ اور ہم نے ان سے کہا کہ دروازے میں داخل ہو سر جھکائے ہوئے اور ان سے کہا کہ سَبْت کے معاملہ میں زیادتی نہ کرنا۔ اور ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔

۱۵۵۔ ان کو جو سزا ملی وہ اس پر کہ انھوں نے اپنے عہد کو توڑا اور اس پر کہ انھوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا اور اس پر کہ انھوں نے پیغمبروں کو ناحق قتل کیا اور اس کے کہنے پر کہ ہمارے دل تو بند ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان کے انکار کے سبب سے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے تو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ ۱۵٦۔ اور ان کے انکار پر اور مریم پر بڑا طوفان باندھنے پر۔ ۱۵۷۔ اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح بن مریم، اللہ کے رسول کو قتل کر دیا۔ حالاں کہ انھوں نے نہ اس کو قتل کیا اور نہ سولی دی، بلکہ معاملہ ان کے لئے مشتبہ کر دیا گیا۔ اور جو لوگ اس میں اختلاف کر رہے ہیں وہ اس کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کو اس کا کوئی علم نہیں، وہ صرف اٹکل پر چل رہے ہیں۔ اور بے شک انھوں نے اس کو قتل نہیں کیا۔ ۱۵۸۔ بلکہ اللہ نے اس کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۱۵۹۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لے آئے اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا۔ ۱۶۰۔ پس یہود کے ظلم کی وجہ سے ہم نے وہ پاک چیزیں ان پر حرام کردیں جو ان کے لئے حلال تھیں۔ اور اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی راہ سے بہت روکتے تھے۔ ۱۶۱۔ اور اس وجہ سے کہ وہ سود لیتے تھے، حالاں کہ اس سے انھیں منع کیا گیا تھا اور اس وجہ سے کہ وہ لوگوں کا مال باطل طریقہ سے کھاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے منکروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ۱۶۲۔ مگر ان میں جو لوگ علم میں پختہ اور ایمان والے ہیں، وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو تمھارے اوپر اتاری گئی اور جو تم سے پہلے اتاری گئی اور وہ نماز کے پابند ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ہم ضرور بڑا اجر دیں گے۔

۱۶۳۔ ہم نے تمھاری طرف وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح اور اس کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی بھیجی تھی۔ اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔ ۱۶۴۔ اور ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا حال ہم تم کو پہلے سنا چکے ہیں اور ایسے رسول بھی جن کا حال ہم نے تم کو نہیں سنایا۔ اور موسیٰ سے اللہ نے کلام کیا۔ ۱۶۵۔ اللہ نے رسولوں کو خوش خبری دینے والے اور ڈرانے واے بنا کر بھیجا، تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلہ میں کوئی حجت باقی نہ رہے اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۱۶۶۔ مگر اللہ گواہ ہے اس پر جو اس نے تمھارے اوپر اتارا ہے کہ اس نے اس کو اپنے علم کے ساتھ اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہی کے لئے کافی ہے۔ ۱۶۷۔ جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا، وہ بہک کر بہت دور نکل گئے۔ ۱۶۸۔ جن لوگوں نے انکار کیا اور ظلم کیا، ان کو اللہ ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ہی ان کو کوئی راستہ دکھائے گا۔ ۱۶۹۔ جہنم کے راستے کے سوا، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اللہ کے لئے یہ آسان ہے۔ ۱۷۰۔ اے لوگو، تمھارے پاس رسول آچکا تمھارے رب کی ٹھیک بات لے کر۔ پس مان لو تاکہ تمھارا بھلا ہو اور اگر نہ مانو گے

تو اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۱۷۱۔ اے اہل کتاب، اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کے بارے میں کوئی بات حق کے سوا نہ کہو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو بس اللہ کے ایک رسول اور اس کا ایک کلمہ ہیں جس کو اس نے مریم کی طرف اِلقا فرمایا اور اس کی جانب سے ایک روح ہیں۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں۔ باز آجاؤ، یہی تمھارے حق میں بہتر ہے۔ معبود تو بس ایک اللہ ہی ہے۔ وہ اِس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کا کارساز ہونا کافی ہے۔ ۱۷۲۔ مسیح کو ہرگز اللہ کا بندہ بننے سے عار نہ ہوگا اور نہ مقرب فرشتوں کو عار ہوگا۔ اور جو اللہ کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا۔ ۱۷۳۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام کئے تو ان کو وہ پورا پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے ان کو مزید بھی دے گا اور جن لوگوں نے عار اور تکبر کیا ہوگا ان کو دردناک عذاب دے گا۔ ۱۷۴۔ اور وہ اللہ کے مقابلہ میں نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

۱۷۵۔ اے لوگو، تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمھارے اوپر ایک واضح روشنی اتار دی۔ ۱۷۶۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کو انھوں نے مضبوط پکڑ لیا، ان کو ضرور اللہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھا راستہ دکھائے گا۔ ۱۷۷۔ لوگ تم سے حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دو اللہ تم کو کلالہ (وہ مُورث جس کے بھائی بہن کے علاوہ کوئی اور وارث موجود نہ ہو) کے بارے میں حکم بتاتا ہے۔ اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے ایک بہن ہو تو اس کے لئے اس کے ترکہ کا نصف ہے۔ اور وہ مرد اس بہن کا وارث ہوگا، اگر اس بہن کے کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر دو بہنیں ہوں تو ان کے لئے اس کے ترکہ کا دو تہائی ہوگا۔ اور اگر کئی بھائی بہن مرد عورتیں ہوں تو ایک مرد کے لئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔ اللہ تمھارے لئے بیان کرتا ہے، تاکہ تم گمراہ نہ ہو اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

سورہ المائدہ ۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے ایمان والو، عہد و پیمان کو پورا کرو۔ تمھارے لئے مویشی کی قسم کے سب جانور حلال کئے گئے، سوا ان کے جن کا ذکر آگے کیا جا رہا ہے۔ مگر احرام کی حالت میں شکار کو حلال نہ جانو۔ اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔

۲۔ اے ایمان والو، بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینوں کی اور نہ حرم میں قربانی والے جانوروں کی اور نہ پٹے بندھے ہوئے نیاز کے جانوروں کی اور نہ حرمت والے گھر کی طرف آنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشی ڈھونڈنے نکلے ہیں۔ اور جب تم احرام کی حالت سے باہر آجاؤ تو شکار کرو۔ اور کسی قوم کی دشمنی کہ اس نے تم کو مسجد حرام سے روکا ہے، تم کو اس پر نہ ابھارے کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ تم نیکی اور تقوی میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۳۔ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور نام پر ذبح کیا گیا ہو اور وہ جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے یا چوٹ سے یا اونچے سے گر کر یا سینگ مارنے سے اور وہ جس کو درندے نے کھایا ہو مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور وہ جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے۔ یہ گناہ کا کام ہے۔ آج منکر تمھارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے۔ پس تم ان سے نہ ڈرو، صرف مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمھارے لئے تمھارے دین کو پورا کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمھارے لئے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا۔ پس جو بھوک سے مجبور ہو جائے، لیکن وہ گناہ پر مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۴۔ وہ پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا چیز حلال کی گئی ہے۔ کہو کہ تمھارے لئے ستھری
چیزیں حلال ہیں۔ اور شکاری جانوروں میں سے جن کو تم نے سدھایا ہے، تم ان کو سکھاتے ہو
اس میں سے جو اللہ نے تم کو سکھایا۔ پس تم ان کے شکار میں سے کھاؤ جو وہ تمھارے لئے پکڑ
رکھیں۔ اور ان پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرو، اللہ بے شک جلد حساب لینے والا ہے۔ ۵۔ آج
تمھارے لئے سب ستھری چیزیں حلال کردی گئیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا تمھارے لئے
حلال ہے اور تمھارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔ اور حلال ہیں تمھارے لئے پاک دامن
عورتیں مومن عورتوں میں سے اور پاک دامن عورتیں ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی
گئی جب تم انھیں ان کے مہر دے دو اس طرح کہ تم نکاح میں لانے والے ہو، نہ اعلانیہ
بدکاری کرو اور نہ خفیہ آشنائی کرو۔ اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس کا عمل ضائع
ہوجائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

٦۔ اے ایمان والو، جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوؤ اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پیروں کو ٹخنوں تک دھوؤ اور اگر تم حالتِ جنابت میں ہو تو غسل کرلو۔ اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی استنجا سے آئے یا تم نے عورت سے صحبت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اس سے مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ وہ تم پر کوئی تنگی ڈالے۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت تمام کرے تاکہ تم شکر گزار بنو۔

۷۔ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اس کے اس عہد کو یاد کرو جو اس نے تم سے
لیا ہے۔ جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور ہم نے مانا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ دلوں کی
بات تک جانتا ہے۔ ۸۔ اے ایمان والو، اللہ کے لئے قائم رہنے والے اور انصاف کے
ساتھ گواہی دینے والے بنو۔ اور کسی گروہ کی دشمنی تم کو اس پر نہ ابھارے کہ تم انصاف نہ کرو،
انصاف کرو۔ یہی تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو خبر ہے جو تم
کرتے ہو۔ ۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیا، ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ

ان کے لئے بخشش ہے اور بڑا اجر ہے۔ ١٠۔ اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔ ١١۔ اے ایمان والو، اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ وہ تم پر دست درازی کرے تو اللہ نے تم سے ان کے ہاتھ کو روک دیا۔ اور اللہ سے ڈرو اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

١٢۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کئے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسن دو گے تو میں تم سے تمھارے گناہ ضرور دور کردوں گا اور تم کو ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ پس تم میں سے جو شخص اس کے بعد انکار کرے گا تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ ١٣۔ پس ان کی عہد شکنی کی بنا پر ہم نے ان پر لعنت کردی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کردیا۔ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ اور جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی تھی، اس کا بڑا حصہ وہ بھلا بیٹھے۔ اور تم برابر ان کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہتے ہو، بجز تھوڑے لوگوں کے۔ ان کو معاف کرو اور ان سے درگزر کرو، اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

١٤۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں، ان سے ہم نے عہد لیا تھا۔ پس جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی تھی، اس کا بڑا حصہ وہ بھلا بیٹھے۔ پھر ہم نے قیامت تک کے لئے ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا۔ اور آخر اللہ ان کو آگاہ کردے گا اس سے جو کچھ وہ کر رہے تھے۔

١٥۔ اے اہل کتاب، تمھارے پاس ہمارا رسول آیا ہے۔ وہ کتاب الٰہی کی بہت سی ان باتوں کو تمھارے سامنے کھول رہا ہے جن کو تم چھپاتے تھے۔ اور وہ درگزر کرتا ہے بہت سی چیزوں سے۔ بے شک تمھارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور ایک ظاہر کرنے والی کتاب آچکی ہے۔ ١٦۔ اس کے ذریعہ سے اللہ ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اس کی رضا کے طالب ہیں اور وہ اپنی توفیق سے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لا رہا ہے اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ ١٧۔ بے شک ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے

کہا کہ خدا ہی تو مسیح ابن مریم ہے۔ کہو پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ کے آگے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کردے مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۸۔ اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔ تم کہو کہ پھر وہ تمھارے گناہوں پر تم کو سزا کیوں دیتا ہے۔ نہیں، بلکہ تم بھی اس کی پیدا کی ہوئی مخلوق میں سے ایک آدمی ہو۔ وہ جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ۱۹۔ اے اہلِ کتاب، تمھارے پاس ہمارا رسول آیا ہے، وہ تم کو صاف صاف بتا رہا ہے، رسولوں کے ایک وقفے کے بعد۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ پس اب تمھارے پاس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم، اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو کہ اس نے تمھارے اندر نبی پیدا کئے۔ اور تم کو بادشاہ بنایا اور تم کو وہ دیا جو دنیا میں کسی کو نہیں دیا تھا۔ ۲۱۔ اے میری قوم، اس پاک زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمھارے لئے لکھ دی ہے۔ اور اپنی پیٹھ کی طرف نہ لوٹو ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔ ۲۲۔ انھوں نے کہا کہ وہاں ایک زبردست قوم ہے۔ ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم داخل ہوں گے۔ ۲۳۔ دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور ان دونوں پر اللہ نے انعام کیا تھا، انھوں نے کہا کہ تم ان پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہو جاؤ۔ ۲۴۔ جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو تم ہی غالب ہو گے اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔ انھوں نے کہا کہ اے موسیٰ، ہم کبھی وہاں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ لوگ وہاں ہیں۔ پس تم اور تمھارا خداوند دونوں جا کر لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں۔

۲۵۔ موسیٰ نے کہا کہ اے میرے رب، اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر میرا اختیار نہیں۔ پس تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان جدائی کر دے۔ ۲۶۔ اللہ نے کہا: وہ ملک ان پر چالیس سال کے لئے حرام کر دیا گیا۔ یہ لوگ زمین میں بھٹکتے پھریں گے۔ پس تم اس نافرمان قوم پر افسوس نہ کرو۔

۲۷۔ اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ حق کے ساتھ سناؤ۔ جب کہ ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قربانی قبول نہ ہوئی۔ اس نے کہا میں تجھ کو مار ڈالوں گا۔ اس نے جواب دیا کہ اللہ تو صرف متقیوں سے قبول کرتا ہے۔ ۲۸۔ اگر تم مجھے قتل کرنے کے لئے ہاتھ اٹھاؤ گے تو میں تم کو قتل کرنے کے لئے تم پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا۔ میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو سارے جہان کا رب ہے۔ ۲۹۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی لے لے پھر تو آگ والوں میں شامل ہو جائے۔ اور یہی سزا ہے ظلم کرنے والوں کی۔

۳۰۔ پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا اور اس نے اس کو قتل کر ڈالا۔ پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو گیا۔ ۳۱۔ پھر خدا نے ایک کوّے کو بھیجا جو زمین میں کریدتا تھا، تاکہ وہ اس کو دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ اس نے کہا افسوس میری حالت پر کہ میں اس کوّے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ پس وہ بہت شرمندہ ہوا۔

۳۲۔ اسی سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو قتل کرے، بغیر اس کے کہ اس نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین میں فساد برپا کیا ہو تو گویا اس نے سارے آدمیوں کو قتل کر ڈالا اور جس نے ایک شخص کو بچایا تو گویا اس نے سارے آدمیوں کو بچا لیا۔ اور ہمارے پیغمبر ان کے پاس کھلے ہوئے احکام لے کر آئے۔ اس کے باوجود ان میں سے بہت سے لوگ زمین میں زیادتیاں کرتے ہیں۔ ۳۳۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد کرنے کے لئے دوڑتے ہیں، ان کی سزا یہی ہے کہ ان کو قتل کیا جائے یا وہ سولی پر چڑھائے

جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹے جائیں یا ان کو ملک سے باہر نکال دیا جائے۔ یہ ان کی رسوائی دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ ۳۴۔ مگر جو لوگ توبہ کرلیں تمھارے قابو پانے سے پہلے تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۳۵۔ اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور اس کا قرب تلاش کرو اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ ۳۶۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہے کہ اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور ہو، تاکہ وہ اس کو فدیہ میں دے کر قیامت کے دن کے عذاب سے چھوٹ جائیں، تب بھی وہ ان سے قبول نہ کی جائے گی اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۳۷۔ وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نکل نہ سکیں گے اور ان کے لئے ایک مستقل عذاب ہے۔ ۳۸۔ اور چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کئے کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا۔ اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔ ۳۹۔ پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح کرلی تو اللہ بے شک اس پر توجہ کرے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۴۰۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک ہے۔ وہ جس کو چاہے سزا دے اور جس کو چاہے معاف کردے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۱۔ اے پیغمبر، تم کو وہ لوگ رنج میں نہ ڈالیں جو کفر کی راہ میں بڑی تیزی دکھا رہے ہیں۔ خواہ وہ ان میں سے ہوں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، حالاں کہ ان کے دل ایمان نہیں لائے یا ان میں سے ہوں جو یہودی ہیں، جھوٹ کے بڑے سننے والے، سننے والے دوسرے لوگوں کی خاطر جو تمھارے پاس نہیں آئے۔ وہ کلام کو اس کے مقام سے ہٹا دیتے ہیں۔ وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تو قبول کرلینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اس سے بچ کر رہنا۔ اور جس کو اللہ فتنہ میں ڈالنا چاہے تو تم اللہ کے مقابل اس کے معاملہ میں کچھ نہیں کرسکتے۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے نہ چاہا کہ وہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۴۲۔ وہ جھوٹ کے بڑے سننے والے ہیں، حرام کے بڑے کھانے والے ہیں۔ اگر وہ تمھارے پاس آئیں تو خواہ ان کے درمیان فیصلہ کرو یا ان کو ٹال دو۔ اگر تم ان کو ٹال دو گے تو وہ تمھارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اور اگر تم فیصلہ کرو تو اِن کے درمیان انصاف کے مطابق فیصلہ کرو۔ ۴۳۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور وہ کیسے تم کو حَکَم بناتے ہیں، حالاں کہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے، اور پھر وہ اس سے منھ موڑ رہے ہیں۔ اور یہ لوگ ہرگز ایمان والے نہیں ہیں۔

۴۴۔ بے شک ہم نے تورات اتاری ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق، خدا کے فرماں بردار انبیاء یہودی لوگوں کا فیصلہ کرتے تھے اور ان کے درویش اور علماء بھی۔ اس لئے کہ وہ خدا کی کتاب پر نگہبان ٹھہرائے گئے تھے۔ اور وہ اس کے گواہ تھے۔ پس تم انسانوں سے نہ ڈرو، مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو متاعِ حقیر کے عوض نہ بیچو۔ اور جو کوئی اس کے موافق حکم نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ منکر ہیں۔ ۴۵۔ اور ہم نے اس کتاب میں ان پر لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلا ان کے برابر۔ پھر جس نے اس کو معاف کر دیا تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے۔ اور جو شخص اس کے موافق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ ۴٦۔ اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا تصدیق کرتے ہوئے اپنے سے قبل کی کتاب تورات کی اور ہم نے اس کو انجیل دی جس میں ہدایات اور نور ہے اور وہ تصدیق کرنے والی تھی اپنے سے اگلی کتاب تورات کی اور ہدایت اور نصیحت ڈرنے والوں کے لئے۔

۴۷۔ اور چاہیے کہ انجیل والے اس کے موافق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔ اور جو کوئی اس کے موافق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔

۴۸۔ اور ہم نے تمھاری طرف کتاب اتاری حق کے ساتھ، تصدیق کرنے والی پچھلی کتاب کی اور اس کے مضامین پر نگہبان۔ پس تم ان کے درمیان فیصلہ کرو اس کے مطابق جو

اللہ نے اتارا۔ اور جو حق تمھارے پاس آیا ہے، اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور ایک طریقہ ٹھہرایا۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ مگر اللہ نے چاہا کہ وہ اپنے دئے ہوئے حکموں میں تمھاری آزمائش کرے۔ پس تم بھلائیوں کی طرف دوڑو۔ آخر کار تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تم کو آگاہ کر دے گا، اُس چیز سے جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔

۴۹۔ اور ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو اور ان لوگوں سے بچو کہ کہیں وہ تم کو پھسلا دیں تمھارے اوپر اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ ان کو ان کے بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے۔ اور یقینا لوگوں میں سے زیادہ آدمی نافرمان ہیں۔ ۵۰۔ کیا یہ لوگ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور اللہ سے بڑھ کر کس کا فیصلہ ہوسکتا ہے، ان لوگوں کے لئے جو یقین کرنا چاہیں۔

۵۱۔ اے ایمان والو، یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو شخص ان کو اپنا دوست بنائے گا تو وہ ان ہی میں سے ہوگا۔ اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ ۵۲۔ تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں روگ ہے، وہ ان ہی کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ اندیشہ ہے کہ ہم کسی مصیبت میں نہ پھنس جائیں۔ تو ممکن ہے کہ اللہ فتح دیدے یا اپنی طرف سے کوئی خاص بات ظاہر کرے تو یہ لوگ اس چیز پر جس کو یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں نادم ہوں گے۔ ۵۳۔ اور اس وقت اہل ایمان کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو زور وشور سے اللہ کی قسمیں کھا کر یقین دلاتے تھے کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں۔ ان کے سارے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ گھاٹے میں رہے۔

۵۴۔ اے ایمان والو، تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ جلد ایسے لوگوں کو اٹھائے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب ہوگا۔ وہ مومنوں کے لئے نرم اور منکروں کے اوپر سخت ہوں گے۔ وہ اللہ کی راہوں میں جہاد کریں گے اور

کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا اور علم والا ہے۔ ۵۵۔ تمھارے دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں۔ ۵۶۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو بے شک اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔

۵۷۔ اے ایمان والو، ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنھوں نے تمھارے دین کو مذاق اور کھیل بنالیا ہے، ان لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور نہ منکروں کو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے ہو۔ ۵۸۔ اور جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو تو وہ لوگ اس کو مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔ ۵۹۔ کہو کہ اے اہلِ کتاب، تم ہم سے صرف اس لئے ضد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور اس پر جو ہم سے پہلے اترا۔ اور تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ ۶۰۔ کہو کیا میں تم کو بتاؤں وہ جو اللہ کے یہاں انجام کے اعتبار سے اس سے بھی زیادہ برا ہے۔ وہ جس پر خدا نے لعنت کی اور جس پر اس کا غضب ہوا۔ اور جن میں سے بندر اور سور بنادئے اور انھوں نے شیطان کی پرستش کی۔ ایسے لوگ مقام کے اعتبار سے بدتر اور راہِ راست سے بہت دور ہیں۔

۶۱۔ اور جب وہ تمھارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، حالاں کہ وہ منکر آئے تھے اور منکر ہی چلے گئے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جسے وہ چھپارہے ہیں۔ ۶۲۔ اور تم ان میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر دوڑتے ہیں۔ کیسے برے کام ہیں جو وہ کررہے ہیں۔ ۶۳۔ ان کے مشائخ اور علماء ان کو کیوں نہیں روکتے گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے۔ کیسے برے کام ہیں جو وہ کررہے ہیں۔

۶۴۔ اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ انھیں کے ہاتھ بندھ جائیں اور لعنت ہو ان کو اس کہنے پر۔ بلکہ خدا کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں۔ وہ جس طرح

چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ اور تمھارے اوپر تمھارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ اترا ہے، وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور انکار بڑھا رہا ہے۔ اور ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے۔ اور وہ زمین میں فساد پھیلانے میں سرگرم ہیں۔ حالاں کہ اللہ فساد برپا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

٦۵۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔ ٦٦۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کی پابندی کرتے اور اس کی جو ان پر ان کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے تو وہ کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے۔ کچھ لوگ ان میں سیدھی راہ پر ہیں۔ لیکن زیادہ ان میں ایسے ہیں جو بہت برا کر رہے ہیں۔

٦٧۔ اے پیغمبر، جو کچھ تمھارے اوپر تمھارے رب کی طرف سے اترا ہے اس کو پہنچا دو۔ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اللہ کے پیغام کو نہیں پہنچایا۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے گا۔ اللہ یقینا منکر لوگوں کو راہ نہیں دیتا۔

٦٨۔ کہہ دو، اے اہل کتاب تم کسی چیز پر نہیں جب تک تم قائم نہ کرو تورات اور انجیل کو اور اس کو جو تمھارے اوپر اترا ہے تمھارے رب کی طرف سے۔ اور جو کچھ تمھارے اوپر تمھارے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے، وہ یقینا ان میں سے اکثر کی سرکشی اور انکار کو بڑھائے گا۔ پس تم انکار کرنے والوں کے اوپر افسوس نہ کرو۔ ٦٩۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور صابی اور نصرانی، جو شخص بھی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور نیک عمل کرے تو ان کے لئے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

٧٠۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف بہت سے رسول بھیجے۔ جب کوئی رسول ان کے پاس ایسی بات لے کر آیا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا تو بعضوں کو انھوں نے جھٹلایا اور بعضوں کو قتل کر دیا۔ ٧١۔ اور خیال کیا کہ کچھ خرابی نہ ہوگی۔ پس وہ اندھے اور

بہرے بن گئے۔ پھر اللہ نے ان پر توجہ کی۔ پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے بن گئے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

۷۲۔ یقینا ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ خدا تو یہی مسیح ابن مریم ہے۔ حالاں کہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل، اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب ہے اور تمھارا رب بھی۔ جو شخص اللہ کا شریک ٹھہرائے گا تو اللہ نے حرام کی اس پر جنت اور اس کا ٹھکانا آگ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ۷۳۔ یقینا ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ خدا تین میں کا تیسرا ہے۔ حالاں کہ کوئی معبود نہیں بجز ایک معبود کے۔ اور اگر وہ باز نہ آئے اس سے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو ایک دردناک عذاب پکڑے گا۔ ۷۴۔ یہ لوگ اللہ کے آگے توبہ کیوں نہیں کرتے اور اس سے معافی کیوں نہیں چاہتے۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۷۵۔ مسیح ابن مریم تو صرف ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ اور ان کی ماں ایک راست باز خاتون تھیں۔ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم کس طرح ان کے سامنے دلیلیں بیان کر رہے ہیں۔ پھر دیکھو وہ کدھر الٹے چلے جا رہے ہیں۔ ۷۶۔ کہو، کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمھارے نقصان کا اختیار رکھتی ہے اور نہ نفع کا۔ اور سننے والا اور جاننے والا صرف اللہ ہی ہے۔

۷۷۔ کہو، اے اہل کتاب، اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور ان لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہوئے اور جنھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

۷۸۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر لعنت کی گئی داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے۔ اس لئے کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھ جاتے تھے۔ ۷۹۔ وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے برائی سے جو وہ کرتے تھے۔ نہایت برا کام تھا جو وہ کر رہے تھے۔ ۸۰۔ تم ان میں بہت آدمی دیکھو گے کہ کفر کرنے والوں سے دوستی رکھتے ہیں۔

کیسی بری چیز ہے جو انھوں نے اپنے لئے آگے بھیجی ہے کہ خدا کا غضب ہوا ان پر اور وہ ہمیشہ عذاب میں پڑے رہیں گے۔ ۸۱۔ اگر وہ ایمان رکھنے والے ہوتے اللہ پر اور نبی پر اور اس پر جو اس کی طرف اترا تو وہ منکروں کو دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

۸۲۔ ایمان والوں کے ساتھ عداوت میں تم سب سے بڑھ کر یہود اور مشرکین کو پاؤ گے۔ اور ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں تم سب سے زیادہ ان لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور راہب ہیں۔ اور اس لئے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔ ☆ ۸۳۔ اور جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اتارا گیا ہے تو تم دیکھو گے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں، اس سبب سے کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا۔ وہ پکار اٹھتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے۔ پس تو ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔ ۸۴۔ اور ہم کیوں نہ ایمان لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمیں پہنچا ہے جب کہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہم کو صالح لوگوں کے ساتھ شامل کرے۔ ۸۵۔ پس اللہ ان کو اس قول کے بدلہ میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا۔ ۸۶۔ اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

۸۷۔ اے ایمان والو، ان ستھری چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ جو اللہ نے تمھارے لئے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۸۸۔ اور اللہ نے تم کو جو حلال چیزیں دی ہیں، ان میں سے کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔ ۸۹۔ اللہ تم سے تمھاری بے معنی قسموں پر گرفت نہیں کرتا۔ مگر جن قسموں کو تم نے مضبوط باندھا، ان پر وہ ضرور تمھاری گرفت کرے گا۔ ایسی قسم کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا کپڑا پہنا دینا یا ایک گردن آزاد کرنا۔ اور جس کو میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ کفارہ ہے تمھاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھا بیٹھو۔ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ تمھارے لیے اپنے احکام بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر ادا کرو۔

۹۰ ۔ اے ایمان والو، شراب اور جوا اور تھان اور پانسے سب گندے کام ہیں شیطان

کے۔ پس تم ان سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ ۹۱۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ وہ تمھارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم ان سے باز آؤ گے۔ ۹۲۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور بچو۔ اگر تم اعراض کرو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ۹۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جب کہ وہ ڈرے اور ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ پھر ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور نیک کام کیا۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔

۹۴۔ اے ایمان والو، اللہ تمھیں اس شکار کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمھارے ہاتھوں اور تمھارے نیزوں کی زد میں ہوگا، تا کہ اللہ جانے کہ کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ پھر جس نے اس کے بعد زیادتی کی تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۹۵۔ اے ایمان والو، شکار کو نہ مارو جب کہ تم حالتِ احرام میں ہو۔ اور تم میں سے جو شخص اس کو جان بوجھ کر مارے تو اس کا بدلہ اسی طرح کا جانور ہے جیسا کہ اس نے مارا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے اور یہ نذرانہ کعبہ پہنچایا جائے۔ یا اس کے کفارہ میں چند محتاجوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔ یا اس کے برابر روزے رکھنے ہوں گے، تا کہ وہ اپنے کئے کی سزا چکھے۔ اللہ نے معاف کیا جو کچھ ہو چکا۔ اور جو شخص پھرے گا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا۔ اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے۔

۹۶۔ تمھارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا جائز کیا گیا، تمھارے فائدہ کے لئے اور قافلوں کے لئے۔ اور جب تک تم احرام میں ہو خشکی کا شکار تمھارے اوپر حرام کیا گیا۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم حاضر کئے جاؤ گے۔ ۹۷۔ اللہ نے کعبہ، حرمت والے گھر، کو لوگوں کے لئے قیام کا باعث بنایا۔ اور حرمت والے مہینوں کو اور قربانی کے جانوروں کو اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو بھی، یہ اس لئے کہ تم جانو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۹۸۔ جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور بے شک اللہ

بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۹۹۔ رسول پر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ ۱۰۰۔ کہو کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے، اگرچہ ناپاک کی کثرت تم کو بھلی لگے۔ پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۰۱۔ اے ایمان والو، ایسی باتوں کے متعلق سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو وہ تم کو گراں گزریں۔ اور اگر تم ان کے متعلق سوال کرو گے ایسے وقت میں جب کہ قرآن اتر رہا ہے تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ اللہ نے ان سے درگزر کیا۔ اور اللہ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔

۱۰۲۔ ایسی ہی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھیں۔ پھر وہ ان کے منکر ہو کر رہ گئے۔

۱۰۳۔ اللہ نے بَحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانور) مقرر نہیں کئے۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔ ۱۰۴۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ اتارا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لئے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے۔ کیا اگرچہ ان کے بڑے نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔ ۱۰۵۔ اے ایمان والو، تم اپنی فکر رکھو۔ کوئی گمراہ ہو تو اس سے تمھارا کچھ نقصان نہیں اگر تم ہدایت پر ہو۔ تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کر رہے تھے۔

۱۰۶۔ اے ایمان والو، تمھارے درمیان گواہی وصیت کے وقت، جب کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے، اس طرح ہے کہ دو معتبر آدمی تم میں سے گواہ ہوں۔ یا اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو تمھارے غیروں میں سے دو گواہ لے لئے جائیں۔ پھر اگر تم کو شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو اور وہ دونوں خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی قیمت کے عوض اس کو نہ بیچیں گے، خواہ کوئی قرابت دار ہی کیوں نہ ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو بے شک ہم گنہ گار ہوں گے۔

۱۰۷۔ پھر اگر پتہ چلے کہ ان دونوں نے کوئی حق تلفی کی ہے تو ان کی جگہ دو اور شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق پچھلے دو گواہوں نے مارنا چاہا تھا۔ وہ خدا کی قسم کھائیں کہ

ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ہے۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔ ۱۰۸۔ یہ قریب ترین طریقہ ہے کہ لوگ گواہی ٹھیک دیں، یا اس سے ڈریں کہ ہماری قسم ان کی قسم کے بعد الٹی پڑے گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ نہیں چلاتا۔

۱۰۹۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا، پھر پوچھے گا تم کو کیا جواب ملا تھا۔ وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں، چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والا تو ہی ہے۔ ۱۱۰۔ جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم، میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمھاری ماں پر کیا جب کہ میں نے روح پاک سے تمھاری مدد کی۔ تم لوگوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔ اور جب میں نے تم کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم مٹی سے پرندہ جیسی صورت میرے حکم سے بناتے تھے پھر اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی۔ اور تم اندھے اور جُذامی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے۔ اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روکا جب کہ تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان کے منکروں نے کہا یہ تو بس ایک کھلا ہوا جادو ہے۔

۱۱۱۔ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈال دیا کہ مجھ پر ایمان لاؤ اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انھوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ ہم فرماں بردار ہیں۔ ۱۱۲۔ جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم، کیا تمھارا رب یہ کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک خوان اتارے۔ عیسیٰ نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔ ۱۱۳۔ انھوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں اور ہم یہ جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا اور ہم اس پر گواہی دینے والے بن جائیں۔ ۱۱۴۔ عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ، ہمارے رب، تو آسمان سے ہم پر ایک خوان اتار جو ہمارے لئے ایک عید بن جائے، ہمارے اگلوں کے لئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے اور تیری طرف سے

ایک نشانی ہو۔ اور ہم کو عطا کر، تو ہی بہترین عطا کرنے والا ہے۔ ۱۱۵۔ اللہ نے کہا میں یہ خوان ضرور تم پر اتاروں گا۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جو شخص منکر ہوگا، اس کو میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہوگی۔

۱۱۶۔ اور جب اللہ پوچھے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم، کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو خدا کے سوا معبود بنالو۔ وہ جواب دیں گے کہ تو پاک ہے، میرا یہ کام نہ تھا کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو تجھ کو ضرور معلوم ہوگا۔ تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے، بے شک تو ہی ہے چھپی باتوں کا جاننے والا۔ ۱۱۷۔ میں نے ان سے وہی بات کہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا۔ یہ کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب ہے اور تمھارا بھی۔ اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا۔ پھر جب تو نے مجھ کو وفات دے دی تو ان پر تو ہی نگراں تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔ ۱۱۸۔ اگر تو ان کو سزا دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف کردے تو تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۱۱۹۔ اللہ کہے گا آج وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ ۱۲۰۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورہ الاَنعام ٦

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا۔ پھر بھی منکر لوگ دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں۔ ۲۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ایک مدت مقرر کی اور مقررہ مدت اسی کے علم میں ہے۔ پھر بھی تم شک کرتے ہو۔ ۳۔ اور وہی اللہ آسمانوں میں ہے اور وہی زمین میں۔ وہ تمھارے چھپے اور

کھلے کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۴۔ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی ان کے پاس آتی ہے، وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ ۵۔ چناں چہ جو حق ان کے پاس آیا ہے، اس کو بھی انھوں نے جھٹلا دیا۔ پس عنقریب ان کے پاس اس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ۶۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا۔ ان کو ہم نے زمین میں جما دیا تھا جتنا تم کو نہیں جمایا اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارش برسائی اور ہم نے نہریں جاری کیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں، پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے باعث ہلاک کر ڈالا۔ اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو اٹھایا۔

۷۔ اور اگر ہم تم پر ایسی کتاب اتارتے جو کاغذ میں لکھی ہوئی ہوتی اور وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے، تب بھی انکار کرنے والے یہ کہتے کہ یہ تو ایک کھلا ہوا جادو ہے۔ ۸۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو معاملہ کا فیصلہ ہو جاتا، پھر انھیں کوئی مہلت نہ ملتی۔ ۹۔ اور اگر ہم کسی فرشتہ کو رسول بنا کر بھیجتے تو اس کو بھی آدمی بناتے اور ان کو اسی شبہ میں ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔ ۱۰۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا، ان کو اس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ۱۱۔ کہو، زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۱۲۔ پوچھو کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کہو سب کچھ اللہ کا ہے۔ اس نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے۔ وہ ضرور تم کو جمع کرے گا قیامت کے دن، اس میں کوئی شک نہیں۔ جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا، وہی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔ ۱۳۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ٹھیرتا ہے رات میں اور جو کچھ دن میں۔ اور وہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۱۴۔ کہو، کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو مددگار بناؤں جو بنانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو کوئی نہیں کھلاتا۔ کہو مجھ کو حکم ملا ہے کہ

میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ بنو۔ ۱۵۔ کہو، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ۱۶۔ جس شخص سے وہ اس روز ہٹا لیا گیا، اس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا اور یہی کھلی ہوئی کامیابی ہے۔

۱۷۔ اور اگر اللہ تجھ کو کوئی دکھ پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر اللہ تجھ کو کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۱۸۔ اور اسی کا زور ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہ حکمت والا، سب کی خبر رکھنے والا ہے۔ ۱۹۔ تم پوچھو کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے۔ کہو اللہ، وہ میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن اترا ہے، تاکہ میں تم کو اس سے خبردار کردوں اور اس کو جسے یہ پہنچے۔ کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں۔ کہو، میں اس کی گواہی نہیں دیتا۔ کہو، وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں بَری ہوں تمھارے شرک سے۔

۲۰۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے کو گھاٹے میں ڈالا وہ اس کو نہیں مانتے۔ ۲۱۔ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ یقینا ظالموں کو فلاح نہیں ملتی۔ ۲۲۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم کہیں گے ان شریک ٹھہرانے والوں سے کہ تمھارے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم کو دعویٰ تھا۔ ۲۳۔ پھر ان کے پاس کوئی فریب نہ رہے گا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ اللہ اپنے رب کی قسم، ہم شرک کرنے والے نہ تھے۔ ۲۴۔ دیکھو یہ کس طرح اپنے آپ پر جھوٹ بولے اور کھوئی گئیں ان سے وہ باتیں جو وہ بنایا کرتے تھے۔

۲۵۔ اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں جو تمھاری طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دئے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں۔ اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے۔ اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تب بھی وہ ان پر ایمان نہ لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ تمھارے پاس تم سے جھگڑنے آتے ہیں تو وہ منکر کہتے ہیں کہ یہ تو بس پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۲۶۔ وہ لوگوں کو روکتے ہیں اور خود بھی اس سے الگ رہتے ہیں۔ وہ خود اپنے آپ کو ہلاک کر
رہے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے۔ ۲۷۔ اور اگر تم ان کو اس وقت دیکھو جب وہ آگ پر کھڑے کئے
جائیں گے اور کہیں گے کہ کاش ہم پھر بھیج دیے جائیں تو ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں
اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔ ۲۸۔ اب ان پر وہ چیز کھل گئی جس کو وہ اس سے
پہلے چھپاتے تھے۔ اور اگر وہ واپس بھیج دئے جائیں تو وہ پھر وہی کریں گے جس سے وہ
روکے گئے تھے۔ اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

۲۹۔ اور وہ کہتے ہیں کہ زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ اور ہم پھر اٹھائے
جانے والے نہیں۔ ۳۰۔ اور اگر تم اس وقت دیکھتے جب کہ وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے
کئے جائیں گے۔ وہ ان سے پوچھے گا: کیا یہ حقیقت نہیں ہے، وہ جواب دیں گے ہاں،
ہمارے رب کی قسم، یہ حقیقت ہے۔ خدا فرمائے گا۔ اچھا تو عذاب چکھو اس انکار کے بدلے
جو تم کرتے تھے۔ ۳۱۔ یقینا وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنھوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا۔
یہاں تک کہ جب وہ گھڑی ان پر اچانک آئے گی تو وہ کہیں گے ہائے افسوس، اس باب میں
ہم نے کیسی کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو، کیسا برا
بوجھ ہے جس کو وہ اٹھائیں گے۔ ۳۲۔ اور دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے اور آخرت کا گھر
بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ رکھتے ہیں، کیا تم نہیں سمجھتے۔

۳۳۔ ہم کو معلوم ہے کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں اس سے تم کو رنج ہوتا ہے۔ یہ لوگ تم کو نہیں
جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم دراصل اللہ کی نشانیوں کا انکار کر رہے ہیں۔ ۳۴۔ اور تم سے پہلے بھی
رسولوں کو جھٹلایا گیا تو انھوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف پہنچانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کو
ہماری مدد پہنچ گئی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور پیغمبروں کی کچھ خبریں تم کو پہنچ ہی
چکی ہیں۔ ۳۵۔ اور اگر ان کی بے رخی تم پر گراں گزر رہی ہے تو اگر تم میں کچھ زور ہے تو زمین
میں کوئی سرنگ ڈھونڈو یا آسمان میں سیڑھی لگاؤ اور ان کے لئے کوئی نشانی لے آؤ۔ اور اگر اللہ
چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم نادانوں میں سے نہ بنو۔ ۳۶۔ قبول تو وہی لوگ

کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مُردوں کو اللہ اٹھائے گا پھر وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔
۳۷۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رسول پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کیوں نہیں
اتری۔ کہو، اللہ بے شک قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۸۔ اور
جو بھی جانور زمین پر چلتا ہے اور جو بھی پرندہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتا ہے، وہ سب
تمھاری ہی طرح کے انواع ہیں۔ ہم نے لکھنے میں کوئی چیز نہیں چھوڑی ہے۔ پھر سب اپنے
رب کے پاس اکھٹے کئے جائیں گے۔ ۳۹۔ اور جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، وہ
بہرے اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور
جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔

۴۰۔ کہو، یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آئے یا قیامت آجائے تو کیا تم اللہ کے سوا
کسی اور کو پکارو گے۔ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ ۴۱۔ بلکہ تم اسی کو پکارو گے۔ پھر وہ دور کر دیتا ہے اس
مصیبت کو جس کے لئے تم اس کو پکارتے ہو، اگر وہ چاہتا ہے۔ اور تم بھول جاتے ہو ان کو
جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔

۴۲۔ اور تم سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف ہم نے رسول بھیجے۔ پھر ہم نے ان کو
پکڑا سختی میں اور تکلیف میں تاکہ وہ گڑگڑائیں۔ ۴۳۔ پس جب ہماری طرف سے ان پر سختی
آئی تو کیوں نہ وہ گڑگڑائے، بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور شیطان ان کے عمل کو ان کی نظر
میں خوش نما کر کے دکھاتا رہا۔ ۴۴۔ پھر جب انھوں نے اس نصیحت کو بھلا دیا جو ان کو کی گئی تھی
تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز پر خوش
ہو گئے جو انھیں دی گئی تھی تو ہم نے اچانک ان کو پکڑ لیا۔ اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔
۴۵۔ پس ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنھوں نے ظلم کیا تھا اور ساری تعریف اللہ کے لئے
ہے، تمام جہانوں کا رب۔

۴۶۔ کہو، یہ بتاؤ کہ اللہ اگر چھین لے تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے
دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو اس کو واپس لائے۔ دیکھو ہم کیوں کر

طرح طرح سے نشانیاں بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ اعراض کرتے ہیں۔ ۴۷۔ کہو، یہ بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تمھارے اوپر اچانک یا اعلانیہ آجائے تو ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہوگا۔ ۴۸۔ اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے والے یا ڈرانے والے کی حیثیت سے بھیجتے ہیں۔ پھر جو ایمان لایا اور اپنی اصلاح کی تو ان کے لئے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ۴۹۔ اور جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ان کو عذاب پکڑ لے گا اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ۵۰۔ کہو، میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو بس اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے۔ کہو، کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ کیا تم غور نہیں کرتے۔

۵۱۔ اور تم اس وحی کے ذریعہ سے ڈراؤ ان لوگوں کو جو اندیشہ رکھتے ہیں اس بات کا کہ وہ اپنے رب کے پاس جمع کئے جائیں گے اس حال میں کہ اللہ کے سوا نہ ان کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا، شاید کہ وہ اللہ سے ڈریں۔ ۵۲۔ اور تم ان لوگوں کو اپنے سے دور نہ کرو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی خوشنودی چاہتے ہوئے۔ ان کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ تم پر نہیں اور تمھارے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ ان پر نہیں کہ تم ان کو اپنے سے دور کرکے بے انصافوں میں سے ہو جاؤ۔ ۵۳۔ اور اس طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے سے آزمایا ہے، تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان اللہ کا فضل ہوا ہے۔ کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں۔

۵۴۔ اور جب تمھارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لائیں ہیں تو ان سے کہو کہ تم پر سلامتی ہو۔ تمھارے رب نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے۔ بے شک تم میں سے جو کوئی نادانی سے برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵۵۔ اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں، اور تاکہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

٥٦ ۔ کہو، مجھے اس سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ کہو میں تمھاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرسکتا۔ اگر میں ایسا کروں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور میں راہ پانے والوں میں سے نہ رہوں گا۔ ٥٧ ۔ کہو میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلا دیا ہے۔ وہ چیز میرے پاس نہیں ہے جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو۔ فیصلہ کا اختیار صرف اللہ کو ہے۔ وہی حق کو بیان کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ ٥٨ ۔ کہو، اگر وہ چیز میرے پاس ہوتی جس کے لئے تم جلدی کر رہے ہو تو میرے اور تمھارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ ٥٩ ۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، اس کے سوا اس کو کوئی نہیں جانتا۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے۔ اور درخت سے گرنے والا کوئی پتہ نہیں جس کا اس کو علم نہ ہو اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں گرتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر سب ایک کھلی ہوئی کتاب میں درج ہے۔

٦٠ ۔ اور وہی ہے جو رات میں تم کو وفات دیتا ہے اور دن کو جو کچھ تم کرتے ہو اس کو جانتا ہے۔ پھر تم کو اٹھا دیتا ہے اس میں تاکہ مقررہ مدت پوری ہو جائے۔ پھر اسی کی طرف تمھاری واپسی ہے۔ پھر وہ تم کو باخبر کر دے گا اس سے جو تم کرتے رہے ہو۔ ٦١ ۔ اور وہ غالب ہے اپنے بندوں کے اوپر اور وہ تمھارے اوپر نگراں بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ ٦٢ ۔ پھر سب اللہ، اپنے مالکِ حقیقی کی طرف واپس لائے جائیں گے۔ سن لو، حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

٦٣ ۔ کہو، کون تم کو نجات دیتا ہے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے، تم اس کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے کہ اگر خدا نے ہم کو نجات دے دی اس مصیبت سے تو ہم اس کے شکر گزار بندوں میں سے بن جائیں گے۔ ٦٤ ۔ کہو، خدا ہی تم کو نجات دیتا ہے اس سے اور ہر تکلیف سے، پھر بھی تم شرک کرنے لگتے ہو۔ ٦٥ ۔ کہو، خدا قادر ہے اس پر کہ وہ تم پر کوئی عذاب بھیج دے

تمھارے اوپر سے یا تمھارے پیروں کے نیچے سے یا تم کو گروہ گروہ کر کے ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو، ہم کس طرح دلائل مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھیں۔ ٦٦۔ اور تمھاری قوم نے اس کو جھٹلا دیا ہے حالاں کہ وہ حق ہے۔ کہو، میں تمھارے اوپر داروغہ نہیں ہوں۔ ٦٧۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم جلد ہی جان لوگے۔

٦٨۔ اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ، یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تم کو بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے بے انصاف لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔ ٦٩۔ اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں، ان پر ان کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری نہیں، البتہ یاد دلانا ہے شاید کہ وہ بھی ڈریں۔ ۷۰۔ ان لوگوں کو چھوڑو جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ اور قرآن کے ذریعہ نصیحت کرتے رہو تا کہ کوئی شخص اپنے کئے میں گرفتار نہ ہو جائے، اس حال میں کہ اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی اس کے لئے نہ ہو۔ اگر وہ دنیا بھر کا معاوضہ دے تب بھی وہ قبول نہ کیا جائے۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے کئے میں گرفتار ہو گئے۔ ان کے لئے کھولتا ہوا پانی پینے کے لئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اس لئے کہ وہ کفر کرتے تھے۔

۷۱۔ کہو، کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہم کو نفع دے سکتے اور نہ ہم کو نقصان پہنچا سکتے۔ اور کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں۔ بعد اس کے کہ اللہ ہم کو سیدھا راستہ دکھا چکا ہے، اس شخص کی مانند جس کو شیطانوں نے بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو، اس کے ساتھی اس کو سیدھے راستہ کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ جاؤ۔ کہو کہ رہنمائی تو صرف اللہ کی رہنمائی ہے اور ہم کو حکم ملا ہے کہ ہم اپنے آپ کو عالم کے رب کے حوالے کر دیں۔ ۷۲۔ اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔ ۷۳۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گا۔ اس کی بات حق ہے اور اسی کی حکومت ہوگی اس روز جب صور

پھونکا جائے گا۔ وہ غائب و حاضر کا عالم اور حکیم اور خبیر ہے۔

۷۴۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ کیا تم بتوں کو معبود مانتے ہو۔ میں تم کو اور تمھاری قوم کو کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔ ۷۵۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم کو دکھا دی آسمانوں اور زمین کی حکومت، اور تا کہ اس کو یقین آجائے۔ ۷۶۔ پھر جب رات نے اس پر اندھیرا کر لیا، اس نے ایک تارہ کو دیکھا۔ کہا یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا میں ڈوب جانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۷۷۔ پھر جب اس نے چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا اگر میرا رب مجھ کو ہدایت نہ کرے تو میں گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں۔ ۷۸۔ پھر جب سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے لوگو، میں اس شرک سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔ ۷۹۔ میں نے اپنا رخ یک سو ہو کر اس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۸۰۔ اور اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی۔ اس نے کہا کیا تم اللہ کے معاملہ میں مجھ سے جھگڑتے ہو، حالاں کہ اس نے مجھے راہ دکھا دی ہے۔ اور میں ان سے نہیں ڈرتا جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ کوئی بات میرا رب ہی چاہے۔ میرے رب کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، کیا تم نہیں سوچتے۔ ۸۱۔ اور میں کیوں کر ڈروں تمھارے شریکوں سے جب کہ تم اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو خدائی میں شریک ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لئے اس نے تم پر کوئی سند نہیں اتاری۔ اب دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے، اگر تم جانتے ہو۔ ۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور نہیں ملایا انھوں نے اپنے ایمان میں کوئی نقصان، انھیں کے لئے امن ہے اور وہی سیدھی راہ پر ہیں۔ ۸۳۔ یہ ہے ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلہ میں دی۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں۔ بے شک تمھارا رب حکیم اور علیم ہے۔

۸۴۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے، ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو بھی ہم نے ہدایت دی اس سے پہلے۔ اور اس کی نسل میں سے داوؔد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیکوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ ۸۵۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی، ان میں سے ہر ایک صالح تھا۔ ۸٦۔ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ ۸۷۔ اور ان کے باپ دادوں اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی، اور ان کو ہم نے چن لیا اور ہم نے سیدھے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی۔ ۸۸۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس سے سرفراز کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضائع ہو جاتا جو کچھ انھوں نے کیا تھا۔ ۸۹۔ یہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی۔ پس اگر یہ مکہ والے اس کا انکار کر دیں تو ہم نے اس کے لئے ایسے لوگ مقرر کر دئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔ ۹۰۔ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی، پس تم بھی ان کے طریقہ پر چلو۔ کہہ دو، میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ یہ تو بس ایک نصیحت ہے دنیا والوں کے لئے۔

۹۱۔ اور انھوں نے اللہ کا بہت غلط اندازہ لگایا جب انھوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ کہو کہ وہ کتاب کس نے اتاری تھی جس کو لے کر موسیٰ آئے تھے، وہ روشن تھی اور رہنمائی تھی لوگوں کے واسطے، جس کو تم نے ورق ورق کر رکھا ہے۔ کچھ کو ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھائیں جن کو نہ جانتے تھے تم اور نہ تمھارے باپ دادا۔ کہو کہ اللہ نے اتاری۔ پھر ان کو چھوڑ دو کہ اپنی کج بحثیوں میں کھیلتے رہیں۔ ۹۲۔ اور یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے، برکت والی ہے، تصدیق کرنے والی ان کو جو اس سے پہلے ہیں۔ اور تا کہ تو ڈرائے مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو۔ اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں، وہی اس پر ایمان لائیں گے۔ اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

۹۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی بَہمنت باندھے یا کہے کہ مجھ پر

وحی آئی ہے، حالاں کہ اس پر کوئی وحی نازل نہ کی گئی ہو۔ اور کہے کہ جیسا کلام خدا نے اتارا ہے میں بھی اتاروں گا۔ اور کاش تم اس وقت دیکھو جب کہ یہ ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ لاؤ اپنی جانیں نکالو۔ آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس سبب سے کہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں کہتے تھے۔ اور تم اللہ کی نشانیوں سے تکبر کرتے تھے۔ ۹۴۔ اور تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ اور جو کچھ اسباب ہم نے تم کو دیا تھا سب تم پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمھارے ساتھ ان سفارش والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمھارا کام بنانے میں ان کا بھی حصہ ہے۔ تمھارا رشتہ ٹوٹ گیا اور تم سے جاتے رہے وہ دعوے جو تم کرتے تھے۔

۹۵۔ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ وہ جان دار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جان دار سے نکالنے والا ہے۔ وہی تمھارا اللہ ہے، پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے رہو۔ ۹٦۔ وہی برآمد کرنے والا ہے صبح کا اور اس نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے۔ یہ ٹھہرایا ہوا ہے بڑے غلبہ والے کا، بڑے علم والے کا۔ ۹۷۔ اور وہی ہے جس نے تمھارے لئے ستارے بنائے تا کہ تم ان کے ذریعہ سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ۔ بے شک ہم نے دلائل کھول کر بیان کر دئے ہیں ان لوگوں کے لئے جو جاننا چاہیں۔

۹۸۔ اور وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے، پھر ہر ایک کے لئے ایک ٹھکانہ ہے اور ہر ایک کے لئے اس کے سونپے جانے کی جگہ۔ ہم نے دلائل کھول کر بیان کر دئے ہیں ان لوگوں کے لئے جو سمجھیں۔ ۹۹۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے اس سے نکالی اگنے والی ہر چیز۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز شاخ نکالی جس سے ہم تہ بہ تہ دانے پیدا کر دیتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے پھل کے گچھے جھکے ہوئے اور باغ انگور کے اور زیتون کے اور انار کے، آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی۔ ہر ایک کے پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے۔ اور اس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے۔ بے شک ان کے اندر نشانیاں ہیں ان

لوگوں کے لئے جو ایمان کی طلب رکھتے ہیں۔

۱۰۰۔ اور انھوں نے جنات کو اللہ کا شریک قرار دیا۔ حالاں کہ اسی نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور بے جانے بوجھے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں تراشیں۔ پاک اور برتر ہے وہ ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ ۱۰۱۔ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ اس کا کوئی بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جب کہ اس کی کوئی بیوی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ ۱۰۲۔ یہ ہے اللہ تمھارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہر چیز کا خالق ہے، پس تم اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ ۱۰۳۔ اس کو نگاہیں نہیں پاتیں۔ مگر وہ نگاہوں کو پالیتا ہے۔ وہ بڑا باریک بیں اور بڑا باخبر ہے۔ ۱۰۴۔ اب تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے بصیرت کی روشنیاں آچکی ہیں۔ پس جو بینائی سے کام لے گا وہ اپنے ہی لئے، اور جو اندھا بنے گا وہ خود نقصان اٹھائے گا۔ اور میں تمھارے اوپر کوئی نگراں نہیں ہوں۔

۱۰۵۔ اور اس طرح ہم اپنی دلیلیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ کہیں کہ تم نے پڑھ دیا اور تاکہ ہم اچھی طرح کھول دیں ان لوگوں کے لئے جو جاننا چاہیں۔ ۱۰٦۔ تم بس اس چیز کی پیروی کرو جو تمھارے رب کی طرف سے تم پر وحی کی جارہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے اعراض کرو۔ ۱۰۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تم کو ان کے اوپر نگراں نہیں بنایا ہے اور نہ تم ان پر مختار ہو۔ ۱۰۸۔ اور اللہ کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، ان کو گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ حد سے گزر کر جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں اس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے۔ پھر ان سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ اس وقت اللہ انھیں بتا دے گا جو وہ کرتے تھے۔

۱۰۹۔ اور یہ لوگ اللہ کی قسم بڑے زور سے کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں۔ اور تمھیں کیا خبر کہ اگر نشانیاں آجائیں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ۱۱۰۔ اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس کے اوپر پہلی بار ایمان نہیں لائے۔ اور ہم ان کو

ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔ ☆ ۱۱۱۔ اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مردے ان سے باتیں کرتے اور ہم ساری چیزیں ان کے سامنے اکھٹا کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے، الا یہ کہ اللہ چاہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں۔

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے شریر آدمیوں اور شریر جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنا دیا۔ وہ ایک دوسرے کو پر فریب باتیں سکھاتے ہیں دھوکا دینے کے لئے۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے۔ پس تم انھیں چھوڑ دو کہ وہ جھوٹ باندھتے رہیں۔ ۱۱۳۔ اور ایسا اس لئے ہے کہ اس کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔ اور تاکہ وہ اس کو پسند کریں اور تاکہ جو کمائی انھیں کرنی ہے وہ کر لیں۔

۱۱۴۔ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو منصف بناؤں۔ حالاں کہ اس نے تمھاری طرف واضح کتاب اتاری ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی، وہ جانتے ہیں کہ یہ تیرے رب کی طرف سے اتاری گئی ہے واقعیت کے ساتھ۔ پس تم نہ ہو شک کرنے والوں میں۔ ۱۱۵۔ اور تمھارے رب کی بات پوری سچی ہے اور انصاف کی، کوئی بدلنے والا نہیں اس کی بات کو اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۱۱۶۔ اور اگر تم لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو جو زمین میں ہیں تو وہ تم کو خدا کے راستہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ ۱۱۷۔ بے شک تمھارا رب خوب جانتا ہے ان کو جو اُس کے راستہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور خوب جانتا ہے ان کو جو راہ پائے ہوئے ہیں۔

۱۱۸۔ پس کھاؤ اس جانور میں سے جس پر اللہ کا نام لیا جائے، اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو۔ ۱۱۹۔ اور کیا وجہ ہے کہ تم اس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے، حالاں کہ خدا نے تفصیل سے بیان کر دی ہیں وہ چیزیں جن کو اس نے تم پر حرام کیا ہے، سوا اس کے کہ اس کے لئے تم مجبور ہو جاؤ۔ اور یقینا بہت سے لوگ اپنی خواہشات کی بنا پر گم راہ کرتے ہیں بغیر کسی علم کے۔ بے شک تمھارا رب خوب جانتا ہے حد سے نکل جانے والوں کو۔
۱۲۰۔ اور تم گناہ کے ظاہر کو بھی چھوڑ دو اور اس کے باطن کو بھی۔ جو لوگ گناہ کما رہے ہیں، ان کو

جلد بدلہ مل جائے گا اس کا جو وہ کر رہے تھے۔ ۱۲۱۔ اور تم اس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر
اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ یقیناً یہ بے حکمی ہے اور شیاطین القا کر رہے ہیں اپنے ساتھیوں کو تا کہ وہ
تم سے جھگڑیں۔ اور اگر تم ان کا کہا مانو گے تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔

۱۲۲۔ کیا وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندگی دی اور ہم نے اس کو ایک روشنی دی
کہ اس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا
ہے، وہ اس سے نکلنے والا نہیں۔ اس طرح منکروں کی نظر میں ان کے اعمال خوش نما بنا دئے
گئے ہیں۔ ۱۲۳۔ اور اس طرح ہر بستی میں ہم نے گنہ گاروں کے سردار رکھ دئے ہیں کہ وہ
وہاں حیلے کریں۔ حالاں کہ وہ جو حیلہ کرتے ہیں اپنے ہی خلاف کرتے ہیں، مگر وہ اس کو نہیں
سمجھتے۔ ۱۲۴۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشان آتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ جانیں گے
جب تک ہم کو بھی وہی نہ دیا جائے جو خدا کے پیغمبروں کو دیا گیا۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ
اپنی پیغمبری کس کو بخشے۔ جو لوگ مجرم ہیں ضرور ان کو اللہ کے یہاں ذلت نصیب ہوگی اور سخت
عذاب بھی، اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔

۱۲۵۔ اللہ جس کو چاہتا ہے کہ ہدایت دے تو اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔
اور جس کو چاہتا ہے کہ گمراہ کرے تو اس کے سینہ کو بالکل تنگ کر دیتا ہے، جیسے اس کو آسمان میں
چڑھنا پڑ رہا ہو۔ اس طرح اللہ گندگی ڈال دیتا ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔
۱۲۶۔ اور یہی تمھارے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ ہم نے واضح کر دی ہیں نشانیاں غور کرنے
والوں کے لئے۔ ۱۲۷۔ انھیں کے لئے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور وہ ان کا
مددگار ہے اس عمل کے سبب سے جو وہ کرتے رہے۔

۱۲۸۔ اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا، اے جنوں کے گروہ، تم نے بہت سے
لے لئے انسانوں میں سے۔ اور انسانوں میں سے ان کے ساتھی کہیں گے اے ہمارے
رب، ہم نے ایک دوسرے کو استعمال کیا اور ہم پہنچ گئے اپنے اس وعدہ کو جو تو نے ہمارے لئے
مقرر کیا تھا۔ خدا کہے گا اب تمھارا ٹھکانا آگ ہے، ہمیشہ اس میں رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔

بےشک تمھارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ ۱۲۹۔ اور اسی طرح ہم ساتھ ملا دیں گے گنہ گاروں کو ایک دوسرے سے، بہ سبب ان اعمال کے جو وہ کرتے تھے۔ ۱۳۰۔ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ، کیا تمھارے پاس تمھیں میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تم کو میری آیتیں سناتے اور تم کو اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں۔ اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں رکھا۔ اور وہ اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ بےشک ہم منکر تھے۔ ۱۳۱۔ یہ اس وجہ سے کہ تمھارا رب بستیوں کو ان کے ظلم پر اس حال میں ہلاک کرنے والا نہیں کہ وہاں کے لوگ بےخبر ہوں۔

۱۳۲۔ اور ہر شخص کا درجہ ہے اس کے عمل کے لحاظ سے، اور تمھارا رب لوگوں کے اعمال سے بےخبر نہیں۔ ۱۳۳۔ اور تمھارا رب بےنیاز، رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو اٹھا لے اور تمھارے بعد جس کو چاہے تمھاری جگہ لے آئے۔ جس طرح اس نے تم کو پیدا کیا دوسروں کی نسل سے۔ ۱۳۴۔ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، وہ آ کر رہے گی اور تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے۔ ۱۳۵۔ کہو، اے لوگو تم عمل کرتے رہو اپنی جگہ پر، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ تم جلد ہی جان لوگے کہ انجام کار کس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔ یقیناً ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

۱۳۶۔ اور خدا نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کئے، اس میں سے انھوں نے خدا کا کچھ حصہ مقرر کیا ہے۔ پس وہ کہتے ہیں کہ یہ حصّہ اللہ کا ہے، ان کے گمان کے مطابق، اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے۔ پھر جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو حصہ اللہ کے لئے ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ کیسا برا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

۱۳۷۔ اور اس طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کو خوش نما بنا دیا ہے، تا کہ ان کو برباد کریں اور ان پر ان کے دین کو مشتبہ بنا دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس ان کو چھوڑ دو کہ وہ اپنی افترا میں لگے رہیں۔

۱۳۸۔ اور کہتے ہیں کہ یہ جانور اور یہ کھیتی ممنوع ہے، انھیں کوئی نہیں کھا سکتا سوا اس کے جس کو ہم چاہیں، اپنے گمان کے مطابق۔ اور فلاں چوپائے ہیں کہ ان کی پیٹھ حرام کر دی

گئی ہے اور کچھ چوپائے ہیں جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب انھوں نے اللہ پر افترا کیا ہے۔ اللہ جلد ان کو اس افترا کا بدلہ دے گا۔ ۱۳۹۔ اور کہتے ہیں کہ جو فلاں قسم کے جانوروں کے پیٹ میں ہے، وہ ہمارے مردوں کے لئے خاص ہے اور وہ ہماری عورتوں کے لئے حرام ہے۔ اگر وہ مردہ ہو تو اس میں سب شریک ہیں۔ اللہ جلد ان کو اس کہنے کی سزا دے گا۔ بے شک اللہ حکمت والا، علم والا ہے۔ ۱۴۰۔ وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے جنھوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا نادانی سے بغیر کسی علم کے۔ اور انھوں نے اس رزق کو حرام کر لیا جو اللہ نے ان کو دیا تھا، اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے۔ وہ گمراہ ہو گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ بنے۔

۱۴۱۔ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے باغ پیدا کئے، کچھ ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور کچھ نہیں چڑھائے جاتے۔ اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ اس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے بھی اور ایک دوسرے سے مختلف بھی۔ کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ وہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو اس کے کاٹنے کے دن۔ اور اسراف نہ کرو، بے شک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۱۴۲۔ اور اس نے مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے بھی۔ کھاؤ ان چیزوں میں سے جو اللہ نے تمھیں دی ہیں۔ اور شیطان کی پیروی نہ کرو، وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

۱۴۳۔ اللہ نے آٹھ جوڑے پیدا کئے۔ دو بھیڑ کی قسم سے اور دو بکری کی قسم سے۔ پوچھو کہ دونوں نر اللہ نے حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ۔ یا وہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہوں۔ مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ ۱۴۴۔ اور اسی طرح دو اونٹ کی قسم سے ہیں اور دو گائے کی قسم سے۔ پوچھو کہ دونوں نر اللہ نے حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ۔ یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں۔ کیا تم اس وقت حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے تاکہ وہ لوگوں کو بہکا دے بغیر علم کے۔ بے شک اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔ ۱۴۵۔ کہو، مجھ پر جو وحی آئی ہے، اس میں تو میں کوئی چیز نہیں پاتا جو حرام ہو کسی کھانے والے پر سوا اس کے کہ وہ مردار ہو یا

بہا یا ہوا خون ہو یا سور کا گوشت ہو کہ وہ ناپاک ہے، یا ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو۔ لیکن جو شخص بھوک سے بے اختیار ہو جائے، نہ نافرمانی کرے اور نہ زیادتی کرے، تو تیرا رب بخشنے والا، مہربان ہے۔

١٤٦۔ اور یہود پر ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کئے تھے اور گائے اور بکری کی چربی حرام کی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ یا انتڑیوں سے لگی ہو یا کسی ہڈی سے ملی ہوئی ہو۔ یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو ان کی سرکشی پر اور یقینا ہم سچے ہیں۔ ١٤٧۔ پس اگر وہ تم کو جھٹلائیں تو کہہ دو کہ تمھارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے ٹل نہیں سکتا۔

١٤٨۔ جنھوں نے شرک کیا، وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے۔ اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے بھی جو ان سے قبل ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ انھوں نے ہمارا عذاب چکھا۔ کہو کیا تمھارے پاس کوئی علم ہے جس کو تم ہمارے سامنے پیش کرو۔ تم تو صرف گمان کی پیروی کر رہے ہو اور محض اٹکل سے کام لیتے ہو۔ ١٤٩۔ کہو کہ پوری حجت تو اللہ کی ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ ١٥٠۔ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو اس پر گواہی دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے۔ اگر وہ جھوٹی گواہی دے بھی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا، اور تم ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسروں کو اپنے رب کا ہم سر ٹھہراتے ہیں۔

١٥١۔ کہو، آؤ میں سناؤں وہ چیزیں جو تمھارے رب نے تم پر حرام کی ہیں۔ یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ اور بے حیائی کے کام کے پاس نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ اور جس جان کو اللہ نے حرام ٹھہرایا اس کو نہ مارو مگر حق پر۔ یہ باتیں ہیں جن کی خدا نے تمھیں ہدایت فرمائی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

١٥٢۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ

اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔ ہم کسی کے ذمہ وہی چیز لازم
کرتے ہیں جس کی اسے طاقت ہو۔ اور جب بولو تو انصاف کی بات بولو خواہ معاملہ اپنے رشتہ
دار ہی کا ہو۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ یہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے تا کہ تم
نصیحت پکڑو۔ ۱۵۳۔ اور اللہ نے حکم دیا کہ یہی میری سیدھی شاہراہ ہے پس اسی پر چلو اور
دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو اللہ کے راستہ سے جدا کر دیں گے۔ یہ اللہ نے تم کو حکم دیا
ہے تا کہ تم بچتے رہو۔

۱۵۴۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی نیک کام کرنے والوں پر اپنی نعمت پوری کرنے
کے لئے اور ہر بات کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت، تا کہ وہ اپنے رب کے ملنے کا یقین
کریں۔ ۱۵۵۔ اور اسی طرح ہم نے یہ کتاب اتاری ہے، ایک برکت والی کتاب۔ پس اس
پر چلو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ ۱۵۶۔ اس لئے کہ تم یہ نہ کہنے لگو کہ کتاب تو
ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو دی گئی تھی اور ہم ان کو پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔
۱۵۷۔ یا کہو کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے بہتر راہ پر چلنے والے ہوتے۔ پس
آ چکی تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت۔ تو
اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑے۔ جو لوگ
ہماری نشانیوں سے اعراض کرتے ہیں ہم ان کو ان کے اعراض کی پاداش میں بہت برا عذاب
دیں گے۔ ۱۵۸۔ یہ لوگ کیا اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمھارا رب آئے
یا تمھارے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو۔ جس دن تمھارے رب کی نشانیوں
میں سے کوئی نشانی آ پہنچے گی تو کسی شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو یا
اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی ہو۔ کہو تم راہ دیکھو، ہم بھی راہ دیکھ رہے ہیں۔

۱۵۹۔ جنھوں نے اپنے دین میں راہیں نکالیں اور گروہ گروہ بن گئے تم کو ان سے کچھ
سروکار نہیں۔ ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ پھر وہی ان کو بتا دے گا جو وہ کرتے تھے۔
۱۶۰۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس کا دس گنا ہے۔ اور جو شخص برائی لے کر

آئے گا تو اس کو بس اس کے برابر بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۱۶۱۔ کہو، میرے رب نے مجھ کو سیدھا راستہ بتا دیا ہے۔ دینِ صحیح ابراہیم کی ملت کی طرف جو یکسو تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ ۱۶۲۔ کہو میری نماز اور میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔ ۱۶۳۔ کوئی اس کا شریک نہیں۔ اور مجھے اسی کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرماں بردار ہوں۔ ۱۶۴۔ کہو، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں جب کہ وہی ہر چیز کا رب ہے اور جو شخص بھی کوئی کمائی کرتا ہے وہ اسی پر رہتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ پھر تمھارے رب ہی کی طرف تمھارا لوٹنا ہے۔ پس وہ تمھیں بتا دے گا وہ چیز جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ ۱۶۵۔ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور تم میں سے ایک کا رتبہ دوسرے پر بلند کیا، تا کہ وہ آزمائے تم کو اپنے دئے ہوئے میں۔ تمھارا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

سورہ الاعراف ۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓمّٓصٓ ۲۔ یہ کتاب ہے جو تمھاری طرف اتاری گئی ہے۔ پس تمھارا دل اس کے باعث تنگ نہ ہو تا کہ تم اس کے ذریعہ سے لوگوں کو ڈراؤ، اور وہ ایمان والوں کے لئے یاد دہانی ہے۔ ۳۔ جو اترا ہے تمھاری جانب تمھارے رب کی طرف سے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت کم نصیحت مانتے ہو۔ ۴۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ ان پر ہمارا عذاب رات کو آپہنچا، یا دوپہر کو جب کہ وہ آرام کر رہے تھے۔ ۵۔ پھر جب ہمارا عذاب ان پر آیا تو وہ اس کے سوا کچھ نہ کہہ سکے کہ واقعی ہم ظالم تھے۔ ۶۔ پس ہم کو ضرور پوچھنا ہے ان لوگوں سے جن کے پاس رسول بھیجے گئے اور ہم کو ضرر پوچھنا ہے رسولوں سے۔ ۷۔ پھر ہم ان کے سامنے سب بیان کر دیں گے علم کے ساتھ

اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔ ۸۔ اس دن وزن دار صرف حق ہوگا۔ پس جن کی تولیں بھاری ہوں گی وہی لوگ کامیاب ٹھہریں گے۔ ۹۔ اور جن کی تولیں ہلکی ہوں گی وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا، کیوں کہ وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ ناانصافی کرتے تھے۔

۱۰۔ اور ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی اور ہم نے تمھارے لئے اس میں زندگی کا سامان فراہم کیا، مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ ۱۱۔ اور ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر ہم نے تمھاری صورت بنائی۔ پھر فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ پس انھوں نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ ۱۲۔ خدا نے کہا کہ تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا، جب کہ میں نے تجھ کو حکم دیا تھا۔ ابلیس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے بنایا ہے اور آدم کو مٹی سے۔ ۱۳۔ خدا نے کہا کہ تو اتر یہاں سے۔ تجھے یہ حق نہیں کہ تو اس میں گھمنڈ کرے۔ پس نکل جا، یقینا تو ذلیل ہے۔ ۱۴۔ ابلیس نے کہا کہ اس دن تک کے لئے تو مجھے مہلت دے جب کہ سب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ ۱۵۔ خدا نے کہا کہ تجھ کو مہلت دی گئی۔ ۱۶۔ ابلیس نے کہا کہ چوں کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں بھی لوگوں کے لئے تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔ ۱۷۔ پھر ان پر آؤں گا ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے، اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔ ۱۸۔ خدا نے کہا کہ نکل یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا۔ جو کوئی ان میں سے تیری راہ پر چلے گا تو میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۱۹۔ اور اے آدم، تم اور تمھاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ جہاں سے چاہو، مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ ۲۰۔ پھر شیطان نے دونوں کو بہکایا تا کہ وہ کھول دے ان کی وہ شرم کی جگہیں جو ان سے چھپائی گئی تھیں۔ اس نے ان سے کہا کہ تمھارے رب نے تم کو اس درخت سے صرف اس لئے روکا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتہ نہ بن جاؤ یا تم کو ہمیشہ کی زندگی حاصل ہو جائے۔ ۲۱۔ اور اس نے قسم کھا کر کہا کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں۔

۲۲۔ پس مائل کرلیا ان کو فریب سے۔ پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا تو ان کی شرم گاہیں ان پر کھل گئیں۔ اور وہ اپنے کو باغ کے پتوں سے ڈھانکنے لگے اور ان کے رب نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تمھیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے۔ ۲۳۔ انھوں نے کہا، اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو معاف نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ ۲۴۔ خدا نے کہا، اترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمھارے لئے زمین میں ایک خاص مدت تک ٹھہرنا اور نفع اٹھانا ہے۔ ۲۵۔ خدا نے کہا، اسی میں تم جیو گے اور اسی میں تم مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔

۲۶۔ اے بنی آدم، ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمھارے بدن کے قابلِ شرم حصوں کو ڈھانکے اور زینت بھی۔ اور تقویٰ کا لباس اس سے بھی بہتر ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ غور کریں۔ ۲۷۔ اے آدم کی اولاد، شیطان تم کو بہکا نہ دے جس طرح اس نے تمھارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا، اس نے ان کے لباس اتروائے تاکہ ان کو ان کے سامنے بے پردہ کر دے۔ وہ اور اس کے ساتھی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انھیں نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

۲۸۔ اور جب وہ کوئی فحش (کھلی برائی) کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے اور خدا نے ہم کو اسی کا حکم دیا ہے۔ کہو، اللہ کبھی برے کام کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کے ذمہ وہ بات لگاتے ہو جس کا تمھیں کوئی علم نہیں۔ ۲۹۔ کہو کہ میرے رب نے قسط کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھو۔ اور اسی کو پکارو اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ جس طرح اس نے تم کو پہلے پیدا کیا، اسی طرح تم دوسری بار بھی پیدا ہو گے۔ ۳۰۔ ایک گروہ کو اس نے راہ دکھا دی اور ایک گروہ ہے کہ اس پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا رفیق بنایا اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

۳۱۔ اے اولادِ آدم، ہر نماز کے وقت اپنا لباس پہنو اور کھاؤ پیو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۳۲۔ کہو اللہ کی زینت کو کس نے حرام کیا جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالا تھا اور کھانے کی پاک چیزوں کو۔ کہو وہ دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لئے ہیں اور آخرت میں تو وہ خاص انھیں کے لئے ہوں گی۔ اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو جاننا چاہیں۔ ۳۳۔ کہو، میرے رب نے تو بس فحش باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے وہ کھلی ہوں یا چھپی ہوں، اور گناہ کو اور ناحق کی زیادتی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرو جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کے ذمہ ایسی بات لگاؤ جس کا تم علم نہیں رکھتے۔

۳۴۔ اور ہر قوم کے لئے ایک مقررہ مدت ہے۔ پھر جب ان کی مدت آجائے گی تو وہ نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ ۳۵۔ اے بنی آدم، اگر تمھارے پاس تمھیں میں سے رسول آئیں جو تم کو میری آیات سنائیں تو جو شخص ڈرا اور جس نے اصلاح کرلی، ان کے لئے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ۳۶۔ اور جو لوگ میری آیات کو جھٹلائیں اور ان سے تکبر کریں، وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۳۷۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے، ان کے نصیب کا جو حصہ لکھا ہوا ہے وہ انھیں مل کر رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے ان کی جان لینے کے لئے ان کے پاس پہنچیں گے تو ان سے پوچھیں گے کہ اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے تھے کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے کہ وہ سب ہم سے کھوئے گئے۔ اور وہ اپنے اوپر اقرار کریں گے کہ بے شک وہ انکار کرنے والے تھے۔

۳۸۔ خدا کہے گا، داخل ہو جاؤ آگ میں جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ جب بھی کوئی گروہ جہنم میں داخل ہوگا وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس میں جمع ہو جائیں گے تو ان کے پچھلے اپنے اگلوں کے بارے میں کہیں گے، اے ہمارے رب، یہی لوگ ہیں جنھوں نے ہم کو گمراہ کیا پس تو ان کو

آ گ کا دہرا عذاب دے۔ خدا کہے گا کہ سب کے لئے دہرا ہے مگر تم نہیں جانتے۔ ۳۹۔ اور ان کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے، تم کو ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ پس اپنی کمائی کے نتیجہ میں عذاب کا مزہ چکھو۔

۴۰۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اوران سے تکبر کیا، ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ گھس جائے۔ اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ ۴۱۔ ان کے لئے دوزخ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہوگا۔ اور ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ ۴۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے۔ ہم کسی شخص پر اس کی طاقت کے موافق ہی بوجھ ڈالتے ہیں۔ یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۴۳۔ اور ان کے سینہ کی ہر خلش کو ہم نکال دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم کو یہاں تک پہنچایا اور ہم راہ پانے والے نہ تھے اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ کرتا۔ ہمارے رب کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے۔ اور آواز آئے گی کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث ٹھہرائے گئے ہو اپنے اعمال کے بدلے۔

۴۴۔ اور جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے کہ ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے اس کو سچا پایا، کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدہ کو سچا پایا۔ وہ کہیں گے ہاں۔ پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ ۴۵۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی ڈھونڈتے تھے اور وہ آخرت کے منکر تھے۔

۴۶۔ اور دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی۔ اور اعراف کے اوپر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامت سے پہچانیں گے اور وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ امیدوار ہوں گے۔ ۴۷۔ اور جب دوزخ والوں کی طرف ان کی نگاہ پھیری جائے گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ہم کو شامل نہ کرنا ان ظالم لوگوں کے ساتھ۔ ۴۸۔ اور اعراف والے ان لوگوں کو پکاریں گے جنھیں وہ ان کی

علامت سے پہچانتے ہوں گے۔ وہ کہیں گے کہ تمھارے کام نہ آئی تمھاری جماعت اور تمھارا اپنے کو بڑا سمجھنا۔ ۴۹۔ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ ان کو کبھی اللہ کی رحمت نہ پہنچے گی۔ جنت میں داخل ہو جاؤ، اب نہ تم پر کوئی ڈر ہے اور نہ تم غم گین ہو گے۔

۵۰۔ اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ پانی ہم پر ڈال دو یا اس میں سے جو اللہ نے تمھیں کھانے کو دے رکھا ہے۔ وہ کہیں گے کہ اللہ نے ان دونوں چیزوں کو منکروں کے لئے حرام کر دیا ہے۔ ۵۱۔ وہ جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ پس آج ہم ان کو بھلا دیں گے جس طرح انھوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور جیسا کہ وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے۔

۵۲۔ اور ہم ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنیاد پر مفصل کیا ہے، ہدایت اور رحمت بنا کر ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔ ۵۳۔ کیا اب وہ اسی کے منتظر ہیں کہ اس کا مضمون ظاہر ہو جائے۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا تو وہ لوگ جو اس کو پہلے بھولے ہوئے تھے بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے رب کے پیغمبر حق لے کر آئے تھے۔ پس اب کیا کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہ وہ ہماری سفارش کریں یا ہم کو دوبارہ واپس ہی بھیج دیا جائے تا کہ ہم اس سے مختلف عمل کریں جو ہم پہلے کر رہے تھے۔ انھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا وہ جو وہ گھڑتے تھے۔

۵۴۔ بے شک تمھارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر متمکن ہوا۔ وہ اڑھاتا ہے رات کو دن پر، دن اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا۔ اور اس نے پیدا کئے سورج اور چاند اور ستارے، سب تابع دار ہیں اس کے حکم کے۔ یاد رکھو، اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا۔ بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔ ۵۵۔ اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔ یقینا وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۵۶۔ اور زمین میں فساد نہ کرو اس کی اصلاح کے بعد۔ اور اسی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ۔ یقینا اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔

۵۷۔ اور وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ پھر
جب وہ بوجھل بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس کو کسی خشک سرزمین کی طرف ہانک دیتے ہیں۔
پھر ہم اس کے ذریعہ پانی اتارتے ہیں۔ پھر ہم اس کے ذریعہ سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔
اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے، تاکہ تم غور کرو۔ ۵۸۔ اور جو زمین اچھی ہے اس کی پیداوار
نکلتی ہے اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہے اس کی پیداوار کم ہی ہوتی ہے۔ اسی
طرح ہم اپنی نشانیاں مختلف پہلوؤں سے دکھاتے ہیں ان کے لئے جو شکر کرنے والے ہیں۔

۵۹۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ نوح نے کہا اے میری قوم، اللہ کی
عبادت کرو۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا
ہوں۔ ۶۰۔ اس کی قوم کے بڑوں نے کہا کہ ہم کو تو یہ نظر آتا ہے کہ تم ایک کھلی ہوئی گمراہی میں
مبتلا ہو۔ ۶۱۔ نوح نے کہا کہ اے میری قوم، مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے، بلکہ میں بھیجا ہوا ہوں
سارے عالم کے پروردگار کا۔ ۶۲۔ تم کو اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں اور تمھاری خیر
خواہی کر رہا ہوں۔ اور میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ۶۳۔ کیا تم کو
اس پر تعجب ہوا کہ تمھارے رب کی نصیحت تمھارے پاس تمھیں میں سے ایک شخص کے ذریعہ آئی
تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ۶۴۔ پس انھوں نے اس کو
جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے نوح کو بچا لیا اور ان لوگوں کو بھی جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے
ان لوگوں کو ڈبو دیا جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا۔ بے شک وہ لوگ اندھے تھے۔

۶۵۔ اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انھوں نے کہا اے میری قوم،
اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ سو کیا تم ڈرتے نہیں۔ ۶۶۔ اس کی قوم
کے بڑے جو انکار کر رہے تھے بولے، ہم تو تم کو بے عقلی میں مبتلا دیکھتے ہیں اور ہم کو گمان ہے
کہ تم جھوٹے ہو۔ ۶۷۔ ہود نے کہا کہ اے میری قوم، مجھے کچھ بے عقلی نہیں۔ بلکہ میں خداوند
عالم کا رسول ہوں۔ ۶۸۔ تم کو اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں اور تمھارا خیر خواہ اور امین
ہوں۔ ۶۹۔ کیا تم کو اس پر تعجب ہے کہ تمھارے پاس تمہیں میں سے ایک شخص کے ذریعہ

تمھارے رب کی نصیحت آئی تا کہ وہ تم کو ڈرائے۔ اور یاد کرو جب کہ اس نے قوم نوح کے بعد تم کو اس کا جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تم کو پھیلاؤ بھی زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۷۰۔ ہود کی قوم نے کہا، کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم تنہا اللہ کی عبادت کریں اور ان کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں۔ پس تم جس عذاب کی دھمکی ہم کو دیتے ہو، اس کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ ۷۱۔ ہود نے کہا، تم پر تمھارے رب کی طرف سے ناپاکی اور غصہ واقع ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان ناموں پر جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ جن کی خدا نے کوئی سند نہیں اتاری۔ پس انتظار کرو، میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ ۷۲۔ پھر ہم نے بچالیا اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے تھے اور مانتے نہ تھے۔

۷۳۔ اور ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انھوں نے کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک کھلا ہوا نشان آ گیا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے لئے ایک نشانی کے طور پر ہے۔ پس اس کو چھوڑ دو کہ وہ کھائے اللہ کی زمین میں۔ اور اس کو کوئی گزند نہ پہنچانا ورنہ تم کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ ۷۴۔ اور یاد کرو جب کہ خدا نے عاد کے بعد تم کو ان کا جانشین بنایا اور تم کو زمین میں ٹھکانا دیا، تم اس کے میدانوں میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔

۷۵۔ ان کی قوم کے بڑے جنھوں نے گھمنڈ کیا، وہ ان مومنین سے بولے جو ناتوان گنے جاتے تھے، کیا تم کو یقین ہے کہ صالح اپنے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ انھوں نے جواب دیا کہ ہم تو جو وہ لے کر آئے ہیں اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ ۷۶۔ وہ متکبر لوگ کہنے لگے کہ ہم تو اس چیز کے منکر ہیں جس پر تم ایمان لائے ہو۔ ۷۷۔ پھر انھوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے

حکم سے پھر گئے۔ اور انھوں نے کہا، اے صالح، اگر تم پیغمبر ہو تو وہ عذاب ہم پر لے آؤ جس سے تم ہم کو ڈراتے تھے۔ ۷۸۔ پھر انھیں زلزلہ نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔ ۷۹۔ اور صالح یہ کہتا ہوا ان کی بستیوں سے نکل گیا کہ اے میری قوم، میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا اور میں نے تمھاری خیر خواہی کی مگر تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

۸۰۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا۔ کیا تم کھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا۔ ۸۱۔ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو۔ بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔ ۸۲۔ مگر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انھیں اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں۔ ۸۳۔ پھر ہم نے بچا لیا لوط کو اور اس کے گھر والوں کو، اس کی بیوی کے سوا جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے بنی۔ ۸۴۔ اور ہم نے ان پر بارش برسائی پتھروں کی، پھر دیکھو کہ کیسا انجام ہوا مجرموں کا۔

۸۵۔ اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی تمھارا معبود نہیں۔ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے دلیل پہنچ چکی ہے۔ پس ناپ اور تول پوری کرو۔ اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو ان کی چیزیں۔ اور فساد نہ ڈالو زمین میں اس کی اصلاح کے بعد۔ یہ تمھارے حق میں بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ ۸۶۔ اور راستوں پر مت بیٹھو کہ ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے ان لوگوں کو روکو جو اس پر ایمان لا چکے ہیں اور اس راہ میں کجی تلاش کرو۔ اور یاد کرو جب کہ تم بہت تھوڑے تھے پھر تم کو بڑھا دیا۔ اور دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ ۸۷۔ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا ہے جو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

☆ ۸۸۔ قوم کے بڑے جو متکبر تھے انھوں نے کہا کہ اے شعیب ہم تم کو اور ان لوگوں کو جو تمھارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہماری ملت میں

پھر آجاؤ۔ شعیب نے کہا، کیا ہم بیزار ہوں تب بھی۔ ۸۹۔ ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر ہم تمھاری ملت میں لوٹ آئیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہم کو اس سے نجات دی۔ اور ہم سے یہ ممکن نہیں کہ ہم اس ملت میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ خدا ہمارا رب ہی ایسا چاہے۔ ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے گھیرے ہوئے ہے۔ ہم نے اپنے رب پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب، ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے، تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۹۰۔ اور ان بڑوں نے جنھوں نے اس کی قوم میں سے انکار کیا تھا کہا کہ اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے تو تم برباد ہو جاؤ گے۔ ۹۱۔ پھر ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا۔ پس وہ اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔ جنھوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا گویا وہ کبھی اس بستی میں بسے ہی نہ تھے، جنھوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی گھاٹے میں رہے۔ ۹۳۔ اس وقت شعیب ان سے منہ موڑ کر چلا اور کہا، اے میری قوم، میں تم کو اپنے رب کے پیغامات پہنچا چکا اور تمھاری خیر خواہی کر چکا۔ اب میں کیا افسوس کروں منکروں پر۔

۹۴۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا، اس کے باشندوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔ ۹۵۔ پھر ہم نے دکھ کو سکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ انھیں خوب ترقی ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ تکلیف اور خوشی تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچتی رہی ہے۔ پھر ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا اور وہ اس کا گمان بھی نہ رکھتے تھے۔ ۹۶۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی نعمتیں کھول دیتے۔ مگر انھوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کو پکڑ لیا ان کے اعمال کے بدلے۔ ۹۷۔ پھر کیا بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آپڑے جب کہ وہ سوتے ہوں۔ ۹۸۔ یا کیا بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب آپہنچے ان پر دن چڑھے جب وہ کھیلتے ہوں۔ ۹۹۔ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے بے خوف ہو گئے ہیں۔ پس اللہ کی تدبیروں سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں۔

۱۰۰۔ کیا سبق نہیں ملا ان کو جو زمین کے وارث ہوئے ہیں اس کے اگلے باشندوں کے

بعد کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو پکڑ لیں ان کے گناہوں پر۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر مہر کر دی
ہے پس وہ نہیں سمجھتے۔ ۱۰۱۔ یہ وہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سنا رہے ہیں۔ ان
کے پاس ہمارے رسول نشانیاں لے کر آئے تو ہرگز نہ ہوا کہ وہ ایمان لائیں اس بات پر جس کو
وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اس طرح اللہ منکرین کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے۔ ۱۰۲۔ اور ہم نے ان
کے اکثر لوگوں میں عہد کا نباہ نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان پایا۔

۱۰۳۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون اور اس کی قوم
کے سرداروں کے پاس، مگر انھوں نے ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا۔ پس دیکھو کہ مفسدوں کا
کیا انجام ہوا۔ ۱۰۴۔ اور موسیٰ نے کہا اے فرعون، میں پروردگار عالم کی طرف سے بھیجا ہوا آیا
ہوں۔ ۱۰۵۔ سزاوار ہوں کہ اللہ کے نام پر کوئی بات حق کے سوا نہ کہوں۔ میں تمھارے پاس
تمھارے رب کی طرف سے کھلی ہوئی نشانی لے کر آیا ہوں۔ پس تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو
جانے دے۔ ۱۰۶۔ فرعون نے کہا، اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو اس کو پیش کرو اگر تم سچے
ہو۔ ۱۰۷۔ تب موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکایک وہ ایک صاف اژدہا بن گیا۔ ۱۰۸۔ اور
اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا۔ ۱۰۹۔ فرعون کی قوم
کے سرداروں نے کہا یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔ ۱۱۰۔ وہ چاہتا ہے کہ تم کو تمھاری زمین سے نکال
دے۔ ۱۱۱۔ اب تمھاری کیا صلاح ہے۔ انھوں نے کہا، موسیٰ کو اور اس کے بھائی کو مہلت دو
اور شہروں میں ہرکارے بھیجو۔ ۱۱۲۔ وہ تمھارے پاس سارے ماہر جادوگر لے آئیں۔

۱۱۳۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے۔ انھوں نے کہا، ہم کو انعام تو ضرور ملے گا اگر ہم
غالب رہے۔ ۱۱۴۔ فرعون نے کہا، ہاں اور یقینا تم ہمارے مقربین میں داخل ہو گے۔
۱۱۵۔ جادوگروں نے کہا، یا تو تم ڈالو یا ہم ڈالنے والے بنتے ہیں۔ ۱۱۶۔ موسیٰ نے کہا، تم ہی ڈالو۔
پھر جب انھوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان پر دہشت طاری کر دی اور بہت
بڑا کرتب دکھایا۔ ۱۱۷۔ ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ اپنا عصا ڈال دو۔ تو اچانک وہ نگلنے لگا اس کو جو
انھوں نے گھڑا تھا۔ ۱۱۸۔ پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ انھوں نے بنایا تھا، وہ باطل ہو کر رہ گیا۔

۱۱۹۔ پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہے۔ ۱۲۰۔ اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ ۱۲۱۔ انھوں نے کہا، ہم ایمان لائے رب العالمین پر۔ ۱۲۲۔ جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا۔

۱۲۳۔ فرعون نے کہا، تم لوگ موسیٰ پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تمھیں اجازت دوں۔ یقینا یہ ایک سازش ہے جو تم لوگوں نے شہر میں اس غرض سے کی ہے کہ تم اس کے باشندوں کو یہاں سے نکال دو، تو تم بہت جلد جان لو گے۔ ۱۲۴۔ میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔ ۱۲۵۔ انھوں نے کہا، ہم کو اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ۱۲۶۔ تو ہم کو صرف اس بات کی سزا دینا چاہتا ہے کہ ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے رب، ہم پر صبر انڈیل دے اور ہم کو وفات دے اسلام پر۔

۱۲۷۔ قوم فرعون کے سرداروں نے کہا، کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں اور تجھ کو اور تیرے معبودوں کو چھوڑیں۔ فرعون نے کہا کہ ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے۔ اور ہم ان پر پوری طرح قادر ہیں۔ ۱۲۸۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو۔ زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے۔ اور آخری کامیابی اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لئے ہے۔ ۱۲۹۔ موسیٰ کی قوم نے کہا، ہم تمھارے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے اور تمھارے آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے اور بجائے ان کے تم کو اس سرزمین کا مالک بنا دے، پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو۔

۱۳۰۔ اور ہم نے فرعون والوں کو قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا تا کہ ان کو نصیحت ہو۔ ۱۳۱۔ لیکن جب ان پر خوش حالی آتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لئے ہے اور اگر ان پر کوئی آفت آتی تو اس کو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتاتے۔ سنو، ان کی بد بختی تو اللہ کے پاس ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ۱۳۲۔ اور انھوں نے موسیٰ سے کہا، ہم کو مسحور کرنے کے لئے تم خواہ کوئی بھی نشانی لاؤ ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۱۳۳ ۔ پھر ہم نے ان کے اوپر طوفان بھیجا اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک اور خون ۔ یہ سب نشانیاں الگ الگ دکھائیں ۔ پھر بھی انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ۔ ۱۳۴ ۔ اور جب ان پر کوئی عذاب پڑتا تو کہتے اے موسیٰ، اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو جس کا اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے ۔ اگر تم ہم پر سے اس عذاب کو ہٹا دو تو ہم ضرور تم پر ایمان لائیں گے اور تمھارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دیں گے ۔ ۱۳۵ ۔ پھر جب ہم ان سے دور کر دیتے آفت کو کچھ مدت کے لئے جہاں بہر حال انھیں پہنچانا تھا تو اسی وقت وہ عہد کو توڑ دیتے ۔

۱۳۶ ۔ پھر ہم نے ان کو سزا دی اور ان کو سمندر میں غرق کر دیا کیوں کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے بے پروا ہو گئے ۔ ۱۳۷ ۔ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو ہم نے اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی ۔ اور بنی اسرائیل پر تیرے رب کا نیک وعدہ پورا ہو گیا بہ سبب اس کے کہ انھوں نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کا وہ سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے تھے اور جو وہ چڑھاتے تھے ۔

۱۳۸ ۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتار دیا ۔ پھر ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو پوجنے میں لگ رہے تھے اپنے بتوں کے ۔ انھوں نے کہا اے موسیٰ، ہماری عبادت کے لئے بھی ایک بت بنا دے جیسے ان کے بت ہیں ۔ موسیٰ نے کہا، تم بڑے جاہل لوگ ہو ۔ ۱۳۹ ۔ یہ لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں، وہ برباد ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ باطل ہے ۔ ۱۴۰ ۔ اس نے کہا، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود تمھارے لئے تلاش کروں، حالاں کہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت دی ہے ۔ ۱۴۱ ۔ اور جب ہم نے فرعون والوں سے تم کو نجات دی جو تم کو سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے ۔ تمھارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمھاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے تمھاری بڑی آزمائش تھی ۔

۱۴۲ ۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور اس کو پورا کیا دس مزید راتوں سے تو اس کے رب کی مدت چالیس راتوں میں پوری ہوئی ۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا، میرے پیچھے تم میری قوم میں میری جانشینی کرنا، اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پیدا

کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا۔ ۱۴۳۔ اور جب موسیٰ ہمارے وقت پر آ گیا اور اس کے
رب نے اس سے کلام کیا تو اس نے کہا، مجھے اپنے کو دکھا دے کہ وہ میں تجھ کو دیکھوں۔ فرمایا،
تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔ البتہ پہاڑ کی طرف دیکھو، اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی
مجھ کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا۔
اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو بولا، تو پاک ہے، میں نے تیری طرف
رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

۱۴۴۔ اللہ نے فرمایا، اے موسیٰ، میں نے تم کو لوگوں پر اپنی پیغمبری اور اپنے کلام
کے ذریعہ سے سرفراز کیا۔ پس اب لو جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے۔ اور شکر گزاروں میں سے
بنو۔ ۱۴۵۔ اور ہم نے اس کے لئے تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پس
اس کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ ان کے بہتر مفہوم کی پیروی کریں۔ عنقریب میں
تم کو نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔

۱۴۶۔ میں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق گھمنڈ کرتے
ہیں۔ اور اگر وہ ہر قسم کی نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائے۔ اور اگر وہ ہدایت کا
راستہ دیکھیں تو اس کو نہ اپنائیں گے اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا لیں گے۔ یہ اس
سبب سے ہے کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان کی طرف سے اپنے کو غافل رکھا۔
۱۴۷۔ اور جنھوں نے ہماری نشانیوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا، ان کے اعمال اکارت
ہو گئے اور وہ بدلے میں وہی پائیں گے جو وہ کرتے تھے۔

۱۴۸۔ اور موسیٰ کی قوم نے اس کے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا۔ ایک دھڑ
جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بولتا ہے اور نہ کوئی راہ
دکھاتا ہے۔ اس کو انھوں نے معبود بنا لیا اور وہ بڑے ظالم تھے۔ ۱۴۹۔ اور جب وہ پچھتائے
اور انھوں نے محسوس کیا کہ وہ گمراہی میں پڑ گئے تھے تو انھوں نے کہا، اگر ہمارے رب نے ہم
پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ بخشا تو یقینا ہم برباد ہو جائیں گے۔ ۱۵۰۔ اور جب موسیٰ رنج اور غصہ میں

بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو اس نے کہا، تم نے میرے بعد میری بہت بری جانشینی کی۔ کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلدی کر لی۔ اور اس نے تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اس کو اپنی طرف کھینچنے لگا۔ ہارون نے کہا، اے میری ماں کے بیٹے، لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں۔ پس تو دشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھ کو ظالموں کے ساتھ شامل نہ کر۔ ۱۵۱۔ موسیٰ نے کہا، اے میرے رب معاف کر دے مجھ کو اور میرے بھائی کو اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۲۔ بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا، ان کو ان کے رب کا غضب پہنچے گا اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔ اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جھوٹ باندھنے والوں کو۔ ۱۵۳۔ اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک اس کے بعد تیرا رب بخشنے والا، مہربان ہے۔

۱۵۴۔ اور جب موسیٰ کا غصہ تھما تو اس نے تختیاں اٹھائیں اور جو ان میں لکھا ہوا تھا، اس میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ ۱۵۵۔ اور موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی چنے ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت کے لئے پھر جب ان کو زلزلہ نے پکڑا تو موسی نے کہا اے رب، اگر تو چاہتا تو پہلے ہی تو ان کو ہلاک کر دیتا اور مجھ کو بھی۔ کیا تو ہم کو ایسے کام پر ہلاک کرے گا جو ہمارے اندر کے بیوقوفوں نے کیا۔ یہ سب تیری آزمائش ہے، تو اس سے جس کو چاہے گمراہ کر دے اور جس کو چاہے ہدایت دے۔ تو ہی ہمارا تھامنے والا ہے۔ پس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ ۱۵۶۔ اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔ اللہ نے کہا، میں اپنا عذاب اسی پر ڈالتا ہوں جس کو چاہتا ہوں اور میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو۔ پس میں اس کو لکھ دوں گا ان کے لئے جو ڈر رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور ہماری نشانیوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۱۵۷۔ جو لوگ پیروی کریں گے اس رسول کی جو نبیٔ امی ہے، جس کو وہ اپنے یہاں

تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ ان کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور ان کو برائی سے روکتا ہے اور ان کے لئے پاکیزہ چیزیں جائز ٹھہراتا ہے اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ اور قیدیں اتارتا ہے جو ان پر تھیں۔ پس جو لوگ اس پر ایمان لائے اور جنھوں نے اس کی عزت کی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۱۵۸۔ کہو، اے لوگو، بے شک میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں۔ وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے امی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور اس کے کلمات پر اور اس کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ ۱۵۹۔ اور موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

۱۶۰۔ اور ہم نے ان کو بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے انھیں الگ الگ گروہ بنا دیا۔ اور جب موسیٰ کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ فلاں چٹان پر اپنی لاٹھی مارو تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنا پانی پینے کا مقام معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان پر بدلیوں کا سایہ کیا اور ان پر من و سلویٰ اتارا۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں۔ اور انھوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ خود اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔ ۱۶۱۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں جا کر بس جاؤ۔ اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو ہم کو بخش دے اور دروازہ میں جھکے ہوئے داخل ہو، ہم تمھاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیتے ہیں۔ ۱۶۲۔ پھر ان میں سے ظالموں نے بدل ڈالا دوسرا لفظ اس کے سوا جو ان سے کہا گیا تھا۔ پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

۱۶۳۔ اور ان سے اس بستی کا حال پوچھو جو دریا کے کنارے تھی۔ جب وہ سبت (سنیچر) کے بارے میں تجاوز کرتے تھے۔ جب ان کے سبت کے دن ان کی مچھلیاں پانی کے اوپر آتیں اور جس دن سبت نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ ان کی آزمائش ہم نے اس طرح کی، اس لئے کہ

وہ نافرمانی کر رہے تھے۔ ۱۶۴۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنھیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب دینے والا ہے۔ انھوں نے کہا، تمھارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لئے اور اس لئے کہ شاید وہ ڈریں۔

۱۶۵۔ پھر جب انھوں نے بھلا دی وہ چیز جو ان کو یاد دلائی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے اور ان لوگوں کو جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا۔ اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ۱۶۶۔ پھر جب وہ بڑھنے لگے اس کام میں جس سے وہ روکے گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔

۱۶۷۔ اور جب تمھارے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ یہود پر قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ بھیجتا رہے گا جو ان کو نہایت برا عذاب دے۔ بے شک تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۱۶۸۔ اور ہم نے ان کو گروہ گروہ کر کے زمین میں متفرق کر دیا۔ ان میں کچھ نیک ہیں اور ان میں کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم نے ان کی آزمائش کی اچھے حالات سے اور برے حالات سے تا کہ وہ باز آئیں۔

۱۶۹۔ پھر ان کے پیچھے ناخلف لوگ آئے جو کتاب کے وارث بنے، وہ اسی دنیا کی متاع لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم یقینا بخش دئے جائیں گے۔ اور اگر ایسی ہی متاع ان کے سامنے پھر آئے تو اس کو لے لیں گے۔ کیا ان سے کتاب میں اس کا عہد نہیں لیا گیا ہے کہ وہ اللہ کے نام پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں۔ اور انھوں نے پڑھا ہے جو کچھ اس میں لکھا ہے۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لئے، کیا تم سمجھتے نہیں۔ ۱۷۰۔ اور جو لوگ خدا کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، بے شک ہم مصلحین کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ ۱۷۱۔ اور جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے۔ اور انھوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر آپڑے گا۔ پکڑو اس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی سے، اور یاد رکھو جو اس میں ہے تا کہ تم بچو۔

۱۷۲۔ اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کو

گواہ ٹھہرایا خود ان کے اوپر۔ کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں۔ انھوں نے کہا ہاں، ہم اقرار کرتے ہیں۔ یہ اس لئے ہوا کہ کہیں تم قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر نہ تھی۔ ۱۷۳۔ یا کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے سے شرک کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان کی نسل میں ہوئے۔ تو کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا اس کام پر جو غلط کار لوگوں نے کیا۔ ۱۷۴۔ اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

۱۷۵۔ اور ان کو اس شخص کا حال سناؤ جس کو ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں تو وہ ان سے نکل بھاگا۔ پس شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ ۱۷۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کے ذریعہ سے بلندی عطا کرتے مگر وہ تو زمین کا ہو رہا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے کہ اگر تو اس پر بوجھ لادے تب بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دے تب بھی ہانپے۔ یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ پس تم یہ احوال ان کو سناؤ تاکہ وہ سوچیں۔ ۱۷۷۔ کیسی بری مثال ہے ان لوگوں کی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں اور وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔ ۱۷۸۔ اللہ جس کو راہ دکھائے، وہی راہ پانے والا ہوتا ہے اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

۱۷۹۔ اور ہم نے جنات اور انسان میں سے بہتوں کو دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے۔ ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں، ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں، ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ۔ یہی لوگ ہیں غافل۔ ۱۸۰۔ اور اللہ کے لئے ہیں سب اچھے نام۔ پس انھیں سے اس کو پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو، جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں۔ وہ بدلہ پا کر رہیں گے اپنے کاموں کا۔ ۱۸۱۔ اور ہم نے جن کو پیدا کیا ہے ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے، اور حق کے مطابق فیصلہ کرتا ہے۔ ۱۸۲۔ اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ ۱۸۳۔ اور میں ان کو ڈھیل دیتا ہوں، بے شک میرا داؤ بڑا مضبوط ہے۔

۱۸۴۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے۔ وہ تو ایک
صاف ڈرانے والا ہے۔ ۱۸۵۔ کیا انھوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام پر نظر نہیں کی اور جو
کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چیز سے، اور اس بات پر کہ شاید ان کی مدت قریب آ گئی ہو۔ پس
اس کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ ۱۸۶۔ جس کو اللہ بے راہ کر دے اس کو کوئی
راہ دکھانے والا نہیں۔ اور وہ ان کو سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔ ۱۸۷۔ وہ تم سے
قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا۔ کہو اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس
ہے۔ وہی اس کے وقت پر اس کو ظاہر کرے گا۔ وہ بھاری ہو رہی ہے آسمانوں میں اور زمین
میں۔ وہ جب تم پر آئے گی تو اچانک آجائے گی۔ وہ تم سے پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی تحقیق
کر چکے ہو۔ کہو اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۱۸۸۔ کہو،
میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا اور نہ برے کا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کو جانتا تو
میں بہت سے فائدے اپنے لئے حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو محض ایک
ڈرانے والا، اور خوش خبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کے لئے جو میری بات مانیں۔

۱۸۹۔ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے اور اسی سے بنایا اس کا جوڑا تا کہ تم
اس کے پاس سکون حاصل کرے۔ پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو اس کو ایک ہلکا سا
حمل رہ گیا۔ پھر وہ اس کو لئے پھرتی رہی۔ پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے مل کر اپنے
رب اللہ سے دعا کی — اگر تو نے ہمیں تندرست اولاد دی تو ہم تیرے شکر گزار رہیں گے۔
۱۹۰۔ مگر جب اللہ نے ان کو تندرست اولاد دے دی تو وہ اس کی بخشی ہوئی چیز میں دوسروں کو
اس کا شریک ٹھہرانے لگے۔ اللہ برتر ہے ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔
۱۹۱۔ کیا وہ شریک بناتے ہیں ایسوں کو جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود مخلوق ہیں۔
۱۹۲۔ اور وہ نہ ان کی کسی قسم کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ ۱۹۳۔ اور اگر تم
ان کو رہنمائی کے لئے پکارو تو وہ تمھاری پکار پر نہ چلیں گے۔ برابر ہے خواہ تم ان کو پکارو یا تم
خاموش رہو۔ ۱۹۴۔ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ تمھارے ہی جیسے بندے ہیں۔ پس تم

ان کو پکارو، وہ تمھیں جواب دیں اگر تم سچے ہو۔

۱۹۵۔ کیا ان کے پاؤں ہیں کہ ان سے چلیں۔ کیا ان کے ہاتھ ہیں کہ ان سے پکڑیں۔ کیا ان کے آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھیں۔ کیا ان کے کان ہیں کہ ان سے سنیں۔ کہو، تم اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ ۱۹۶۔ یقینا میرا کارساز اللہ ہے جس نے کتاب اتاری ہے اور وہ کارسازی کرتا ہے نیک بندوں کی۔ ۱۹۷۔ اور جن کو تم پکارتے ہو اس کے سوا، وہ نہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ ۱۹۸۔ اور اگر تم ان کو راستہ کی طرف پکارو تو وہ تمھاری بات نہ سنیں گے اور تم کو نظر آتا ہے کہ وہ تمھاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

۱۹۹۔ درگزر کرو، نیکی کا حکم دو اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ ۲۰۰۔ اور اگر تم کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آئے تو اللہ کی پناہ چاہو۔ بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۲۰۱۔ جو لوگ ڈر رکھتے ہیں جب کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال انھیں چھو جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر اسی وقت ان کو سوجھ آ جاتی ہے۔ ۲۰۲۔ اور جو شیطان کے بھائی ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔

۲۰۳۔ اور جب تم ان کے سامنے کوئی نشانی (معجزہ) نہیں لائے تو وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ تم چھانٹ لائے کچھ اپنی طرف سے۔ کہو، میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔ یہ سوجھ کی باتیں ہیں تمھارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ۲۰۴۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو توجہ سے سنو اور خاموش رہو، تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ ۲۰۵۔ اور اپنے رب کو صبح و شام یاد کرو اپنے دل میں، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور پست آواز سے، اور غافلوں میں سے نہ بنو۔ ۲۰۶۔ جو (فرشتے) تیرے رب کے پاس ہیں، وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔ اور وہ اس کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

سورہ الانفال ۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ وہ تم سے انفال (مال غنیمت) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو کہ انفال اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ ۲۔ ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل دہل جائیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جائیں تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ۳۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۴۔ یہی لوگ حقیقی مومن ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے پاس درجے اور مغفرت ہیں اور ان کے لئے عزت کی روزی ہے۔

۵۔ جیسا کہ تمھارے رب نے تم کو حق کے ساتھ تمھارے گھر سے نکالا۔ اور مومنوں میں سے ایک گروہ کو یہ ناگوار تھا۔ ۶۔ وہ اس حق کے معاملہ میں تم سے جھگڑ رہے تھے باوجود یہ کہ وہ ظاہر ہو چکا تھا، گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں آنکھوں دیکھتے۔ ۷۔ اور جب خدا تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو جماعتوں میں سے ایک تم کو مل جائے گی۔ اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا نہ لگے وہ تم کو ملے۔ اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے اپنے کلمات سے اور منکروں کی جڑ کاٹ دے۔ ۸۔ تا کہ حق حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو کر رہ جائے خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

۹۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمھاری فریاد سنی کہ میں تمھاری مدد کے لئے ایک ہزار فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں۔ ۱۰۔ اور یہ اللہ نے صرف اس لئے کیا تا کہ تمھارے لئے خوش خبری ہو اور تا کہ تمھارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں۔ اور مدد تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے۔ یقینا اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۱۱۔ جب اللہ نے تم پر اونگھ ڈال دی اپنی طرف سے تمھاری تسکین کے لئے اور آسمان سے تمھارے اوپر پانی اتارا کہ

اس کے ذریعہ سے وہ تمھیں پاک کرے اور تم سے شیطان کی نجاست کو دور کردے اور تمھارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس سے قدموں کو جمادے۔ ۱۲۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں، تم ایمان والوں کو جمائے رکھو۔ میں منکروں کے دل میں رعب ڈال دوں گا۔ پس تم ان کی گردن کے اوپر مارو اور ان کے پور پور پر ضرب لگاؤ۔ ۱۳۔ یہ اس سبب سے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سزا دینے میں سخت ہے۔ ۱۴۔ یہ تو اب چکھو اور جان لو کہ منکروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

۱۵۔ اے ایمان والو، جب تمھارا مقابلہ منکرین سے میدان جنگ میں ہو تو ان سے پیٹھ مت پھیرو۔ ۱۶۔ اور جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری، سوا اس کے کہ جنگی چال کے طور پر ہو یا دوسری فوج سے جا ملنے کے لئے، تو وہ اللہ کے غضب میں آجائے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

۱۷۔ پس ان کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے قتل کیا۔ اور جب تو نے ان پر خاک پھینکی تو تم نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تا کہ اللہ اپنی طرف سے ایمان والوں پر خوب احسان کرے۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۱۸۔ یہ تو ہو چکا۔ اور بے شک اللہ منکرین کی تمام تدبیریں بے کار کر کے رہے گا۔ ۱۹۔ اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمھارے سامنے آگیا۔ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمھارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر تم پھر وہی کروگے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور تمھارا جتھا تمھارے کچھ کام نہ آئے گا خواہ وہ کتنا ہی زیادہ ہو۔ اور بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

۲۰۔ اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالاں کہ تم سن رہے ہو۔ ۲۱۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا کہ ہم نے سنا، حالاں کہ وہ نہیں سنتے۔ ۲۲۔ یقینا اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ ۲۳۔ اور اگر ان میں کسی بھلائی کا علم اللہ کو ہوتا تو وہ ضرور انھیں سننے کی

توفیق دیتا اور اگر اب وہ انھیں سنوا دے تو وہ ضرور روگردانی کریں گے بے رخی کرتے ہوئے۔

۲۴۔ اے ایمان والو، اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہو جب کہ رسول تم کو اس چیز کی طرف بلا رہا ہے جو تم کو زندگی دینے والی ہے۔ اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ اور یہ کہ اسی کی طرف تمھارا اکھٹا ہونا ہے۔ ۲۵۔ اور ڈرو اس فتنہ سے جو خاص انھیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں سے ظلم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور یاد کرو جب کہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے۔ ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تم کو اچک نہ لیں۔ پھر اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دی اور اپنی نصرت سے تمھاری تائید کی اور تم کو پاکیزہ روزی دی تاکہ تم شکرگزار بنو۔ ۲۷۔ اے ایمان والو، خیانت نہ کرو اللہ اور رسول کی اور خیانت نہ کرو اپنی امانتوں میں حالاں کہ تم جانتے ہو۔ ۲۸۔ اور جان لو کہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد ایک آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس ہے بڑا اجر۔

۲۹۔ اے ایمان والو، اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمھارے لئے فرقان بہم پہنچائے گا اور تم سے تمھارے گناہوں کو دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ۳۰۔ اور جب منکر تمھاری نسبت تدبیریں سوچ رہے تھے کہ وہ تم کو قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں یا جلاوطن کر دیں۔ وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیریں کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر والا ہے۔

۳۱۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے سن لیا۔ اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کلام پیش کر دیں۔ یہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ ۳۲۔ اور جب انھوں نے کہا کہ اے اللہ، اگر یہی حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا اور کوئی دردناک عذاب ہم پر لے آ۔ ۳۳۔ اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں کہ ان کو عذاب دے اس حال میں کہ تم ان میں موجود ہو اور اللہ ان پر عذاب لانے والا نہیں جب کہ

وہ استغفار کر رہے ہوں۔ ۳۴۔ اور اللہ ان کو کیوں نہ عذاب دے گا حالاں کہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس کے متولی نہیں۔ اس کے متولی تو صرف اللہ سے ڈرنے والے ہو سکتے ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر اس کو نہیں جانتے۔ ۳۵۔ اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سیٹی بجانے اور تالی پیٹنے کے سوا اور کچھ نہیں۔ پس اب چکھو عذاب اپنے کفر کا۔

۳۶۔ جن لوگوں نے انکار کیا وہ اپنے مال کو اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں۔ وہ اس کو خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ ان کے لئے حسرت بنے گا پھر وہ مغلوب کئے جائیں گے۔ اور جنھوں نے انکار کیا، ان کو جہنم کی طرف اکھٹا کیا جائے گا۔ ۳۷۔ تا کہ اللہ ناپاک کو الگ کر دے پاک سے اور ناپاک کو ایک پر ایک رکھے پھر اس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے، یہی لوگ ہیں خسارہ میں پڑنے والے۔

۳۸۔ انکار کرنے والوں سے کہو کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے وہ انھیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو ہمارا معاملہ اگلوں کے ساتھ گزر چکا ہے۔ ۳۹۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سب اللہ کے لئے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ دیکھنے والا ہے ان کے عمل کا۔ ۴۰۔ اور اگر انھوں نے اعراض کیا تو جان لو کہ اللہ تمھارا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار۔

☆ ۴۱۔ اور جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تمھیں حاصل ہو، اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے، اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے (محمد) پر اتاری فیصلہ کے دن، جس دن کہ دونوں جماعتوں میں مڈبھیڑ ہوئی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۲۔ اور جب کہ تم وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر۔ اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا۔ اور اگر تم اور وہ وقت مقرر کرتے تو ضرور اس تقرر کے بارے میں تم میں اختلاف ہو جاتا۔ لیکن جو ہوا وہ اس لئے ہوا تا کہ اللہ اس امر کا فیصلہ کر دے جس کو ہو کر رہنا تھا، تا کہ جس کو ہلاک ہونا ہے، وہ روشن دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جس کو زندگی

حاصل کرنا ہے، وہ روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔ یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۴۳۔ جب اللہ تمھارے خواب میں ان کو تھوڑا دکھاتا رہا۔ اگر وہ ان کو زیادہ دکھا دیتا تو تم لوگ ہمت ہار جاتے اور آپس میں جھگڑنے لگتے اس معاملہ میں۔ لیکن اللہ نے تم کو بچا لیا۔ یقینا وہ دلوں تک کا حال جانتا ہے۔ ۴۴۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں کو تمھاری نظر میں کم کر کے دکھایا اور تم کو ان کی نظر میں کم کر کے دکھایا تا کہ اللہ اس امر کا فیصلہ کر دے جس کا ہونا طے تھا۔ اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

۴۵۔ اے ایمان والو، جب کسی گروہ سے تمھارا مقابلہ ہو تو تم ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو۔ ۴۶۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تمھارے اندر کمزوری آجائے گی اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۴۷۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے اور جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ حالاں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۴۸۔ اور جب شیطان نے انھیں ان کے اعمال خوش نما بنا کر دکھائے اور کہا کہ لوگوں میں سے آج کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں اور میں تمھارے ساتھ ہوں۔ مگر جب دونوں گروہ آمنے سامنے ہوئے تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور کہا کہ میں تم سے بری ہوں، میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم لوگ نہیں دیکھتے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ۴۹۔ جب منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے، وہ کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے، اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔

۵۰۔ اور اگر تم دیکھتے جب کہ فرشتے ان منکرین کی جان قبض کرتے ہیں، مارتے ہوئے ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر، اور یہ کہتے ہوئے کہ اب جلنے کا عذاب چکھو۔ ۵۱۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو تم نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجا تھا اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ ۵۲۔ فرعون والوں کی طرح اور جو ان سے پہلے تھے کہ انھوں نے اللہ کی نشانیوں کا

انکار کیا، پس اللہ نے ان کے گناہوں پر ان کو پکڑ لیا۔ بے شک اللہ قوت والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے۔ ۵۳۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ اس انعام کو جو وہ کسی قوم پر کرتا ہے، اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ اس کو نہ بدل دیں جو ان کے نفسوں میں ہے۔ اور بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۵۴۔ فرعون والوں کی طرح اور جو ان سے پہلے تھے کہ انھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا پھر ہم نے ان کے گناہوں کے سبب سے ان کو ہلاک کر دیا اور ہم نے فرعون والوں کو غرق کر دیا اور یہ سب لوگ ظالم تھے۔

۵۵۔ بے شک سب جانداروں میں بدترین اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنھوں نے انکار کیا اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ ۵۶۔ جن سے تم نے عہد لیا، پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں۔ ۵۷۔ پس اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو ان کو ایسی سزا دو کہ جو ان کے پیچھے ہیں وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں، تاکہ انھیں عبرت ہو۔ ۵۸۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے بدعہدی کا ڈر ہو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو، ایسی طرح کہ تم اور وہ برابر ہو جائیں۔ بے شک اللہ بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا۔

۵۹۔ اور انکار کرنے والے یہ نہ سمجھیں کہ وہ نکل بھاگیں گے، وہ ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ ۶۰۔ اور ان کے لئے جس قدر تم سے ہو سکے تیار رکھو قوت اور پلے ہوئے گھوڑے کہ اس سے تمھاری ہیبت رہے اللہ کے دشمنوں پر اور تمھارے دشمنوں پر اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے۔ اللہ ان کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، وہ تمھیں پورا کر دیا جائے گا اور تمھارے ساتھ کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ ۶۱۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی اس کے لئے جھک جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۶۲۔ اور اگر وہ تم کو دھوکا دینا چاہیں گے تو اللہ تمھارے لئے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت اور مومنین کے ذریعہ تم کو قوت دی۔ ۶۳۔ اور ان کے دلوں میں اتفاق پیدا کر دیا۔ اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر ڈالتے، تب بھی تم ان کے دلوں میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے۔ لیکن اللہ نے ان میں اتفاق پیدا کر دیا، بے شک وہ زور آور ہے، حکمت والا ہے۔

۶۴۔ اے نبی، تمھارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ مومنین جنھوں نے تمھارا ساتھ دیا ہے۔ ۶۵۔ اے نبی، مومنین کو لڑائی پر ابھارو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سو ہوں گے تو وہ ہزار منکروں پر غالب آئیں گے، اس واسطے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔ ۶۶۔ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے جان لیا کہ تم میں کچھ کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں سو ثابت قدم ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے، اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

۶۷۔ کسی نبی کے لئے لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک وہ زمین میں اچھی طرح خوں ریزی نہ کر لے۔ تم دنیا کے اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت کو چاہتا ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۶۸۔ اور اگر اللہ کا ایک لکھا ہوا پہلے سے موجود نہ ہوتا تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا، اس کے باعث تم کو سخت عذاب پہنچ جاتا۔ ۶۹۔ پس جو مال تم نے لیا ہے اس کو کھاؤ، وہ تمھارے لئے حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۷۰۔ اے نبی، تمھارے ہاتھ میں جو قیدی ہیں، ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمھارے دلوں میں کوئی بھلائی پائے گا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے، اس سے بہتر وہ تمھیں دے دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۷۱۔ اور اگر یہ تم سے بدعہدی کریں گے تو اس سے پہلے انھوں نے خدا سے بدعہدی کی تو خدا نے تم کو ان پر قابو دے دیا اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

۷۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا۔ اور وہ لوگ جنھوں نے پناہ دی اور مدد کی، وہ لوگ ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان لائے مگر انھوں نے ہجرت نہیں کی تو ان سے تمھارا رفاقت کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں۔ اور وہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا واجب ہے، الا یہ کہ مدد کسی ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ تمھارا معاہدہ

ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ ۷۳۔ اور جو لوگ منکر ہیں، وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اگر تم ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ پھیلے گا اور بڑا فساد ہوگا۔

۷۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی، یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے بخشش ہے اور بہترین رزق ہے۔ ۷۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمھارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں سے ہیں۔ اور خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں اللہ کے نوشتہ میں۔ بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

سورہ التوبہ ۹

۱۔ اعلانِ براءت ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین کو جن سے تم نے معاہدہ کئے تھے۔ ۲۔ پس تم لوگ ملک میں چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ منکروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ ۳۔ اعلان ہے اللہ اور رسول کی طرف سے بڑے حج کے دن لوگوں کے لئے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری الذمہ ہیں۔ اب اگر تم لوگ توبہ کرو تو تمھارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر تم منہ پھیروگے تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوش خبری دے دو۔ ۴۔ مگر جن مشرکوں سے تم نے معاہدہ کیا تھا، پھر انھوں نے تمھارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمھارے خلاف کسی کی مدد کی تو ان کا معاہدہ ان کی مدت تک پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔

۵۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور ان کو پکڑو اور ان کو گھیرو اور بیٹھو ہر جگہ ان کی گھات میں۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو انھیں چھوڑ دو۔ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۶۔ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص تم سے پناہ مانگے تو تم اس کو پناہ دے دو تاکہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اس کو اس کے امان کی جگہ پہنچا دو۔ یہ اس لئے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

۷۔ ان مشرکوں کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے، مگر جن لوگوں سے تم نے عہد کیا تھا مسجد حرام کے پاس، پس جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی ان سے سیدھے رہو، بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ ۸۔ کیسے عہد رہے گا جب کہ یہ حال ہے کہ اگر وہ تمھارے اوپر قابو پائیں تو تمھارے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔ وہ تم کو اپنے منہ کی بات سے راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دل انکار کرتے ہیں۔ اور ان میں اکثر بدعہد ہیں۔ ۹۔ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچ دیا، پھر انھوں نے اللہ کے راستہ سے روکا۔ بہت برا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ۱۰۔ کسی مومن کے معاملہ میں وہ نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا، یہی لوگ ہیں زیادتی کرنے والے۔ ۱۱۔ پس اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں۔ اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو جاننے والوں کے لئے۔

۱۲۔ اور اگر عہد کے بعد یہ اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمھارے دین میں عیب لگائیں تو کفر کے ان سرداروں سے لڑو۔ بے شک ان کی قسمیں کچھ نہیں، تاکہ وہ باز آئیں۔ ۱۳۔ کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جنھوں نے اپنے عہد توڑ دئے اور رسول کو نکالنے کی جسارت کی اور وہی ہیں جنھوں نے تم سے جنگ میں پہل کی۔ کیا تم ان سے ڈرو گے۔ اللہ زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ ۱۴۔ ان سے لڑو۔ اللہ تمھارے ہاتھوں ان کو سزا دے گا اور ان کو رُسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور اہلِ ایمان کے سینہ کو ٹھنڈا کرے گا اور ان کے دل کی جلن کو دور کر دے گا۔ ۱۵۔ اور اللہ توبہ نصیب کرے گا جس کو چاہے گا اور اللہ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔

۱۶۔ کیا تمھارا یہ گمان ہے کہ تم چھوڑ دئے جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنھوں نے جہاد کیا اور جنھوں نے اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو دوست نہیں بنایا اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۱۷۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالاں کہ وہ خود اپنے اوپر

کفر کے گواہ ہیں۔ ان لوگوں کے اعمال اکارت گئے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں۔ ۱۸۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔ ایسے لوگ امید ہے کہ ہدایت پانے والوں میں سے بنیں۔ ۱۹۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام کے بسانے کو برابر کر دیا اس شخص کے جو اللہ اور آخرت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ ۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا، ان کا درجہ اللہ کے یہاں بڑا ہے اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ ۲۱۔ ان کا رب ان کو خوش خبری دیتا ہے اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغوں کی جن میں ان کے لئے دائمی نعمت ہوگی۔ ۲۲۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔

۲۳۔ اے ایمان والو، اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں کفر کو عزیز رکھیں۔ اور تم میں سے جو ان کو اپنا دوست بنائیں گے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔ ۲۴۔ کہو کہ اگر تمھارے باپ اور تمھارے لڑکے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارا خاندان اور وہ جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو، یہ سب تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے اور اللہ نافرمان لوگوں کو راستہ نہیں دیتا۔

۲۵۔ بے شک اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمھاری مدد کی ہے اور حنین کے دن بھی جب تمھاری کثرت نے تم کو ناز میں مبتلا کر دیا تھا۔ پھر وہ تمھارے کچھ کام نہ آئی۔ اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی، پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ ۲۶۔ اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول اور مومنین پر اپنی سکینت اتاری اور ایسے لشکر اتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ نے منکروں کو سزا دی اور یہی منکروں کا بدلہ ہے۔ ۲۷۔ پھر اس کے بعد اللہ جس کو چاہے

توبہ نصیب کر دے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۲۸۔ اے ایمان والو، مشرکین بالکل ناپاک ہیں۔ پس وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ آئیں اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو اللہ اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے تم کو بے نیاز کر دے گا، اللہ علیم اور حکیم ہے۔

۲۹۔ ان اہل کتاب سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اللہ اور اس کے رسول کے حرام ٹھہرائے ہوئے کو حرام ٹھہراتے ہیں اور نہ دین حق کو اپنا دین بناتے ہیں، یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔ ۳۰۔ اور یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے اپنے منہ کی باتیں ہیں۔ وہ ان لوگوں کی بات کی نقل کر رہے ہیں جنھوں نے ان سے پہلے کفر کیا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے، وہ کدھر بہکے جا رہے ہیں۔ ۳۱۔ انھوں نے اللہ کے سوا اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا ڈالا اور مسیح ابن مریم کو بھی۔ حالاں کہ ان کو صرف یہ حکم تھا کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں۔ وہ پاک ہے اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔

۳۲۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ اپنی روشنی کو پورا کئے بغیر ماننے والا نہیں، خواہ منکروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ ۳۳۔ اسی نے اپنے رسول کو بھیجا ہے ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ اس کو سارے دین پر غالب کر دے خواہ یہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

۳۴۔ اے ایمان والو، اہل کتاب کے اکثر علماء اور مشائخ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دو۔ ۳۵۔ اس دن اس مال پر دوزخ کی آگ دہکائی جائے گی۔ پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ یہی ہے وہ جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کیا تھا۔ پس اب چکھو جو تم جمع کرتے رہے۔

۳۶۔ مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں، جس دن سے اس

نے آسمانوں اورزمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے ہیں۔ یہی ہے سیدھا دین۔ پس ان میں تم اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔ اور مشرکوں سے سب مل کرلڑو جس طرح وہ سب مل کرتم سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ ۳۷۔ مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں ایک اضافہ ہے۔ اس سے کفر کرنے والے گمراہی میں پڑتے ہیں، وہ کسی سال حرام مہینہ کوحلال کرلیتے ہیں اور کسی سال اس کوحرام کردیتے ہیں تا کہ خدا کے حرام کئے ہوئے کی گنتی پوری کرکے اس کے حرام کئے ہوئے کوحلال کرلیں۔ ان کے برے اعمال ان کے لئے خوش نما بنا دیئے گئے ہیں۔ اور اللہ انکار کرنے والوں کو راستہ نہیں دکھاتا۔

۳۸۔ اے ایمان والو، تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے۔ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کا سامان تو بہت تھوڑا ہے۔ ۳۹۔ اگر تم نہ نکلو گے تو خدا تم کو دردناک سزا دے گا اور تمھاری جگہ وہ دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم خدا کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ۴۰۔ اگر تم رسول کی مدد نہ کرو گے تو اللہ خود اس کی مدد کر چکا ہے جب کہ منکروں نے اس کو نکال دیا تھا، وہ صرف دو میں کا دوسرا تھا۔ جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور اس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور اللہ نے منکروں کی بات نیچی کردی اور اللہ ہی کی بات تو اونچی ہے اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۴۱۔ ہلکے اور بوجھل اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمھارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ ۴۲۔ اگر نفع قریب ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تمھارے پیچھے ہو لیتے، مگر یہ منزل ان پر کٹھن ہو گئی۔ اب وہ قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمھارے ساتھ چلتے۔ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقینا جھوٹے ہیں۔

۴۳۔ اللہ تم کو معاف کرے، تم نے کیوں انھیں اجازت دے دی۔ یہاں تک کہ تم پر

کھل جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی تم جان لیتے۔ ۴۴۔ جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، وہ کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ وہ اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد نہ کریں، اور اللہ ڈرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ۴۵۔ تم سے اجازت تو وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ پس وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔ ۴۶۔ اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو ضرور وہ اس کا کچھ سامان کر لیتے۔ مگر اللہ نے ان کا اٹھنا پسند نہ کیا اس لئے انھیں جما رہنے دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۴۷۔ اگر یہ لوگ تمھارے ساتھ نکلتے تو وہ تمھارے لئے خرابی ہی بڑھانے کا باعث بنتے اور وہ تمھارے درمیان فتنہ پردازی کے لئے دوڑ دھوپ کرتے اور تم میں ان کی سننے والے ہیں اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔ ۴۸۔ یہ پہلے بھی فتنہ کی کوشش کر چکے ہیں اور وہ تمھارے لئے کاموں کا الٹ پھیر کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا اور وہ ناخوش ہی رہے۔

۴۹۔ اور ان میں وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ مجھے رخصت دے دیجئے اور مجھ کو فتنہ میں نہ ڈالئے۔ سن لو، وہ تو فتنہ میں پڑ چکے۔ اور بے شک جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ۵۰۔ اگر تمھیں کوئی اچھائی پیش آتی ہے تو ان کو دکھ ہوتا ہے اور اگر تم کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا اور وہ خوش ہو کر لوٹتے ہیں۔ ۵۱۔ کہو، ہمیں صرف وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے۔ وہ ہمارا کارساز ہے اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ ۵۲۔ کہو، تم ہمارے لئے صرف دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے منتظر ہو۔ مگر ہم تمھارے حق میں اس کے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر عذاب بھیجے اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ پس تم انتظار کرو ہم بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہیں۔

۵۳۔ کہو، تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ بے شک تم نافرمان لوگ ہو۔ ۵۴۔ اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے صرف اس لئے محروم ہوئے کہ

انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور یہ لوگ نماز کے لئے آتے ہیں تو گرانی کے ساتھ
آتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں تو ناگواری کے ساتھ۔ ۵۵۔ تم ان کے مال اور اولاد کو کچھ وقعت
نہ دو۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے سے انھیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی
جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ منکر ہوں۔ ۵۶۔ وہ خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ وہ تم میں سے
ہیں حالاں کہ وہ تم میں سے نہیں۔ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو تم سے ڈرتے ہیں۔ ۵۷۔ اگر وہ کوئی
پناہ کی جگہ پائیں یا کوئی کھوہ یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو وہ بھاگ کر اس میں جا چھپیں۔

۵۸۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جو تم پر صدقات کے بارے میں عیب لگاتے ہیں۔ اگر
اس میں سے انھیں دے دیا جائے تو راضی رہتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے
ہیں۔ ۵۹۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسول نے جو کچھ انھیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے
کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے۔ اللہ اپنے فضل سے ہم کو اور بھی دے گا اور اس کا رسول بھی، ہم
کو تو اللہ ہی چاہئے۔ ۶۰۔ صدقات (زکوٰۃ) تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور
ان کارکنوں کے لئے جو صدقات کے کام پر مقرر ہیں۔ اور ان کے لئے جن کی تالیفِ قلب
مطلوب ہے۔ نیز گردنوں کے چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں اور اللہ کے راستہ میں اور
مسافر کی امداد میں۔ یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

۶۱۔ اور ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو نبی کو دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو کان ہے۔
کہو کہ وہ تمھاری بھلائی کے لئے کان ہے۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے
اور وہ رحمت ہے ان کے لئے جو تم میں اہل ایمان ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو دکھ دیتے ہیں
ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ ۶۲۔ وہ تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو راضی
کریں۔ حالاں کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق دار ہیں کہ وہ اس کو راضی کریں، اگر وہ مومن ہیں۔
۶۳۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے اس کے لئے جہنم کی آگ ہے
جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔ ۶۴۔ منافقین ڈرتے ہیں کہ کہیں مومنوں پر
ایسی سورہ نازل نہ ہو جائے جو ان کو ان کے دلوں کے بھیدوں سے آگاہ کر دے۔ کہو کہ تم مذاق

اڑالو، اللہ یقینا اس کو ظاہر کر دے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔ ۶۵۔ اور اگر تم ان سے پوچھو تو وہ کہیں گے کہ ہم تو ہنسی اور دل لگی کر رہے تھے۔ کہو، کیا تم اللہ سے اور اس کی آیات سے اور اس کے رسول سے ہنسی، دل لگی کر رہے تھے۔ ۶۶۔ بہانے مت بناؤ، تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔ اور ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں تو دوسرے گروہ کو تو ضرور سزا دیں گے کیوں کہ وہ مجرم ہیں۔

۶۷۔ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک ہی طرح کے ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ انھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافقین بہت نافرمان ہیں۔ ۶۸۔ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور منکروں سے اللہ نے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ان کے لئے بس ہے۔ ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لئے قائم رہنے والا عذاب ہے۔ ۶۹۔ جس طرح تم سے اگلے لوگ، وہ تم سے زور میں زیادہ تھے اور مال و اولاد کی کثرت میں تم سے بڑھے ہوئے تھے تو انھوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا اور تم نے بھی اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا، جیسا کہ تمھارے اگلوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا تھا۔ ۷۰۔ اور تم نے بھی وہی بحثیں کیں جیسی بحثیں انھوں نے کی تھیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ گھاٹے میں پڑنے والے ہیں۔ کیا انھیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے گزرے۔ قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور اصحاب مدین اور الٹی ہوئی بستیوں کی۔ ان کے پاس ان کے رسول دلیلوں کے ساتھ آئے، تو ایسا نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرتا، مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

۷۱۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۷۲۔ مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے باغوں کا کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وعدہ ہے،

ستھرے مکانوں کا ہمیشگی کے باغوں میں اور اللہ کی رضامندی جو سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۷۳۔ اے نبی، منکروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر کڑے بن جاؤ۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ۷۴۔ وہ خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہیں کہا۔ حالاں کہ انھوں نے کفر کی بات کہی اور وہ اسلام کے بعد منکر ہو گئے اور انھوں نے وہ چاہا جو انھیں حاصل نہ ہو سکی۔ اور یہ صرف اس کا بدلہ تھا کہ ان کو اللہ اور رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ اگر وہ توبہ کریں تو ان کے حق میں بہتر ہے اور اگر وہ اعراض کریں تو خدا ان کو دردناک عذاب دے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور زمین میں ان کا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔

۷۵۔ اور ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اس نے ہم کو اپنے فضل سے عطا کیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم صالح بن کر رہیں گے۔ ۷۶۔ پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا تو وہ بخل کرنے لگے اور برگشتہ ہو کر انھوں نے منہ پھیر لیا۔ ۷۷۔ پس اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق بٹھا دیا اس دن تک کے لئے جب کہ وہ اس سے ملیں گے، اس سبب سے کہ انھوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کی اور اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولتے رہے۔ ۷۸۔ کیا انھیں خبر نہیں کہ اللہ ان کے راز اور ان کی سرگوشی کو جانتا ہے اور اللہ تمام چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والا ہے۔ ۷۹۔ وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں ان مومنوں پر جو دل کھول کر صدقات دیتے ہیں اور جو صرف اپنی محنت مزدوری سے انفاق کرتے ہیں، وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اللہ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۸۰۔ تم ان کے لئے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ انھیں معاف کرنے کی درخواست کرو گے تو اللہ ان کو معاف کرنے والا نہیں۔ یہ اس لئے کہ انھوں نے اللہ اور رسول کا انکار کیا اور اللہ نافرمانوں کو راہ نہیں دکھاتا۔

۸۱۔ پیچھے رہ جانے والے اللہ کے رسول سے پیچھے بیٹھ رہنے پر بہت خوش ہوئے اور ان

کو گراں گزرا کہ وہ اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور انھوں نے کہا کہ گرمی میں نہ نکلو۔ کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے، کاش انھیں سمجھ ہوتی۔ ۸۲۔ پس وہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ، اس کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے۔ ۸۳۔ پس اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور وہ تم سے جہاد کے لئے نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ کبھی نہیں چلو گے اور نہ میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے لڑو گے۔ تم نے پہلی بار بھی بیٹھ رہنے کو پسند کیا تھا، پس پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ ۸۴۔ اور ان میں سے جو کوئی مر جائے، اس پر تم کبھی نماز نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہو۔ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ نافرمان تھے۔

۸۵۔ اور ان کے مال اور ان کی اولاد تم کو تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے سے ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ منکر ہوں۔ ۸۶۔ اور جب کوئی سورہ اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو تو ان کے مقدور والے تم سے رخصت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ دیجئے کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔ ۸۷۔ انھوں نے اس کو پسند کیا کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں۔ اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی پس وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ ۸۸۔ لیکن رسول اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں، انھوں نے اپنے مال اور جان سے جہاد کیا اور انھیں کے لئے ہیں خوبیاں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ ۸۹۔ ان کے لئے اللہ نے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۹۰۔ بدوی عربوں میں سے بھی بہانہ کرنے والے آئے کہ انھیں اجازت مل جائے اور جو اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولے، وہ بیٹھ رہے۔ ان میں سے جنھوں نے انکار کیا ان کو ایک دردناک عذاب پکڑے گا۔ ۹۱۔ کوئی گناہ کمزوروں پر نہیں ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جو خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیر خواہی کریں۔

نیک کاروں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۹۲۔ اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے کہ جب وہ تمھارے پاس آئے کہ تم ان کو سواری دو۔ تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ تم کو اس پر سوار کردوں تو وہ اس حال میں واپس ہوئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اس غم میں کہ انھیں کچھ میسر نہیں جو وہ خرچ کریں۔ ۹۳۔ الزام تو بس ان لوگوں پر ہے جو تم سے اجازت مانگتے ہیں حالاں کہ وہ مال دار ہیں۔ وہ اس پر راضی ہوگئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کردی، پس وہ نہیں جانتے۔

☆ ۹۴۔ تم جب ان کی طرف پلٹو گے تو وہ تمھارے سامنے عذر پیش کریں گے۔ کہہ دو کہ بہانے نہ بناؤ۔ ہم ہرگز تمھاری بات نہ مانیں گے۔ بے شک اللہ نے ہم کو تمھارے حالات بتادئے ہیں۔ اب اللہ اور رسول تمھارے عمل کو دیکھیں گے۔ پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو کھلے اور چھپے کا جاننے والا ہے، وہ تم کو بتادے گا جو کچھ تم کررہے تھے۔ ۹۵۔ یہ لوگ تمھاری واپسی پر تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ پس تم ان سے درگزر کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے بدلہ میں اس کے جو وہ کرتے رہے۔ ۹۶۔ وہ تمھارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ۔ اگر تم ان سے راضی بھی ہوجاؤ تو اللہ نافرمان لوگوں سے راضی ہونے والا نہیں۔

۹۷۔ دیہات والے کفر ونفاق میں زیادہ سخت ہیں اور وہ اسی لائق ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول پر جو کچھ اتارا ہے اس کے حدود سے بے خبر رہیں۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۹۸۔ اور دیہاتیوں میں ایسے بھی ہیں جو خدا کی راہ میں خرچ کو ایک تاوان سمجھتے ہیں اور تمھارے لئے زمانہ کی گردشوں کے منتظر ہیں۔ بری گردش خود انھیں پر ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۹۹۔ اور دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں، وہ اس کو اللہ کے یہاں قرب کا اور رسول کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں۔ ہاں بے شک وہ ان کے لئے قرب کا ذریعہ ہے۔ اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۱۰۰۔ اور مہاجرین و انصار میں جو لوگ سابق اور مقدم ہیں اور جنھوں نے خوبی کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ اور اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ ۱۰۱۔ اور تمھارے گرد و پیش جو دیہاتی ہیں ان میں منافق ہیں اور مدینہ والوں میں بھی منافق ہیں۔ وہ نفاق پر جم گئے ہیں۔ تم ان کو نہیں جانتے، ہم ان کو جانتے ہیں۔ ہم ان کو دہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ ایک عذاب عظیم کی طرف بھیجے جائیں گے۔

۱۰۲۔ کچھ اور لوگ ہیں جنھوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے۔ انھوں نے ملے جلے عمل کئے تھے، کچھ بھلے اور کچھ برے۔ امید ہے کہ اللہ ان پر توجہ کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۱۰۳۔ تم ان کے مالوں میں سے صدقہ لو، اس سے تم ان کو پاک کرو گے اور ان کا تزکیہ کرو گے۔ اور تم ان کے لئے دعا کرو۔ بے شک تمھاری دعا ان کے لئے وجہِ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ۱۰۴۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے۔ اور اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔ ۱۰۵۔ کہو کہ عمل کرو، اللہ اور اس کا رسول اور اہل ایمان تمھارے عمل کو دیکھیں گے اور تم جلد اس کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو تمام کھلے اور چھپے کو جانتا ہے۔ وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کر رہے تھے۔ ۱۰۶۔ کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ ابھی خدا کا حکم آنے تک ٹھہرا ہوا ہے، یا وہ ان کو سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۱۰۷۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جنھوں نے ایک مسجد بنائی نقصان پہنچانے کے لئے اور کفر کے لئے اور اہل ایمان میں پھوٹ ڈالنے کے لئے اور اس لئے تاکہ کمین گاہ فراہم کریں اس شخص کے لئے جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول سے لڑ رہا ہے۔ اور یہ لوگ قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی چاہی تھی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ ۱۰۸۔ تم اس عمارت میں کبھی کھڑے نہ ہونا۔ البتہ جس مسجد کی بنیاد اول دن سے تقوی پر پڑی ہے، وہ اس لائق ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے

والوں کو پسند کرتا ہے۔ ۱۰۹۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا سے ڈر پر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی، یا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے کو ہے۔ پھر وہ عمارت اس کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑی۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ ۱۱۰۔ اور یہ عمارت جو انھوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شک کی بنیاد بنی رہے گی بجز اس کے کہ اس کے دل ہی ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ علیم اور حکیم ہے۔

۱۱۱۔ بلاشبہ اللہ نے مومنوں سے ان کی جان اور ان کے مال کو خرید لیا ہے جنت کے بدلے۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پھر مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمہ ایک سچا وعدہ ہے، تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔ اور اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا کون ہے۔ پس تم خوشیاں کرو اس معاملہ پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے۔ اور یہی ہے سب سے بڑی کامیابی۔ ۱۱۲۔ وہ توبہ کرنے والے ہیں۔ عبادت کرنے والے ہیں۔ حمد کرنے والے ہیں۔ خدا کی راہ میں پھرنے والے ہیں۔ رکوع کرنے والے ہیں۔ سجدہ کرنے والے ہیں۔ بھلائی کا حکم کرنے والے ہیں۔ برائی سے روکنے والے ہیں۔ اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔ اور مومنوں کو خوش خبری دے دو۔

۱۱۳۔ نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں روا نہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا کریں، چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی ہوں جب کہ ان پر کھل چکا کہ یہ جہنم میں جانے والے لوگ ہیں۔ ۱۱۴۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے مغفرت کی دعا مانگنا صرف اس وعدہ کے سبب سے تھا جو اس نے اس سے کر لیا تھا۔ پھر جب اس پر کھل گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بے تعلق ہو گیا۔ بے شک ابراہیم بڑا نرم دل اور بردبار تھا۔ ۱۱۵۔ اور اللہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک ان کو صاف صاف وہ چیزیں بتا نہ دے جن سے انھیں بچنا ہے، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ ۱۱۶۔ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں میں اور زمین میں، وہ جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمھارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

۱۱۷۔ اللہ نے نبی پر اور مہاجرین و انصار پر توجہ فرمائی جنھوں نے تنگی کے وقت میں

نبی کا ساتھ دیا، بعد اس کے کہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل کجی کی طرف مائل ہو چکے تھے۔
پھر اللہ نے ان پر توجہ فرمائی۔ بے شک اللہ ان پر مہربان ہے، رحم کرنے والا ہے۔ ۱۱۸۔ اور
ان تینوں پر بھی اس نے توجہ فرمائی جن کا معاملہ اٹھا رکھا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی
وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور انھوں نے سمجھ لیا
کہ اللہ سے بچنے کے لئے خود اللہ کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں۔ پھر اللہ ان کی طرف پلٹا تا کہ وہ
اس کی طرف پلٹ آئیں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۱۹۔ اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔ ۱۲۰۔ مدینہ والوں اور
اطراف کے بدویوں کے لئے زیبا نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھ رہیں اور نہ یہ کہ اپنی
جان کو اس کی جان سے عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ جو پیاس اور تھکان اور بھوک بھی ان کو خدا کی
راہ میں لاحق ہوتی ہے اور جو قدم بھی وہ منکروں کو رنج پہنچانے والا اٹھاتے ہیں اور جو چیز بھی وہ
دشمن سے چھینتے ہیں، ان کے بدلے میں ان کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ اللہ نیکی کرنے
والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۲۱۔ اور جو چھوٹا یا بڑا خرچ انھوں نے کیا اور جو میدان انھوں نے
طے کئے، وہ سب ان کے لئے لکھا گیا تا کہ اللہ ان کے عمل کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔

۱۲۲۔ اور یہ ممکن نہ تھا کہ اہلِ ایمان سب کے سب نکل کھڑے ہوں۔ تو ایسا کیوں نہ
ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک حصہ نکل کر آتا، تا کہ وہ دین میں گہری سمجھ پیدا کرتا اور
واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو آگاہ کرتا تا کہ وہ بھی پرہیز کرنے والے بنتے۔

۱۲۳۔ اے ایمان والو، ان منکروں سے جنگ کرو جو تمھارے آس پاس ہیں اور چاہئے
کہ وہ تمھارے اندر سختی پائیں اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۱۲۴۔ اور جب
کوئی سورہ اترتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ
کر دیا۔ پس جو ایمان والے ہیں، ان کا اس نے ایمان زیادہ کر دیا اور وہ خوش ہو رہے ہیں۔
۱۲۵۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے تو اس نے بڑھا دی ان کی گندگی پر گندگی۔ اور وہ
مرنے تک منکر ہی رہے۔ ۱۲۶۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک بار یا دو بار آزمائش میں

ڈالے جاتے ہیں، پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں۔ ۱۲۷۔ اور جب کوئی سورہ اتاری جاتی ہے تو یہ لوگ ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں کہ کوئی دیکھتا تو نہیں، پھر چل دیتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ یہ سمجھ سے کام لینے والے لوگ نہیں ہیں۔

۱۲۸۔ تمھارے پاس ایک رسول آیا ہے جو خود تم میں سے ہے۔ تمھارا نقصان میں پڑنا اس پر شاق ہے۔ وہ تمھاری بھلائی کا حریص ہے۔ ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔ ۱۲۹۔ پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ اللہ میرے لئے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔

سورہ یونس ۱۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الرٰ، یہ پُرحکمت کتاب کی آیتیں ہیں۔ ۲۔ کیا لوگوں کو اس پر حیرت ہے کہ ہم نے انھیں میں سے ایک شخص پر وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ اور جو ایمان لائیں ان کو خوش خبری سنادو کہ ان کے لئے ان کے رب کے پاس سچا مرتبہ ہے۔ منکروں نے کہا کہ یہ شخص تو کھلا جادوگر ہے۔

۳۔ بے شک تمھارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں (ادوار) میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔ یہی اللہ تمھارا رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، کیا تم سوچتے نہیں۔

۴۔ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے، یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے۔ بے شک وہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے، پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے ان کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جنھوں نے انکار کیا ان کے انکار کے بدلے ان کے لئے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے۔

۵۔ اللہ ہی ہے جس نے سورج کو چمکتا بنایا اور چاند کو روشنی دی اور اس کی منزلیں مقرر کردیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں بنایا ہے۔

وہ نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے ان کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ ٦۔ یقینا رات اور دن کے الٹ پھیر میں اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے، ان میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں۔

۷۔ بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے بے پروا ہیں۔ ۸۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا بہ سبب اس کے جو وہ کرتے تھے۔ ۹۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے، اللہ ان کے ایمان کی بدولت ان کو پہنچا دے گا، ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، نعمت کے باغوں میں۔ ۱۰۔ اس میں ان کا قول ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے۔ اور ملاقات ان کی سلام ہوگی۔ اور ان کی آخری بات یہ ہوگی کہ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔

۱۱۔ اگر اللہ لوگوں کے لئے عذاب اسی طرح جلد پہنچا دے جس طرح وہ ان کے ساتھ رحمت میں جلدی کرتا ہے تو ان کی مدت ختم کر دی گئی ہوتی۔ لیکن ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں۔ ۱۲۔ اور انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف کو دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اس نے کبھی اپنے کسی برے وقت پر ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لئے ان کے اعمال خوش نما بنا دئے گئے ہیں۔

۱۳۔ اور ہم نے تم سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا جب کہ انھوں نے ظلم کیا۔ اور ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی ہوئی دلیلوں کے ساتھ آئے اور وہ ایمان لانے والے نہ بنے۔ ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو۔ ۱۴۔ پھر ہم نے ان کے بعد تم کو ملک میں جانشین بنایا تا کہ ہم دیکھیں کہ تم کیسا عمل کرتے ہو۔

۱۵۔ اور جب ان کو ہماری کھلی ہوئی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اس کو بدل

دو۔ کہو کہ میرا یہ کام نہیں کہ میں اپنے جی سے اس کو بدل دوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ۱۶۔ کہو کہ اللہ اگر چاہتا تو میں اس کو تمھیں نہ سناتا اور نہ اللہ اس سے تمھیں باخبر کرتا۔ میں اس سے پہلے تمھارے درمیان ایک عمر گزار چکا ہوں، پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ ۱۷۔ اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ یقیناً مجرموں کو فلاح حاصل نہیں ہوتی۔

۱۸۔ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکیں اور نہ نفع پہنچا سکیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ کہو، کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو اس کو آسمانوں اور زمین میں معلوم نہیں۔ وہ پاک اور برتر ہے اس سے جس کو وہ شریک کرتے ہیں۔ ۱۹۔ اور لوگ ایک ہی امت تھے۔ پھر انھوں نے اختلاف کیا۔ اور اگر تمھارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان کے درمیان اس امر کا فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

۲۰۔ اور وہ کہتے ہیں کہ نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی، کہو کہ غیب کی خبر تو اللہ ہی کو ہے۔ تم لوگ انتظار کرو، میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ۲۱۔ اور جب کوئی تکلیف پڑنے کے بعد ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ فوراً ہماری نشانیوں کے معاملہ میں حیلے بنانے لگتے ہیں۔ کہو کہ خدا اپنے حیلوں میں ان سے بھی زیادہ تیز ہے۔ یقیناً ہمارے فرشتے تمھاری حیلہ بازیوں کو لکھ رہے ہیں۔

۲۲۔ وہ اللہ ہی ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ چناں چہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور کشتیاں لوگوں کو لے کر موافق ہوا سے چل رہی ہوتی ہیں اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ یکایک تند ہوا آتی ہے اور ان پر ہر جانب سے موجیں اٹھنے لگتی ہیں اور وہ گمان کر لیتے ہیں کہ ہم گھر گئے۔ اس وقت وہ اپنے دین کو اللہ ہی کے لئے خالص کر کے اس کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دے دی تو یقیناً ہم شکر گزار بندے بنیں

گے ۔ ۲۳ ۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو فوراً ہی وہ زمین میں ناحق کی سرکشی کرنے لگتے ہیں ۔ اے لوگو، تمھاری سرکشی تمھارے اپنے ہی خلاف ہے، دنیا کی زندگی کا نفع اٹھالو، پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم بتا دیں گے جو کچھ تم کر رہے تھے ۔

۲۴ ۔ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے پانی کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا تو زمین کا سبزہ خوب نکلا جس کو آدمی کھاتے ہیں اور جس کو جانور کھاتے ہیں ۔ یہاں تک کہ جب زمین پوری رونق پر آ گئی اور سنور اٹھی اور زمین والوں نے گمان کرلیا کہ اب یہ ہمارے قابو میں ہے تو اچانک اس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو آ گیا، پھر ہم نے اس کو کاٹ کر ڈھیر کر دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں ۔ اس طرح ہم نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں ۔

۲۵ ۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے ۔ ۲۶ ۔ جن لوگوں نے بھلائی کی، ان کے لئے بھلائی ہے اور اس پر مزید بھی ۔ اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت ۔ یہی جنت والے لوگ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ ۲۷ ۔ اور جنھوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اس کے برابر ہے ۔ اور ان پر رسوائی چھائی ہوئی ہوگی ۔ کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا ۔ گویا کہ ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک دئے گئے ہیں ۔ یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔

۲۸ ۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ ٹھہرو تم بھی اور تمھارے بنائے ہوئے شریک بھی ۔ پھر ہم ان کے درمیان تفریق کر دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے ۔ ۲۹ ۔ اللہ ہمارے درمیان گواہی کے لئے کافی ہے ۔ ہم تمھاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے ۔ ۳۰ ۔ اس وقت ہر شخص اپنے اس عمل سے دو چار ہوگا جو اس نے کیا تھا اور لوگ اللہ اپنے مالک حقیقی کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو جھوٹ انھوں نے گھڑے تھے وہ سب ان سے جاتے رہیں گے ۔

۳۱۔ کہو کہ کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے، یا کون ہے جو کان پر اور
آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے۔ اور کون بے جان میں سے جاندار کو اور جاندار میں سے بے جان کو
نکالتا ہے۔ اور کون معاملات کا انتظام کر رہا ہے۔ وہ کہیں گے کہ اللہ۔ کہو کہ پھر کیا تم ڈرتے
نہیں۔ ۳۲۔ پس وہی اللہ تمھارا پروردگارِ حقیقی ہے۔ توفیق کے بعد بھٹکنے کے سوا اور کیا ہے، تم
کدھر پھرے جاتے ہو۔ ۳۳۔ اسی طرح تیرے رب کی بات سرکشی کرنے والوں کے حق
میں پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔

۳۴۔ کہو، کیا تمھارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہو، پھر
وہ دوبارہ بھی پیدا کرے۔ کہو، اللہ ہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔
پھر تم کہاں بھٹکے جاتے ہو۔ ۳۵۔ کہو، کیا تمھارے شرکاء میں کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا
ہو، کہہ دو کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے، وہ پیروی
کئے جانے کا مستحق ہے یا وہ جس کو خود ہی راستہ نہ ملتا ہو بلکہ اسے راستہ بتایا جائے۔ تم کو کیا ہو گیا
ہے، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ ۳۶۔ ان میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور
گمان حق بات میں کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۳۷۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو بنا لے۔ بلکہ یہ تصدیق ہے ان
پیشین گوئیوں کی جو اس کے پہلے سے موجود ہیں۔ اور کتاب کی تفصیل ہے، اس میں کوئی شک
نہیں کہ وہ خداوند عالم کی طرف سے ہے۔ ۳۸۔ کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کو گھڑ لیا
ہے۔ کہو کہ تم اس کی مانند کوئی سورہ لے آؤ۔ اور اللہ کے سوا تم جن کو بلا سکو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔
۳۹۔ بلکہ یہ لوگ اس چیز کو جھٹلا رہے ہیں جو ان کے علم کے احاطے میں نہیں آئی۔ اور جس کی
حقیقت ابھی ان پر نہیں کھلی۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے گزرے ہیں،
پس دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔

۴۰۔ اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور وہ بھی ہیں جو
اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور تیرا رب مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔ ۴۱۔ اور اگر وہ تم کو

جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو کہ میرا عمل میرے لئے ہے اور تمھارا عمل تمھارے لئے۔ تم اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو۔ ۴۲۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمھاری طرف کان لگاتے ہیں، تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے جب کہ وہ سمجھ سے کام نہ لے رہے ہوں۔ ۴۳۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو تمھاری طرف دیکھتے ہیں، تو کیا تم اندھوں کو راستہ دکھاؤ گے اگرچہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں۔ ۴۴۔ اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا، مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

۴۵۔ اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا، گویا کہ وہ بس دن کی ایک گھڑی دنیا میں تھے۔ وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ بے شک سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنھوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور وہ راہِ راست پر نہ آئے۔ ۴۶۔ ہم تم کو اس کا کوئی حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں یا تمھیں وفات دے دیں، بہر حال ان کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر اللہ گواہ ہے اس پر جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ ۴۷۔ اور ہر امت کے لئے ایک رسول ہے۔ پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوتا۔

۴۸۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔ ۴۹۔ کہو میں اپنے واسطے بھی برے اور بھلے کا مالک نہیں، مگر جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لئے ایک وقت ہے۔ جب ان کا وقت آجاتا ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے اور نہ آگے۔ ۵۰۔ کہو کہ بتاؤ، اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آپڑے یا دن کو آجائے تو مجرم لوگ اس سے پہلے کیا کر لیں گے۔ ۵۱۔ پھر کیا جب عذاب واقع ہو چکے گا تب اس پر یقین کرو گے۔ اب قائل ہوئے اور تم اسی کا تقاضا کرتے تھے۔ ۵۲۔ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ یہ اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو کچھ تم کماتے تھے۔

۵۳۔ اور وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات سچ ہے۔ کہو کہ ہاں میرے رب کی قسم، یہ سچ ہے اور تم اس کو تھکا نہ سکو گے۔ ۵۴۔ اور اگر ہر ظالم کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے تو وہ

اس کو فدیہ میں دے دینا چاہے گا۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنے دل میں پچھتائیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ ۵۵۔ یاد رکھو، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے، یاد رکھو، اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۵۶۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۵۷۔ اے لوگو، تمھارے پاس تمھارے رب کی جانب سے نصیحت آ گئی اور اس کے لئے شفاء جو سینوں میں ہوتی ہے اور اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت۔ ۵۸۔ کہو کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے۔ اب چاہئے کہ لوگ خوش ہوں، یہ اس سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔ ۵۹۔ کہو، یہ بتاؤ کہ اللہ نے تمھارے لئے جو رزق اتارا تھا، پھر تم نے اس میں سے کچھ کو حرام ٹھہرایا اور کچھ کو حلال۔ کہو، کیا اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہو۔ ۶۰۔ اور قیامت کے دن کے بارے میں ان لوگوں کا کیا خیال ہے جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے، مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

۶۱۔ اور تم جس حال میں بھی ہو اور قرآن میں سے جو حصہ بھی سنا رہے ہو اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو، ہم تمھارے اوپر گواہ رہتے ہیں جس وقت تم اس میں مشغول ہوتے ہو۔ اور تیرے رب سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز غائب نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، مگر وہ ایک واضح کتاب میں ہے۔ ۶۲۔ سن لو، اللہ کے دوستوں کے لئے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ۶۳۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔ ۶۴۔ ان کے لئے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۶۵۔ اور تم کو ان کی بات غم میں نہ ڈالے۔ زور سب اللہ ہی کے لئے ہے، وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۶۶۔ سنو، جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کر رہے ہیں، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور وہ محض اٹکل دوڑا رہے ہیں۔ ۶۷۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لئے

رات بنائی تا کہ تم سکون حاصل کرو۔ اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔

۶۸۔ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ وہ پاک ہے، بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمھارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ پر ایسی بات گھڑتے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے۔ ۶۹۔ کہو، جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ۷۰۔ ان کے لئے بس دنیا میں تھوڑا فائدہ اٹھا لینا ہے۔ پھر ہماری ہی طرف ان کا لوٹنا ہے۔ پھر ان کو ہم اس انکار کے بدلے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۷۱۔ اور ان کو نوح کا حال سناؤ۔ جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم، اگر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تم پر گراں ہو گیا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ تم اپنا متفقہ فیصلہ کر لو اور اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو، تم کو اپنے فیصلہ میں کوئی شبہ باقی نہ رہے۔ پھر تم لوگ میرے ساتھ جو کچھ کرنا چاہتے ہو، وہ کر گزرو اور مجھ کو مہلت نہ دو۔ ۷۲۔ اگر تم اعراض کرو گے تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی ہے۔ میری مزدوری تو اللہ کے ذمہ ہے۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ ۷۳۔ پھر انھوں نے اس کو جھٹلا دیا تو ہم نے نوح کو اور جو لوگ اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور ان کو جانشین بنایا۔ اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا۔ دیکھو کہ کیا انجام ہوا ان کا جن کو ڈرایا گیا تھا۔

۷۴۔ پھر ہم نے نوح کے بعد کتنے رسول بھیجے۔ وہ ان کے پاس کھلی کھلی دلیلیں لے کر آئے، مگر وہ اس پر ایمان لانے والے نہ بنے جس کو پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

۷۵۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا، مگر انھوں نے گھمنڈ کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔ ۷۶۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے سچی بات پہنچی تو انھوں نے کہا یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔ ۷۷۔ موسیٰ نے کہا

کہ کیا تم حق کو جادو کہتے ہو جب کہ وہ تمھارے پاس آچکا ہے۔ کیا یہ جادو ہے، حالاں کہ جادو والے کبھی فلاح نہیں پاتے۔ ۷۸۔ انھوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو اس راستے سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اور اس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو جائے، اور ہم کبھی تم دونوں کی بات ماننے والے نہیں ہیں۔

۷۹۔ اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے پاس لے آؤ۔ ۸۰۔ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو کچھ تمھیں ڈالنا ہے ڈالو۔ ۸۱۔ پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے۔ بے شک اللہ اس کو باطل کر دے گا، اللہ یقیناً مفسدوں کے کام کو سدھرنے نہیں دیتا۔ ۸۲۔ اور اللہ اپنے حکم سے حق کو حق کر دکھاتا ہے، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ ۸۳۔ پھر موسیٰ کو اس کی قوم میں سے چند نوجوانوں کے سوا کسی نے نہ مانا، فرعون کے ڈر سے اور خود اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے کہ کہیں وہ ان کو کسی فتنہ میں نہ ڈال دے، بے شک فرعون زمین میں غلبہ رکھتا تھا اور وہ ان لوگوں میں سے تھا جو حد سے گزر جاتے ہیں۔ ۸۴۔ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم، اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو، اگر تم واقعی فرماں بردار ہو۔ ۸۵۔ انھوں نے کہا، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب، ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ ۸۶۔ اور اپنی رحمت سے ہم کو منکر لوگوں سے نجات دے۔

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لئے مصر میں کچھ گھر مقرر کر لو اور اپنے ان گھروں کو قبلہ بناؤ اور نماز قائم کرو۔ اور اہل ایمان کو خوش خبری دے دو۔

۸۸۔ اور موسیٰ نے کہا، اے ہمارے رب، تو نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں رونق اور مال دیا ہے۔ اے ہمارے رب، اس لئے کہ وہ تیری راہ سے لوگوں کو بھٹکائیں۔ اے ہمارے رب، ان کے مال کو غارت کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔ ۸۹۔ فرمایا، تم دونوں کی دعا قبول کی گئی۔ اب تم دونوں جمے رہو اور ان لوگوں کی راہ کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

۹۰ ۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے ان کا پیچھا کیا، سرکشی اور زیادتی کی غرض سے ۔ یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو اس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں، مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ۔ اور میں اس کے فرماں برداروں میں ہوں ۔ ۹۱ ۔ کیا اب، اور اس سے پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا ۔ ۹۲ ۔ پس آج ہم تیرے بدن کو بچائیں گے تا کہ تو اپنے بعد والوں کے لئے نشانی بنے، اور بیشک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل رہتے ہیں ۔

۹۳ ۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانا دیا اور ان کو ستھری چیزیں کھانے کے لئے دیں ۔ پھر انھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس وقت جب کہ علم ان کے پاس آ چکا تھا ۔ یقینا تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ۔

۹۴ ۔ پس اگر تم کو اس چیز کے بارے میں شک ہے جو ہم نے تمھاری طرف اتاری ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لو جو تم سے پہلے سے کتاب پڑھ رہے ہیں ۔ بے شک یہ تم پر حق آیا ہے تمھارے رب کی طرف سے، پس تم شک کرنے والوں میں سے نہ بنو ۔ ۹۵ ۔ اور تم ان لوگوں میں شامل نہ ہو جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے، ورنہ تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گے ۔

۹۶ ۔ بے شک جن لوگوں پر تیرے رب کی بات پوری ہو چکی ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ ۹۷ ۔ خواہ ان کے پاس ساری نشانیاں آ جائیں جب تک کہ وہ دردناک عذاب کو سامنے آتا نہ دیکھ لیں ۔ ۹۸ ۔ پس کیوں نہ ہوا کہ کوئی بستی ایمان لاتی کہ اس کا ایمان اس کو نفع دیتا، یونس کی قوم کے سوا ۔ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب ٹال دیا اور ان کو ایک مدت تک بہرہ مند ہونے کا موقع دیا ۔

۹۹ ۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے ۔ پھر کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مومن ہو جائیں ۔ ۱۰۰ ۔ اور کسی شخص کے لئے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ایمان لا سکے ۔ اور اللہ ان لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ۔

۱۰۱۔ کہو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اسے دیکھو۔ اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچاتے جو ایمان نہیں لاتے۔ ۱۰۲۔ وہ تو بس اس طرح کے دن کا انتظار کر رہے ہیں جس طرح کے دن ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو پیش آئے۔ کہو، انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ ۱۰۳۔ پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور ان کو جو ایمان لائے۔ اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں گے۔

۱۰۴۔ کہو، اے لوگو اگر تم میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سوا۔ بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو وفات دیتا ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے بنوں۔ ۱۰۵۔ اور یہ کہ اپنا رخ یکسو ہو کر دین کی طرف کروں۔ اور مشرکوں میں سے نہ بنوں۔ ۱۰۶۔ اور اللہ کے علاوہ ان کو نہ پکارو جو تم کو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ پھر اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ۱۰۷۔ اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کر سکے۔ اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۱۰۸۔ کہو، اے لوگو، تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس حق آ گیا ہے۔ جو ہدایت قبول کرے گا، وہ اپنے ہی لئے کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا، اور میں تمھارے اوپر ذمہ دار نہیں ہوں۔ ۱۰۹۔ اور تم اس کی پیروی کرو جو تم پر وحی کی جاتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورہ ہود ۱۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓرٰ۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں پہلے محکم کی گئیں پھر ایک دانا اور خبیر ہستی کی طرف سے ان کی تفصیل کی گئی۔ ۲۔ کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ میں تم کو اس کی طرف

سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ ۳۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور
اس کی طرف پلٹ آؤ، وہ تم کو ایک مدت تک برتوائے گا اچھا برتوانا، اور ہر زیادہ کے مستحق کو
اپنی طرف سے زیادہ عطا کرے گا۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو میں تمھارے حق میں ایک بڑے دن
کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ۴۔ تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۔ دیکھو، یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تا کہ اس سے چھپ جائیں۔ خبردار، جب
وہ کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں، اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر
کرتے ہیں۔ وہ دلوں کی بات تک جاننے والا ہے۔ ☆۶۔ اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں
جس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو۔ اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا
ہے۔ سب کچھ ایک کھلی ہوئی کتاب میں موجود ہے۔

۷۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ اور اس کا عرش پانی
پر تھا، تا کہ تم کو آزمائے کہ کون تم میں اچھا کام کرتا ہے۔ اور اگر تم کہو کہ مرنے کے بعد تم لوگ
اٹھائے جاؤ گے تو منکرین کہتے ہیں یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔ ۸۔ اور اگر ہم کچھ مدت تک ان کی سزا کو
روک دیں تو کہتے ہیں کہ کیا چیز اس کو روکے ہوئے ہے۔ آگاہ، جس دن وہ ان پر آپڑے گا تو وہ
ان سے پھیرا نہ جاسکے گا اور ان کو گھیرے گی وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑا رہے تھے۔

۹۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی رحمت سے نوازتے ہیں پھر اس سے اس کو محروم
کردیتے ہیں تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ ۱۰۔ اور اگر کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی
تھی، اس کو ہم نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ ساری مصیبتیں مجھ سے دور ہوگئیں، وہ
اترانے والا اور اکڑنے والا بن جاتا ہے۔ ۱۱۔ مگر جو لوگ صبر کرنے والے اور نیک عمل
کرنے والے ہیں، ان کے لئے بخشش ہے اور بڑا اجر۔

۱۲۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اس چیز کا کچھ حصہ چھوڑ دو جو تمھاری طرف وحی کی گئی ہے۔ اور تم
اس بات پر تنگ دل ہو کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی
فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ تم تو صرف ڈرانے والے ہو اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے۔ ۱۳۔ کیا وہ کہتے

ہیں کہ پیغمبر نے اس کتاب کو گھڑ لیا ہے۔ کہو، تم بھی ایسی ہی دس سورتیں بنا کر لے آؤ اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔ ۱۴۔ پس اگر وہ تمھارا کہا پورا نہ کر سکیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر کیا تم حکم مانتے ہو۔

۱۵۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتے ہیں، ہم ان کے اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیتے ہیں۔ اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ ۱۶۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ انھوں نے دنیا میں جو کچھ بنایا تھا وہ برباد ہوا اور خراب گیا جو انھوں نے کمایا تھا۔

۱۷۔ بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک دلیل پر ہے، اس کے بعد اللہ کی طرف سے اس کے لئے ایک گواہ بھی آ گیا، اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی، ایسے ہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جماعتوں میں سے جو کوئی اس کا انکار کرے تو اس کے وعدہ کی جگہ آگ ہے۔ پس تم اس کے بارے میں کسی شک میں نہ پڑو۔ یہ حق ہے تمھارے رب کی طرف سے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

۱۸۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہوں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا۔ سنو، اللہ کی لعنت ہے ظالموں کے اوپر۔ ۱۹۔ ان لوگوں کے اوپر جو اللہ کے راستہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں۔ یہی لوگ آخرت کے منکر ہیں۔ ۲۰۔ وہ لوگ زمین میں اللہ کو بے بس کرنے والے نہیں اور نہ اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار ہے، ان پر دہرا عذاب ہوگا۔ وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔ ۲۱۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا۔ اور وہ سب کچھ ان سے کھویا گیا جو انھوں نے گھڑ رکھا تھا۔ ۲۲۔ اس میں شک نہیں کہ یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہیں گے۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کئے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی وہی لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۴۔ ان دونوں فریقوں

کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا۔ کیا یہ دونوں یکساں ہو جائیں گے۔ کیا تم غور نہیں کرتے۔

۲۵۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ میں تم کو کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔ ۲۶۔ یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں۔ ۲۷۔ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا، جنھوں نے انکار کیا تھا کہ ہم تو تم کو بس اپنے جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں۔ اور ہم نہیں دیکھتے کہ کوئی تمھارا تابع ہوا ہو، سوائے ان کے جو ہم میں پست لوگ ہیں، بے سمجھے بوجھے۔ اور ہم نہیں دیکھتے کہ تم کو ہمارے اوپر کچھ بڑائی حاصل ہو، بلکہ ہم تو تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۲۸۔ نوح نے کہا اے میری قوم، بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ پر اپنے پاس سے رحمت بھیجی ہے، مگر وہ تم کو نظر نہ آئی تو کیا ہم اس کو تم پر چپکا سکتے ہیں جب کہ تم اس سے بیزار ہو۔ ۲۹۔ اور اے میری قوم، میں اس پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو بس اللہ کے ذمہ ہے اور میں ہرگز ان کو اپنے سے دور کرنے والا نہیں جو ایمان لائے ہیں۔ ان لوگوں کو اپنے رب سے ملنا ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں تم لوگ جہالت میں مبتلا ہو۔ ۳۰۔ اور اے میری قوم، اگر میں ان لوگوں کو دھتکار دوں تو خدا کے مقابلہ میں کون میری مدد کرے گا۔ کیا تم غور نہیں کرتے۔ ۳۱۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ اور نہ میں غیب کی خبر رکھتا ہوں۔ اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ جو لوگ تمھاری نگاہوں میں حقیر ہیں، ان کو اللہ کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو میں ہی ظالم ہوں گا۔

۳۲۔ انھوں نے کہا کہ اے نوح، تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کر لیا۔ اب وہ چیز لے آؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے رہے ہو، اگر تم سچے ہو۔ ۳۳۔ نوح نے کہا اس کو تو تمھارے اوپر اللہ ہی لائے گا اگر وہ چاہے گا اور تم اس کے قابو سے باہر نہ جا سکو گے۔

۳۴۔ اور میری نصیحت تم کو فائدہ نہیں دے گی اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں جب کہ اللہ یہ چاہتا ہو کہ وہ تم کو گمراہ کرے۔ وہی تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

۳۵۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو گھڑ لیا ہے۔ کہو کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرا جرم میرے اوپر ہے اور جو جرم تم کر رہے ہو، اس سے میں بری ہوں۔

۳۶۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ اب تمھاری قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا، سوا اس کے جو ایمان لا چکا ہے۔ پس تم ان کاموں پر غمگین نہ ہو جو وہ کر رہے ہیں۔ ۳۷۔ اور ہمارے روبرو اور ہمارے حکم سے تم کشتی بناؤ اور ظالموں کے حق میں مجھ سے بات نہ کرو، بے شک یہ لوگ غرق ہوں گے۔ ۳۸۔ اور نوح کشتی بنانے لگا۔ اور جب اس کی قوم کا کوئی سردار اس پر گزرتا تو وہ اس کی ہنسی اڑاتا، انھوں نے کہا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنس رہے ہیں۔ ۳۹۔ تم جلد جان لو گے کہ وہ کون ہیں جن پر وہ عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کر دے اور اس پر وہ عذاب اترتا ہے جو دائمی ہے۔

۴۰۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور طوفان ابل پڑا، ہم نے نوح سے کہا کہ ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھ لو اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوا ان اشخاص کے جن کی بابت پہلے کہا جا چکا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی۔ اور تھوڑے ہی لوگ تھے جو نوح کے ساتھ ایمان لائے تھے۔ ۴۱۔ اور نوح نے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا بھی۔ بیشک میرا رب بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۴۲۔ اور کشتی پہاڑ جیسی موجوں کے درمیان ان کو لے کر چلنے لگی۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جو اس سے الگ تھا۔ اے میرے بیٹے، ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور منکروں کے ساتھ مت رہ۔ ۴۳۔ اس نے کہا میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھ کو پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا کہ آج کوئی اللہ کے حکم سے بچانے والا نہیں، مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ اور دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا۔ ۴۴۔ اور کہا گیا کہ اے زمین، اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی سکھا دیا گیا۔ اور معاملہ کا فیصلہ ہو گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور کہہ دیا گیا کہ دور ہو ظالموں کی قوم۔

۴۵۔ اور نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب، میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے، اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے۔ اور تو سب سے بڑا حاکم ہے۔ ۴۶۔ خدا نے کہا اے نوح، وہ تیرے گھر والوں میں نہیں۔ اس کے کام خراب ہیں۔ پس مجھ سے اس چیز کے لئے سوال نہ کرو جس کا تمھیں علم نہیں۔ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم جاہلوں میں سے نہ بنو۔ ۴۷۔ نوح نے کہا کہ اے میرے رب، میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اور اگر تو مجھے معاف نہ کرے اور مجھ پر رحم نہ فرمائے تو میں برباد ہو جاؤں گا۔

۴۸۔ کہا گیا کہ اے نوح، اترو، ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور برکتوں کے ساتھ، تم پر اور ان گروہوں پر جو تمھارے ساتھ ہیں۔ اور (ان سے ظہور میں آنے والے) گروہ کہ ہم ان کو فائدہ دیں گے، پھر ان کو ہماری طرف سے ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ ۴۹۔ یہ غیب کی خبریں ہیں جن کو ہم تمھاری طرف وحی کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ان کو جانتے تھے اور نہ تمھاری قوم۔ پس صبر کرو بے شک آخری انجام ڈرنے والوں کے لئے ہے۔

۵۰۔ اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ تم نے محض جھوٹ گھڑ رکھے ہیں۔ ۵۱۔ اے میری قوم، میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے۔ ۵۲۔ اور اے میری قوم، اپنے رب سے معافی چاہو، پھر اس کی طرف پلٹو۔ وہ تمھارے اوپر خوب بارشیں برسائے گا۔ اور تمھاری قوت پر مزید قوت کا اضافہ کرے گا۔ اور تم مجرم ہو کر روگردانی نہ کرو۔

۵۳۔ انھوں نے کہا کہ اے ہود، تم ہمارے پاس کوئی کھلی ہوئی نشانی لے کر نہیں آئے ہو، اور ہم تمھارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں۔ اور ہم ہرگز تم کو ماننے والے نہیں ہیں۔ ۵۴۔ ہم تو یہی کہیں گے کہ تمھارے اوپر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار پڑ گئی ہے۔ ہود نے کہا، میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں ان سے جن کو تم شریک کرتے ہو۔ ۵۵۔ اس کے سوا۔ پس تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو،

پھر مجھ کو مہلت نہ دو۔ ۵۶۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمھارا رب بھی۔ کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

۵۷۔ اگر تم اعراض کرتے ہو تو میں نے تم کو وہ پیغام پہنچا دیا جس کو دے کر مجھے تمھاری طرف بھیجا گیا تھا۔ اور میرا رب تمھاری جگہ تمھارے سوا کسی اور گروہ کو جانشین (خلیفۃ) بنائے گا۔ تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ۵۸۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا، ہم نے اپنی رحمت سے بچا دیا ہود کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے ان کو ایک سخت عذاب سے بچا دیا۔ ۵۹۔ اور یہ عاد تھے کہ انھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا۔ اور اس کے رسولوں کو نہ مانا اور ہر سرکش اور مخالف کی بات کی اتباع کی۔ ۶۰۔ اور ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اس دنیا میں اور قیامت کے دن۔ سن لو، عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سن لو، دوری ہے عاد کے لئے جو ہود کی قوم تھی۔

۶۱۔ اور ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا، اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمھاراا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے بنایا، اور اس میں تم کو آباد کیا۔ پس معافی چاہو، پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ بے شک میرا رب قریب ہے، قبول کرنے والا ہے۔ ۶۲۔ انھوں نے کہا کہ اے صالح اس سے پہلے ہم کو تم سے امید تھی۔ کیا تم ہم کو ان کی عبادت سے روکتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے۔ اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو، اس کے بارے میں ہم کو سخت شبہہ ہے اور ہم بڑے خلجان میں ہیں۔ ۶۳۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ کو اپنے پاس سے رحمت دی ہے تو مجھ کو خدا سے کون بچائے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں۔ پس تم کچھ نہیں بڑھاؤ گے میرا سوائے نقصان کے۔

۶۴۔ اور اے میری قوم، یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے لئے ایک نشانی ہے۔ پس اس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے۔ اور اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ بہت جلد تم کو عذاب پکڑ لے گا۔ ۶۵۔ پھر انھوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے۔ تب صالح نے کہا کہ تین دن اور

اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو۔ یہ ایک وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا۔ ٦٦۔ پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔ بیشک تیرا رب ہی قوی اور زبردست ہے۔ ٦٧۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا، ان کو ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا، پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ ٦٨۔ جیسے کہ وہ کبھی ان میں بسے ہی نہیں۔ سنو، ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا۔ سنو، پھٹکار ہے ثمود کے لئے۔

٦٩۔ اور ابراہیم کے پاس ہمارے فرشتے خوش خبری لے کر آئے۔ کہا تم پر سلامتی ہو۔ ابراہیم نے کہا تم پر بھی سلامتی ہو۔ پھر دیر نہ گزری کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ ۷۰۔ پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو وہ کھٹک گیا اور دل میں ان سے ڈرا۔ انھوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ۷۱۔ اور ابراہیم کی بیوی کھڑی تھی، وہ ہنس پڑی۔ پس ہم نے اس کو اسحاق کی خوش خبری دی اور اسحاق کے آگے یعقوب کی۔ ۷۲۔ اس نے کہا، اے خرابی، کیا میں بچہ جنوں گی، حالاں کہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔ یہ تو ایک عجیب بات ہے۔ ۷۳۔ فرشتوں نے کہا، کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو۔ ابراہیم کے گھر والو، تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہیں۔ بے شک اللہ نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا ہے۔

۷۴۔ پھر جب ابراہیم کا خوف دور ہوا اور اس کو خوش خبری ملی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ ۷۵۔ بے شک ابراہیم بڑا حلیم اور نرم دل تھا اور رجوع کرنے والا تھا۔ ۷٦۔ اے ابراہیم اس کو چھوڑو۔ تمھارے رب کا حکم آچکا ہے اور ان پر ایک ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جاتا۔

۷۷۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ گھبرایا اور ان کے آنے سے دل تنگ ہوا۔ اس نے کہا آج کا دن بڑا سخت ہے۔ ۷۸۔ اور اس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے۔ اور وہ پہلے سے برے کام کر رہے تھے۔ لوط نے کہا اے میری

قوم، یہ میری بیٹیاں ہیں، وہ تمھارے لئے زیادہ پاکیزہ ہیں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو میرے مہمانوں کے سامنے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھلا آدمی نہیں ہے۔ ۷۹۔ انھوں نے کہا، تم جانتے ہو کہ ہم کو تمھاری بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں، اور تم جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔

۸۰۔ لوط نے کہا، کاش میرے پاس تم سے مقابلہ کی قوت ہوتی یا میں جا بیٹھتا کسی مستحکم پناہ میں۔ ۸۱۔ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط، ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ ہرگز تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ پس تم اپنے لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے نکل جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمھاری عورت کہ اس پر وہی کچھ گزرنے والا ہے جو ان لوگوں پر گزرے گا۔ ان کے لئے صبح کا وقت مقرر ہے، کیا صبح قریب نہیں۔ ۸۲۔ پھر جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس بستی کو تلپٹ کر دیا اور اس پر پتھر برسائے کنکر کے، تہ بہ تہ۔ ۸۳۔ تمھارے رب کے پاس سے نشان لگائے ہوئے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

۸۴۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں، اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ۸۵۔ اور اے میری قوم، ناپ اور تول کو پورا کرو انصاف کے ساتھ۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو۔ اور زمین پر فساد نہ مچاؤ۔ ۸۶۔ جو اللہ کا دیا ہوا بچ رہے، وہ تمھارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ اور میں تمھارے اوپر نگہبان نہیں ہوں۔

۸۷۔ انھوں نے کہا کہ اے شعیب، کیا تمھاری نماز تم کو یہ سکھاتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے۔ یا اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں۔ بس تم ہی تو ایک دانش مند اور نیک چلن آدمی ہو۔

۸۸۔ شعیب نے کہا کہ اے میری قوم، بتاؤ، اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے اپنی جانب سے مجھ کو اچھا رزق بھی دیا۔ اور میں نہیں چاہتا کہ میں خود وہی کام کروں جس سے میں تم کو روک رہا ہوں۔ میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں، جہاں تک

ہو سکے۔ اور مجھے توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے۔ اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ۸۹۔ اور اے میری قوم، ایسا نہ ہو کہ میری ضد کر کے تم پر وہ آفت آ پڑے جو قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آئی تھی، اور لوط کی قوم تو تم سے دور بھی نہیں۔ ۹۰۔ اور اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف پلٹ آؤ۔ بے شک میرا رب مہربان اور محبت والا ہے۔

۹۱۔ انھوں نے کہا کہ اے شعیب، جو تم کہتے ہو، اس کا بہت سا حصہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تو ہم میں کمزور ہے۔ اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے۔ اور تم ہم پر کچھ بھاری نہیں۔ ۹۲۔ شعیب نے کہا کہ اے میری قوم، کیا میری برادری تم پر اللہ سے زیادہ بھاری ہے۔ اور اللہ کو تم نے پس پشت ڈال دیا۔ بے شک میرے رب کے قابو میں ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۹۳۔ اور اے میری قوم، تم اپنے طریقہ پر کام کئے جاؤ اور میں اپنے طریقہ پر کام کرتا رہوں گا۔ جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے اوپر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور انتظار کرو، میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

۹۴۔ اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب کو اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا، ان کو کڑک نے پکڑ لیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ ۹۵۔ گویا کہ وہ کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سنو، پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی تھی ثمود کو۔

۹۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح سند کے ساتھ بھیجا۔ ۹۷۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ پھر وہ فرعون کے حکم پر چلے حالاں کہ فرعون کا حکم راستی پر نہ تھا۔ ۹۸۔ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا اور ان کو آگ پر پہنچائے گا۔ اور کیسا برا گھاٹ ہے جس پر وہ پہنچیں گے۔ ۹۹۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ کیسا برا انعام ہے جو ان کو ملا۔

۱۰۰۔ یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم تم کو سنا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض

بستیاں اب تک قائم ہیں اور بعض مٹ گئیں۔ ۱۰۱۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انھوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ پھر جب تیرے رب کا حکم آ گیا تو ان کے معبود ان کے کچھ کام نہ آئے جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے۔ اور انھوں نے ان کے حق میں بربادی کے سوا اور کچھ نہیں بڑھایا۔

۱۰۲۔ اور تیرے رب کی پکڑ ایسی ہی ہے جب کہ وہ بستیوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا ہے۔ بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہے۔ ۱۰۳۔ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈریں۔ وہ ایک ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے۔ اور وہ حاضری کا دن ہوگا۔ ۱۰۴۔ اور ہم اس کو ایک مدت کے لئے ٹال رہے ہیں جو مقرر ہے۔ ۱۰۵۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی جان اس کی اجازت کے بغیر کلام نہ کر سکے گی۔ پس ان میں کچھ بدبخت ہوں گے، اور کچھ نیک بخت۔

۱۰۶۔ پس جو لوگ بدبخت ہیں وہ آگ میں ہوں گے۔ ان کو وہاں چیخنا ہے اور دھاڑنا۔ ۱۰۷۔ وہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں، مگر جو تیرا رب چاہے۔ بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہتا ہے۔ ۱۰۸۔ اور جو لوگ نیک بخت ہیں۔ وہ جنت میں ہوں گے، وہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں، مگر جو تیرا رب چاہے بخشش ہے بے انتہا۔ ۱۰۹۔ پس تو ان چیزوں سے شک میں نہ رہ جن کی یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں۔ یہ تو بس اسی طرح عبادت کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کر رہے تھے۔ اور ہم ان کا حصہ انھیں پورا پورا دیں گے بغیر کسی کمی کے۔

۱۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ پھر اس میں پھوٹ پڑ گئی۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات نہ آ چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور ان کو اس میں شبہ ہے کہ وہ مطمئن نہیں ہونے دیتا۔ ۱۱۱۔ اور یقینا تیرا رب ہر ایک کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دے گا۔ وہ باخبر ہے اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔

۱۱۲۔ پس تم جمے رہو جیسا کہ تم کو حکم ہوا ہے اور وہ بھی جنھوں نے تمھارے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ ۱۱۳۔ اور ان کی طرف نہ جھکو

جنھوں نے ظلم کیا، ورنہ تم کو آگ پکڑ لے گی اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی مددگار نہیں، پھر تم کہیں مدد نہ پاؤ گے۔ ۱۱۴۔ اور نماز قائم کرو دن کے دونوں حصوں میں اور رات کے کچھ حصہ میں۔ بے شک نیکیاں دور کرتی ہیں برائیوں کو۔ یہ یاددہانی ہے یاددہانی حاصل کرنے والوں کے لئے۔ ۱۱۵۔ اور صبر کرو، اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۱۶۔ پس کیوں نہ ایسا ہوا کہ تم سے پہلے کی قوموں میں ایسے اہلِ خیر ہوتے جو لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے۔ ایسے تھوڑے لوگ نکلے جن کو ہم نے ان میں سے بچالیا۔ اور ظالم لوگ تو اسی عیش میں پڑے رہے جو انھیں ملا تھا اور وہ مجرم تھے۔ ۱۱۷۔ اور تیرا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ناحق تباہ کردے، حالاں کہ اس کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں۔

۱۱۸۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا، مگر وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے۔ ۱۱۹۔ سوا ان کے جن پر تیرا رب رحم فرمائے۔ اور اس نے اسی لئے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے اکھٹے بھر دوں گا۔

۱۲۰۔ اور ہم رسولوں کے احوال سے سب چیز تمھیں سنا رہے ہیں۔ جس سے تمھارے دل کو مضبوط کریں اور اس میں تمھارے پاس حق آیا ہے اور مومنوں کے لئے نصیحت اور یاد دہانی۔ ۱۲۱۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے، ان سے کہو کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو اور ہم اپنے طریقہ پر عمل کر رہے ہیں۔ ۱۲۲۔ اور انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں۔ ۱۲۳۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی بات اللہ کے پاس ہے اور وہی تمام امور کا مرجع ہے۔ پس تم اس کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو اور تمھارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو۔

سورہ یوسف ۱۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓرٰ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ۲۔ ہم نے اس کو عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تا کہ تم سمجھو۔ ۳۔ ہم تم کو بہترین سرگزشت سناتے ہیں اس قرآن کی بدولت جو ہم نے تمھاری

طرف وحی کیا۔ اس سے پہلے بے شک تو بے خبروں میں تھا۔

۴۔ جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا جان، میں نے خواب میں گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں۔ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ ۵۔ اس کے باپ نے کہا کہ اے میرے بیٹے، تم اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا کہ وہ تمھارے خلاف کوئی سازش کرنے لگیں۔ بے شک شیطان آدمی کا کھلا ہوا دشمن ہے۔ ۶۔ اور اسی طرح تیرا رب تجھ کو منتخب کرے گا اور تم کو باتوں کی حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اور آل یعقوب پر اپنی نعمت پوری کرے گا جس طرح وہ اس سے پہلے تمھارے اجداد —— ابراہیم اور اسحاق پر اپنی نعمت پوری کر چکا ہے۔ یقینا تیرا رب علیم اور حکیم ہے۔

۷۔ حقیقت یہ ہے کہ یوسف اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ ۸۔ جب اس کے بھائیوں نے آپس میں کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں۔ حالاں کہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔ یقینا ہمارا باپ ایک کھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہے۔ ۹۔ یوسف کو قتل کر دو یا اس کو کسی جگہ پھینک دو تا کہ تمھارے باپ کی توجہ صرف تمھاری طرف ہو جائے۔ اور اس کے بعد تم بالکل ٹھیک ہو جانا۔ ۱۰۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو۔ اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو تو اس کو کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو۔ کوئی راہ چلتا قافلہ اس کو نکال لے جائے گا۔

۱۱۔ انھوں نے اپنے باپ سے کہا، اے ہمارے باپ، کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے معاملہ میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے۔ حالاں کہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ ۱۲۔ کل اس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے، کھائے اور کھیلے، اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ ۱۳۔ باپ نے کہا، میں اس سے غمگین ہوتا ہوں کہ تم اس کو لے جاؤ اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ اس کو کوئی بھیڑیا کھا جائے جب کہ تم اس سے غافل ہو۔ ۱۴۔ انھوں نے کہا کہ اگر اس کو بھیڑیا کھا گیا جب کہ ہم ایک پوری جماعت ہیں، تو ہم بڑے خسارے والے ثابت ہوں گے۔

۱۵۔ پھر جب وہ اس کو لے گئے اور یہ طے کر لیا کہ اس کو ایک اندھے کنویں میں ڈال

دیں اور ہم نے یوسف کو وحی کی کہ تو ان کو ان کا یہ کام جتائے گا اور وہ تجھ کو نہ جانیں گے۔ ۱۶۔ اور وہ شام کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ ۱۷۔ انھوں نے کہا کہ اے ہمارے باپ، ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا۔ پھر اس کو بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کا یقین نہ کریں گے، چاہے ہم سچے ہوں۔ ۱۸۔ اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے۔ باپ نے کہا نہیں، بلکہ تمھارے نفس نے تمھارے لئے ایک بات بنا دی ہے۔ اب صبر ہی بہتر ہے۔ اور جو بات تم ظاہر کر رہے ہو، اس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔

۱۹۔ اور ایک قافلہ آیا تو انھوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا۔ اس نے اپنا ڈول لٹکا دیا۔ اس نے کہا، خوش خبری ہو، یہ تو ایک لڑکا ہے۔ اور اس کو تجارت کا مال سمجھ کر محفوظ کر لیا۔ اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ ۲۰۔ اور انھوں نے اس کو تھوڑی سی قیمت، چند درہم کے عوض بیچ دیا۔ اور وہ اس سے بے رغبت تھے۔

۲۱۔ اور اہل مصر میں سے جس شخص نے اس کو خریدا، اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو اچھی طرح رکھو۔ امید ہے کہ وہ ہمارے لئے مفید ہو یا ہم اس کو بیٹا بنا لیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں جگہ دی۔ اور تاکہ ہم اس کو باتوں کی تاویل سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب رہتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۲۲۔ اور جب وہ اپنی پختگی کو پہنچا ہم نے اس کو حکم اور علم عطا کیا۔ اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۲۳۔ اور یوسف جس عورت کے گھر میں تھا وہ اس کو پھسلانے لگی اور ایک روز اس نے دروازے بند کر دئے اور بولی کہ آجا۔ یوسف نے کہا خدا کی پناہ۔ وہ میرا آقا ہے، اس نے مجھ کو اچھی طرح رکھا ہے۔ بے شک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاتے۔ ۲۴۔ اور عورت نے اس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے رب کی برہان نہ دیکھ لیتا۔ ایسا ہوا تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کر دیں۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔

۲۵۔ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے۔ اور عورت نے یوسف کا کرتا پیچھے سے

پھاڑ دیا۔ اور دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے پر پایا۔ عورت بولی کہ جو تیری گھر والی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے، اس کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ اسے قید کیا جائے یا اسے سخت عذاب دیا جائے۔ ۲۶۔ یوسف بولا کہ اسی نے مجھے پھسلانے کی کوشش کی۔ اور عورت کے کنبہ والوں میں سے ایک شخص نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے۔ ۲۷۔ اور اگر اس کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے۔ ۲۸۔ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ اس کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو اس نے کہا کہ بے شک یہ تم عورتوں کی چال ہے۔ اور تمھاری چالیں بہت بڑی ہوتی ہیں۔ ۲۹۔ یوسف، اس سے درگزر کرو۔ اور اے عورت تو اپنی غلطی کی معافی مانگ۔ بے شک تو ہی خطاکار تھی۔

۳۰۔ اور شہر کی عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے نوجوان غلام کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔ وہ اس کی محبت میں فریفتہ ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کھلی ہوئی غلطی پر ہے۔ ۳۱۔ پھر جب اس نے ان کا فریب سنا تو اس نے ان کو بلا بھیجا۔ اور ان کے لئے ایک مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا کہ تم ان کے سامنے آؤ۔ پھر جب عورتوں نے اس کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں۔ اور انھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے۔ اور انھوں نے کہا حاشاللہ، یہ آدمی نہیں ہے، یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔ ۳۲۔ اس نے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھ کو ملامت کر رہی تھیں اور میں نے اس کو رجھانے کی کوشش کی تھی مگر وہ بچ گیا۔ اور اگر اس نے وہ نہیں کیا جو میں اس سے کہہ رہی ہوں تو وہ قید میں پڑے گا اور ضرور بے عزت ہوگا۔ ۳۳۔ یوسف نے کہا، اے میرے رب، قید خانہ مجھ کو اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں۔ اور اگر تو نے ان کے فریب کو مجھ سے دفع نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔ ۳۴۔ پس اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان کے فریب کو اس سے دفع کر دیا۔ بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۳۵۔ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد ان لوگوں کی سمجھ میں آیا کہ ایک مدت کے لئے اس کو قید کر دیں۔ ۳۶۔ اور قید خانہ میں اس کے ساتھ دو اور جوان داخل ہوئے۔ ان میں سے

ایک نے (ایک روز) کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے چڑیاں کھا رہی ہیں۔ ہم کو اس کی تعبیر بتاؤ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تم نیک لوگوں میں سے ہو۔

۳۷۔ یوسف نے کہا، جو کھانا تم کو ملتا ہے، اس کے آنے سے پہلے میں تمھیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کے مذہب کو چھوڑا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے منکر ہیں۔ ۳۸۔ اور میں نے اپنے بزرگوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب کی پیروی کی۔ ہم کو یہ حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہمارے اوپر اور سب لوگوں کے اوپر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ۳۹۔ اے میرے جیل کے ساتھیو، کیا جدا جدا کئی معبود بہتر ہیں یا اللہ اکیلا زبردست۔ ۴۰۔ تم اس کے سوا نہیں پوجتے ہو مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے اس کی کوئی سند نہیں اتاری۔ اقتدار صرف اللہ کے لئے ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ مگر بہت لوگ نہیں جانتے۔

۴۱۔ اے میرے قید خانہ کے ساتھیو، تم میں سے ایک اپنے آقا کو شراب پلائے گا۔ اور جو دوسرا ہے اس کو سولی دی جائے گی۔ پھر پرندے اس کے سر میں سے کھائیں گے۔ اس امر کا فیصلہ ہو گیا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے۔ ۴۲۔ اور یوسف نے اس شخص سے کہا جس کے بارے میں اس نے گمان کیا تھا کہ وہ بچ جائے گا کہ اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا۔ پھر شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا۔ پس وہ قید خانہ میں کئی سال پڑا رہا۔

۴۳۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں اور دوسری سات سوکھی بالیاں، اے دربار والو، میرے خواب کی تعبیر مجھے بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دیتے ہو۔ ۴۴۔ وہ بولے یہ خیالی خواب ہیں۔ اور ہم کو ایسے خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں۔

۴۵۔ ان دو قیدیوں میں سے جو شخص بچ گیا تھا اور اس کو ایک مدت کے بعد یاد آیا،

اس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو اس کی تعبیر بتاؤں گا، پس مجھ کو (یوسف کے پاس) جانے دو۔
۴۶۔ یوسف اے سچے، مجھے اس خواب کا مطلب بتا کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو
سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات بالیں ہری ہیں اور دوسری سات سوکھی۔ تا کہ میں
ان لوگوں کے پاس جاؤں تا کہ وہ جان لیں۔ ۴۷۔ یوسف نے کہا کہ تم سات سال تک برابر
کھیتی کرو گے۔ پس جو فصل تم کاٹو، اس کو اس کی بالیوں میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔
۴۸۔ پر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے۔ اس زمانہ میں وہ غلہ کھا لیا جائے گا جو تم اس
وقت کے لئے جمع کرو گے، بجز تھوڑا سا جو تم محفوظ کر لو گے۔ ۴۹۔ پھر اس کے بعد ایک سال
آئے گا جس میں لوگوں پر مینھ برسے گا۔ اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے۔

۵۰۔ اور بادشاہ نے کہا کہ اس کو میرے پاس لاؤ۔ پھر جب قاصد اس کے پاس آیا تو
اس نے کہا کہ تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے
جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ میرا رب تو ان کے فریب سے خوب واقف ہے۔
۵۱۔ بادشاہ نے پوچھا، تمھارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف کو پھسلانے کی کوشش کی تھی۔
انھوں نے کہا کہ حاشاللہ، ہم نے اس میں کچھ برائی نہیں پائی۔ عزیز کی بیوی نے کہا اب حق
کھل گیا۔ میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی اور بلاشبہ وہ سچا ہے۔

۵۲۔ یہ اس لئے کہ (عزیز مصر) یہ جان لے کہ میں نے در پردہ اس کی خیانت نہیں
کی۔ اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔ ☆ ۵۳۔ اور میں اپنے
نفس کی برأت نہیں کرتا۔ نفس تو بدی ہی سکھاتا ہے، الا یہ کہ میرا رب رحم فرمائے۔ بے شک میرا
رب بخشنے والا، مہربان ہے۔

۵۴۔ اور بادشاہ نے کہا، اس کو میرے پاس لاؤ۔ میں اس کو خاص اپنے لئے رکھوں
گا۔ پھر جب یوسف نے اس سے بات کی تو بادشاہ نے کہا، آج سے تم ہمارے یہاں معزز اور
معتمد ہوئے۔ ۵۵۔ یوسف نے کہا کہ مجھ کو ملک کے خزانوں پر مقرر کر دو۔ میں نگہبان ہوں
اور جاننے والا ہوں۔ ۵۶۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں بااختیار بنا دیا۔ وہ اس

میں جہاں چاہے جگہ بنائے۔ ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں۔ اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ۵۷۔ اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے، ایمان اور تقویٰ والوں کے لئے۔

۵۸۔ اور یوسف کے بھائی مصر آئے پھر وہ اس کے پاس پہنچے، پس یوسف نے ان کو پہچان لیا۔ ۵۹۔ اور انھوں نے یوسف کو نہیں پہچانا۔ اور جب اس نے ان کا سامان تیار کردیا تو کہا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لے آنا۔ تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں غلہ بھی پورا ناپ کر دیتا ہوں اور بہترین میزبانی کرنے والا بھی ہوں۔ ۶۰۔ اور اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمھارے لئے غلہ ہے اور نہ تم میرے پاس آنا۔ ۶۱۔ انھوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش کریں گے اور ہم کو یہ کام کرنا ہے۔

۶۲۔ اور اس نے اپنے کارندوں سے کہا کہ ان کا مال ان کے اسباب میں رکھ دو، تاکہ جب وہ اپنے گھر پہنچیں تو اس کو پہچان لیں، شاید وہ پھر آئیں۔ ۶۳۔ پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس لوٹے تو کہا کہ اے باپ، ہم سے غلہ روک دیا گیا، پس ہمارے بھائی (بن یامین) کو ہمارے ساتھ جانے دے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ ۶۴۔ یعقوب نے کہا، کیا میں اس کے بارے میں تمھارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا کہ اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تمھارا اعتبار کر چکا ہوں۔ پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

۶۵۔ اور جب انھوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کی پونجی بھی ان کو لوٹا دی گئی ہے۔ انھوں نے کہا، اے ہمارے باپ، اور ہم کو کیا چاہئے۔ یہ ہماری پونجی بھی ہم کو لوٹا دی گئی ہے۔ اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل و عیال کے لئے رسد لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اور ایک اونٹ کا بوجھ غلہ اور زیادہ لائیں گے۔ یہ غلہ تو تھوڑا ہے۔ ۶۶۔ یعقوب نے کہا، میں اس کو تمھارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک تم مجھ سے خدا کے نام پر یہ عہد نہ کرو کہ تم اس کو ضرور میرے پاس لے آؤ گے، الا یہ کہ تم سب گِھر جاؤ۔ پھر جب

انھوں نے اس کو اپنا پکا قول دے دیا، اس نے کہا کہ جو ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے۔

۶۷۔ اور یعقوب نے کہا کہ اے میرے بیٹو، تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں تم کو اللہ کی کسی بات سے نہیں بچا سکتا۔ حکم تو بس اللہ کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ ۶۸۔ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے ان کو ہدایت کی تھی، وہ ان کو نہیں بچا سکتا تھا اللہ کی کسی بات سے۔ وہ بس یعقوب کے دل میں ایک خیال تھا جو اس نے پورا کیا۔ بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم تھا مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۶۹۔ اور جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا۔ کہا کہ میں تمھارا بھائی (یوسف) ہوں۔ پس غمگین نہ ہو اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔ ۷۰۔ پھر جب ان کا سامان تیار کرا دیا تو پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے اسباب میں رکھ دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلہ والو، تم لوگ چور ہو۔ ۷۱۔ انھوں نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا، تمھاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔ ۷۲۔ انھوں نے کہا، ہم شاہی پیمانہ نہیں پا رہے ہیں۔ اور جو اس کو لائے گا اس کے لئے ایک بارِ شُتر غلہ ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ ۷۳۔ انھوں نے کہا، خدا کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم لوگ اس ملک میں فساد کرنے کے لئے نہیں آئے اور نہ ہم کبھی چور تھے۔ ۷۴۔ انھوں نے کہا اگر تم جھوٹے نکلے تو اس چوری کرنے والے کی سزا کیا ہے۔ ۷۵۔ انھوں نے کہا، اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کے اسباب میں وہ ملے پس وہی شخص اپنی سزا ہے۔ ہم لوگ ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ۷۶۔ پھر اس نے اس کے (چھوٹے) بھائی سے پہلے ان کے تھیلوں کی تلاشی لینا شروع کیا۔ پھر اس کے بھائی کے تھیلے سے اس کو برآمد کر لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔ وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے بالاتر ایک علم والا ہے۔

۷۷۔ انھوں نے کہا اگر یہ چوری کرے تو اس سے پہلے اس کا ایک بھائی بھی چوری کر چکا

ہے۔ پس یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں رکھا، اور اس کو ان پر ظاہر نہیں کیا۔ اس نے اپنے جی میں کہا، تم خود ہی برے لوگ ہو، اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ ۷۸۔ انھوں نے کہا کہ اے عزیز، اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے سو تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لے۔ ہم تجھ کو بہت نیک دیکھتے ہیں۔ ۷۹۔ اس نے کہا، اللہ کی پناہ کہ ہم اس کے سوا کسی کو پکڑیں جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے۔ اس صورت میں ہم ضرور ظالم ٹھہریں گے۔

۸۰۔ جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو وہ الگ ہو کر باہم مشورہ کرنے لگے۔ ان کے بڑے نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمھارے باپ نے اللہ کے نام پکا اقرار لیا اور اس سے پہلے یوسف کے معاملہ میں جو زیادتی تم کر چکے ہو، وہ بھی تم کو معلوم ہے۔ پس میں اس زمین سے ہرگز نہیں ٹلوں گا جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ فرما دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۸۱۔ تم لوگ اپنے باپ کے پاس جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے باپ، تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہم کو معلوم ہوئی اور ہم غیب کے نگہبان نہیں۔ ۸۲۔ اور تو اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لے جہاں ہم تھے اور اس قافلہ سے پوچھ لے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں۔ اور ہم بالکل سچے ہیں۔

۸۳۔ باپ نے کہا، بلکہ تم نے اپنے دل سے ایک بات بنا لی ہے، پس میں صبر کروں گا۔ امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لائے گا۔ وہ جاننے والا، حکیم ہے۔ ۸۴۔ اور اس نے رخ پھیر لیا اور کہا، ہائے یوسف، اور غم سے اس کی آنکھیں سفید پڑ گئیں۔ وہ گھٹا گھٹا رہنے لگا۔ ۸۵۔ انھوں نے کہا، خدا کی قسم، تو یوسف ہی کی یاد میں رہے گا۔ یہاں تک کہ گھل جائے یا ہلاک ہو جائے۔ ۸۶۔ اس نے کہا، میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ۸۷۔ اے میرے بیٹو، جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف منکر ہی ناامید ہوتے ہیں۔

۸۸۔ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے، انھوں نے کہا، اے عزیز، ہم کو اور ہمارے

گھر والوں کو بڑی تکلیف پہنچ رہی ہے اور ہم تھوڑی پونجی لے کر آئے ہیں، تو ہم کو پورا غلہ دے اور ہم کو صدقہ بھی دے۔ بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اس کا بدلہ دیتا ہے۔ ۸۹۔ اس نے کہا، کیا تم کو خبر ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب کہ تم کو سمجھ نہ تھی۔ ۹۰۔ انھوں نے کہا، کیا سچ مچ تم ہی یوسف ہو۔ اس نے کہا ہاں، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر فضل فرمایا۔ جو شخص ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۹۱۔ بھائیوں نے کہا، خدا کی قسم، اللہ نے تم کو ہمارے اوپر فضیلت دی، اور بے شک ہم غلطی پر تھے۔ ۹۲۔ یوسف نے کہا، آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ تم کو معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ ۹۳۔ تم میرا یہ کرتا لے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، اس کی بینائی پلٹ آئے گی اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ میرے پاس آجاؤ۔

۹۴۔ اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو اس کے باپ نے (کنعان میں) کہا کہ اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں۔ ۹۵۔ لوگوں نے کہا، خدا کی قسم، تم تو ابھی تک اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہو۔ ۹۶۔ پس جب خوش خبری دینے والا آیا، اس نے کرتا یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا، پس اس کی بینائی لوٹ آئی۔ اس نے کہا، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ۹۷۔ برادرانِ یوسف نے کہا، اے ہمارے باپ، ہمارے گناہوں کی معافی کی دعا کیجئے۔ بے شک ہم خطاوار تھے۔ ۹۸۔ یعقوب نے کہا، میں اپنے رب سے تمھارے لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔ بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۹۹۔ پس جب وہ سب یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا۔ اور کہا کہ مصر میں انشاء اللہ امن چین سے رہو۔ ۱۰۰۔ اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب اس کے لئے سجدے میں جھک گئے۔ اور یوسف نے کہا اے باپ، یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے دیکھا تھا۔ میرے رب نے اس کو سچا کر دیا اور اس نے

میرے ساتھ احسان کیا کہ اس نے مجھے قید سے نکالا اور تم سب کو دیہات سے یہاں لایا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا۔ بے شک میرا رب جو کچھ چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرلیتا ہے، وہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۱۰۱۔ اے میرے رب، تو نے مجھ کو حکومت میں سے حصہ دیا اور مجھ کو باتوں کی تعبیر کرنا سکھایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، تو میرا کارساز ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ مجھ کو فرماں برداری کی حالت میں وفات دے اور مجھ کو نیک بندوں میں شامل فرما۔

۱۰۲۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تم پر وحی کر رہے ہیں اور تم اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے، جب یوسف کے بھائیوں نے اپنی رائے پختہ کی اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔ ۱۰۳۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو، اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ۱۰۴۔ اور تم اس پر ان سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے۔ یہ تو صرف ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لئے۔

۱۰۵۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر ان کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان پر دھیان نہیں کرتے۔ ۱۰۶۔ اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے ہیں وہ اس کے ساتھ دوسروں کو شریک بھی ٹھہراتے ہیں۔ ۱۰۷۔ کیا یہ لوگ اس بات سے مطمئن ہیں کہ ان پر عذاب الٰہی کی کوئی آفت آپڑے یا اچانک ان پر قیامت آجائے اور وہ اس سے بے خبر ہوں۔ ۱۰۸۔ کہو یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں بصیرت کے ساتھ، میں بھی اور وہ لوگ بھی جنھوں نے میری پیروی کی ہے۔ اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

۱۰۹۔ اور ہم نے تم سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے۔ ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں، کیا تم سمجھتے نہیں۔ ۱۱۰۔ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور وہ خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا تو ان کو ہماری مدد آپہنچی۔ پس نجات ملی جس کو ہم نے چاہا اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جا سکتا۔

۱۱۱۔ ان کے قصوں میں سمجھ دار لوگوں کے لئے بڑی عبرت ہے۔ یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں، بلکہ تصدیق ہے اس چیز کی جو اس سے پہلے موجود ہے۔ اور تفصیل ہے ہر چیز کی۔ اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

سورہ الرعد ۱۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓمّٓرٰ یہ کتاب الٰہی کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ تمھارے اوپر تمھارے رب کی طرف سے اترا ہے وہ حق ہے، مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔ ۲۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمان کو بلند کیا بغیر ایسے ستون کے جو تمھیں نظر آئیں۔ پھر وہ اپنے تخت پر متمکن ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنایا، ہر ایک ایک مقررہ وقت پر چلتا ہے۔ اللہ ہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ وہ نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو۔

۳۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں پہاڑ اور ندیاں رکھ دیں اور ہر قسم کے پھلوں کے جوڑے اس میں پیدا کئے۔ وہ رات کو دن پر اڑھا دیتا ہے۔ بے شک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کریں۔

۴۔ اور زمین میں پاس پاس مختلف قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتی ہے اور کھجوریں ہیں، ان میں سے کچھ اکہرے ہیں اور کچھ دہرے۔ سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں۔ اور ہم ایک کو دوسرے پر پیداوار میں فوقیت دیتے ہیں۔ بے شک ان میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کریں۔

۵۔ اور اگر تم تعجب کرو تو تعجب کے قابل ان کا یہ قول ہے کہ جب وہ مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں وہ آگ والے لوگ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۶۔ وہ بھلائی سے پہلے برائی کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ حالاں کہ ان سے پہلے مثالیں گزر چکی ہیں اور تمھارا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان کو معاف کرنے والا ہے۔ اور بے شک تمھارا رب سخت سزا دینے والا ہے۔

۷۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا، وہ کہتے ہیں کہ اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری۔ تم تو صرف خبر دار کر دینے والے ہو۔ اور ہر قوم کے لئے ایک راہ بتانے والا ہے۔

۸۔ اللہ جانتا ہے ہر مادہ کے حمل کو۔ اور جو کچھ رحموں میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اس کو بھی۔ اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک اندازہ ہے۔ ۹۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، سب سے بڑا ہے، سب سے برتر۔ ۱۰۔ تم میں سے کوئی شخص چپکے سے بات کہے اور جو پکار کر کہے اور جو رات میں چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو، خدا کے لئے سب یکساں ہیں۔

۱۱۔ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے نگراں ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اس کو نہ بدل ڈالیں جو ان کے جی میں ہے۔ اور جب اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں اور اللہ کے سوا اس کے مقابلہ میں کوئی ان کا مددگار نہیں۔

۱۲۔ وہی ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے اور امید بھی۔ اور وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھاتا ہے۔ ۱۳۔ اور بجلی کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے، پھر جس پر چاہے انھیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ خدا کے باب میں جھگڑتے ہیں، حالاں کہ وہ زبردست ہے قوت والا ہے۔

۱۴۔ سچا پکارنا صرف خدا کے لئے ہے۔ اور اس کے سوا جن کو لوگ پکارتے ہیں، وہ ان کی اس سے زیادہ دادرسی نہیں کر سکتے جتنا پانی اس شخص کی کرتا ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہوتا کہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے اور وہ اس کے منہ تک پہنچنے والا

نہیں ۔ اور منکرین کی پکار سب بے فائدہ ہے ۔

۱۵ ۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب خدا ہی کو سجدہ کرتے ہیں، خوشی سے یا مجبوری سے اور ان کے سائے بھی صبح اور شام ۔ ۱۶ ۔ کہو، آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے ۔ کہہ دو کہ اللہ ۔ کہو کیا پھر بھی تم نے اس کے سوا ایسے مددگار بنا رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے ۔ کہو، کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں، یا کیا اندھیرا اور اجالا دونوں برابر ہو جائیں گے ۔ کیا انھوں نے خدا کے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنھوں نے بھی پیدا کیا ہے جیسا کہ اللہ نے پیدا کیا، پھر پیدائش ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی ۔ کہو، اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہے اکیلا، زبردست ۔

۱۷ ۔ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا ۔ پھر نالے اپنی اپنی مقدار کے موافق بہہ نکلے ۔ پھر سیلاب نے ابھرتے جھاگ کو اٹھا لیا اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں میں بھی ابھر آتا ہے جن کو لوگ زیور یا اسباب بنانے کے لئے آگ میں پگھلاتے ہیں ۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے ۔ پس جھاگ تو سوکھ کر جاتا رہتا ہے اور جو چیز انسانوں کو نفع پہنچانے والی ہے، وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے ۔ اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے ۔

۱۸ ۔ جن لوگوں نے اپنے رب کی پکار کو لبیک کہا، ان کے لئے بھلائی ہے اور جن لوگوں نے اس کی پکار کو نہ مانا، اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے، اور اس کے برابر اور بھی تو وہ سب اپنی رہائی کے لئے دے ڈالیں ۔ ان لوگوں کا حساب سخت ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا ۔ اور وہ کیسا برا ٹھکانا ہے ۔

۱۹ ۔ جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمھارے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے وہ حق ہے، کیا وہ اس کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے ۔ نصیحت تو عقل والے لوگ ہی قبول کرتے ہیں ۔

۲۰ ۔ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس کے عہد کو نہیں توڑتے ۔ ۲۱ ۔ اور جو اس کو جوڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ برے حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں ۔ ۲۲ ۔ اور جنھوں نے اپنے رب کی رضا کے لئے صبر کیا ۔

اور نماز قائم کی۔ اور ہمارے دئے میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کیا۔ اور جو برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انھیں لوگوں کے لئے ہے۔ ۲۳۔ ابدی باغ جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بھی جو اس کے اہل بنیں، ان کے آباء و اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے۔ اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ ۲۴۔ کہیں گے تم لوگوں پر سلامتی ہو اس صبر کے بدلے جو تم نے کیا۔ پس کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر۔

۲۵۔ اور جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اس کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، ایسے لوگوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے۔ ۲۶۔ اللہ جس کو چاہتا ہے روزی زیادہ دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں ایک متاعِ قلیل کے سوا اور کچھ نہیں۔

۲۷۔ اور جنھوں نے انکار کیا، وہ کہتے ہیں کہ اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔ کہو کہ اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور وہ راستہ اس کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہو۔ ۲۸۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں۔ سنو، اللہ کی یاد ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ ۲۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے اچھے کام کئے، ان کے لئے خوش خبری ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔

۳۰۔ اسی طرح ہم نے تم کو بھیجا ہے، ایک امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں، تاکہ تم لوگوں کو وہ پیغام سنا دو جو ہم نے تمھاری طرف بھیجا ہے۔ اور وہ مہربان خدا کا انکار کر رہے ہیں۔ کہو کہ وہی میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۳۱۔ اور اگر ایسا قرآن اترتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے، یا اس سے زمین ٹکڑے ہو جاتی یا اس سے مردے بولنے لگتے۔ بلکہ سارا اختیار اللہ ہی کے لئے ہے۔ کیا ایمان لانے والوں کو اس سے اطمینان نہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو سارے لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور انکار کرنے

والوں پر کوئی نہ کوئی آفت آتی رہتی ہے، ان کے اعمال کے سبب سے، یا ان کی بستی کے قریب کہیں نازل ہوتی رہے گی، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔ یقینا اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ ۳۲۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو میں نے انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ تو دیکھو کیسی تھی میری سزا۔

۳۳۔ پھر کیا جو ہر شخص سے اس کے عمل کا حساب کرنے والا ہے (اور وہ جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے، یکساں ہیں)، اور لوگوں نے اللہ کے شریک بنا لئے ہیں۔ کہو کہ ان کا نام لو۔ کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دے رہے ہو جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا۔ یا تم اوپر ہی اوپر باتیں کر رہے ہو، بلکہ انکار کرنے والوں کو ان کا فریب خوشنما بنا دیا گیا ہے۔ اور وہ راستہ سے روک دئے گئے ہیں۔ اور اللہ جس کو گمراہ کرے اس کو کوئی راہ بتانے والا نہیں۔ ۳۴۔ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے۔ کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہیں۔

۳۵۔ اور جنت کی مثال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ انجام ان لوگوں کا ہے جو خدا سے ڈرے اور منکروں کا انجام آگ ہے۔

۳۶۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی، وہ اس چیز پر خوش ہیں جو تم پر اتاری گئی ہے۔ اور ان گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اس کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں۔ کہو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے اس کو ایک حکم کی حیثیت سے عربی میں اتارا ہے۔ اور اگر تم ان کی خواہشوں کی پیروی کرو بعد اس کے کہ تمھارے پاس علم آچکا ہے تو خدا کے مقابلہ میں تمھارا نہ کوئی مددگار رہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۳۸۔ اور ہم نے تم سے پہلے کتنے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بیویاں اور اولاد عطا کیا اور کسی رسول کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اِذن کے بغیر کوئی نشانی لے آئے۔ ہر ایک وعدہ

لکھا ہوا ہے۔ ۳۹۔ اللہ جس کو چاہے مٹاتا ہے اور جس کو چاہے باقی رکھتا ہے۔ اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب۔

۴۰۔ اور جس کا ہم ان سے عہد کر رہے ہیں اس کا کچھ حصہ ہم تم کو دکھا دیں یا ہم تم کو وفات دے دیں، پس تمھارے اوپر صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارے اوپر ہے حساب لینا۔ ۴۱۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے کم کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور اللہ فیصلہ کرتا ہے، کوئی اس کے فیصلہ کو ہٹانے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ۴۲۔ جو ان سے پہلے تھے انھوں نے بھی تدبیریں کیں مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہر ایک کیا کر رہا ہے اور منکرین جلد جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لئے ہے۔

۴۳۔ اور منکرین کہتے ہیں کہ تم خدا کے بھیجے ہوئے نہیں ہو، کہو کہ میرے اور تمھارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔ اور اس کی گواہی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

سورہ ابراہیم ۱۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓرٰ۔ یہ کتاب ہے جس کو ہم نے تمھاری طرف نازل کیا ہے، تاکہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاؤ، ان کے رب کے حکم سے خدائے عزیز اور حمید کے راستے کی طرف۔ ۲۔ اس اللہ کی طرف کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور منکروں کے لئے ایک عذاب شدید کی تباہی ہے۔ ۳۔ جو کہ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی نکالنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ راستہ سے بھٹک کر دور جا پڑے ہیں۔

۴۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا اس کی قوم کی زبان میں بھیجا، تاکہ وہ ان سے بیان کر دے پھر اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اجالے میں لاؤ اور ان کو اللہ کے دنوں کی یاد دلاؤ۔ بے شک ان کے اندر بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اپنے اوپر اللہ کے اس انعام کو یاد کرو جب کہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے چھڑایا جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے اور جو تمھارے لڑکوں کو مار ڈالتے تھے اور تمھاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے بڑا امتحان تھا۔ ۷۔ اور جب تمھارے رب نے تم کو آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو زیادہ دوں گا۔ اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ ۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم انکار کرو اور زمین کے سارے لوگ بھی منکر ہو جائیں تو اللہ بے پرواہ ہے، خوبیوں والا ہے۔

۹۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، قوم نوح اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے ہیں، جن کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پیغمبر ان کے پاس دلائل لے کر آئے تو انھوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ میں دے دئے اور کہا کہ جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس کو نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں سخت الجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۰۔ ان کے پیغمبروں نے کہا، کیا خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے۔ وہ تم کو بلا رہا ہے کہ تمھارے گناہ معاف کر دے اور تم کو ایک مقرر مدت تک مہلت دے۔ انھوں نے کہا کہ تم اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے جیسے ایک آدمی ہو۔ تم چاہتے ہو کہ ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے۔ تم ہمارے سامنے کوئی کھلی سند لے آؤ۔

۱۱۔ ان کے رسولوں نے ان سے کہا، ہم اس کے سوا کچھ نہیں کہ تمھارے ہی جیسے انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا انعام فرماتا ہے اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھائیں بغیر خدا کے حکم کے۔ اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر

بھروسہ کرنا چاہئے۔ ۱۲۔ اور ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ اس نے ہم کو ہمارے راستے بتائے۔ اور جو تکلیف تم ہمیں دو گے ہم اس پر صبر ہی کریں گے۔ اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

۱۳۔ اور انکار کرنے والوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم کو ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا۔ تو پیغمبروں کے رب نے ان پر وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ ۱۴۔ اور ان کے بعد تم کو زمین پر بسائیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے اور جو میری وعید سے ڈرے۔

۱۵۔ اور انھوں نے فیصلہ چاہا اور ہر سرکش، ضدی، نامراد ہوا۔ ۱۶۔ اس کے آگے دوزخ ہے اور اس کو پیپ کا پانی پینے کو ملے گا۔ ۱۷۔ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور اس کو حلق سے مشکل سے اتار سکے گا۔ موت ہر طرف سے اس پر چھائی ہوئی ہوگی، مگر وہ کسی طرح نہیں مرے گا اور اس کے آگے سخت عذاب ہوگا۔

۱۸۔ جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، ان کے اعمال اس راکھ کی طرح ہیں جس کو ایک طوفانی دن کی آندھی نے اڑا دیا ہو۔ وہ اپنے کئے میں سے کچھ بھی نہ پا سکیں گے۔ یہی دور کی گمراہی ہے۔ ۱۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ ۲۰۔ اور یہ خدا پر کچھ دشوار بھی نہیں۔

۲۱۔ اور خدا کے سامنے سب پیش ہوں گے۔ پھر کمزور لوگ ان لوگوں سے کہیں گے جو بڑائی والے تھے، ہم تمھارے تابع تھے تو کیا تم اللہ کے عذاب سے کچھ ہم کو بچاؤ گے۔ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ دکھاتا تو ہم تم کو بھی ضرور وہ راہ دکھا دیتے۔ اب ہمارے لئے یکساں ہے کہ ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں، ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔

۲۲۔ اور جب معاملہ کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو میں نے اس کی خلاف ورزی کی۔ اور میرا تمھارے اوپر کوئی زور نہ تھا، مگر

یہ کہ میں نے تم کو بلایا تو تم نے میری بات کو مان لیا، پس تم مجھ کو الزام نہ دو، اور تم اپنے آپ کو الزام
دو۔ نہ میں تمھارا مددگار ہو سکتا ہوں اور نہ تم میرے مددگار ہو سکتے ہو۔ میں خود اِس سے بیزار ہوں کہ
تم اس سے پہلے مجھ کو شریک ٹھہراتے تھے۔ بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۲۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کئے وہ ایسے باغوں میں داخل
کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں
گے۔ اس میں ان کی ملاقات ایک دوسرے پر سلامتی ہوگی۔

۲۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا، کس طرح مثال بیان فرمائی اللہ نے کلمۂ طیبہ کی۔ وہ ایک
پاکیزہ درخت کی مانند ہے، جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی ہے اور جس کی شاخیں آسمان تک
پہنچی ہوئی ہیں۔ ۲۵۔ وہ ہر وقت پر اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے۔ اور اللہ لوگوں
کے لئے مثال بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ۲۶۔ اور کلمۂ خبیثہ کی مثال ایک
خراب درخت کی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے۔ اس کو کوئی ثبات نہ ہو۔

۲۷۔ اللہ ایمان والوں کو ایک پکی بات سے دنیا اور آخرت میں مضبوط کرتا ہے۔ اور
اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے۔ اور اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

۲۸۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے کفر کیا اور
جنھوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں پہنچا دیا۔ ۲۹۔ وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ کیسا
برا ٹھکانا ہے۔ ۳۰۔ اور انھوں نے اللہ کے مقابل ٹھہرائے، تا کہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستے
سے بھٹکا دیں۔ کہو کہ چند دن فائدہ اٹھا لو، آخر کار تمھارا ٹھکانا دوزخ ہے۔

۳۱۔ میرے جو بندے ایمان لائے ہیں، ان سے کہہ دو کہ وہ نماز قائم کریں اور جو
کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کریں، قبل اس کے کہ وہ دن آئے
جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی۔

۳۲۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس
سے مختلف پھل نکالے تمھاری روزی کے لئے اور کشتی کو تمھارے لئے مسخر کر دیا کہ سمندر میں

اس کے حکم سے چلے اور اس نے دریاؤں کو تمھارے لئے مسخر کیا۔ ۳۳۔ اور اس نے سورج اور چاند کو تمھارے لئے مسخر کر دیا وہ کہ برابر چلے جا رہے ہیں اور اس نے رات اور دن کو تمھارے لئے مسخر کر دیا۔ ۳۴۔ اور اس نے تم کو ہر چیز میں سے دیا جو تم نے مانگا۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم گن نہیں سکتے۔ بے شک انسان بہت بے انصاف اور بڑا ناشکرا ہے۔

۳۵۔ اور جب ابراہیم نے کہا، اے میرے رب، اس شہر کو امن والا بنا۔ اور مجھ کو اور میری اولاد کو اس سے دور رکھ کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔ ۳۶۔ اے میرے رب، ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا۔ پس جس نے میری پیروی کی وہ میرا ہے۔ اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔

۳۷۔ اے ہمارے رب، میں نے اپنی اولاد کو ایک بے کھیتی کی وادی میں تیرے محترم گھر کے پاس بسایا ہے۔ اے ہمارے رب، تا کہ وہ نماز قائم کریں۔ پس تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو پھلوں کی روزی عطا فرما، تا کہ وہ شکر کریں۔

۳۸۔ اے ہمارے رب، تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ۳۹۔ شکر ہے اس خدا کا جس نے مجھ کو بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق دئے۔ بے شک میرا رب دعا کا سننے والا ہے۔ ۴۰۔ اے میرے رب، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا، اور میری اولاد میں بھی۔ اے میرے رب، میری دعا قبول کر۔ ۴۱۔ اے ہمارے رب، مجھے معاف فرما اور میرے والدین کو اور مومنین کو، اس روز جب کہ حساب قائم ہوگا۔

۴۲۔ اور ہرگز مت خیال کرو کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ وہ ان کو اس دن کے لئے ڈھیل دے رہا ہے جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ ۴۳۔ وہ سر اٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے۔ ان کی نظر ان کی طرف ہٹ کر نہ آئے گی اور ان کے دل بدحواس ہوں گے۔

۴۴۔ اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا دو جس دن ان پر عذاب آجائے گا۔ اس وقت

ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ہم کو تھوڑی مہلت اور دے دے، ہم تیری دعوت قبول کرلیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔ کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم پر کچھ زوال آنا نہیں ہے۔ ۴۵۔ اور تم ان لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور تم پر کھل چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے تم سے مثالیں بیان کیں۔ ۴۶۔ اور انھوں نے اپنی ساری تدبیریں کیں اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں۔ اگرچہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

۴۷۔ پس تم اللہ کو اپنے پیغمبروں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھو۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے۔ ۴۸۔ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائے گی اور آسمان بھی۔ اور سب ایک زبردست اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ ۴۹۔ اور تم اس دن مجرموں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھو گے۔ ۵۰۔ ان کے لباس تارکول کے ہوں گے۔ اور ان کے چہروں پر آگ چھائی ہوئی ہوگی۔ ۵۱۔ تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ۵۲۔ یہ لوگوں کے لئے ایک اعلان ہے اور تاکہ اس کے ذریعہ سے وہ ڈرا دئے جائیں۔ اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود ہے اور تاکہ دانش مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

سورہ الحجر ۱۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓرٰ۔ یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور ایک واضح قرآن کی۔ ☆ ۲۔ وہ وقت آئے گا جب انکار کرنے والے لوگ تمنا کریں گے کہ کاش وہ ماننے والے بنے ہوتے۔ ۳۔ ان کو چھوڑو کہ وہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور خیالی امید ان کو بھلاوے میں ڈالے رکھے، پس آئندہ وہ جان لیں گے۔ ۴۔ اور ہم نے اس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اس کا ایک مقرر وقت لکھا ہوا تھا۔ ۵۔ کوئی قوم نہ اپنے مقرر وقت سے آگے بڑھتی اور نہ پیچھے ہٹتی۔

۶۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر نصیحت اتری ہے تو بے شک دیوانہ ہے۔ ۷۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔ ۸۔ ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ کے لئے اتارتے ہیں اور اس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔

۹۔ یہ یاددہانی (کتاب) ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

۱۰۔ اور ہم تم سے پہلے گزری ہوئی قوموں میں رسول بھیج چکے ہیں۔ ۱۱۔ اور جو رسول بھی ان کے پاس آیا وہ اس کا استہزاء کرتے رہے۔ ۱۲۔ اسی طرح ہم یہ (استہزاء) مجرمین کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔ ۱۳۔ وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور یہ دستور اگلوں سے ہوتا آیا ہے۔ ۱۴۔ اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے جس پر وہ چڑھنے لگتے۔ ۱۵۔ تب بھی وہ کہہ دیتے کہ ہماری آنکھوں کو دھوکہ ہو رہا ہے، بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

۱۶۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے رونق دی۔ ۱۷۔ اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا۔ ۱۸۔ اگر کوئی چوری چھپے سننے کے لئے کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۱۹۔ اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس پر ہم نے پہاڑ رکھ دئے اور اس میں ہر چیز ایک اندازے سے اگائی۔ ۲۰۔ اور ہم نے تمھارے لئے اس میں معیشت کے اسباب بنائے اور وہ چیزیں جن کو تم روزی نہیں دیتے۔

۲۱۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور ہم اس کو ایک متعین اندازے کے ساتھ ہی اتارتے ہیں۔ ۲۲۔ اور ہم ہی ہواؤں کو بارآور بنا کر چلاتے ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے تم کو سیراب کرتے ہیں۔ اور تمھارے بس میں نہ تھا کہ تم اس کا ذخیرہ جمع کر کے رکھتے۔

۲۳۔ اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں۔ اور ہم ہی باقی رہ جائیں گے۔ ۲۴۔ اور ہم تمھارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور تمھارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔ ۲۵۔ اور بے شک تمھارا رب ان سب کو اکھٹا کرے گا۔ وہ علم والا ہے، حکمت والا ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے انسان کو سنے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔ ۲۷۔ اور اس سے پہلے جنوں کو ہم نے آگ کی لپٹ سے پیدا کیا۔

۲۸۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں سنے ہوئے گارے کی سوکھی مٹی سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔ ۲۹۔ جب میں اس کو پورا بنالوں اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تو تم اس کے لئے سجدہ میں گر پڑنا۔ ۳۰۔ پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ۳۱۔ مگر ابلیس، کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ ۳۲۔ خدا نے کہا اے ابلیس، تجھ کو کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ ۳۳۔ ابلیس نے کہا کہ میں ایسا نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں جس کو تو نے سنے ہوئے گارے کی سوکھی مٹی سے پیدا کیا ہے۔

۳۴۔ خدا نے کہا تو یہاں سے نکل جا، کیوں کہ تو مردود ہے۔ ۳۵۔ اور بے شک تجھ پر روز جزا تک لعنت ہے۔ ۳۶۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب، تو مجھے اس دن تک کے لئے مہلت دے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔ ۳۷۔ خدا نے کہا، تجھ کو مہلت ہے۔ ۳۸۔ اس مقرر وقت کے دن تک۔

۳۹۔ ابلیس نے کہا، اے میرے رب، جیسا تو نے مجھ کو گمراہ کیا ہے اسی طرح میں زمین میں ان کے لئے مزین کروں گا اور سب کو گمراہ کر دوں گا۔ ۴۰۔ سوائے ان کے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔

۴۱۔ اللہ نے فرمایا، یہ ایک سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے۔ ۴۲۔ بے شک جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ سوا ان کے جو گمراہوں میں سے تیری پیروی کریں۔ ۴۳۔ اور ان سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے۔ ۴۴۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازہ کے لئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔

۴۵۔ بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ۴۶۔ داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ۔ ۴۷۔ اور ان کے سینوں کی کدورتیں ہم نکال دیں گے، سب بھائی بھائی کی طرح رہیں گے، تختوں پر آمنے سامنے۔ ۴۸۔ وہاں ان کو کوئی تکلیف نہیں

پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ ۴۹۔ میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بخشنے والا، رحمت والا ہوں۔ ۵۰۔ اور میری سزا دردناک سزا ہے۔

۵۱۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں سے آگاہ کرو۔ ۵۲۔ جب وہ اس کے پاس آئے پھر انھوں نے سلام کیا۔ ابراہیم نے کہا کہ ہم تم لوگوں سے اندیشہ ناک ہیں۔ ۵۳۔ انھوں نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو، ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو بڑا عالم ہوگا۔ ۵۴۔ ابراہیم نے کہا، کیا تم اس بڑھاپے میں مجھ کو اولاد کی بشارت دیتے ہو۔ پس تم کس چیز کی بشارت مجھ کو دے رہے ہو۔ ۵۵۔ انھوں نے کہا کہ ہم تمھیں حق کے ساتھ بشارت دیتے ہیں۔ پس تو ناامید ہونے والوں میں سے نہ ہو۔ ۵۶۔ ابراہیم نے کہا کہ اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوسکتا ہے۔

۵۷۔ کہا اے بھیجے ہوئے فرشتو، اب تمھاری مہم کیا ہے۔ ۵۸۔ انھوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ۵۹۔ مگر لوط کے گھر والے کہ ہم ان سب کو بچا لیں گے۔ ۶۰۔ بجز اس کی بیوی کے کہ ہم نے ٹھہرا لیا ہے کہ وہ ضرور مجرم لوگوں میں رہ جائے گی۔

۶۱۔ پھر جب بھیجے ہوئے فرشتے خاندان لوط کے پاس آئے۔ ۶۲۔ انھوں نے کہا کہ تم لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہو۔ ۶۳۔ انھوں نے کہا کہ نہیں، بلکہ ہم تمھارے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں۔ ۶۴۔ اور ہم تمھارے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں، اور ہم بالکل سچے ہیں۔ ۶۵۔ پس تم کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کے ساتھ نکل جاؤ۔ اور تم ان کے پیچھے چلو اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور وہاں چلے جاؤ جہاں تم کو جانے کا حکم ہے۔ ۶۶۔ اور ہم نے لوط کے پاس حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ہی ان لوگوں کی جڑ کٹ جائے گی۔

۶۷۔ اور شہر کے لوگ خوش ہو کر آئے۔ ۶۸۔ اس نے کہا یہ لوگ میرے مہمان ہیں، تم لوگ مجھ کو رسوا نہ کرو۔

۶۹۔ اور تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو ذلیل نہ کرو۔ ۷۰۔ انھوں نے کہا کیا ہم نے تم کو دنیا بھر کے لوگوں سے منع نہیں کر دیا۔ ۷۱۔ اس نے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم کو کرنا ہے۔

۷۲۔ تیری جان کی قسم، وہ اپنی سرمستی میں مدہوش تھے۔ ۷۳۔ پس دن نکلتے ہی ان کو

چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ ۷۴۔ پھر ہم نے اس بستی کو تلپٹ کر دیا اور ان لوگوں پر کنکر کے پتھر کی بارش کر دی۔ ۷۵۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کے لئے۔ ۷۶۔ اور یہ بستی ایک سیدھی راہ پر واقع ہے۔ ۷۷۔ بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔

۷۸۔ اور ایکہ والے یقینا ظالم تھے۔ ۷۹۔ پس ہم نے ان سے انتقام لیا۔ اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ ۸۰۔ اور حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ ۸۱۔ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں۔ مگر وہ اس سے منہ پھیرتے رہے۔ ۸۲۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش کر ان میں گھر بناتے تھے کہ امن میں رہیں۔ ۸۳۔ پس ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے پکڑ لیا۔ ۸۴۔ پس ان کا کیا ہوا ان کے کچھ کام نہ آیا۔

۸۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، حکمت کے بغیر نہیں بنایا اور بلاشبہہ قیامت آنے والی ہے۔ پس تم خوبی کے ساتھ درگزر کرو۔ ۸۶۔ بے شک تمھارا رب سب کا خالق ہے، جاننے والا ہے۔

۸۷۔ اور ہم نے تم کو سات مثانی اور قرآن عظیم عطا کیا ہے۔ ۸۸۔ تم اس متاعِ دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دی ہیں اور ان پر غم نہ کرو اور ایمان والوں پر اپنے شفقت کے بازو جھکا دو۔ ۸۹۔ اور کہو کہ میں ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔ ۹۰۔ اسی طرح ہم نے تقسیم کرنے والوں پر بھی اتارا تھا۔ ۹۱۔ جنھوں نے اپنے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے۔ ۹۲۔ پس تیرے رب کی قسم، ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے۔ ۹۳۔ جو کچھ وہ کرتے تھے۔

۹۴۔ پس جس چیز کا تم کو حکم ملا ہے، اس کو کھول کر سنا دو اور مشرکوں سے اعراض کرو۔ ۹۵۔ ہم تمھاری طرف سے ان مذاق اڑانے والوں کے لئے کافی ہیں۔ ۹۶۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو شریک کرتے ہیں۔ پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ ۹۷۔ اور ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں، اس سے تمھارا دل تنگ ہوتا ہے۔ ۹۸۔ پس تم اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ اور سجدہ کرنے والوں میں سے بنو۔ ۹۹۔ اور اپنے رب کی عبادت کرو۔ یہاں تک کہ تمھارے پاس یقینی بات آجائے۔

سورہ النحل ۱۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ آ گیا اللہ کا فیصلہ، پس اس کی جلدی نہ کرو۔ وہ پاک ہے اور برتر ہے اس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ۲۔ وہ فرشتوں کو اپنے حکم کی روح کے ساتھ اتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ پس تم مجھ سے ڈرو۔ ۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ برتر ہے اس شرک سے جو وہ کررہے ہیں۔

۴۔ اس نے انسان کو ایک بوند سے بنایا۔ پھر وہ یکا یک کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔ ۵۔ اور اس نے چوپایوں کو بنایا، ان میں تمھارے لئے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی، اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔ ۶۔ اور ان میں تمھارے لئے رونق ہے، جب کہ شام کے وقت ان کو لاتے ہو اور جب صبح کے وقت چھوڑتے ہو۔ ۷۔ اور وہ تمھارے بوجھ ایسے مقامات تک پہنچاتے ہیں جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے۔ بے شک تمھارا رب بڑا شفیق، مہربان ہے۔ ۸۔ اور اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کے لئے بھی اور وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

۹۔ اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ۔ اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

۱۰۔ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا، تم اس میں سے پیتے ہو اور اسی سے درخت ہوتے ہیں جن میں تم چراتے ہو۔ ۱۱۔ وہ اسی سے تمھارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک اس کے اندر نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔

۱۲۔ اور اس نے تمھارے کام میں لگا دیا رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو اور

ستارے بھی اس کے حکم سے مسخر ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل مند لوگوں کے لئے۔ ۱۳۔ اور زمین میں جو چیزیں مختلف قسم کی تمھارے لئے پھیلائیں، بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سبق حاصل کریں۔

۱۴۔ اور وہی ہے جس نے سمندر کو تمھارے کام میں لگا دیا، تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو جس کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ اس میں چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۱۵۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دئے تا کہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اس نے نہریں اور راستے بنائے تا کہ تم راہ پاؤ۔ ۱۶۔ اور بہت سی دوسری علامتیں بھی ہیں، اور لوگ تاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں۔

۱۷۔ پھر کیا جو پیدا کرتا ہے وہ برابر ہے اس کے جو کچھ پیدا نہیں کرسکتا، کیا تم سوچتے نہیں۔ ۱۸۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم ان کو گن نہ سکو گے، بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۱۹۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۲۰۔ اور جن کو لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں۔ ۲۱۔ وہ مردہ ہیں جن میں جان نہیں اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ ۲۲۔ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے، مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ ۲۳۔ اللہ یقینا جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۲۴۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ تمھارے رب نے کیا چیز اتاری ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ۲۵۔ تا کہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی پورے اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجھ میں سے بھی جن کو وہ بغیر کسی علم کے گمراہ کر رہے ہیں۔ یاد رکھو، بہت برا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اٹھا رہے ہیں۔

۲۶۔ ان سے پہلے والوں نے بھی تدبیریں کیں۔ پھر اللہ ان کی عمارت پر بنیادوں

سے آ گیا۔ پس چھت اوپر سے ان کے اوپر گر پڑی اور ان پر عذاب وہاں سے آ گیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا۔ ٢٧۔ پھر قیامت کے دن اللہ ان کو رسوا کرے گا اور کہے گا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کے لئے تم جھگڑا کیا کرتے تھے۔ جن کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج رسوائی اور عذاب منکروں پر ہے۔

٢٨۔ جن لوگوں کو فرشتے اس حال میں وفات دیں گے کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہوں گے تو اس وقت وہ سپر ڈال دیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے، ہاں بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ ٢٩۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔

٣٠۔ اور جو تقویٰ والے ہیں ان سے کہا گیا کہ تمھارے رب نے کیا چیز اتاری ہے تو انھوں نے کہا کہ نیک بات۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر بہتر ہے اور کیا خوب گھر ہے تقویٰ والوں کا۔ ٣١۔ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ ان کے لئے وہاں سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں، اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا۔ ٣٢۔ جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو، جنت میں داخل ہو جاؤ اپنے اعمال کے بدلے میں۔

٣٣۔ کیا یہ لوگ اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمھارے رب کا حکم آ جائے۔ ایسا ہی ان سے پہلے والوں نے کیا۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔ ٣٤۔ پھر ان کو ان کے برے کام کی سزائیں ملیں۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے اس نے ان کو گھیر لیا۔

٣٥۔ اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں، اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے، نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ ایسا ہی ان سے پہلے والوں نے کیا تھا، پس رسولوں کے ذمہ تو صرف

صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۳۶۔ اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے
بچو، پس ان میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور کسی پر گمراہی ثابت ہوئی۔ پس زمین میں
چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ ۳۷۔ اگر تم اس کی ہدایت کے حریص ہو تو
اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جس کو وہ گمراہ کر دیتا ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

۳۸۔ اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، سخت قسمیں کہ جو شخص مر جائے گا اللہ اس کو
نہیں اٹھائے گا۔ ہاں، یہ اس کے اوپر ایک پکا وعدہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۹۔
تا کہ ان کے سامنے اس چیز کو کھول دے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور انکار کرنے
والے لوگ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ ۴۰۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو اتنا ہی
ہمارا کہنا ہوتا ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۴۱۔ اور جن لوگوں نے اللہ کے لئے اپنا وطن چھوڑا، بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا، ہم
ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے، کاش وہ جانتے۔
۴۲۔ وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۴۳۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا، جن کی طرف ہم وحی
کرتے تھے، پس اہل علم سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔ ۴۴۔ ہم نے بھیجا تھا ان کو دلائل اور
کتابوں کے ساتھ۔ اور ہم نے تم پر بھی یاددہانی اتاری تا کہ تم لوگوں پر اس چیز کو واضح کر دو جو
ان کی طرف اتاری گئی ہے اور تا کہ وہ غور کریں۔

۴۵۔ کیا وہ لوگ جو بری تدبیریں کر رہے ہیں، وہ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان
کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب وہاں سے آجائے جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو۔
۴۶۔ یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ لوگ خدا کو عاجز نہیں کر سکتے۔ ۴۷۔ یا ان کو اندیشہ کی
حالت میں پکڑ لے۔ پس تمہارا رب شفیق اور مہربان ہے۔

۴۸۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے اس کے سائے دائیں

طرف اور بائیں طرف جھک جاتے ہیں، اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے، اور وہ سب عاجز ہیں۔ ۴۹۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ۵۰۔ وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جس کا ان کو حکم ملتا ہے۔

۵۱۔ اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ۔ وہ ایک ہی معبود ہے، تو مجھ ہی سے ڈرو۔ ۵۲۔ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور اسی کی اطاعت ہے ہمیشہ۔ تو کیا تم اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو۔

۵۳۔ اور تمھارے پاس جو نعمت بھی ہے، وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اس سے فریاد کرتے ہو۔ ۵۴۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔ ۵۵۔ تاکہ وہ منکر ہو جائیں اس چیز سے جو ہم نے ان کو دی ہے۔ پس چند روزہ فائدے اٹھالو۔ جلد ہی تم جان لوگے۔ ۵۶۔ اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ان کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق ان کو کچھ علم نہیں۔ خدا کی قسم، جو افترا تم کر رہے ہو، اس کی تم سے ضرور بازپرس ہوگی۔

۵۷۔ اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں، وہ اس سے پاک ہے، اور اپنے لئے وہ جو دل چاہتا ہے۔ ۵۸۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے۔ اور وہ جی میں گھٹتا رہتا ہے۔ ۵۹۔ جس چیز کی اس کو خوش خبری دی گئی ہے اس کے عار سے لوگوں سے چھپا پھرتا ہے۔ اس کو ذلت کے ساتھ رکھ چھوڑے یا اس کو مٹی میں گاڑ دے۔ کیا ہی برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ۶۰۔ بری مثال ہے ان لوگوں کے لئے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور اللہ کے لئے اعلیٰ مثالیں ہیں۔ وہ غالب اور حکیم ہے۔

۶۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ایک مقرر وقت تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کا مقرر وقت آجائے گا تو وہ نہ ایک

گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ۔

۶۲ ۔ اور وہ اللہ کے لئے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے ۔ لازماً ان کے لئے دوزخ ہے اور وہ ضرور اس میں پہنچا دئے جائیں گے ۔

۶۳ ۔ خدا کی قسم، ہم نے تم سے پہلے مختلف قوموں کی طرف رسول بھیجے ۔ پھر شیطان نے ان کے کام ان کو اچھے کر کے دکھائے ۔ پس وہی آج ان کا ساتھی ہے اور ان کے لئے ایک دردناک عذاب ہے ۔ ۶۴ ۔ اور ہم نے تم پر کتاب صرف اس لئے اتاری ہے کہ تم ان کو وہ چیز کھول کر سنا دو جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں ۔

۶۵ ۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا ۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا ۔ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں ۔

۶۶ ۔ اور بے شک تمھارے لئے چوپایوں میں سبق ہے ۔ ہم ان کے پیٹوں کے اندر کے گوبر اور خون کے درمیان سے تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں، خوش گوار پینے والوں کے لئے ۔ ۶۷ ۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے بھی ۔ تم ان سے نشہ کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی ۔ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ۔

۶۸ ۔ اور تمھارے رب نے شہد کی مکھی پر وحی کیا کہ پہاڑوں اور درختوں اور جہاں ٹٹیاں باندھتے ہیں ان میں گھر بنا ۔ ۶۹ ۔ پھر ہر قسم کے پھلوں کا رس چوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل ۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے، اس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے ۔ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں ۔

۷۰ ۔ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا، پھر وہی تم کو وفات دیتا ہے ۔ اور تم میں سے بعض وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہنچائے جاتے ہیں کہ جاننے کے بعد وہ کچھ نہ جانیں ۔ بے شک

اللہ علم والا ہے، قدرت والا ہے۔

۷۱۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں بڑائی دے دی۔ پس جن کو بڑائی دی گئی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو نہیں دے دیتے کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں۔ پھر کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

۷۲۔ اور اللہ نے تمھارے لئے تم ہی میں سے بیویاں بنائیں اور تمھاری بیویوں سے تمھارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو ستھری چیزیں کھانے کے لئے دیں۔ پھر کیا یہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ ۷۳۔ اور وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کے لئے آسمان سے کسی روزی پر اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین سے، اور نہ وہ قدرت رکھتی ہیں۔ ۷۴۔ پس تم اللہ کے لئے مثالیں نہ بیان کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۷۵۔ اور اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک غلام مملوک کی جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا، اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق دیا ہے، وہ اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ یکساں ہوں گے۔ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے، لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۷۶۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو شخص ہیں جن میں سے ایک گونگا ہے، کوئی کام نہیں کر سکتا اور وہ اپنے مالک پر ایک بوجھ ہے۔ وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے وہ کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا۔ کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہو سکتے ہیں جو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور وہ ایک سیدھی راہ پر ہے۔

۷۷۔ اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور قیامت کا معاملہ بس ایسا ہو گا جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۷۸۔ اور اللہ نے تم کو تمھاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا، تم کسی چیز کو نہ جانتے تھے۔ اور اس نے تمھارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے تا کہ تم شکر کرو۔

۷۹۔ کیا لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ وہ آسمان کی فضا میں مسخر ہو رہے ہیں۔ ان کو صرف اللہ تھامے ہوئے ہے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔ ۸۰۔ اور اللہ نے تمھارے لئے تمھارے گھروں کو مقام سکون بنایا اور تمھارے لئے جانوروں کی کھال کے گھر بنائے جن کو تم اپنے کوچ کے دن اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو۔ اور ان کے اون اور ان کے روئیں اور ان کے بالوں سے گھر کا سامان اور فائدے کی چیزیں ایک مدت تک کے لئے بنائیں۔

۸۱۔ اور اللہ نے تمھارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمھارے لئے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمھارے لئے ایسے لباس بنائے جو تم کو گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس بنائے جو لڑائی میں تم کو بچاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بنو۔

۸۲۔ پس اگر وہ اعراض کریں تو تمھارے اوپر صرف صاف صاف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔ ۸۳۔ وہ لوگ خدا کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر وہ اس کے منکر ہو جاتے ہیں اور ان میں اکثر لوگ ناشکر ہیں۔

۸۴۔ اور جس دن ہم ہر امت میں ایک گواہ اٹھائیں گے۔ پھر انکار کرنے والوں کو ہدایت نہ دی جائے گی۔ اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی۔ ۸۵۔ اور جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو وہ عذاب نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔

۸۶۔ اور جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب، یہی ہمارے وہ شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارتے تھے۔ تب وہ بات ان کے اوپر ڈال دیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ ۸۷۔ اور اس دن وہ اللہ کے آگے جھک جائیں گے اور ان کی افترا پردازیاں ان سے گم ہو جائیں گی۔ ۸۸۔ جنھوں نے انکار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستہ سے روکا، ہم ان کے عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے، بوجہ اس فساد کے جو وہ کرتے تھے۔

۸۹۔ اور جس دن ہم ہر امت میں ایک گواہ انھیں میں سے ان پر اٹھائیں گے اور تم کو

ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر کتاب اتاری ہے ہر چیز کو کھول دینے کے لئے ۔ وہ ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لئے ۔

۹۰ ۔ بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور قرابت داروں کو دینے کا۔ اور اللہ روکتا ہے فحشاء سے اور منکر سے اور سرکشی سے ۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے، تاکہ تم یاددہانی حاصل کرو۔

۹۱ ۔ اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرلو۔ اور قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو۔ اور تم اللہ کو ضامن بھی بنا چکے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۹۲ ۔ اور تم اس عورت کی مانند نہ بنو جس نے اپنا محنت سے کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بناتے ہو، محض اس وجہ سے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے ۔ اور اللہ اس کے ذریعے سے تمھاری آزمائش کرتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس چیز کو اچھی طرح تم پر ظاہر کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔

۹۳ ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ بے راہ کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور ضرور تم سے تمھارے اعمال کی پوچھ ہوگی ۔

۹۴ ۔ اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمنے کے بعد پھسل جائے اور تم اس بات کی سزا چکھو کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا اور تمھارے لئے ایک بڑا عذاب ہے ۔ ۹۵ ۔ اور اللہ کے عہد کو تھوڑے فائدے کے لئے نہ بیچو۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ تمھارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

۹۶ ۔ جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے ۔ اور جو لوگ صبر کریں گے، ہم ان کے اچھے کاموں کا اجر ان کو ضرور دیں گے ۔

۹۷ ۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اس کو زندگی دیں گے، ایک اچھی زندگی، اور جو کچھ وہ کرتے رہے اس کا ہم ان کو بہترین بدلہ دیں گے ۔

۹۸ ۔ پس جب تم قرآن کو پڑھو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو۔ ۹۹ ۔ اس کا زور ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۱۰۰۔ اس کا زور صرف ان لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں، اور جو اللہ کے
ساتھ شرک کرتے ہیں۔

۱۰۱۔ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے
جو کچھ وہ اتارتا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ تم گھڑ لائے ہو۔ بلکہ ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔
۱۰۲۔ کہو کہ اس کو روح القدس نے تمھارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ وہ
ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہو فرماں برداروں کے لئے۔

۱۰۳۔ اور ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کو تو ایک آدمی سکھاتا ہے۔ جس
شخص کی طرف وہ منسوب کرتے ہیں، اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان
ہے۔ ۱۰۴۔ بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ ان کو کبھی راہ نہیں
دکھائے گا اور ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ ۱۰۵۔ جھوٹ تو وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی
آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔

۱۰۶۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ سے منکر ہوگا، سوائے اس کے جس پر زبردستی
کی گئی ہو بشرطیکہ اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو، لیکن جو شخص دل کھول کر منکر ہو جائے تو ایسے
لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑی سزا ہوگی۔ ۱۰۷۔ یہ اس واسطے کہ انھوں نے آخرت
کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کیا اور اللہ منکروں کو راستہ نہیں دکھاتا۔ ۱۰۸۔ یہ وہ لوگ
ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر مہر کر دی۔ اور یہ
لوگ بالکل غافل ہیں۔ ۱۰۹۔ لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہ لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔

۱۱۰۔ پھر تیرا رب ان لوگوں کے لئے جنھوں نے آزمائش میں ڈالے جانے کے
بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور قائم رہے تو ان باتوں کے بعد بے شک تیرا رب بخشنے والا،
مہربان ہے۔ ۱۱۱۔ جس دن ہر شخص اپنی ہی طرف داری میں بولتا ہوا آئے گا۔ اور ہر شخص کو اس
کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

۱۱۲۔ اور اللہ ایک بستی والوں کی مثال بیان کرتا ہے کہ وہ امن و اطمینان میں تھے۔

ان کو ان کا رزق فراغت کے ساتھ ہر طرف سے پہنچ رہا تھا۔ پھر انھوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کو ان کے اعمال کے سبب سے بھوک اور خوف کا مزا چکھایا۔ ۱۱۳۔
اور ان کے پاس ایک رسول انھیں میں سے آیا تو اس کو انھوں نے جھوٹا بتایا، پھر ان کو عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے۔

۱۱۴۔ سو جو چیزیں اللہ نے تم کو حلال اور پاک دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ ۱۱۵۔ اس نے تو تم پر صرف مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور سور کے گوشت کو اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ طالب ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو، تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۱۱۶۔ اور اپنی زبانوں کے گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ یہ حلال ہے، اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹی بہتان لگاؤ۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹی بہتان لگائیں گے وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ۱۱۷۔ وہ تھوڑا سا فائدہ اٹھا لیں، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۱۸۔ اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جو ہم اس سے پہلے تم کو بتا چکے ہیں کہ ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

۱۱۹۔ پھر تمھارا رب ان لوگوں کے لئے جنھوں نے جہالت سے برائی کر لی، اس کے بعد توبہ کیا اور اپنی اصلاح کی تو تمھارا رب اس کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

۱۲۰۔ بے شک ابراہیم ایک الگ امت تھا، اللہ کا فرماں بردار، اور اس کی طرف یکسو، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ ۱۲۱۔ وہ اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا۔ خدا نے اس کو چن لیا۔ اور سیدھے راستے کی طرف اس کی رہنمائی کی۔ ۱۲۲۔ اور ہم نے اس کو دنیا میں بھی بھلائی دی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں میں سے ہوگا۔ ۱۲۳۔ پھر ہم نے تمھاری طرف وحی کی کہ ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرو جو یکسو تھا اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

۱۲۴۔ سبت انھیں لوگوں پر عائد کیا گیا تھا جنھوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ اور بے شک تمھارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔

۱۲۵۔ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور ان
سے اچھے طریقہ سے بحث کرو۔ بے شک تمھارا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا
ہوا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پر چلنے والے ہیں۔

۱۲۶۔ اور اگر تم بدلہ لو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمھارے ساتھ کیا گیا ہے اور اگر تم صبر کرو تو وہ
صبر کرنے والوں کے لئے بہت بہتر ہے۔ ۱۲۷۔ اور صبر کرو اور تمھارا صبر خدا ہی کی توفیق سے
ہے اور تم ان پر غم نہ کرو اور جو کچھ تدبیریں وہ کر رہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو۔
۱۲۸۔ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرنے والے ہیں۔

سورہ بنی اسرائیل ۱۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

☆۱۔ پاک ہے وہ جو لے گیا ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے دور کی اس مسجد
تک جس کے ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا ہے، تاکہ ہم اس کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بے شک
وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۲۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا کہ میرے
سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بناؤ۔ ۳۔ تم ان لوگوں کی اولاد ہو جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا
تھا، بے شک وہ ایک شکرگزار بندہ تھا۔

۴۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتا دیا تھا کہ تم دو مرتبہ زمین (شام) میں خرابی
کرو گے اور بڑی سرکشی دکھاؤ گے۔ ۵۔ پھر جب ان میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے
بندے بھیجے، نہایت زور والے۔ وہ گھروں میں گھس پڑے اور وعدہ پورا ہو کر رہا۔ ۶۔ پھر ہم نے
تمھاری باری ان پر لوٹا دی اور مال اور اولاد سے تمھاری مدد کی اور تم کو زیادہ بڑی جماعت بنا دیا۔

۷۔ اگر تم اچھا کام کرو گے تو تم اپنے لئے اچھا کرو گے اور اگر تم برا کام کرو گے تب بھی
اپنے لئے برا کرو گے۔ پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے کہ وہ

تمھارے چہرے کو بگاڑ دیں اور مسجد (بیت المقدس) میں گھس جائیں جس طرح وہ اس میں پہلی بار گھسے تھے اور جس چیز پر ان کا زور چلے اس کو برباد کر دیں۔ ۸۔ بعید نہیں کہ تمھارا رب تمھارے اوپر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی وہی کریں گے اور ہم نے جہنم کو منکرین کے لئے قید خانہ بنا دیا ہے۔

۹۔ بلاشبہہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے اور وہ بشارت دیتا ہے ایمان والوں کو جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ ۱۰۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے، ان کے لئے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۱۔ اور انسان برائی مانگتا ہے جس طرح اس کو بھلائی مانگنا چاہئے اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ ۱۲۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا۔ پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن کر دیا، تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔ اور ہم نے ہر چیز کو خوب کھول کر بیان کیا ہے۔

۱۳۔ اور ہم نے ہر انسان کی قسمت اس کے گلے کے ساتھ باندھ دی ہے۔ اور ہم قیامت کے دن اس کے لئے ایک کتاب نکالیں گے جس کو وہ کھلا ہوا پائے گا۔ ۱۴۔ پڑھ اپنی کتاب۔ آج اپنا حساب لینے کے لئے تو خود ہی کافی ہے۔ ۱۵۔ جو شخص ہدایت کی راہ چلتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے چلتا ہے۔ اور جو شخص بے راہی کرتا ہے وہ بھی اپنے ہی نقصان کے لئے بے راہ ہوتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور ہم کبھی سزا نہیں دیتے جب تک ہم کسی رسول کو نہ بھیجیں۔

۱۶۔ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں۔ تب ان پر بات ثابت ہو جاتی ہے۔ پھر ہم اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ ۱۷۔ اور نوح کے بعد ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں۔ اور تیرا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے کے لئے اور ان کو دیکھنے کے لئے۔

۱۸۔ جو شخص عاجلہ (دنیا) کو چاہتا ہو، اس کو ہم اس میں سے دے دیتے ہیں، جتنا بھی

ہم جس کو دینا چاہیں۔ پھر ہم نے اس کے لئے جہنم ٹھہرا دی ہے، وہ اس میں داخل ہوگا بدحال اور راندہ ہو کر۔ ۱۹۔ اور جس نے آخرت کو چاہا اور اس کے لئے دوڑ کی جو کہ اس کی دوڑ ہے اور وہ مومن ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی۔

۲۰۔ ہم ہر ایک کو تیرے رب کی بخشش میں سے پہنچاتے ہیں، ان کو بھی اور ان کو بھی۔ اور تیرے رب کی بخشش کسی کے اوپر بند نہیں۔ ۲۱۔ دیکھو ہم نے ان کے ایک کو دوسرے پر کس طرح فوقیت دی ہے۔ اور یقینا آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے، درجہ کے اعتبار سے اور فضیلت کے اعتبار سے۔

۲۲۔ تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا، ورنہ تو مذموم اور بے کس ہو کر رہ جائے گا۔ ۲۳۔ اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں، ان میں سے ایک یا دونوں، تو ان کو اُف نہ کہو اور نہ ان کو جھڑکو، اور ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ ۲۴۔ اور ان کے سامنے نرمی سے عجز کے بازو جھکا دو۔ اور کہو کہ اے رب، ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ ۲۵۔ تمھارا رب خوب جانتا ہے کہ تمھارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم نیک رہو گے تو وہ توبہ کرنے والوں کو معاف کر دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو۔ اور فضول خرچی نہ کرو۔ ۲۷۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ ۲۸۔ اور اگر تم کو اپنے رب کے فضل کے انتظار میں جس کی تمھیں امید ہے، ان سے اعراض کرنا پڑے تو تم ان سے نرمی کی بات کہو۔

۲۹۔ اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ لو اور نہ اس کو بالکل کھلا چھوڑ دو کہ تم ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ ۳۰۔ بے شک تیرا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۳۱۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے اندیشے سے قتل نہ کرو، ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور

تم کو بھی۔ بے شک ان کو قتل کرنا بڑا گناہ ہے۔ ۳۲۔ اور زنا کے قریب نہ جاؤ، وہ بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔

۳۳۔ اور جس جان کو خدا نے محترم ٹھہرایا ہے اس کو قتل مت کرو مگر حق پر۔ اور جو شخص ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے۔ پس وہ قتل میں حد سے نہ گزرے، اس کی مدد کی جائے گی۔

۳۴۔ اور تم یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جس طرح کہ بہتر ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی پوچھ ہوگی۔ ۳۵۔ اور جب ناپ کر دو تو پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے تول کر دو۔ یہ بہتر طریقہ ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

۳۶۔ اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کی تم کو خبر نہیں۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل سب کی آدمی سے پوچھ ہوگی۔ ۳۷۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو۔ تم زمین کو پھاڑ نہیں سکتے اور نہ تم پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتے ہو۔ ۳۸۔ یہ سارے بُرے کام تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں۔

۳۹۔ یہ وہ باتیں ہیں جو تمھارے رب نے حکمت میں سے تمھاری طرف وحی کی ہے۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا، ورنہ تم جہنم میں ڈال دئے جاؤ گے، ملامت زدہ اور راندہ ہو کر۔

۴۰۔ کیا تمھارے رب نے تم کو بیٹے چن کر دئے اور اپنے لئے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لیں۔ بے شک تم بڑی سخت بات کہتے ہو۔ ۴۱۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تا کہ وہ یاددہانی حاصل کریں۔ لیکن ان کی بیزاری بڑھتی ہی جاتی ہے۔ ۴۲۔ کہو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے۔ ۴۳۔ اللہ پاک اور برتر ہے اس سے جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ ۴۴۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو۔ مگر تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بلاشبہہ وہ حلم والا، بخشنے والا ہے۔

۴۵۔ اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان ایک چھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں جو آخرت کو نہیں مانتے۔ ۴۶۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردہ رکھ دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور جب تم قرآن میں تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔

۴۷۔ اور ہم جانتے ہیں کہ جب وہ تمھاری طرف کان لگاتے ہیں تو وہ کس لئے سنتے ہیں اور جب کہ وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں۔ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس ایک سحر زدہ آدمی کے پیچھے چل رہے ہو۔ ۴۸۔ دیکھو تمھارے اوپر وہ کیسی کیسی مثالیں چست کر رہے ہیں۔ یہ لوگ کھوئے گئے، وہ راستہ نہیں پا سکتے۔

۴۹۔ اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم ازسرنو اٹھائے جائیں گے۔ ۵۰۔ کہو کہ تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ۔ ۵۱۔ یا اور کوئی چیز جو تمھارے خیال میں ان سے بھی زیادہ سخت ہو۔ پھر وہ کہیں گے کہ وہ کون ہے جو ہم کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ تم کہو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ہے۔ پھر وہ تمھارے آگے اپنا سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا، کہو کہ عجب نہیں کہ اس کا وقت قریب آ پہنچا ہو۔ ۵۲۔ جس دن خدا تم کو پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار پر چلے آؤ گے اور تم یہ خیال کرو گے کہ تم بہت تھوڑی مدت رہے۔

۵۳۔ اور میرے بندوں سے کہو کہ وہی بات کہیں جو بہتر ہو۔ شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

۵۴۔ تمھارا رب تم کو خوب جانتا ہے، اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تم کو عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ ۵۵۔ اور تمھارا رب خوب جانتا ہے ان کو جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

۵۶۔ کہو کہ ان کو پکارو جن کو تم نے خدا کے سوا معبود سمجھ رکھا ہے۔ وہ نہ تم سے کسی مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ وہ اس کو بدل سکتے ہیں۔ ۵۷۔ جن کو یہ لوگ

پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا قرب ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہو جائے۔ اور وہ اپنے رب کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور وہ اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ واقعی تمھارے رب کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے۔

۵۸۔ اور کوئی بستی ایسی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔

۵۹۔ اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے نہیں روکا مگر اس چیز نے کہ اگلوں نے ان کو جھٹلایا۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی ان کو سمجھانے کے لئے۔ پھر انھوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور نشانیاں ہم صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔

۶۰۔ اور جب ہم نے تم سے کہا کہ تمھارے رب نے لوگوں کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ اور وہ رؤیا جو ہم نے تم کو دکھایا وہ صرف لوگوں کی جانچ کے لئے تھا، اور اس درخت کو بھی جس کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے۔ اور ہم ان کو ڈراتے ہیں، لیکن ان کی غایت سرکشی بڑھتی ہی جارہی ہے۔

۶۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا۔ اس نے کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے بنایا ہے۔
۶۲۔ اس نے کہا، ذرا دیکھ، یہ شخص جس کو تو نے مجھ پر عزت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو کھا جاؤں گا۔

۶۳۔ خدا نے کہا کہ جا، ان میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنا تو جہنم تم سب کا پورا پورا بدلہ ہے۔ ۶۴۔ اور ان میں سے جس پر تیرا بس چلے، تو اپنی آواز سے ان کا قدم اکھاڑ دے اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا اور ان کے مال اور اولاد میں ان کا ساجھی بن جا اور ان سے وعدہ کر۔ اور شیطان کا وعدہ ایک دھوکہ کے سوا اور کچھ نہیں۔ ۶۵۔ بے شک جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا زور نہیں چلے گا اور تیرا رب کارسازی کے لئے کافی ہے۔

۶۶۔ تمھارا رب وہ ہے جو تمھارے لئے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تا کہ تم اس کا فضل

تلاش کرو۔ بے شک وہ تمھارے اوپر مہربان ہے۔ ۶۷۔ اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم ان معبودوں کو بھول جاتے ہو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے۔ پھر جب وہ تم کو خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۶۸۔ کیا تم اس سے بے ڈر ہو گئے کہ خدا تم کو خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ۔ ۶۹۔ یا تم اس سے بے ڈر ہو گئے کہ وہ تم کو دوبارہ سمندر میں لے جائے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تم کو تمھارے انکار کے سبب سے غرق کر دے۔ پھر تم اس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔

۷۰۔ اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت دی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی۔

۷۱۔ جس دن ہم ہر گروہ کو اس کے رہنما کے ساتھ بلائیں گے۔ پس جس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی۔ ۷۲۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہا، وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور بہت دور پڑا ہوگا راستے سے۔

۷۳۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ فتنہ میں ڈال کر تم کو اس سے ہٹا دیں جو ہم نے تم پر وحی کی ہے، تاکہ تم اس کے سوا ہماری طرف غلط بات منسوب کرو اور تب وہ تم کو اپنا دوست بنا لیتے۔ ۷۴۔ اور اگر ہم نے تم کو جمائے نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ جھک پڑو۔ ۷۵۔ پھر ہم تم کو زندگی اور موت دونوں کا دہرا (عذاب) چکھاتے۔ اس کے بعد تم ہمارے مقابلہ میں اپنا کوئی مددگار نہ پاتے۔

۷۶۔ اور یہ لوگ اس سرزمین سے تمھارے قدم اکھاڑنے لگے تھے تاکہ تم کو اس سے نکال دیں۔ اور اگر ایسا ہوتا تو تمھارے بعد یہ بھی بہت کم ٹھہرنے پاتے۔ ۷۷۔ جیسا کہ ان رسولوں کے بارے میں ہمارا طریقہ رہا ہے جن کو ہم نے تم سے پہلے بھیجا تھا اور تم ہمارے

طریقے میں تبدیلی نہ پاؤ گے ۔

۷۸ ۔ نماز قائم کرو سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے تک ۔ اور خاص کر فجر کی قرأت ۔ بے شک فجر کی قرأت مشہود ہوتی ہے ۔

۷۹ ۔ اور رات کو تہجد پڑھو، یہ نفل ہے تمھارے لئے ۔ امید ہے کہ تمھارا رب تم کو مقام محمود پر کھڑا کرے ۔

۸۰ ۔ اور کہو کہ اے میرے رب، مجھ کو داخل کر سچا داخل کرنا اور مجھ کو نکال سچا نکالنا ۔ اور مجھ کو اپنے پاس سے مددگار قوت عطا کر ۔ ۸۱ ۔ اور کہہ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا ۔ بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا ۔

۸۲ ۔ اور ہم قرآن میں سے اتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے ، اور ظالموں کے لئے اس سے نقصان کے سوا اور کچھ نہیں بڑھتا ۔

۸۳ ۔ اور آدمی پر جب ہم انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور پیٹھ موڑ لیتا ہے ۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ناامید ہو جاتا ہے ۔ ۸۴ ۔ کہو کہ ہر ایک اپنے طریقہ پر عمل کر رہا ہے ۔ اب تمھارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ ٹھیک راستہ پر ہے ۔

۸۵ ۔ اور وہ تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں ۔ کہو کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے ۔ اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے ۔

۸۶ ۔ اور اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ تم کو دیا ہے، پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلہ میں کوئی حمایتی نہ پاؤ ۔ ۸۷ ۔ مگر یہ صرف تمھارے رب کی رحمت ہے، بے شک تمھارے اوپر اس کا بڑا فضل ہے ۔ ۸۸ ۔ کہو کہ اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں کہ ایسا قرآن بنا لائیں تب بھی وہ اس کے جیسا نہ لا سکیں گے، اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں ۔

۸۹ ۔ اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کا مضمون طرح طرح سے بیان کیا ہے، پھر بھی اکثر لوگ انکار ہی پر جمے رہے ۔ ۹۰ ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ

لائیں گے جب تک تم ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کردو۔ ۹۱۔ یا تمھارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہوجائے، پھر تم اس باغ کے بیچ میں بہت سی نہریں جاری کردو۔ ۹۲۔ یا جیسا کہ تم کہتے ہو، ہمارے اوپر آسمان سے ٹکڑے گرادو یا اللہ اور فرشتوں کو لاکر ہمارے سامنے کھڑا کردو۔ ۹۳۔ یا تمھارے پاس سونے کا کوئی گھر ہوجائے یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمھارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے جب تک تم وہاں سے ہم پر کوئی کتاب نہ اتاردو جسے ہم پڑھیں۔ کہو کہ میرا رب پاک ہے، میں تو صرف ایک بشر ہوں، اللہ کا رسول۔

۹۴۔ اور جب ان کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا اور کوئی چیز مانع نہیں ہوئی کہ انھوں نے کہا کہ کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ۹۵۔ کہو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ اس میں چلتے پھرتے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر بھیجتے۔ ۹۶۔ کہو کہ اللہ میرے اور تمھارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۹۷۔ اللہ جس کو راہ دکھائے وہی راہ پانے والا ہے۔ اور جس کو وہ بے راہ کردے تو تم ان کے لئے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ اور ہم قیامت کے دن ان کو ان کے منہ کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اکھٹا کریں گے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جب اس کی آگ دھیمی ہوگی ہم اس کو مزید بھڑکا دیں گے۔ ۹۸۔ یہ ہے ان کا بدلہ اس سبب سے کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا۔ اور کہا کہ جب ہم ہڈی اور ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ہم ازسر نو پیدا کرکے اٹھائے جائیں گے۔

۹۹۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر ہے کہ ان کے مانند دوبارہ پیدا کردے اور اس نے ان کے لیے ایک مدت مقرر کر رکھی ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔ اس پر بھی ظالم لوگ انکار کئے بغیر نہ رہے۔

۱۰۰۔ کہو کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس صورت میں تم خرچ ہوجانے کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

۱۰۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں کھلی ہوئی دیں۔ تو بنی اسرائیل سے پوچھ لو جب کہ وہ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا کہ اے موسیٰ، میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ ۱۰۲۔ موسیٰ نے کہا کہ تو خوب جانتا ہے کہ ان کو آسمانوں اور زمین کے رب ہی نے اتارا ہے، آنکھیں کھول دینے کے لئے اور میرا خیال ہے کہ اے فرعون، تو ضرور شامت زدہ آدمی ہے۔ ۱۰۳۔ پھر فرعون نے چاہا کہ ان کو اس سرزمین سے اکھاڑ دے۔ پس ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ ۱۰۴۔ اور ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم زمین میں رہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو اکھٹا کر کے لائیں گے۔

۱۰۵۔ اور ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور وہ حق ہی کے ساتھ اترا ہے۔ اور ہم نے تم کو صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ۱۰۶۔ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا تا کہ تم اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ اور اس کو ہم نے بتدریج اتارا ہے۔

۱۰۷۔ کہو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، وہ لوگ جن کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب وہ ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ ۱۰۸۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے۔ ۱۰۹۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گرتے ہیں اور قرآن ان کا خشوع بڑھا دیتا ہے۔

۱۱۰۔ کہو کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو، اس کے لئے سب اچھے نام ہیں۔ اور تم اپنی نماز نہ بہت پکار کر پڑھو اور نہ بالکل چپکے چپکے پڑھو۔ اور دونوں کے درمیان کا طریقہ اختیار کرو۔ ۱۱۱۔ اور کہو کہ تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے۔ اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے۔ اور تم اس کی خوب بڑائی بیان کرو۔

سورہ الکہف ۱۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ۔

۱ ۔ تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری، اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی ۔ ۲ ۔ بالکل ٹھیک، تا کہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے آگاہ کر دے ۔ اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ ان کے لئے اچھا بدلہ ہے ۔ ۳ ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ ۴ ۔ اور ان لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ۔ ۵ ۔ ان کو اس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو ۔ یہ بڑی بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں ۔

۶ ۔ شاید تم ان کے پیچھے غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے، اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائے ۔ ۷ ۔ جو کچھ زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی رونق بنایا ہے، تا کہ ہم لوگوں کو جانچیں کہ ان میں کون اچھا عمل کرنے والا ہے ۔ ۸ ۔ اور ہم زمین کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان بنا دیں گے ۔

۹ ۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے ۔ ۱۰ ۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی، پھر انھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب، ہم کو اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے معاملے کو درست کر دے ۔ ۱۱ ۔ پس ہم نے غار میں ان کے کانوں پر سالہا سال کے لئے (نیند کا پردہ) ڈال دیا ۔ ۱۲ ۔ پھر ہم نے ان کو اٹھایا، تا کہ ہم معلوم کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون مدت قیام کا زیادہ ٹھیک شمار کرتا ہے ۔

۱۳ ۔ ہم تم کو ان کا اصل قصہ سناتے ہیں ۔ وہ کچھ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی ہدایت میں مزید ترقی دی ۔ ۱۴ ۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب کہ وہ اٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے ۔ ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے ۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم بہت بے جا بات کریں گے ۔

۱۵ ۔ یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں ۔ یہ ان کے حق میں

واضح دلیل کیوں نہیں لاتے۔ پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

۱۶۔ اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے جن کی وہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں تو اب چل کر غار میں پناہ لو، تمھارا رب تمھارے اوپر اپنی رحمت پھیلائے گا۔ اور تمھارے کام کے لیے سروسامان مہیا کرے گا۔

۱۷۔ اور تم سورج کو دیکھتے کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب کو بچا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جس کو اللہ ہدایت دے، وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو اللہ بے راہ کر دے تو تم اس کے لئے کوئی مددگار راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

۱۸۔ اور تم انھیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالاں کہ وہ سو رہے تھے۔ ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلواتے رہتے تھے اور ان کا کتا غار کے دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے بیٹھا تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے اور تمھارے اندر ان کی دہشت بیٹھ جاتی۔

۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے ان کو جگایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا، تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے۔ وہ بولے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر یہاں رہے۔ پس اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر بھیجو، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے، اور تمھارے لئے اس میں سے کچھ کھانا لائے۔ اور وہ نرمی سے جائے اور کسی کو تمھاری خبر نہ ہونے دے۔ ۲۰۔ اگر وہ تمھاری خبر پا جائیں گے تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تم کو اپنے دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے۔

۲۱۔ اور اس طرح ہم نے ان پر لوگوں کو مطلع کر دیا، تاکہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ جب لوگ آپس میں ان کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے۔ پھر کہنے لگے کہ ان کے غار پر ایک عمارت بنا دو۔ ان کا رب ان کو خوب جانتا ہے۔ جو لوگ

ان کے معاملہ میں غالب آئے، انھوں نے کہا کہ ہم ان کے غار پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے۔

۲۲۔ کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے، اور چوتھا ان کا کتا تھا۔ اور کچھ لوگ کہیں گے وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، یہ لوگ بے تحقیق بات کہہ رہے ہیں، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہو کہ میرا رب بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے۔ تھوڑے ہی لوگ ان کو جانتے ہیں۔ پس تم سرسری بات سے زیادہ ان کے معاملہ میں بحث نہ کرو اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے پوچھو۔

۲۳۔ اور تم کسی کام کی نسبت یوں نہ کہو کہ میں اس کو کل کردوں گا۔ ۲۴۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ اور جب تم بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرو۔ اور کہو کہ امید ہے کہ میرا رب مجھ کو بھلائی کی اس سے زیادہ قریب راہ دکھادے۔

۲۵۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال رہے (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) ۹ سال اور بڑھ گئے ہیں۔ ۲۶۔ کہو کہ اللہ ان کے رہنے کی مدت کو زیادہ جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا غیب اس کے علم میں ہے، کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا۔ خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں اور نہ اللہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے۔

۲۷۔ اور تمھارے رب کی جو کتاب تم پر وحی کی جارہی ہے اس کو سناؤ، خدا کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کوئی پناہ نہیں پاسکتے۔ ۲۸۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جمائے رکھو جو صبح وشام اپنے رب کو پکارتے ہیں، وہ اس کی رضا کے طالب ہیں۔ اور تمھاری آنکھیں حیاتِ دنیا کی رونق کی خاطر ان سے ہٹنے نہ پائیں۔ اور تم ایسے شخص کا کہنا نہ مانو جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا۔ اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے۔

۲۹۔ اور کہو کہ یہ حق ہے تمھارے رب کی طرف سے، پس جو شخص چاہے اسے مانے اور جو شخص چاہے نہ مانے۔ ہم نے ظالموں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی۔ اور اگر وہ پانی کے لئے فریاد کریں گے تو ان کی

فریادرسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا۔ وہ چہروں کو بھون ڈالے گا۔ کیا برا پانی ہوگا اور کیسا برا ٹھکانا۔

۳۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ ۳۱۔ جو اچھی طرح کام کریں، ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور وہ باریک اور دبیز ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے، تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے اور کیسی اچھی جگہ۔

۳۲۔ تم ان کے سامنے ایک مثال پیش کرو۔ دو شخص تھے۔ ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دئے۔ اور ان کے گرد کھجور کے درختوں کا احاطہ بنایا اور دونوں کے درمیان کھیتی رکھ دی۔ ۳۳۔ دونوں باغ اپنا پورا پھل لائے، ان میں کچھ کمی نہیں کی۔ اور دونوں باغوں کے بیچ ہم نے نہر جاری کر دی۔ ۳۴۔ اور اس کو خوب پھل ملا تو اس نے اپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں۔ ۳۵۔ وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا۔ اس نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی برباد ہو جائے گا۔ ۳۶۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو ضرور اس سے زیادہ اچھی جگہ مجھ کو ملے گی۔

۳۷۔ اس کے ساتھی نے بات کرتے ہوئے کہا، کیا تم اس ذات سے انکار کر رہے ہو جس نے تم کو مٹی سے بنایا، پھر پانی کی ایک بوند سے۔ پھر تم کو پورا آدمی بنا دیا۔ ۳۸۔ لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ ۳۹۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں۔ اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں۔ ۴۰۔ تو امید ہے کہ میرا رب مجھ کو تمھارے باغ سے بہتر باغ دے دے۔ اور تمھارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے۔ ۴۱۔ یا اس کا پانی

خشک ہو جائے ، پھر تم اس کو کسی طرح نہ پا سکو۔

۴۲۔ اور اس کے پھل پر آفت آئی تو جو کچھ اس نے اس پر خرچ کیا تھا اس پر وہ ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اور وہ باغ اپنی ٹٹیوں پر گرا ہوا پڑا تھا۔ اور وہ کہنے لگا کہ اے کاش، میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔ ۴۳۔ اور اس کے پاس کوئی جتھا نہ تھا جو خدا کے سوا اس کی مدد کرتا اور نہ وہ خود بدلہ لینے والا بن سکا۔ ۴۴۔ یہاں سارا اختیار صرف خدائے برحق کا ہے۔ وہ بہترین اجر اور بہترین انجام والا ہے۔

۴۵۔ اور ان کو دنیا کی زندگی کی مثال سناؤ۔ جیسے کہ پانی جس کو ہم نے آسمان سے اتارا۔ پھر اس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہوگئیں۔ پھر وہ ریزہ ریزہ ہوگئیں جس کو ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ۴۶۔ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق ہیں۔ اور باقی رہنے والی نیکیاں تمھارے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

۴۷۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے۔ اور تم دیکھو گے زمین کو بالکل کھلی ہوئی۔ اور ہم ان سب کو جمع کریں گے۔ پھر ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ ۴۸۔ اور سب لوگ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کئے جائیں گے۔ تم ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا، بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ ہم تمھارے لئے کوئی وعدہ کا وقت مقرر نہیں کریں گے۔

۴۹۔ اور رجسٹر رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس میں جو کچھ ہے وہ اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے خرابی۔ کیسی ہے یہ کتاب کہ اس نے نہ کوئی چھوٹی بات درج کرنے سے چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات۔ اور جو کچھ انھوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے۔ اور تیرا رب کسی کے اوپر ظلم نہ کرے گا۔

۵۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا۔ پس اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ اب کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا اپنا دوست بناتے ہو، حالاں کہ وہ تمھارے دشمن ہیں۔ یہ

ظالموں کے لیے بہت برا بدلہ ہے۔

۵۱۔ میں نے ان کو نہ آسمانوں اور زمین پیدا کرنے کے وقت بلایا۔ اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت بلایا۔ اور میں ایسا نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناؤں۔

۵۲۔ اور جس دن خدا کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے ان کو پکارو۔ پس وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے درمیان (عداوت کی) آڑ کر دیں گے۔ ۵۳۔ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے اور سمجھ لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

۵۴۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لئے ہر قسم کی مثال بیان کی ہے اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ ۵۵۔ اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی، ایمان لانے سے اور اپنے رب سے بخشش مانگنے سے نہیں روکا مگر اس چیز نے کہ اگلوں کا معاملہ ان کے لئے بھی ظاہر ہو جائے، یا عذاب ان کے سامنے آ کھڑا ہو۔

۵۶۔ اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔ اور منکر لوگ ناحق کی باتیں لے کر جھوٹا جھگڑا کرتے ہیں، تا کہ اس کے ذریعہ سے حق کو نیچا کر دیں اور انھوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈر سنائے گئے ان کو مذاق بنا دیا۔ ۵۷۔ اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعہ یاد دہانی کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے اور اپنے ہاتھوں کے عمل کو بھول جائے۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دئے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے۔ اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے نہیں ہیں۔

۵۸۔ اور تمھارا رب بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کئے پر انھیں پکڑے تو فوراً ان پر عذاب بھیج دے، مگر ان کے لئے ایک مقرر وقت ہے اور وہ اس کے مقابلہ میں کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔ ۵۹۔ اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا جب کہ وہ ظالم ہو گئے۔ اور ہم نے ان کی ہلاکت کا ایک وقت مقرر کیا تھا۔

۶۰ ۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا، یہاں تک کہ یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں یا اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں ۔ ۶۱ ۔ پس جب وہ دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے ۔ اور مچھلی نے دریا میں اپنی راہ لی ۔ ۶۲ ۔ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ، ہمارے اس سفر سے ہم کو بڑی تکان ہو گئی ۔

۶۳ ۔ شاگرد نے کہا، کیا آپ نے دیکھا، جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا ۔ اور مجھ کو شیطان نے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کرتا ۔ اور مچھلی عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی ۔ ۶۴ ۔ موسیٰ نے کہا، اسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی ۔ پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے ۔ ۶۵ ۔ تو انھوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور جس کو اپنے پاس سے ایک علم سکھایا تھا ۔

۶۶ ۔ موسیٰ نے اس سے کہا، کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں، تاکہ آپ مجھے اس علم میں سے سکھا دیں جو آپ کو سکھایا گیا ہے ۔ ۶۷ ۔ اس نے کہا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے ۔ ۶۸ ۔ اور تم اس چیز پر کیسے صبر کر سکتے ہو جو تمھاری واقفیت کے دائرے سے باہر ہے ۶۹ ۔ موسیٰ نے کہا، ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا ۔ ۷۰ ۔ اس نے کہا کہ اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود تم سے اس کا ذکر نہ کروں ۔

۷۱ ۔ پھر دونوں چلے ۔ یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس شخص نے کشتی میں چھید کر دیا ۔ موسیٰ نے کہا، کیا آپ نے اس کشتی میں اس لئے چھید کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کر دیں ۔ یہ تو آپ نے بڑی سخت چیز کر ڈالی ۔ ۷۲ ۔ اس نے کہا، میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ۔ ۷۳ ۔ موسیٰ نے کہا، میری بھول پر مجھ کو نہ پکڑیئے اور میرے معاملہ میں سختی سے کام نہ لیجئے ۔ ۷۴ ۔ پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے

سے ملے تو اس شخص نے اس کو مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا، کیا آپ نے ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالاں کہ اس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا۔ یہ تو آپ نے ایک نامعقول بات کی۔

☆ ۷۵۔ اس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے۔ ۷۶۔ موسیٰ نے کہا کہ اس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں۔ آپ میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ گئے۔ ۷۷۔ پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ جب وہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچتے تو وہاں والوں سے کھانے کو مانگا۔ انھوں نے ان کی میزبانی سے انکار کر دیا۔ پھر ان کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرا چاہتی تھی تو اس نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت لے لیتے۔ ۷۸۔ اس نے کہا کہ اب یہ میرے اور تمھارے درمیان جدائی ہے۔ میں تم کو ان چیزوں کی حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

۷۹۔ کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے، تو میں نے چاہا کہ اس کو عیب دار کر دوں، اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر لے لیتا تھا۔

۸۰۔ اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اس کے ماں باپ ایمان دار تھے۔ ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو تنگ کرے گا۔ ۸۱۔ پس ہم نے چاہا کہ ان کا رب ان کو اس کی جگہ ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو۔

۸۲۔ اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی۔ اور اس دیوار کے نیچے ان کا ایک خزانہ دفن تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا، پس تمھارے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمھارے رب کی رحمت سے ہوا۔ اور میں نے اس کو اپنی رائے سے نہیں کیا۔ یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

۸۳۔ اور وہ تم سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں۔ کہو کہ میں اس کا کچھ حال تمھارے سامنے بیان کروں گا۔ ۸۴۔ ہم نے اس کو زمین میں اقتدار دیا تھا۔ اور ہم نے اس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا۔

۸۵۔ پھر ذوالقرنین ایک راہ کے پیچھے چلا۔ ۸۶۔ یہاں تک کہ وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہنچ گیا۔ اس نے سورج کو دیکھا کہ وہ ایک کالے پانی میں ڈوب رہا ہے اور وہاں اس کو ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین، تم چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ ۸۷۔ اس نے کہا کہ جو ان میں سے ظلم کرے گا۔ ہم اس کو سزا دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کے پاس پہنچایا جائے گا، پھر وہ اس کو سخت سزا دے گا۔ ۸۸۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے اچھی جزا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ آسان معاملہ کریں گے۔

۸۹۔ پھر وہ ایک راہ پر چلا۔ ۹۰۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لئے ہم نے آفتاب کے اوپر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی۔ ۹۱۔ یہ اسی طرح ہے۔ اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے باخبر ہیں۔

۹۲۔ پھر وہ ایک راہ پر چلا۔ ۹۳۔ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو ان کے پاس اس نے ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی۔ ۹۴۔ انھوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین، یاجوج اور ماجوج ہمارے ملک میں فساد پھیلاتے ہیں تو کیا ہم تم کو کوئی محصول اس کے لئے مقرر کر دیں کہ تم ہمارے اور ان کے درمیان کوئی روک بنا دو۔

۹۵۔ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے۔ تم محنت سے میری مدد کرو۔ میں تمھارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا۔ ۹۶۔ تم لوہے کے تختے لا کر مجھے دو۔ یہاں تک کہ جب اس نے دونوں کے درمیانی خلا کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ، یہاں تک کہ جب اس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں ۹۷۔ پس یاجوج اور ماجوج نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ وہ اس میں سوراخ کر سکتے تھے۔ ۹۸۔ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اس کو ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔

۹۹۔ اور اس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے۔ وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے۔ اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو ایک ساتھ جمع کریں گے۔ ۱۰۰۔ اور اس

دن ہم جہنم کو منکروں کے سامنے لائیں گے۔ ۱۰۱۔ جن کی آنکھوں پر ہماری یاددہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ کچھ سننے کے لئے تیار نہ تھے۔

۱۰۲۔ کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا کارساز بنائیں۔ ہم نے منکروں کی مہمانی کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

۱۰۳۔ کہو، کیا میں تم کو بتادوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون لوگ ہیں۔ ۱۰۴۔ وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں اکارت ہوگئی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ ۱۰۵۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا۔ پس ان کا کیا ہوا برباد ہوگیا۔ ۱۰٦۔ پھر قیامت کے دن ہم ان کو کوئی وزن نہ دیں گے۔ جہنم ان کا بدلہ ہے اس لئے کہ انھوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔

۱۰۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیا ان کے لئے فردوس کے باغوں کی مہمانی ہے۔ ۱۰۸۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔

۱۰۹۔ کہو کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لئے روشنائی ہو جائے تو سمندر ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اس کے ساتھ اسی کے مانند اور سمندر ملادیں۔

۱۱۰۔ کہو کہ میں تمھاری ہی طرح ایک آدمی ہوں۔ مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔ پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہو، اس کو چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

سورہ مریم ۱۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کٓہٰیٰعٓصٓ ۲۔ یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو تیرے رب نے اپنے بندے زکریا پر

کی۔ ۳۔ جب اس نے اپنے رب کو چھپی آواز سے پکارا۔

۴۔ زکریا نے کہا، اے میرے رب، میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں۔ اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی ہے۔ اور اے میرے رب، تجھ سے مانگ کر میں کبھی محروم نہیں رہا۔ ۵۔ اور میں اپنے بعد رشتہ داروں کی طرف سے اندیشہ رکھتا ہوں۔ اور میری بیوی بانجھ ہے، پس مجھ کو اپنے پاس سے ایک وارث دے۔ ٦۔ جو میری جگہ لے اور آل یعقوب کی بھی۔ اور اے میرے رب اس کو اپنا پسندیدہ بنا۔

۷۔ اے زکریا، ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ ہم نے اس سے پہلے اس نام کا کوئی آدمی نہیں بنایا۔ ۸۔ اس نے کہا، اے میرے رب، میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے۔ اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجہ کو پہنچ چکا ہوں۔

۹۔ جواب ملا کہ ایسا ہی ہوگا۔ تیرا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لئے آسان ہے۔ میں نے اس سے پہلے تم کو پیدا کیا، حالاں کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ ۱۰۔ زکریا نے کہا کہ اے میرے رب، میرے لئے کوئی نشانی مقرر کردے۔ فرمایا کہ تمھاری نشانی یہ ہے کہ تم تین شب و روز لوگوں سے بات نہ کرسکو گے حالاں کہ تم تندرست ہوگے۔ ۱۱۔ پھر زکریا محرابِ عبادت سے نکل کر لوگوں کے پاس آیا اور ان سے اشارے سے کہا کہ تم صبح و شام خدا کی پاکی بیان کرو۔

۱۲۔ اے یحییٰ، کتاب کو مضبوطی سے پکڑو۔ اور ہم نے اس کو بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی۔ ۱۳۔ اور اپنی طرف سے اس کو نرم دلی اور پاکیزگی عطا کی۔ ۱۴۔ اور وہ پرہیز گار اور اپنے والدین کا خدمت گزار تھا۔ اور وہ سرکش اور نافرمان نہ تھا۔ ۱۵۔ اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

۱۶۔ اور کتاب میں مریم کا ذکر کرو جب کہ وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئی۔ ۱۷۔ پھر اس نے اپنے آپ کو ان سے پردے میں کرلیا پھر ہم نے اس کے پاس اپنا فرشتہ بھیجا جو اس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔ ۱۸۔ مریم نے کہا، میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا سے ڈرنے والا ہے۔ ۱۹۔ اس نے کہا، میں

تمھارے رب کا بھیجا ہوا ہوں، تا کہ تم کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔ ۲۰۔ مریم نے کہا۔ میرے یہاں کیسے لڑکا ہوگا، جب کہ مجھ کو کسی آدمی نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار ہوں۔ ۲۱۔ فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ تیرا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لئے آسان ہے۔ اور تا کہ ہم اس کو لوگوں کے لئے نشانی بنا دیں اور اپنی جانب سے ایک رحمت۔ اور یہ ایک طے شدہ بات ہے۔

۲۲۔ پس مریم نے اس کا حمل اٹھا لیا اور وہ اس کو لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی۔

۲۳۔ پھر دردِزہ اس کو کھجور کے درخت کی طرف لے گیا۔ اس نے کہا، کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور بھولی بسری چیز ہو جاتی۔

۲۴۔ پھر مریم کو اس نے اس کے نیچے سے آواز دی کہ غمگین نہ ہو۔ تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ ۲۵۔ اور تم کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ۔ اس سے تمھارے اوپر پکی کھجوریں گریں گی۔ ۲۶۔ پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ پھر اگر تم کوئی آدمی دیکھو تو اس سے کہہ دو کہ میں نے رحمان کا روزہ مان رکھا ہے تو آج میں کسی انسان سے نہیں بولوں گی۔

۲۷۔ پھر وہ اس کو گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی۔ لوگوں نے کہا، اے مریم، تم نے بڑا طوفان کر ڈالا۔ ۲۸۔ اے ہارون کی بہن، نہ تمھارا باپ کوئی برا آدمی تھا اور نہ تمھاری ماں بدکار تھی۔

۲۹۔ پھر مریم نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ لوگوں نے کہا، ہم اس سے کس طرح بات کریں جو کہ گود میں بچہ ہے۔ ۳۰۔ بچہ بولا، میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھ کو کتاب دی اور مجھ کو نبی بنایا۔ ۳۱۔ اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اس نے مجھ کو برکت والا بنایا ہے۔ اور اس نے مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے جب تک میں زندہ رہوں۔ ۳۲۔ اور مجھ کو میری ماں کا خدمت گزار بنایا ہے۔ اور مجھ کو سرکش، بدبخت نہیں بنایا ہے۔ ۳۳۔ اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

۳۴۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم سچی بات جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں۔ ۳۵۔ اللہ ایسا

نہیں کہ وہ کوئی اولاد بنائے۔ وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

٣٦۔ اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمھارا رب بھی، پس تم اسی کی عبات کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ ٣٧۔ پھر ان کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ پس انکار کرنے والوں کے لئے ایک بڑے دن کے آنے سے خرابی ہے۔ جس دن یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے۔ ٣٨۔ وہ خوب سنتے اور خوب دیکھتے ہوں گے، مگر آج یہ ظالم کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

٣٩۔ اور ان لوگوں کو اس حسرت کے دن سے ڈرا دو جب معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے گا، اور وہ غفلت میں ہیں۔ اور وہ ایمان نہیں لا رہے ہیں۔ ٤٠۔ بے شک ہم ہی زمین اور زمین کے رہنے والوں کے وارث ہوں گے اور لوگ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

٤١۔ اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو۔ بے شک وہ سچا تھا اور نبی تھا۔ ٤٢۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ، ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ سنے اور نہ دیکھے، اور نہ تمھارے کچھ کام آسکے۔ ٤٣۔ اے میرے باپ، میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو تمھارے پاس نہیں ہے تو تم میرے کہنے پر چلو۔ میں تم کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ ٤٤۔ اے میرے باپ، شیطان کی عبادت نہ کر، بے شک شیطان خدائے رحمان کی نافرمانی کرنے والا ہے۔ ٤٥۔ اے میرے باپ، مجھ کو ڈر ہے کہ تم کو خدائے رحمان کا کوئی عذاب پکڑ لے اور تم شیطان کے ساتھی بن کر رہ جاؤ۔

٤٦۔ باپ نے کہا کہ اے ابرہیم، کیا تم میرے معبودوں سے پھر گئے ہو۔ اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو سنگسار کر دوں گا۔ اور تم مجھ سے ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤ۔ ٤٧۔ ابراہیم نے کہا، تم پر سلامتی ہو۔ میں اپنے رب سے تمھارے لیے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ ٤٨۔ اور میں تم لوگوں کو چھوڑتا ہوں اور ان کو بھی جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

٤٩۔ پس جب وہ لوگوں سے جدا ہو گیا۔ اور ان سے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے تو

ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو نبی بنایا۔ ۵۰۔ اور ان کو اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے ان کا نام نیک اور بلند کیا۔

۵۱۔ اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کرو۔ بے شک وہ چنا ہوا تھا اور رسول نبی تھا۔ ۵۲۔ اور ہم نے اس کو کوہِ طور کے داہنی جانب سے پکارا اور اس کو ہم نے راز کی باتیں کرنے کے لئے قریب کیا۔ ۵۳۔ اور اپنی رحمت سے ہم نے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اسے دیا۔

۵۴۔ اور کتاب میں اسماعیل کا ذکر کرو۔ وہ وعدہ کا سچا تھا اور رسول نبی تھا۔ ۵۵۔ وہ اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا۔ اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا۔ ۵۶۔ اور کتاب میں ادریس کا ذکر کرو۔ بے شک وہ سچا تھا اور نبی تھا۔ ۵۷۔ اور ہم نے اس کو بلند رتبہ تک پہنچایا۔

۵۸۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے پیغمبروں میں سے اپنا فضل فرمایا۔ آدم کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور ان کو مقبول بنایا۔ جب ان کو خدائے رحمان کی آیتیں سنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے۔

۵۹۔ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جانشیں ہوئے جنھوں نے نماز کو کھو دیا اور وہ خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے۔ ۶۰۔ پس عنقریب وہ اپنی خرابی کو دیکھیں گے، البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کیا تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

۶۱۔ ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے۔ اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے۔ ۶۲۔ اس میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے بجز سلام کے۔ اور اس میں ان کا رزق صبح و شام ملے گا۔ ۶۳۔ یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو خدا سے ڈرنے والے ہوں۔

۶۴۔ اور ہم (ملائکہ) نہیں اترتے مگر تمھارے رب کے حکم سے۔ اسی کا ہے جو ہمارے

آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے بیچ میں ہے۔ اور تمھارا رب بھولنے والا نہیں۔ ٦۵۔ وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ میں ہے، پس تم اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر قائم رہو۔ کیا تم اس کا کوئی ہم صفت جانتے ہو۔

٦٦۔ اور انسان کہتا ہے، کیا جب میں مرجاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔ ٦٧۔ کیا انسان کو یاد نہیں آتا کہ ہم نے اس کو اس سے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔ ٦٨۔ پس تیرے رب کی قسم، ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی، پھر ان کو جہنم کے گرد اس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

٦۹۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو جدا کریں گے جو رحمان کے مقابلہ میں سب سے زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے۔ ٧٠۔ پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔ ٧١۔ اور تم میں سے کوئی نہیں جس کا اس پر سے گزر نہ ہو، یہ تیرے رب کے اوپر لازم ہے جو پورا ہو کر رہے گا۔ ٧٢۔ پھر ہم ان لوگوں کو بچالیں گے جو ڈرتے تھے اور ظالموں کو اس میں گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

٧٣۔ اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے۔ ٧۴۔ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں جو ان سے زیادہ اسباب والی اور ان سے زیادہ شان والی تھیں۔

٧۵۔ کہو کہ جو شخص گمراہی میں ہوتا ہے تو رحمان اس کو ڈھیل دیا کرتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے، عذاب یا قیامت، تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال برا ہے اور کس کا جتھا کمزور۔

٧٦۔ اور اللہ ہدایت پکڑنے والوں کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں تمھارے رب کے نزدیک اجر کے اعتبار سے بہترین ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر۔

٧٧۔ کیا تم نے اس کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھ کو مال اور

اولاد مل کر رہیں گے۔ ۷۸۔ کیا اس نے غیب میں جھانک کر دیکھا ہے یا اس نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ ۷۹۔ ہر گز نہیں، جو کچھ وہ کہتا ہے اس کو ہم لکھ لیں گے اور اس کی سزا میں اضافہ کریں گے۔ ۸۰۔ اور جن چیزوں کا وہ مدعی ہے، اس کے وارث ہم بنیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔

۸۱۔ اور انھوں نے اللہ کے سوا معبود بنائے ہیں تا کہ وہ ان کے لئے مدد بنیں۔ ۸۲۔ ہر گز نہیں، وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف بن جائیں گے۔

۸۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے منکروں پر شیطانوں کو چھوڑ دیا ہے، وہ ان کو خوب ابھار رہے ہیں۔ ۸۴۔ پس تم ان کے لئے جلدی نہ کرو۔ ہم ان کی گنتی پوری کر رہے ہیں۔ ۸۵۔ جس دن ہم ڈرنے والوں کو رحمان کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے۔ ۸٦۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔ ۸۷۔ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا، مگر اس کو جس نے رحمان کے پاس سے اجازت لی ہو۔

۸۸۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے۔ ۸۹۔ یہ تم نے بڑی سنگین بات کہی ہے۔ ۹۰۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں۔ ۹۱۔ اس پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ ۹۲۔ حالاں کہ رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے۔

۹۳۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ ہو کر نہ آئے۔ ۹۴۔ اس کے پاس ان کا شمار ہے اور اس نے ان کو اچھی طرح گن رکھا ہے۔ ۹۵۔ اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا آئے گا۔ ۹٦۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کئے، ان کے لئے خدا محبت پیدا کر دے گا۔

۹۷۔ پس ہم نے اس قرآن کو تمھاری زبان میں اس لئے آسان کر دیا ہے کہ تم متقیوں کو خوش خبری سنا دو۔ اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرا دو۔ ۹۸۔ اور ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہو۔

سورہ طٰہٰ ۲۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ طٰہٰ ۲۔ ہم نے قرآن تم پر اس لئے نہیں اتارا کہ تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ ۳۔ بلکہ
ایسے شخص کی نصیحت کے لئے جو ڈرتا ہو۔ ۴۔ یہ اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین
کو اور اونچے آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔ ۵۔ وہ رحمت والا ہے، عرش پر قائم ہے۔ ۶۔ اسی کا ہے
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ
زمین کے نیچے ہے۔

۷۔ اور تم چاہے اپنی بات پکار کر کہو، وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو جانتا ہے۔ اور اس سے
زیادہ خفی بات کو بھی۔ ۸۔ وہ اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تمام اچھے نام اسی کے ہیں۔

۹۔ اور کیا تم کو موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔ ۱۰۔ جب کہ اس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے
گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں اس میں سے تمھارے
لئے ایک انگارہ لاؤں یا اس آگ پر مجھے راستہ کا پتہ مل جائے۔

۱۱۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ۔ ۱۲۔ میں ہی تمھارا
رب ہوں، پس تم اپنے جوتے اتار دو، کیوں کہ تم طُویٰ کی مقدس وادی میں ہو۔ ۱۳۔ اور میں
نے تم کو چن لیا ہے۔ پس جو وحی کی جا رہی ہے اس کو سنو۔ ۱۴۔ میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا
کوئی معبود نہیں۔ پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔ ۱۵۔ بے
شک قیامت آنے والی ے۔ میں اس کو چھپائے رکھنا چاہتا ہوں، تا کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا
بدلہ ملے۔ ۱۶۔ پس اس سے تم کو وہ شخص غافل نہ کرے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی
خواہشوں پر چلتا ہے کہ تم ہلاک ہو جاؤ۔

۱۷۔ اور یہ تمھارے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ۔ ۱۸۔ اس نے کہا، یہ میری لاٹھی
ہے۔ میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں۔ اس میں

میرے لئے دوسرے کام بھی ہیں۔ ۱۹۔ فرمایا کہ اے موسیٰ، اس کو زمین پر ڈال دو۔
۲۰۔ اس نے اس کو ڈال دیا تو یکایک وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔ ۲۱۔ فرمایا کہ اس کو
پکڑ لو اور مت ڈرو، ہم پھر اس کو اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

۲۲۔ اور تم اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ملا لو، وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی عیب کے۔ یہ دوسری
نشانی ہے۔ ۲۳۔ تاکہ ہم اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں تمھیں دکھائیں۔ ۲۴۔ تم
فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ حد سے نکل گیا ہے۔

۲۵۔ موسیٰ نے کہا کہ اے میرے رب، میرے سینہ کو میرے لیے کھول دے۔
۲۶۔ اور میرے کام کو میرے لئے آسان کردے۔ ۲۷۔ اور میری زبان کی گرہ کھول
دے۔ ۲۸۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھیں۔ ۲۹۔ اور میرے خاندان سے میرے لئے ایک
معاون مقرر کردے۔ ۳۰۔ ہارون کو جو میرا بھائی ہے۔ ۳۱۔ اس کے ذریعہ سے میری کمر کو
مضبوط کردے۔ ۳۲۔ اور اس کو میرے کام میں شریک کردے۔ ۳۳۔ تاکہ ہم دونوں
کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ ۳۴۔ اور کثرت سے تیرا چرچا کریں۔ ۳۵۔ بےشک
تو ہم کو دیکھ رہا ہے۔ ۳۶۔ فرمایا کہ دے دیا گیا تم کو اے موسیٰ تمھارا سوال۔

۳۷۔ اور ہم نے تمھارے اوپر ایک بار اور احسان کیا ہے۔ ۳۸۔ جب کہ ہم نے
تمھاری ماں کی طرف وحی کی جو وحی کی جا رہی ہے۔ ۳۹۔ کہ اس کو صندوق میں رکھو، پھر اس کو
دریا میں ڈال دو، پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال دے۔ اس کو ایک شخص اٹھا لے گا جو میرا بھی
دشمن ہے اور اس کا بھی دشمن ہے۔ اور میں نے اپنی طرف سے تم پر ایک محبت ڈال دی۔ اور
تاکہ تم میری نگرانی میں پرورش پاؤ۔ ۴۰۔ جب کہ تمھاری بہن چلتی ہوئی آئی، پھر وہ کہنے لگی،
کیا میں تم لوگوں کو اس کا پتہ دوں جو اس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے۔ پس ہم نے تم کو
تمھاری ماں کی طرف لوٹا دیا، تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور اس کو غم نہ رہے۔ اور تم نے ایک
شخص کو قتل کردیا پھر، ہم نے تم کو اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تم کو خوب جانچا۔ پھر تم کئی
سال مدین والوں میں رہے۔ پھر تم ایک اندازہ پر آ گئے، اے موسیٰ۔

۴١۔ اور میں نے تم کو اپنے لئے منتخب کیا۔ ۴٢۔ جاؤ تم اور تمھارے بھائی میری نشانیوں کے ساتھ۔ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ ۴٣۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ۴۴۔ پس اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا، شاید وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔

۴۵۔ دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب، ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے۔ ۴٦۔ فرمایا کہ تم اندیشہ نہ کرو۔ میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔ ۴٧۔ پس تم اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں، پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے۔ اور ان کو نہ ستا۔ ہم تیرے رب کے پاس سے ایک نشانی بھی لائے ہیں۔ اور سلامتی اس شخص کے لئے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے۔ ۴٨۔ ہم پر یہ وحی کی گئی ہے کہ اس شخص پر عذاب ہوگا جو جھٹلائے اور اعراض کرے۔

۴٩۔ فرعون نے کہا، پھر تم دونوں کا رب کون ہے، اے موسیٰ۔ ۵٠۔ موسیٰ نے کہا، ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی، پھر رہنمائی فرمائی۔ ۵١۔ فرعون نے کہا، پھر اگلی قوموں کا کیا حال ہے۔ ۵٢۔ موسیٰ نے کہا، اس کا علم میرے رب کے پاس ایک دفتر میں ہے۔ میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

۵٣۔ وہی ہے جس نے تمھارے لئے زمین کا فرش بنایا۔ اور اس میں تمھارے لئے راہیں نکالیں اور آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے مختلف قسم کی نباتات پیدا کیں۔ ۵۴۔ کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ۔ اس کے اندر اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں۔ ۵۵۔ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے۔

۵٦۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ ۵٧۔ اس نے کہا کہ اے موسیٰ، کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو۔ ۵٨۔ تو ہم تمھارے مقابلہ میں ایسا ہی جادو لائیں گے۔ پس تم

ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ مقرر کرلو، نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم۔ یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو۔

۵۹۔ موسیٰ نے کہا، تمھارے لئے وعدہ کا دن میلے والا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھتے تک جمع کئے جائیں۔ ۶۰۔ فرعون وہاں سے ہٹا، پھر اپنے سارے داؤ جمع کئے، اس کے بعد وہ مقابلہ پر آیا۔ ۶۱۔ موسیٰ نے کہا کہ تمھارا برا ہو، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ تم کو کسی آفت سے غارت کردے۔ اور جس نے خدا پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا۔

۶۲۔ پھر انھوں نے اپنے معاملہ میں اختلاف کیا۔ اور انھوں نے چپکے چپکے باہم مشورہ کیا۔ ۶۳۔ انھوں نے کہا یہ دونوں یقینا جادوگر ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمھارے ملک سے نکال دیں اور تمھارے عمدہ طریقہ کا خاتمہ کردیں۔ ۶۴۔ پس تم اپنی تدبیریں اکھٹا کرو۔ پھر متحد ہوکر آؤ اور وہی جیت گیا جو آج غالب رہا۔

۶۵۔ انھوں نے کہا کہ اے موسیٰ، یا تو تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں۔ ۶۶۔ موسیٰ نے کہا کہ تم ہی پہلے ڈالو، تو یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اس کو اس طرح دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ ۶۷۔ پس موسیٰ اپنے دل میں کچھ ڈر گیا۔ ۶۸۔ ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں، تم ہی غالب رہوگے۔ ۶۹۔ اور جو تمھارے داہنے ہاتھ میں ہے اس کو ڈال دو، وہ اس کو نگل جائے گا جو انھوں نے بنایا ہے۔ یہ جو کچھ انھوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے۔ اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا، خواہ وہ کیسے آئے۔ ۷۰۔ پس جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔

۷۱۔ فرعون نے کہا کہ تم نے اس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا۔ وہی تمھارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ تو اب میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا۔ اور میں تم کو کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا۔ اور تم جان لوگے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے۔

۷۲۔ جادوگروں نے کہا کہ ہم تجھ کو ہرگز ان دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے

پاس آئے ہیں۔ اوراس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے، پس تجھ کو جو کچھ کرنا ہے اسے کر ڈال۔ تم جو کچھ کرسکتے ہو، اسی دنیا کی زندگی کا کرسکتے ہو۔ ٧٣۔ ہم اپنے رب پر ایمان لائے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو بخش دے اوراس جادو کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا۔ اوراللہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔

٧٤۔ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے حاضر ہوگا تو اس کے لئے جہنم ہے، اس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔ ٧٥۔ اور جو شخص اپنے رب کے پاس مومن ہو کر آئے گا جس نے نیک عمل کئے ہوں، تو ایسے لوگوں کے لئے بڑے اونچے درجے ہیں۔ ٧٦۔ ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بدلہ ہے اس شخص کا جو پاکیزگی اختیار کرے۔

٧٧۔ اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکلو۔ پھر ان کے لئے سمندر میں سوکھا راستہ بنالو، تم نہ تعاقب سے ڈرو اور نہ کسی اور چیز سے ڈرو۔ ٧٨۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا پھر ان کو سمندر کے پانی نے ڈھانپ لیا، جیسا کہ ڈھانپ لیا۔ ٧٩۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اوراس کو صحیح راہ نہ دکھائی۔

٨٠۔ اے بنی اسرائیل، ہم نے تم کو تمھارے دشمن سے نجات دی اور تم سے طور کے دائیں جانب وعدہ ٹھہرایا۔ اور ہم نے تمھارے اوپر من وسلوی اتارا۔ ٨١۔ کھاؤ ہماری دی ہوئی پاک روزی اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تمھارے اوپر میرا غضب نازل ہو۔ اور جس پر میرا غضب اترا وہ تباہ ہوا۔ ٨٢۔ البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھی راہ پر رہے تو اس کے لئے میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں۔

٨٣۔ اور اے موسیٰ، اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد آنے پر تم کو کس چیز نے ابھارا۔ ٨٤۔ موسیٰ نے کہا، وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی ہیں۔ اور میں اے میرے رب، تیری طرف جلد آ گیا تا کہ تو راضی ہو۔ ٨٥۔ فرمایا، تو ہم نے تمھاری قوم کو تمھارے بعد ایک فتنہ میں ڈال دیا۔ اور سامری نے اس کو گمراہ کر دیا۔

۸۶۔ پھر موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے لوٹے۔ انھوں نے کہا کہ اے میری قوم، کیا تم سے تمھارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔ کیا تم پر زیادہ زمانہ گزر گیا۔ یا تم نے چاہا کہ تمھارے اوپر تمھارے رب کا غضب نازل ہو، اس لئے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی۔

۸۷۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی، بلکہ قوم کے زیورات کا بوجھ ہم سے اٹھوایا گیا تھا تو ہم نے اس کو پھینک دیا۔ پھر اس طرح سامری نے ڈھال لیا۔ ۸۸۔ پس اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا برآمد کردیا۔ ایک مورت جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی۔ پھر اس نے کہا کہ یہ تمھارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود بھی، موسیٰ اسے بھول گئے۔ ۸۹۔ کیا وہ دیکھتے نہ تھے کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتا ہے۔

۹۰۔ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہا تھا کہ اے میری قوم، تم اس بچھڑے کے ذریعہ سے بہک گئے ہو اور تمھارا رب تو رحمان ہے۔ پس میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔ ۹۱۔ انھوں نے کہا کہ ہم تو اسی کی پرستش میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ نہ آئے۔

۹۲۔ موسیٰ نے کہا کہ اے ہارون، جب تو نے دیکھا کہ وہ بہک گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا کہ تم میری پیروی کرو۔ ۹۳۔ کیا تم نے میرے کہنے کے خلاف کیا۔ ۹۴۔ ہارون نے کہا کہ اے میری ماں کے بیٹے، تم میری داڑھی نہ پکڑو اور نہ میرا سر۔ مجھے یہ ڈر تھا کہ تم کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ کیا۔

۹۵۔ موسیٰ نے کہا کہ اے سامری، تمھارا کیا معاملہ ہے۔ ۹۶۔ اس نے کہا کہ مجھ کو وہ چیز نظر آئی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی تو میں نے رسول کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی اٹھائی اور وہ اس میں ڈال دی۔ میرے نفس نے مجھ کو ایسا ہی سمجھایا۔ ۹۷۔ موسیٰ نے کہا کہ دور ہو۔ اب تیرے لئے زندگی بھر یہ ہے کہ تو کہے کہ مجھ کو نہ چھونا۔ اور تیرے لئے ایک اور وعدہ یہ ہے جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں۔ اور تو اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو برابر معتکف رہتا تھا، ہم اس کو

جلائیں گے پھر اس کو دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے۔ ۹۸۔ تمھارا معبود تو صرف اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔

۹۹۔ اسی طرح ہم تم کو ان کے احوال سناتے ہیں جو پہلے گزر چکے۔ اور ہم نے تم کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔ ۱۰۰۔ جو اس سے اعراض کرے گا، وہ قیامت کے دن ایک بھاری بوجھ اٹھائے گا۔ ۱۰۱۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن ان کے لئے بہت برا ہوگا۔ ۱۰۲۔ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور مجرموں کو اس دن ہم اس حال میں جمع کریں گے کہ خوف سے ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ ۱۰۳۔ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم صرف دس دن رہے ہو گے۔ ۱۰۴۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے۔ جب کہ ان کا سب سے زیادہ واقف کار کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے۔

۱۰۵۔ اور لوگ تم سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہو کہ میرا رب ان کو اڑا کر بکھیر دے گا۔ ۱۰۶۔ پھر زمین کو صاف میدان بنا کر چھوڑ دے گا۔ ۱۰۷۔ تم اس میں نہ کوئی کجی دیکھو گے اور نہ کوئی اونچان۔ ۱۰۸۔ اس دن سب پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے۔ ذرا بھی کوئی کجی نہ ہوگی۔ تمام آوازیں رحمان کے آگے دب جائیں گی۔ تم ایک سرسراہٹ کے سوا کچھ نہ سنو گے۔

۱۰۹۔ اس دن سفارش نفع نہ دے گی، مگر ایسا شخص جس کو رحمان نے اجازت دی ہو اور اس کے لئے بولنا پسند کیا ہو۔ ۱۱۰۔ وہ سب کے اگلے اور پچھلے احوال کو جانتا ہے۔ اور ان کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا۔ ۱۱۱۔ اور تمام چہرے اس حی وقیوم کے سامنے جھکے ہوں گے۔ اور ایسا شخص ناکام رہے گا جو ظلم لے کر آیا ہوگا۔ ۱۱۲۔ اور جس نے نیک کام کئے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اس کو نہ کسی زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کسی کمی کا۔

۱۱۳۔ اور اسی طرح ہم نے عربی کا قرآن اتارا ہے اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تا کہ لوگ ڈریں یا وہ ان کے دل میں کچھ سوچ ڈال دے۔ ۱۱۴۔ پس برتر ہے اللہ، بادشاہ حقیقی۔ اور تم قرآن کے لینے میں جلدی نہ کرو جب تک اس کی وحی تکمیل کو نہ

پہنچ جائے۔ اور کہو کہ اے میرے رب، میرا علم زیادہ کر دے۔

۱۱۵۔ اور ہم نے آدم کو اس سے پہلے حکم دیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا۔ ۱۱۶۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ اس نے انکار کیا۔ ۱۱۷۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم، یہ بلاشبہہ تمھارا اور تمھاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے، پھر تم محروم ہو کر رہ جاؤ۔

۱۱۸۔ یہاں تمھارے لئے یہ ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ تم ننگے ہو گے۔ ۱۱۹۔ اور تم یہاں نہ پیاسے ہو گے، اور نہ تم کو دھوپ لگے گی۔ ۱۲۰۔ پھر شیطان نے ان کو بہکایا۔ اس نے کہا کہ کیا میں تم کو ہمیشگی کا درخت بتاؤں۔ اور ایسی بادشاہی جس میں کبھی کمزوری نہ آئے۔ ۱۲۱۔ پس ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا تو ان دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے۔ اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ اور آدم نے اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی تو بھٹک گئے۔ ۱۲۲۔ پھر اس کے رب نے اس کو نوازا۔ پس اس کی توبہ قبول کی اور اس کو ہدایت دی۔

۱۲۳۔ خدا نے کہا کہ تم دونوں یہاں سے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے۔ پھر اگر تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا، وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ محروم رہے گا۔ ۱۲۴۔ اور جو شخص میری نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کے لئے تنگی کا جینا ہوگا۔ اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا اٹھائیں گے۔ ۱۲۵۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب، تو نے مجھ کو اندھا کیوں اٹھایا، میں تو آنکھوں والا تھا۔ ۱۲۶۔ ارشاد ہوگا کہ اسی طرح تمھارے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تم نے ان کا کچھ خیال نہ کیا تو اسی طرح آج تمھارا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔ ۱۲۷۔ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اس کو جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان نہ لائے۔ اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا۔

۱۲۸۔ کیا لوگوں کو اس بات سے سمجھ نہ آئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنے گروہ ہلاک کر دئے۔ یہ ان کی بستیوں میں چلتے ہیں۔ بے شک اس میں اہل عقل کے لئے بڑی نشانیاں

ہیں۔ ۱۲۹۔ اور اگر تمھارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو ضرور ان کا فیصلہ چکا دیا جاتا۔ ۱۳۰۔ پس جو یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے، اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کرو۔ اور دن کے کناروں پر بھی، تاکہ تم راضی ہو جاؤ۔

۱۳۱۔ اور ہرگز ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو جن کو ہم نے ان کے کچھ گروہوں کو ان کی آزمائش کے لئے انھیں دے رکھا ہے۔ اور تمھارے رب کا رزق زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ ۱۳۲۔ اور اپنے لوگوں کو نماز کا حکم دو اور اس کے پابند رہو۔ ہم تم سے کوئی رزق نہیں مانگتے۔ رزق تو تم کو ہم دیں گے اور بہتر انجام تو تقویٰ ہی کے لئے ہے۔

۱۳۳۔ اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کے پاس سے ہمارے لئے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کو اگلی کتابوں کی دلیل نہیں پہنچی۔ ۱۳۴۔ اور اگر ہم ان کو اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب، تو نے ہمارے پاس رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیری نشانیوں کی پیروی کرتے۔ ۱۳۵۔ کہو کہ ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو۔ آئندہ تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل تک پہنچا۔

سورہ الانبیاء ۲۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

☆۱۔ لوگوں کے لئے ان کا حساب نزدیک آ پہنچا۔ اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے اعراض کر رہے ہیں۔ ۲۔ ان کے رب کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت ان کے پاس آتی ہے، وہ اس کو ہنسی کرتے ہوئے سنتے ہیں۔ ۳۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالموں نے آپس میں یہ سرگوشی کی کہ یہ شخص تو تمھارے ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ پھر تم کیوں

آنکھوں دیکھے اس کے جادو میں پھنستے ہو۔ ۴۔ رسول نے کہا کہ میرا رب ہر بات کو جانتا ہے، خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں۔ اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۵۔ بلکہ وہ کہتے ہیں، یہ پراگندہ خواب ہیں۔ بلکہ اس کو انھوں نے گھڑ لیا ہے۔ بلکہ وہ ایک شاعر ہیں۔ ان کو چاہئے کہ ہمارے پاس اس طرح کی کوئی نشانی لائیں جس طرح کی نشانیوں کے ساتھ پچھلے رسول بھیجے گئے تھے۔ ۶۔ ان سے پہلے کسی بستی کے لوگ بھی جن کو ہم نے ہلاک کیا، ایمان نہیں لائے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے۔

۷۔ اور تم سے پہلے بھی جس کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا، آدمیوں ہی میں سے بھیجا۔ ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے۔ پس تم اہل کتاب سے پوچھ لو، اگر تم نہیں جانتے۔ ۸۔ اور ہم نے ان رسولوں کو ایسے جسم نہیں دئے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں۔ اور وہ ہمیشہ رہنے والے نہ تھے۔ ۹۔ پھر ہم نے ان سے وعدہ پورا کیا۔ پس ان کو اور جس جس کو ہم نے چاہا، بچا لیا۔ اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

۱۰۔ ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب اتاری ہے جس میں تمھاری یاددہانی ہے، پھر کیا تم سمجھتے نہیں۔ ۱۱۔ اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جن کو ہم نے پیس ڈالا۔ اور ان کے بعد دوسری قوم کو اٹھایا۔ ۱۲۔ پس جب انھوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو وہ اس سے بھاگنے لگے۔ ۱۳۔ بھاگو مت۔ اور اپنے سامان عیش کی طرف اور اپنے مکانوں کی طرف واپس چلو، تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ ۱۴۔ انھوں نے کہا، ہائے ہماری کم بختی، بے شک ہم لوگ ظالم تھے۔ ۱۵۔ پس وہ یہی پکارتے رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہو۔

۱۶۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا۔ ۱۷۔ اگر ہم کوئی کھیل بنانا چاہتے تو اس کو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے، اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا۔ ۱۸۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر ماریں گے تو وہ اس کا سر توڑ دے گا تو وہ دفعتہ جاتا رہے گا اور تمھارے لئے ان باتوں سے بڑی خرابی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

۱۹۔ اور اسی کے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور نہ کاہلی کرتے ہیں۔ ۲۰۔ وہ رات دن اس کو یاد کرتے ہیں، وہ کبھی نہیں تھکتے۔

۲۱۔ کیا انھوں نے زمین میں سے معبود ٹھہرائے ہیں جو کسی کو زندہ کرتے ہوں۔ ۲۲۔ اگر ان دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے تو دونوں درہم برہم ہو جاتے۔ پس اللہ، عرش کا مالک، ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ ۲۳۔ وہ جو کچھ کرتا ہے اس پر وہ پوچھا نہ جائے گا اور ان سے پوچھ ہوگی۔

۲۴۔ کیا انھوں نے خدا کے سوا اور معبود بنائے ہیں۔ ان سے کہو کہ تم اپنی دلیل لاؤ۔ یہی بات ان لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہی بات ان لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے۔ بلکہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے۔ پس وہ اعراض کر رہے ہیں۔ ۲۵۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری عبادت کرو۔

۲۶۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمن نے اولاد بنائی ہے، وہ اس سے پاک ہے، بلکہ (فرشتے) تو معزز بندے ہیں۔ ۲۷۔ وہ اس سے آگے بڑھ کر بات نہیں کرتے۔ اور وہ اسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ ۲۸۔ اللہ ان کے اگلے اور پچھلے احوال کو جانتا ہے۔ اور وہ سفارش نہیں کر سکتے، مگر اس کے لئے جس کو اللہ پسند کرے۔ اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔ ۲۹۔ اور ان میں سے جو شخص کہے گا کہ اس کے سوا میں معبود ہوں تو ہم اس کو جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

۳۰۔ کیا انکار کرنے والوں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے، پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا۔ کیا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے۔

۳۱۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ ان کو لے کر جھک نہ جائے اور اس میں ہم نے کشادہ راستے بنائے تا کہ لوگ راہ پائیں۔ ۳۲۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت

بنایا۔ اور وہ اس کی نشانیوں سے اعراض کئے ہوئے ہیں۔ ۳۳۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے۔ سب ایک ایک مدار میں تیر رہے ہیں۔

۳۴۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی کسی انسان کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی تو کیا اگر تم کو موت آجائے تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ۳۵۔ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم کو بری حالت اور اچھی حالت سے آزماتے ہیں پرکھنے کے لئے اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۳۶۔ اور منکر لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو وہ سب تم کو مذاق بنا لیتے ہیں۔ کیا یہی ہے جو تمھارے معبودوں کا ذکر کیا کرتا ہے۔ اور خود یہ لوگ رحمان کے ذکر کا انکار کرتے ہیں۔

۳۷۔ انسان عجلت کے خمیر سے پیدا ہوا ہے۔ میں تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا، پس تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔ ۳۸۔ اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب آئے گا، اگر تم سچے ہو۔ ۳۹۔ کاش، ان منکروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ وہ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے۔ اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔ ۴۰۔ بلکہ وہ اچانک ان پر آجائے گی، پس وہ ان کو بدحواس کر دے گی۔ پھر وہ نہ اس کو دفع کر سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ ۴۱۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔ پھر جن لوگوں نے ان میں سے مذاق اڑایا، تھا ان کو اس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

۴۲۔ کہو کہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان سے تمھاری حفاظت کرتا ہے۔ بلکہ وہ لوگ اپنے رب کی یاددہانی سے اعراض کر رہے ہیں۔ ۴۳۔ کیا ان کے لئے ہمارے سوا کچھ معبود ہیں جو ان کو بچا لیتے ہیں۔ وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے۔ اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔

۴۴۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا۔ یہاں تک کہ اسی حال میں ان پر لمبی مدت گزر گئی۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں۔ پھر کیا یہی لوگ غالب رہنے والے ہیں۔

۴۵۔ کہو کہ میں بس وحی کے ذریعہ سے تم کو ڈراتا ہوں۔ اور بہرے پکار کو نہیں سنتے

جب کہ انھیں ڈرایا جائے۔ ۴۶۔ اور اگر تیرے رب کے عذاب کا جھونکا انھیں لگ جائے تو وہ کہنے لگیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی، بے شک ہم ظالم تھے۔

۴۷۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو رکھیں گے۔ پس کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اس کو حاضر کر دیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔

۴۸۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت عطا کی خدا ترسوں کے لئے۔ ۴۹۔ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھنے والے ہیں۔ ۵۰۔ اور یہ ایک بابرکت یاددہانی ہے جو ہم نے اتاری ہے، تو کیا تم اس کے منکر ہو۔

۵۱۔ اور ہم نے اس سے پہلے ابراہیم کو اس کی ہدایت عطا کی۔ اور ہم اس کو خوب جانتے تھے۔ ۵۲۔ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن پر تم جمے بیٹھے ہو۔ ۵۳۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ ۵۴۔ ابرہیم نے کہا کہ بے شک تم اور تمھارے باپ دادا ایک کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا رہے۔

۵۵۔ انھوں نے کہا، کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو یا تم مذاق کر رہے ہو۔ ۵۶۔ ابراہیم نے کہا، بلکہ تمھارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا۔ اور میں اس بات کی گواہی دینے والوں میں ہوں۔ ۵۷۔ اور خدا کی قسم میں تمھارے بتوں کے ساتھ ایک تدبیر کروں گا جب کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔ ۵۸۔ پس اس نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوا ان کے ایک بڑے کے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

۵۹۔ انھوں نے کہا کہ کس نے ہمارے بتوں کے ساتھ ایسا کیا ہے۔ بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔ ۶۰۔ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا تھا جس کو ابرہیم کہا جاتا ہے۔ ۶۱۔ انھوں نے کہا کہ اس کو سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو، تاکہ وہ دیکھیں۔ ۶۲۔ انھوں نے کہا کہ اے ابراہیم، کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے ایسا کیا ہے۔ ۶۳۔ ابراہیم نے کہا، بلکہ ان کے اس بڑے نے ایسا کیا ہے تو ان سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں۔

۶۴ ۔ پھر انھوں نے اپنے جی میں سوچا، پھر وہ کہنے لگے کہ حقیقت میں تم ہی ناحق پر
ہو۔ ۶۵ ۔ پھر اپنے سروں کو جھکا لیا۔ اے ابراہیم، تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں۔ ۶۶ ۔ ابرہیم
نے کہا، کیا تم خدا کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ کوئی فائدہ پہنچا سکیں اور نہ
کوئی نقصان۔ ۶۷ ۔ افسوس ہے تم پر بھی اور ان چیزوں پر بھی جن کی تم اللہ کے سوا عبادت
کرتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

۶۸ ۔ انھوں نے کہا کہ اس کو آگ میں جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو، اگر تم کو کچھ
کرنا ہے۔ ۶۹ ۔ ہم نے کہا کہ اے آگ، تو ابراہیم کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی بن جا۔
۷۰ ۔ اور انھوں نے اس کے ساتھ برائی کرنا چاہا تو ہم نے انھیں لوگوں کو ناکام بنا دیا۔

۷۱ ۔ اور ہم نے اس کو اور لوط کو اس زمین کی طرف نجات دے دی جس میں ہم نے
دنیا والوں کے لئے برکتیں رکھی ہیں۔ ۷۲ ۔ اور ہم نے اس کو اسحاق دیا اور مزید برآں
یعقوب۔ اور ہم نے ان سب کو نیک بنایا۔ ۷۳ ۔ اور ہم نے ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے
رہنمائی کرتے تھے۔ اور ہم نے ان کو نیک عملی اور نماز کی اقامت اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم
بھیجا اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

۷۴ ۔ اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا۔ اور اس کو اس بستی سے نجات دی جو
گندے کام کرتی تھی۔ بلاشبہ وہ بہت برے، فاسق لوگ تھے۔ ۷۵ ۔ اور ہم نے اس کو اپنی
رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیکوں میں سے تھا۔

۷۶ ۔ اور نوح کو جب کہ اس سے پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔
پس ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی۔ ۷۷ ۔ اور ان لوگوں کے
مقابلہ میں اس کی مدد کی جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ بے شک وہ بہت برے لوگ
تھے۔ پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

۷۸ ۔ اور داؤد اور سلیمان کو جب وہ دونوں کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے،
جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں۔ اور ہم ان کے اس فیصلہ کو دیکھ

رہے تھے۔ ۷۹۔ پس ہم نے سلیمان کو اس کی سمجھ دے دی۔ اور ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا تھا۔ اور ہم نے داؤد کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔ اور ہم ہی کرنے والے تھے۔ ۸۰۔ اور ہم نے اس کو تمھارے لئے ایک جنگی لباس کی صنعت سکھائی، تاکہ وہ تم کو لڑائی میں محفوظ رکھے۔ تو کیا تم شکر کرنے والے ہو۔

۸۱۔ اور ہم نے سلیمان کے لئے تیز ہوا کو مسخر کر دیا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔ ۸۲۔ اور شیاطین میں سے بھی ہم نے اس کے تابع کر دیا تھا جو اس کے لئے غوطہ لگاتے تھے۔ اور اس کے سوا دوسرے کام کرتے تھے اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔

۸۳۔ اور ایوب کو جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ ۸۴۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو جو تکلیف تھی اس کو دور کر دیا۔ اور ہم نے اس کو اس کا کنبہ عطا کیا اور اسی کے ساتھ اس کے برابر اور بھی، اپنی طرف سے رحمت اور نصیحت، عبادت کرنے والوں کے لئے۔

۸۵۔ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔ ۸۶۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیک عمل کرنے والوں میں سے تھے۔

۸۷۔ اور مچھلی والے (یونس) کو، جب کہ وہ اپنی قوم سے برہم ہو کر چلا گیا۔ پھر اس نے یہ سمجھا کہ ہم اس کو نہ پکڑیں گے، پھر اس نے اندھیرے میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ بے شک میں قصوروار ہوں۔ ۸۸۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو غم سے نجات دی۔ اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔

۸۹۔ اور زکریا کو، جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب، تو مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ۔ اور تو بہترین وارث ہے۔ ۹۰۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو یحییٰ عطا کیا۔ اور اس کی بیوی کو اس کے لئے درست کر دیا۔ یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور ہم کو امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے۔ اور ہمارے آگے جھکے ہوئے تھے۔

۹۱ ۔ اور وہ خاتون جس نے اپنی ناموس کو بچایا تو ہم نے اس کے اندر اپنی روح
پھونک دی اور اس کو اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا ۔

۹۲ ۔ اور یہ تمھاری امت ایک ہی امت ہے اور میں ہی تمھارا رب ہوں تو تم میری
عبادت کرو ۔ ۹۳ ۔ اور انھوں نے اپنا دین اپنے اندر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ۔ سب ہمارے
پاس آنے والے ہیں ۔ ۹۴ ۔ پس جو شخص نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اس کی محنت
کی ناقدری نہ ہوگی ، اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں ۔

۹۵ ۔ اور جس بستی والوں کے لئے ہم نے ہلاکت مقرر کر دی ہے ، ان کے لئے حرام
ہے کہ وہ رجوع کریں ۔ ۹۶ ۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دئے جائیں گے اور
وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ۔ ۹۷ ۔ اور سچا وعدہ نزدیک آ لگے گا تو ان لوگوں کی نگاہیں پھٹی
رہ جائیں گی جنھوں نے انکار کیا تھا ۔ ہائے ہماری کم بختی ، ہم اس سے غفلت میں پڑے رہے
۔ بلکہ ہم ظالم تھے ۔

۹۸ ۔ بے شک تم اور جن کو تم خدا کے سوا پوجتے تھے ، سب جہنم کا ایندھن ہیں ۔ وہیں تم
کو جانا ہے ۔ ۹۹ ۔ اگر یہ واقعی معبود ہوتے تو وہ اس میں نہ پڑتے ۔ اور سب اس میں ہمیشہ
رہیں گے ۔ ۱۰۰ ۔ اس میں ان کے لئے چلانا ہے اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے ۔ ۱۰۱ ۔ بے
شک جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ، وہ اس سے دور رکھے جائیں
گے ۔ ۱۰۲ ۔ وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے ۔ اور وہ اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیشہ رہیں
گے ۔ ۱۰۳ ۔ ان کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی ۔ اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے ۔ یہ
ہے تمھارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ۔

۱۰۴ ۔ جس دن ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جس طرح طومار میں اوراق لپیٹ دئے
جاتے ہیں ۔ جس طرح پہلے ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی ، اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں
گے ۔ یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے اور ہم اس کو کر کے رہیں گے ۔ ۱۰۵ ۔ اور زبور میں ہم نصیحت
کے بعد لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے ۔ ۱۰۶ ۔ اس میں ایک

بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کے لئے۔

۱۰۷۔ اور ہم نے تم کو تو بس دنیا والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ ۱۰۸۔ کہو کہ میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ تمھارا معبود صرف ایک معبود ہے، تو کیا تم اطاعت گزار بنتے ہو۔ ۱۰۹۔ پس اگر وہ اعراض کریں تو کہہ دو کہ میں تم کو صاف طور پر اطلاع کر چکا ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، قریب ہے یا دور۔ ۱۱۰۔ بے شک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اس بات کو بھی جس کو تم چھپاتے ہو۔ ۱۱۱۔ اور مجھ کو نہیں معلوم شاید وہ تمھارے لئے امتحان ہو اور فائدہ اٹھا لینے کی ایک مہلت ہو۔ ۱۱۲۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب، حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارا رب رحمان ہے، اسی سے ہم ان باتوں پر مدد مانگتے ہیں جو تم بیان کرتے ہو۔

سورہ الحج ۲۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو۔ بے شک قیامت کا بھونچال بڑی بھاری چیز ہے۔

۲۔ جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی۔ اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی۔ اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے حالاں کہ وہ مدہوش نہ ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے۔ ۳۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر اللہ کے باب میں جھگڑتا ہے۔ ۴۔ اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتا ہے۔ اس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اس کو دوست بنائے گا، وہ اس کو بے راہ کر دے گا اور اس کو عذاب جہنم کا راستہ دکھائے گا۔

۵۔ اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفہ سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے، شکل والی اور بغیر شکل والی بھی، تا کہ ہم تم پر واضح کریں۔ اور ہم رحموں میں ٹھہرا دیتے ہیں جو چاہتے ہیں

ایک معین مدت تک۔ پھر ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں۔ پھر تا کہ تم اپنی پوری جوانی تک پہنچ جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی شخص پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی شخص بدترین عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے تا کہ وہ جان لینے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ اور تم زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ تازہ ہوگئی اور ابھر آئی اور وہ طرح طرح کی خوشنما چیزیں اگاتی ہے۔ ۶۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ بے جانوں میں جان ڈالتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۷۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ ضرور ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

۸۔ اور لوگوں میں کوئی شخص ہے جو اللہ کی بات میں جھگڑتا ہے، علم اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر۔ ۹۔ تکبر کرتے ہوئے تا کہ وہ اللہ کی راہ سے بے راہ کردے۔ اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلتی ہوئی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ ۱۰۔ یہ تمھارے ہاتھ کے کئے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۱۱۔ اور لوگوں میں کوئی ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبات کرتا ہے۔ پس اگر اس کو کوئی فائدہ پہنچا تو وہ اس عبادت پر قائم ہو گیا۔ اور اگر کوئی آزمائش پیش آئی تو الٹا پھر گیا۔ اس نے دنیا بھی کھودی اور آخرت بھی، یہی کھلا ہوا خسارہ ہے۔

۱۲۔ وہ خدا کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتی اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتی۔ یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔ ۱۳۔ وہ ایسی چیز کو پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے قریب تر ہے۔ کیسا برا کارساز ہے اور کیسا برا رفیق۔ ۱۴۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

۱۵۔ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ خدا دنیا اور آخرت میں اس کی مدد نہیں کرے گا تو اس کو چاہئے کہ وہ ایک رسی آسمان تک تانے۔ پھر اس کو کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس کے غصہ کو دور کرنے والی بنتی ہے۔ ۱۶۔ اور اس طرح ہم نے قرآن کو کھلی کھلی دلیلوں کے ساتھ

اتارا ہے۔ اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔

۱۷۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے یہودیت اختیار کی اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور جنھوں نے شرک کیا، اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۸۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی کے آگے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس کو خدا ذلیل کر دے تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

۱۹۔ یہ دو فریق ہیں جنھوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔ پس جنھوں نے انکار کیا، ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے۔ ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ ۲۰۔ اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں تک گل جائیں گی اور کھالیں بھی۔ ۲۱۔ اور ان کے لئے وہاں لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ ۲۲۔ جب بھی وہ گھبرا کر اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو وہ پھر اس میں ڈھکیل دئے جائیں گے، اور چکھتے رہو جلنے کا عذاب۔

۲۳۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا، اللہ ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک ریشم ہوگی۔ ۲۴۔ اور ان کو پاکیزہ قول کی ہدایت بخشی گئی تھی۔ اور ان کو خدائے حمید کا راستہ دکھایا گیا تھا۔

۲۵۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں، جس کو ہم نے لوگوں کے لئے بنایا ہے، جس میں مقامی باشندے اور باہر سے آنے والے برابر ہیں۔ اور جو اس مسجد میں راستی سے ہٹ کر ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا، اس کو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۲۶۔ اور جب ہم نے ابراہیم کو بیت اللہ کی جگہ بتا دی، کہ میرے ساتھ کسی چیز کو

شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو پاک رکھنا، طواف کرنے والوں کے لئے اور قیام کرنے والوں کے لئے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے۔

۲۷۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو، وہ تمھارے پاس آئیں گے۔ پیروں پر چل کر اور دبلے اونٹوں پر سوار ہو کر جو کہ دور دراز راستوں سے آئیں گے۔ ۲۸۔ تا کہ وہ اپنے فائدہ کی جگہوں پر پہنچیں اور چند معلوم دنوں میں ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے انھیں بخشے ہیں۔ پس اس میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو کھلاؤ۔ ۲۹۔ تو چاہئے کہ وہ اپنا میل کچیل ختم کر دیں۔ اور اپنی نذریں پوری کریں۔ اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

۳۰۔ یہ بات ہو چکی اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے گا تو وہ اس کے حق میں اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے اور تمھارے لئے چوپائے حلال کر دئے گئے ہیں، سوا ان کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جا چکے ہیں، تو تم بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

۳۱۔ اللہ کی طرف یکسو رہو، اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا۔ پھر چڑیاں اس کو اچک لیں یا ہوا اس کو کسی دور دراز مقام پر لے جا کر ڈال دے۔

۳۲۔ یہ بات ہو چکی۔ اور جو شخص اللہ کے شعائر کا پورا لحاظ رکھے گا تو یہ دل کے تقویٰ کی بات ہے۔ ۳۳۔ تم کو ان سے ایک مقرر وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر ان کو قربانی کے لئے قدیم گھر کی طرف لے جانا ہے۔

۳۴۔ اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کرنا مقرر کیا تا کہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا کئے ہیں۔ پس تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اسی کے ہو کر رہو اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دو۔ ۳۵۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں۔ اور جو اُن پر پڑے، اس کو وہ سہنے والے اور نماز کی پابندی کرنے والے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمھارے لئے اللہ کی یادگار بنایا ہے۔ ان میں

تمھارے لئے بھلائی ہے۔ پس ان کو کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب وہ کروٹ کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور بے سوال محتاج اور سائل کو کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمھارے لئے مسخر کر دیا تا کہ تم شکر ادا کرو۔ ۳۷۔ اور اللہ کو نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ اللہ کو صرف تمھارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اس طرح اللہ نے ان کو تمھارے لئے مسخر کر دیا ہے، تا کہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اس کی بڑائی بیان کرو اور نیکی کرنے والوں کو خوش خبری دے دو۔

۳۸۔ بے شک اللہ لوگوں کی مدافعت کرتا ہے جو ایمان لائے۔ بے شک اللہ بدعہدوں اور ناشکروں کو پسند نہیں کرتا۔ ۳۹۔ اجازت دے دی گئی ان لوگوں کو جن سے لڑائی کی جارہی ہے اس وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔ اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ ۴۰۔ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے۔ صرف اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے، ڈھادئے جاتے۔ اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے۔ بے شک اللہ زبردست ہے، زور والا ہے۔

۴۱۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اگر ہم زمین میں غلبہ دیں تو وہ نماز کا اہتمام کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور معروف کا حکم دیں گے اور منکر سے روکیں گے اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

۴۲۔ اور اگر وہ تمھیں جھٹلائیں تو ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔ ۴۳۔ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط۔ ۴۴۔ اور مدین کے لوگ بھی۔ اور موسیٰ کو جھٹلایا گیا۔ پھر میں نے منکروں کو ڈھیل دی۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ پس کیسا ہوا میرا عذاب۔

۴۵۔ پس کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور وہ ظالم تھیں۔ پس اب وہ اپنی چھتوں پر الٹی پڑی ہیں۔ اور کتنے ہی بیکار کنوئیں اور کتنے پختہ محل جو ویران پڑے ہوئے ہیں۔ ۴۶۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ وہ ان سے

سمجھتے یا ان کے کان ایسے ہو جاتے کہ وہ ان سے سنتے کیوں کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ۔

۴۷ ۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کئے ہوئے ہیں ۔ اور اللہ ہر گز اپنے وعدہ کے خلاف کرنے والا نہیں ہے ۔ اور تیرے رب کے یہاں کا ایک دن تمھارے شمار کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے ۔ ۴۸ ۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو میں نے ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں ۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا ۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۔

۴۹ ۔ کہو کہ اے لوگو، میں تمھارے لئے ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ۔ ۵۰ ۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے، ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ۔ ۵۱ ۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑے، وہی دوزخ والے ہیں ۔

۵۲ ۔ اور ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا تو جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اس کے پڑھنے میں ملا دیا ۔ پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو مٹا دیتا ہے ۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو پختہ کر دیتا ہے ۔ اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ۔ ۵۳ ۔ تاکہ جو کچھ شیطان نے ملایا ہے، اس سے وہ ان لوگوں کو جانچے جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں ۔ اور ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ۔ ۵۴ ۔ اور تاکہ وہ لوگ جن کو علم ملا ہے، وہ جان لیں کہ یہ فی الواقع تیرے رب کی طرف سے ہے، پھر وہ اس پر یقین لائیں ۔ اور ان کے دل اس کے آگے جھک جائیں ۔ اور اللہ ایمان لانے والوں کو ضرور سیدھا راستہ دکھاتا ہے ۔

۵۵ ۔ اور انکار کرنے والے لوگ ہمیشہ اس کی طرف سے شک میں پڑے رہیں گے، یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت آجائے، یا ایک منحوس دن کا عذاب آجائے ۔ ۵۶ ۔ اس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہوگا ۔ وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ۔ ۵۷ ۔ اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے ۔

۵۸ ۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا، پھر وہ قتل کر دئے گئے یا وہ

مر گئے، اللہ ضرور ان کو اچھا رزق دے گا۔ اور بے شک اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ ۵۹۔ وہ ان کو ایسی جگہ پہنچائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے۔ اور بے شک اللہ جاننے والا، حلم والا ہے۔

۶۰۔ یہ ہو چکا۔ اور جو شخص بدلہ لے ویسا ہی جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا، اور پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے۔

۶۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ ۶۲۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنھیں اللہ کو چھوڑ کر لوگ پکارتے ہیں۔ اور بے شک اللہ ہی سب سے اوپر ہے، سب سے بڑا ہے۔

۶۳۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر زمین سرسبز ہو گئی۔ بے شک اللہ باریک بیں ہے، خبر رکھنے والا ہے۔ ۶۴۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ بے شک اللہ ہی ہے جو بے نیاز ہے، تعریفوں والا ہے۔

۶۵۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے زمین کی چیزوں کو تمھارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو بھی، وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے۔ اور اللہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے، مگر یہ کہ اس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا، مہربان ہے۔ ۶۶۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی، پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔ پھر وہ تم کو زندہ کرے گا۔ بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۶۷۔ اور ہم نے ہر امت کے لئے ایک طریقہ مقرر کیا کہ وہ اس کی پیروی کرتے تھے۔ پس وہ اس معاملہ میں تم سے جھگڑا نہ کریں۔ اور تم اپنے رب کی طرف بلاؤ۔ یقیناً تم سیدھے راستہ پر ہو۔ ۶۸۔ اگر وہ تم سے جھگڑا کریں تو کہو کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ ۶۹۔ اللہ قیامت کے دن تمھارے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ ۷۰۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان اور زمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے۔

سب کچھ ایک کتاب میں ہے۔ بے شک یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔

۷۱۔ اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبات کرتے ہیں جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور نہ ان کے بارے میں ان کو کوئی علم ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مدگار نہیں۔ ۷۲۔ اور جب ان کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تم منکروں کے چہرے پر برے آثار دیکھتے ہو۔ گویا کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ کہو کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ اس سے بدتر چیز کیا ہے۔ وہ آگ ہے۔ اس کا اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جنھوں نے انکار کیا اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

۷۳۔ اے لوگو، ایک مثال بیان کی جاتی ہے تو اس کو غور سے سنو، تم لوگ خدا کے سوا جس چیز کو پکارتے ہو، وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اگرچہ سب کے سب اس کے لئے جمع ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس کو اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی گئی وہ بھی کمزور۔ ۷۴۔ انھوں نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔ بے شک اللہ طاقت ور ہے، غالب ہے۔ ۷۵۔ اللہ فرشتوں میں سے اپنا پیغام پہنچانے والا چنتا ہے، اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ ۷۶۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں سارے معاملات۔

۷۷۔ اے ایمان والو، رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلائی کے کام کرو تا کہ تم کامیاب ہو۔ ۷۸۔ اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے۔ اسی نے تم کو چنا ہے۔ اور اس نے دین کے معاملہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی، تمھارے باپ ابراہیم کا دین۔ اسی نے تمھارا نام مسلم رکھا۔ اس سے پہلے اور اس قرآن میں بھی تا کہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ بنو۔ پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور اللہ کو مضبوط پکڑو، وہی تمھارا مالک ہے۔ پس کیسا اچھا مالک ہے اور کیسا اچھا مددگار۔

المؤمنون ۲۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

☆۱۔ یقینا فلاح پائی ایمان والوں نے۔ ۲۔ جو اپنی نماز میں جھکنے والے ہیں۔ ۳۔ اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔ ۴۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔ ۵۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ ۶۔ سوا اپنی بیویوں کے اور ان عورتوں کے جو ان کی ملکِ یمین میں ہوں کہ ان پر وہ قابل ملامت نہیں۔ ۷۔ البتہ جو اس کے علاوہ چاہیں تو وہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔ ۸۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھنے والے ہیں۔ ۹۔ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ۱۰۔ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کی وراثت پائیں گے۔ ۱۱۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا۔ ۱۳۔ پھر ہم نے پانی کی ایک بوند کی شکل میں اس کو ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھا۔ ۱۴۔ پھر ہم نے پانی کی بوند کو ایک جنین کی شکل دی۔ پھر جنین کو گوشت کا ایک لوتھڑا بنایا۔ پس لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اس کو ایک نئی صورت میں بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، بہترین پیدا کرنے والا۔ ۱۵۔ پھر اس کے بعد تم کو ضرور مرنا ہے۔ ۱۶۔ پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

۱۷۔ اور ہم نے تمھارے اوپر سات راستے بنائے۔ اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہوئے۔ ۱۸۔ اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا ایک اندازے کے ساتھ۔ پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرا دیا۔ اور ہم اس کو واپس لینے پر قادر ہیں۔ ۱۹۔ پھر ہم نے اس سے تمھارے لئے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے۔ تمھارے لئے ان میں بہت سے پھل ہیں۔ اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ ۲۰۔ اور ہم نے وہ درخت پیدا کیا جو طورِ سینا سے نکلتا ہے، وہ تیل لئے ہوئے اگتا ہے۔ اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی۔ ۲۱۔ اور تمھارے لئے مویشیوں میں

سبق ہے ۔ ہم تم کو ان کے پیٹ کی چیز سے پلاتے ہیں ۔ اور تمھارے لئے ان میں بہت فائدے ہیں ۔ اور تم ان کو کھاتے ہو ۔ ۲۲ ۔ اور تم ان پر اور کشتیوں پر سواری کرتے ہو ۔

۲۳ ۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم، تم اللہ کی عبادت کرو ۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ۔ ۲۴ ۔ کیا تم ڈرتے نہیں ۔ تو اس کی قوم کے سردار جنھوں نے انکار کیا تھا، انھوں نے کہا کہ یہ تو بس تمھارے جیسا ایک آدمی ہے ۔ وہ چاہتا ہے کہ تمھارے اوپر برتری حاصل کرے ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ فرشتے بھیجتا ۔ ہم نے یہ بات اپنے پچھلے بڑوں میں نہیں سنی ۔ ۲۵ ۔ یہ تو بس ایک شخص ہے جس کو جنون ہو گیا ہے ۔ پس ایک وقت تک اس کا انتظار کرو ۔

۲۶ ۔ نوح نے کہا کہ اے میرے رب تو میری مدد فرما کہ انھوں نے مجھ کو جھٹلا دیا ۔ ۲۷ ۔ تو ہم نے اس کو وحی کی کہ تم کشتی تیار کرو ہماری نگرانی میں اور ہماری ہدایت کے مطابق ۔ تو جب ہمارا حکم آجائے اور زمین سے پانی ابل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا لے کر اس میں سوار ہو جاؤ ۔ اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوا ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ۔ اور جنھوں نے ظلم کیا ہے، ان کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کرنا ۔ بے شک ان کو ڈوبنا ہے ۔

۲۸ ۔ پھر جب تم اور تمھارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہو کہ شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات دی ۔ ۲۹ ۔ اور کہو کہ اے میرے رب، تو مجھے اتار برکت کا اتارنا اور تو بہتر اتارنے والا ہے ۔ ۳۰ ۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور بے شک ہم بندوں کو آزماتے ہیں ۔

۳۱ ۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسرا گروہ پیدا کیا ۔ ۳۲ ۔ پھر ان میں سے ایک رسول انھیں میں سے بھیجا، کہ تم اللہ کی عبادت کرو ۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ۔ کیا تم ڈرتے نہیں ۔ ۳۳ ۔ اور اس کی قوم کے سرداروں نے، جنھوں نے انکار کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا، اور ان کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی، کہا یہ تو تمھارے ہی جیسا ایک آدمی ہے ۔ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو، اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو ۔ ۳۴ ۔ اور اگر تم نے اپنے ہی

جیسے ایک آدمی کی بات مانی تو تم بڑے گھاٹے میں رہو گے ۔

۳۵ ۔ کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو پھر تم نکالے جاؤ گے ۔ ۳۶ ۔ بہت ہی بعید اور بہت ہی بعید ہے جو بات ان سے کہی جا رہی ہے ۔ ۳۷ ۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے ۔ یہیں ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں ۔ اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں ۔ ۳۸ ۔ یہ تو بس ایک ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے ۔ اور ہم اس کو ماننے والے نہیں ۔

۳۹ ۔ رسول نے کہا، اے میرے رب، میری مدد فرما کہ انھوں نے مجھ کو جھٹلا دیا ۔

۴۰ ۔ فرمایا کہ یہ لوگ جلد ہی پچھتائیں گے ۔ ۴۱ ۔ پس ان کو ایک سخت آواز نے حق کے مطابق پکڑ لیا ۔ پھر ہم نے ان کو خس و خاشاک کر دیا ۔ پس دور ہو ظالم قوم ۔

۴۲ ۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں ۔ ۴۳ ۔ کوئی قوم نہ اپنے وعدہ سے آگے جاتی اور نہ اس سے پیچھے رہتی ۔ ۴۴ ۔ پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے ۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا تو انھوں نے اس کو جھٹلایا ۔ تو ہم نے ایک کے بعد ایک کو لگا دیا ۔ اور ہم نے ان کو کہانیاں بنا دیا ۔ پس دور ہوں وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ۔

۴۵ ۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو بھیجا اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ ۔ ۴۶ ۔ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ مغرور لوگ تھے ۔ ۴۷ ۔ پس انھوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کی بات مان لیں، حالاں کہ ان کی قوم کے لوگ ہمارے تابع دار ہیں ۔ ۴۸ ۔ پس انھوں نے ان کو جھٹلا دیا، پھر وہ ہلاک کر دئے گئے ۔ ۴۹ ۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ وہ راہ پائیں ۔

۵۰ ۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا اور ہم نے ان کو ایک اونچی زمین پر ٹھکانا دیا جو سکون کی جگہ تھی اور وہاں چشمہ جاری تھا ۔

۵۱ ۔ اے پیغمبرو، ستھری چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو ۔ میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو ۔ ۵۲ ۔ اور یہ تمھارا دین ایک ہی دین ہے ۔ اور میں تمھارا رب ہوں، تو تم مجھ سے ڈرو ۔

۵۳۔ پھر لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرلیا۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی پر وہ نازاں ہے۔ ۵۴۔ پس ان کو ان کی بے ہوشی میں کچھ دن چھوڑ دو۔ ۵۵۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کو جو مال اور اولاد دئے جا رہے ہیں۔ ۵۶۔ تو ہم ان کو فائدہ پہنچانے میں سرگرم ہیں، بلکہ وہ بات کو نہیں سمجھتے۔

۵۷۔ بے شک جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔ ۵۸۔ اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ ۵۹۔ اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔ ۶۰۔ اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ وہ دیتے ہیں اور ان کے دل کانپتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ۶۱۔ یہ لوگ بھلائیوں کی راہ میں سبقت کر رہے ہیں اور وہ ان پر پہنچنے والے ہیں سب سے آگے۔ ۶۲۔ اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل ٹھیک بولتی ہے۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۶۳۔ بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں ہیں۔ اور ان کے کچھ کام اس کے علاوہ ہیں وہ ان کو کرتے رہیں گے۔ ۶۴۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو وہ فریاد کرنے لگیں گے۔ ۶۵۔ اب فریاد نہ کرو۔ اب ہماری طرف سے تمھاری کوئی مدد نہ ہوگی۔ ۶۶۔ تم کو میری آیتیں سنائی جاتی تھیں تو تم پیٹھ پھیر کر بھاگتے تھے۔ ۶۷۔ اس سے تکبر کر کے۔ گویا کسی قصہ گو کو چھوڑ رہے ہو۔

۶۸۔ پھر کیا انھوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا۔ یا ان کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی۔ ۶۹۔ یا انھوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں۔ اس وجہ سے وہ اس کو نہیں مانتے۔ ۷۰۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہے۔ بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر آیا ہے۔ اور ان میں سے اکثر کو حق بات بری لگتی ہے۔ ۷۱۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کے تابع ہوتا تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت بھیجی ہے تو وہ اپنی نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں۔

۷۲۔ کیا تم ان سے کوئی مال مانگ رہے ہو تو تمھارے رب کا مال تمھارے لئے بہتر

ہے۔ اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔ ۷۳۔ اور یقینا تم ان کو ایک سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو۔ ۷۴۔ اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ راستہ سے ہٹ گئے ہیں۔

۷۵۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان پر جو تکلیف ہے، اس کو دور کر دیں تب بھی وہ اپنی سرکشی میں لگے رہیں گے بہکے ہوئے۔ ۷۶۔ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا، لیکن نہ وہ اپنے رب کے آگے جھکے اور نہ انھوں نے عاجزی کی۔ ۷۷۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

۷۸۔ اور وہی ہے جس نے تمھارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ ۷۹۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا۔ اور تم اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ ۸۰۔ اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۸۱۔ بلکہ انھوں نے وہی بات کہی جو اگلوں نے کہی تھی۔ ۸۲۔ انھوں نے کہا کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ۸۳۔ اس کا وعدہ ہم کو اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی دیا گیا۔ یہ محض اگلوں کے افسانے ہیں۔

۸۴۔ کہو کہ زمین اور جو کوئی اس میں ہے یہ کس کا ہے، اگر تم جانتے ہو۔ ۸۵۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا ہے۔ کہو کہ پھر تم سوچتے نہیں۔ ۸۶۔ کہو کہ کون مالک ہے سات آسمانوں کا اور کون مالک ہے عرش عظیم کا۔ ۸۷۔ وہ کہیں گے کہ سب اللہ کا ہے۔ کہو، پھر کیا تم ڈرتے نہیں۔ ۸۸۔ کہو کہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا، اگر تم جانتے ہو۔ ۸۹۔ وہ کہیں گے کہ یہ اللہ کے لئے ہے۔ کہو کہ پھر کہاں سے تم مسحور کئے جاتے ہو۔

۹۰۔ بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ ۹۱۔ اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں۔ ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ

ہوجاتا۔ اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا۔ اللہ پاک ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ۹۲۔ وہ کھلے اور چھپے کا جاننے والا ہے۔ وہ بہت اوپر ہے اس سے جس کو یہ شریک بتاتے ہیں۔

۹۳۔ کہو کہ اے میرے رب، اگر تو مجھ کو وہ دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ ۹۴۔ تو اے میرے رب، مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کر۔ ۹۵۔ اور بے شک ہم قادر ہیں کہ ہم ان سے جو وعدہ کررہے ہیں وہ تم کو دکھا دیں۔

۹۶۔ تم برائی کو اس طریقے سے دفع کرو جو بہتر ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ ۹۷۔ اور کہو کہ اے میرے رب، میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔ ۹۸۔ اور اے میرے رب، میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۹۹۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے میرے رب، مجھ کو واپس بھیج دے۔ ۱۰۰۔ تاکہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں اس میں کچھ نیکی کماؤں۔ ہرگز نہیں، یہ محض ایک بات ہے جس کو وہ کہتا ہے۔ اور ان کے آگے ایک پردہ ہے اس دن تک کے لئے جب کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔ ۱۰۱۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو پھر ان کے درمیان نہ کوئی رشتہ رہے گا اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔ ۱۰۲۔ پس جن کے پلے بھاری ہوں گے وہی لوگ کامیاب ہوں گے۔ ۱۰۳۔ اور جن کے پلے ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا، وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۱۰۴۔ ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہورہے ہوں گے۔

۱۰۵۔ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلاتے تھے۔ ۱۰۶۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا تھا اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ ۱۰۷۔ اے ہمارے رب ہم کو اس سے نکال لے، پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ ۱۰۸۔ خدا کہے گا کہ دور ہو، اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

۱۰۹۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو کہتا تھا کہ اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے، پس تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔ ۱۱۰۔ پس تم

نے ان کو مذاق بنالیا۔ یہاں تک کہ ان کے پیچھے تم نے ہماری یاد بھلا دی اور تم ان پر ہنستے رہے۔ ۱۱۱۔ میں نے ان کو آج ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی ہیں کامیاب ہونے والے۔

۱۱۲۔ ارشاد ہوگا کہ برسوں کے شمار سے تم کتنی دیر زمین میں رہے۔ ۱۱۳۔ وہ کہیں گے ہم ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم۔ تو گنتی والوں سے پوچھ لیجئے۔ ۱۱۴۔ ارشاد ہوگا کہ تم تھوڑی ہی مدت رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

۱۱۵۔ پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔ ۱۱۶۔ پس بہت برتر ہے اللہ، بادشاہِ حقیقی، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ مالک ہے عرش عظیم کا۔ ۱۱۷۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے، جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک منکروں کو فلاح نہ ہوگی۔ ۱۱۸۔ اور کہو کہ اے میرے رب، مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔

سورہ النور ۲۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ یہ ایک سورہ ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور اس کو ہم نے فرض کیا ہے۔ اور اس میں ہم نے صاف صاف آیتیں اتاری ہیں تا کہ تم یاد رکھو۔ ۲۔ زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور تم کو ان دونوں پر اللہ کے دین کے معاملہ میں رحم نہ آنا چاہیئے، اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ اور چاہیئے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ موجود رہے۔ ۳۔ زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ۔ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک۔ اور یہ حرام کر دیا گیا اہل ایمان پر۔

۴۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر عیب لگائیں، پھر چار گواہ نہ لے آئیں، ان کو اسّی کوڑے مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ ۵۔ لیکن جو لوگ اس

کے بعد توبہ کریں اور اصلاح کرلیں تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۶۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر عیب لگائیں اور ان کے پاس ان کے اپنے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ایسے شخص کی گواہی کی صورت یہ ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ سچا ہے۔ ۷۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو۔ ۸۔ اور عورت سے سزا اس طرح ٹل جائے گی کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ ۹۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر اللہ کا غضب ہو اگر یہ شخص سچا ہو۔ ۱۰۔ اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

۱۱۔ جن لوگوں نے یہ طوفان برپا کیا وہ تمھارے اندر ہی کی ایک جماعت ہے۔ تم اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمھارے لئے بہتر ہے۔ ان میں سے ہر آدمی کے لئے وہ ہے جتنا اس نے گناہ کمایا۔ اور جس نے اس میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۱۲۔ جب تم لوگوں نے اس کو سنا تو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے ایک دوسرے کی بابت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ کھلا ہوا بہتان ہے۔ ۱۳۔ یہ لوگ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے۔ پس جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

۱۴۔ اور اگر تم لوگوں پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جن باتوں میں تم پڑ گئے تھے، اس کے باعث تم پر کوئی بڑی آفت آجاتی۔ ۱۵۔ جب کہ تم اس کو اپنی زبانوں سے نقل کررہے تھے۔ اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا تمھیں کوئی علم نہ تھا۔ اور تم اس کو ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے۔ حالاں کہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بھاری بات ہے۔ ۱۶۔ اور جب تم نے اس کو سنا تو یوں کیوں نہ کہا کہ ہم کو زیبا نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں۔ معاذ اللہ، یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ ۱۷۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ ۱۸۔ اللہ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۱۹۔ بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو، ان کے

لئے دنیا اور آخرت میں دردناک سزا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ۲۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا، رحمت کرنے والا ہے۔

۲۱۔ اے ایمان والو، تم شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ اس کو بے حیائی اور بدی ہی کا کام کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہ ہوسکتا۔ لیکن اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کردیتا ہے۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۲۲۔ اور تم میں سے جو لوگ فضل والے اور وسعت والے ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ اپنے رشتے داروں اور مسکینوں اور خدا کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے۔ اور چاہئے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۲۳۔ بے شک جو لوگ پاک دامن، بے خبر، ایمان والی عورتوں پر بہتان لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ ۲۴۔ اس دن جب کہ ان کی زبانیں ان کے خلاف گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں بھی ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے۔ ۲۵۔ اس دن اللہ ان کو واجبی بدلہ پورا پورا دے گا۔ اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہے، کھولنے والا ہے۔

۲۶۔ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں۔ اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے۔ وہ لوگ بَری ہیں ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں۔ ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔

۲۷۔ اے ایمان والو، تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت حاصل نہ کرلو اور گھر والوں کو سلام نہ کرلو۔ یہ تمھارے لئے بہتر ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ ۲۸۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو جب تک تم کو اجازت نہ دے دی جائے۔ اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم لوٹ جاؤ۔ یہ تمھارے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ

جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۲۹۔ تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں داخل ہو جن میں کوئی نہ رہتا ہو۔ ان میں تمھارے فائدے کی کوئی چیز ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

۳۰۔ مومن مردوں سے کہو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے پاکیزہ ہے۔ بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔

۳۱۔ اور مومن عورتوں سے کہو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہیں۔ اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر یا اپنے شوہر کے باپ پر یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر یا اپنی بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے مملوک پر یا زیر دست مردوں پر جو کچھ غرض نہیں رکھتے۔ یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے ابھی ناواقف ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ ان کی مخفی زینت معلوم ہو جائے، اور اے ایمان والو، تم سب مل کر اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۳۲۔ اور تم میں جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو۔ اور تمھارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں ان کا بھی۔ اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔ ۳۳۔ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں، ان کو چاہیئے کہ وہ ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمھارے مملوکوں میں سے جو مُکاتَب ہونے کے طالب ہوں تو ان کو مکاتب بنا لو اگر تم ان میں صلاحیت پاؤ۔ اور ان کو اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمھیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو پیشہ پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، محض اس لئے کہ دنیوی زندگی کا کچھ فائدہ تم کو حاصل ہو جائے۔ اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو اللہ اس جبر کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۳۴۔ اور بے شک ہم نے تمھاری طرف روشن آیتیں اتاری ہیں اور ان لوگوں

کی مثالیں بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت بھی۔

۳۵۔ اللہ آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے۔ اس کی روشنی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق اس میں ایک چراغ ہے۔ چراغ ایک شیشہ کے اندر ہے۔ شیشہ ایسا ہے جیسے ایک چمک دار تارہ۔ وہ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی۔ اس کا تیل ایسا ہے گویا آگ کے چھوئے بغیر ہی وہ خودبخود جل اٹھے گا۔ روشنی کے اوپر روشنی۔ اللہ اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

۳۶۔ ایسے گھروں میں جن کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ بلند کئے جائیں اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے ان میں صبح و شام اللہ کی یاد کرتے ہیں۔ ۳۷۔ وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی اور نہ نماز کی اقامت سے اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔ ۳۸۔ کہ اللہ انھیں ان کے عمل کا بہترین بدلہ دے اور ان کو مزید اپنے فضل سے نوازے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔

۳۹۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں سراب۔ پیاسا اس کو پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آیا تو اس کو کچھ نہ پایا۔ اور اس نے وہاں اللہ کو موجود پایا، پس اس نے اس کا حساب چکا دیا۔ اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ ۴۰۔ یا جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا ہو، موج کے اوپر موج اٹھ رہی ہو، اوپر سے بادل چھائے ہوئے ہوں، اوپر تلے بہت سے اندھیرے، اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اس کو بھی نہ دیکھ پائے۔ اور جس کو اللہ روشنی نہ دے تو اس کے لئے کوئی روشنی نہیں۔

۴۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور چڑیاں بھی پر کو پھیلائے ہوئے۔ ہر ایک اپنی نماز کو اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ ۴۲۔ اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں۔

اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کی واپسی ۔

۴۳ ۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے ۔ پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے ۔ پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے ۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ سے نکلتی ہے اور وہ آسمان سے — اس کے اندر کے پہاڑوں سے — اولے برساتا ہے ۔ پھر ان کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے ۔ اور جس سے چاہتا ہے ان کو ہٹا دیتا ہے ۔ اس کی بجلی کی چمک معلوم ہوتا ہے کہ نگاہوں کو اچک لے جائے گی ۔ ۴۴ ۔ اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے ۔ بے شک اس میں سبق ہے آنکھ والوں کے لئے ۔

۴۵ ۔ اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا ۔ پھر ان میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے ۔ اور ان میں سے کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے ۔ اور ان میں سے کوئی چار پیروں پر چلتا ہے ۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ ۴۶ ۔ ہم نے کھول کر بتانے والی آیتیں اتار دی ہیں ۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے ۔

۴۷ ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی ۔ مگر ان میں سے ایک گروہ اس کے بعد پھر جاتا ہے ۔ اور یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ۔ ۴۸ ۔ اور جب ان کو اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے، تاکہ خدا کا رسول ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتا ہے ۔ ۴۹ ۔ اور اگر حق ان کو ملنے والا ہو تو وہ اس کی طرف فرماں بردار بن کر آجاتے ہیں ۔ ۵۰ ۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ساتھ ظلم کریں گے ۔ بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں ۔

۵۱ ۔ ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے مانا ۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔ ۵۲ ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طاعت کرے اور وہ اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے تو یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے ۔

۵۳۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، بڑی سخت قسمیں، کہ اگر تم ان کو حکم دو تو وہ ضرور نکلیں گے۔ کہو کہ قسمیں نہ کھاؤ، دستور کے مطابق اطاعت چاہئے۔ بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم کرتے ہو۔ ۵۴۔ کہو کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم روگردانی کروگے تو رسول پر وہ بوجھ ہے جو اس پر ڈالا گیا ہے اور تم پر وہ بوجھ ہے جو تم پر ڈالا گیا ہے۔ اور اگر تم اس کی اطاعت کروگے تو ہدایت پاؤ گے۔ اور رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچادینا ہے۔

۵۵۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو زمین میں اقتدار دے گا، جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو اقتدار دیا تھا۔ اور ان کے لئے ان کے دین کو جمادے گا جس کو ان کے لئے پسند کیا ہے۔ اور ان کی خوف کی حالت کے بعد اس کو امن سے بدل دے گا۔ وہ صرف میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد انکار کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

۵۶۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ۵۷۔ جو لوگ انکار کررہے ہیں ان کی نسبت یہ گمان نہ کرو کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کردیں گے۔ اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ نہایت برا ٹھکانا ہے۔

۵۸۔ اے ایمان والو، تمھارے مملوکوں کو اور تم میں جو بلوغ کو نہیں پہنچے ان کو تین وقتوں میں اجازت لینا چاہیے — فجر کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے اتارتے ہو، اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمھارے لئے پردے کے ہیں۔ ان کے بعد نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر۔ تم ایک دوسرے کے پاس بکثرت آتے جاتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ تمھارے لئے اپنی آیتوں کی وضاحت کرتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۵۹۔ اور جب تمھارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اسی طرح اجازت لیں جس طرح ان کے اگلے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تمھارے لئے اپنی آیتوں کی وضاحت کرتا ہے اور اللہ علیم اور حکیم ہے۔ ۶۰۔ اور بڑی بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، ان پر کوئی گناہ

نہیں اگر وہ اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں، بشرطیکہ وہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ اور اگر وہ بھی احتیاط کریں تو ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۶۱۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں اور لنگڑے پر کوئی تنگی نہیں اور بیمار پر کوئی تنگی نہیں اور نہ تم لوگوں پر کوئی تنگی ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے، یا اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو جو بابرکت دعا ہے اللہ کی طرف سے۔ اس طرح اللہ تمھارے لئے آیتوں کی وضاحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۶۲۔ ایمان والے وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین لائیں۔ اور جب وہ کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوں تو جب تک تم سے اجازت نہ لے لیں وہاں سے نہ جائیں۔ جو لوگ تم سے اجازت لیتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ پس جب وہ اپنے کسی کام کے لئے تم سے اجازت مانگیں تو ان کو اجازت دے دو۔ اور ان کے لئے اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۶۳۔ تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں۔ پس جو لوگ اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی آزمائش آجائے۔ یا ان کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے۔ ۶۴۔ یاد رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ اللہ اس حالت کو جانتا ہے جس پر تم ہو۔ اور جس دن لوگ اس کی طرف لائے جائیں گے تو جو کچھ انھوں نے کیا تھا، وہ اس سے ان کو باخبر کردے گا۔ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

سورہ الفرقان ۲۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ جہان والوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔ ۲۔ وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اس کا ایک اندازہ مقرر کیا۔ ۳۔ اور لوگوں نے اس کے سوا ایسے معبود بنائے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے، وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔ اور وہ خود اپنے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کا۔ اور نہ وہ کسی کے مرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا۔

۴۔ اور منکر لوگ کہتے ہیں کہ یہ صرف ایک جھوٹ ہے جس کو اس نے گھڑا ہے۔ اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ پس یہ لوگ ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے۔ ۵۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اگلوں کی بے سند باتیں ہیں جن کو اس نے لکھوا لیا ہے۔ پس وہ اس کو صبح و شام سنائی جاتی ہیں۔ ۶۔ کہو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید کو جانتا ہے۔ بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۷۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیوں نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا۔ ۸۔ یا اس کے لئے کوئی خزانہ اتارا جاتا۔ یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا۔ اور ظالموں نے کہا کہ تم لوگ ایک سحر زدہ آدمی کی پیروی کر رہے ہو۔ ۹۔ دیکھو وہ کیسی کیسی مثلیں تمھارے لئے بیان کر رہے ہیں۔ پس وہ بہک گئے ہیں، پھر وہ راہ نہیں پا سکتے۔

۱۰۔ بڑا بابرکت ہے وہ۔ اگر وہ چاہے تو تم کو اس سے بھی بہتر چیز دیدے۔ ایسے باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہوں، اور تم کو بہت سے محل دیدے۔ ۱۱۔ بلکہ انھوں نے قیامت کو جھٹلا دیا ہے۔ اور ہم نے ایسے شخص کے لئے جو قیامت کو جھٹلائے دوزخ تیار کر

رکھی ہے۔ ۱۲۔ جب وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو وہ اس کا بپھرنا اور دھاڑنا سنیں گے۔ ۱۳۔ اور جب وہ اس کی کسی تنگ جگہ میں باندھ کر ڈال دئے جائیں گے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے۔ ۱۴۔ آج ایک موت کو نہ پکارو، اور بہت سی موت کو پکارو۔ ۱۵۔ کہو کیا یہ بہتر ہے، یا ہمیشہ کی جنت جس کا وعدہ خدا سے ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے، وہ ان کے لئے بدلہ اور ٹھکانا ہوگی۔ ۱۶۔ اس میں ان کے لئے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ تیرے رب کے ذمہ ایک وعدہ ہے واجب الادا۔

۱۷۔ اور جس دن وہ ان کو جمع کرے گا اور ان کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں، پھر وہ کہے گا، کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود راستہ سے بھٹک گئے۔ ۱۸۔ وہ کہیں گے کہ پاک ہے تیری ذات۔ ہمیں یہ سزاوار نہ تھا کہ ہم تیرے سوا دوسروں کو کارساز تجویز کریں۔ مگر تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا، یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے اور ہلاک ہونے والے بنے۔ ۱۹۔ پس انھوں نے تم کو تمھاری باتوں میں جھوٹا ٹھہرادیا۔ اب نہ تم خود ٹال سکتے ہو اور نہ کوئی مدد پاسکتے ہو۔ اور تم میں سے جو شخص ظلم کرے گا ہم اس کو ایک بڑا عذاب چکھائیں گے۔

۲۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے۔ کیا تم صبر کرتے ہو۔ اور تمھارا رب سب کچھ دیکھتا ہے۔

☆۲۱۔ اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کا اندیشہ نہیں رکھتے، وہ کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے۔ انھوں نے اپنے جی میں اپنے کو بہت بڑا سمجھا اور وہ حد سے گزر گئے ہیں سرکشی میں۔ ۲۲۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے۔ اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوش خبری نہ ہوگی۔ اور وہ کہیں گے کہ پناہ، پناہ۔ ۲۳۔ اور ہم ان کے ہر عمل کی طرف بڑھیں گے جو انھوں نے کیا تھا اور پھر اس کو اڑتی ہوئی خاک بنادیں گے۔ ۲۴۔ جنت والے اس دن بہترین ٹھکانے میں ہوں گے۔

اور نہایت اچھی آرام گاہ ہیں۔

۲۵۔ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا۔ اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے۔ ۲۶۔ اس دن حقیقی بادشاہی صرف رحمن کی ہوگی۔ اور وہ دن منکروں پر بڑا سخت ہوگا۔ ۲۷۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا، وہ کہے گا کاش، میں نے رسول کی معیت میں راہ اختیار کی ہوتی۔ ۲۸۔ ہائے میری شامت، کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا۔ ۲۹۔ اس نے مجھ کو نصیحت سے بہکا دیا بعد اس کے کہ وہ میرے پاس آچکی تھی۔ اور شیطان ہے ہی انسان کو دغا دینے والا۔ ۳۰۔ اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب، میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا۔ ۳۱۔ اور اسی طرح ہم نے مجرموں میں سے ہر نبی کے دشمن بنائے۔ اور تمھارا رب کافی ہے رہنمائی کے لئے اور مدد کرنے کے لئے۔

۳۲۔ اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ اس کے اوپر پورا قرآن کیوں نہیں اتارا گیا۔ ایسا اس لئے ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے ہم تمھارے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر اتارا ہے۔ ۳۳۔ اور یہ لوگ کیسا ہی عجیب سوال تمھارے سامنے لائیں، مگر ہم اس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت تمھیں بتا دیں گے۔ ۳۴۔ جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے، انھیں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور وہی ہیں راہ سے بہت بھٹکے ہوئے۔

۳۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو مددگار بنایا۔ ۳۶۔ پھر ہم نے ان سے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا ہے۔ پھر ہم نے ان کو بالکل تباہ کر دیا۔ ۳۷۔ اور نوح کی قوم کو بھی ہم نے غرق کر دیا جب کہ انھوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہم نے ان کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ۳۸۔ اور عاد اور ثمود کو اور اصحاب الرس کو اور ان کے درمیان بہت سی قوموں کو۔ ۳۹۔ اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو مثالیں سنائیں اور ہم نے ہر ایک کو بالکل برباد کر دیا۔ ۴۰۔ اور یہ لوگ اس بستی پر سے گزرے ہیں جس پر بری طرح پتھر برسائے گئے۔ کیا وہ اس کو دیکھتے نہیں رہے ہیں۔ بلکہ وہ

لوگ دوبارہ اٹھائے جانے کی امید نہیں رکھتے۔

۴۱۔ اور وہ جب تم کو دیکھتے ہیں تو وہ تمھارا مذاق بنالیتے ہیں۔ کیا یہی ہے جس کو خدا نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ۴۲۔ اس نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا، اگر ہم ان پر جمے نہ رہتے۔ اور جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ سب سے زیادہ بے راہ کون ہے۔

۴۳۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ پس کیا تم اس کا ذمہ لے سکتے ہو۔ ۴۴۔ یا تم خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر سنتے اور سمجھتے ہیں۔ وہ تو محض جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ہیں۔

۴۵۔ کیا تم نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو وہ اس کو ٹھہرا دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا۔ ۴۶۔ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اس کو اپنی طرف سمیٹ لیا۔ ۴۷۔ اور وہی ہے جس نے تمھارے لئے رات کو پردہ اور نیند کو راحت بنایا اور دن کو جی اٹھنے کا وقت بنایا۔ ۴۸۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ اور ہم آسمان سے پاک پانی اتارتے ہیں۔ ۴۹۔ تاکہ اس کے ذریعہ سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں۔ اور اس کو پلائیں اپنی مخلوقات میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔

۵۰۔ اور ہم نے اس کو ان کے درمیان طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ سوچیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کئے بغیر نہیں رہتے۔ ۵۱۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ ۵۲۔ پس تم منکروں کی بات نہ مانو اور اس کے ذریعہ سے ان کے ساتھ بڑا جہاد کرو۔

۵۳۔ اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملایا۔ یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور اس نے ان کے درمیان ایک پردہ رکھ دیا اور ایک مضبوط آڑ۔ ۵۴۔ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا۔ پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا

بنایا۔ اور تمھارا رب بڑی قدرت والا ہے۔

۵۵۔ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ نقصان۔ اور منکر تو اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے۔ ۵۶۔ اور ہم نے تم کو صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ۵۷۔ تم کہو کہ میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، مگر یہ کہ جو چاہے وہ اپنے رب کا راستہ پکڑ لے۔

۵۸۔ اور زندہ خدا پر، جو کبھی مرنے والا نہیں، بھروسہ رکھو اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لئے کافی ہے۔ ۵۹۔ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں۔ پھر وہ تخت پر متمکن ہوا۔ رحمن، پس اس کو کسی جاننے والے سے پوچھو۔ ۶۰۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمن کیا ہے۔ کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کو تو ہم سے کہے۔ اور ان کا بدکنا اور بڑھ جاتا ہے۔

۶۱۔ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک چراغ (سورج) اور ایک چمکتا چاند رکھا۔ ۶۲۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو یکے بعد دیگرے آنے والا بنایا، اس شخص کے لئے جو سبق لینا چاہے اور شکر گزار بننا چاہے۔

۶۳۔ اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین میں عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں۔ اور جب جاہل لوگ ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔ ۶۴۔ اور جو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔ ۶۵۔ اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب کو ہم سے دور رکھ۔ بےشک اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔ ۶۶۔ بےشک وہ برا ٹھکانا ہے اور برا مقام ہے۔ ۶۷۔ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں۔ اور ان کا خرچ اس کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

۶۸۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے ہیں۔ اور وہ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو قتل نہیں کرتے مگر حق پر۔ اور وہ بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو شخص ایسے کام کرے گا

تو وہ سزا سے دو چار ہوگا۔ ۶۹۔ قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا چلا جائے گا۔ اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ ۷۰۔ مگر جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے تو اللہ ایسے لوگوں کی برائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۷۱۔ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ درحقیقت اللہ کی طرف رجوع کر رہا ہے۔

۷۲۔ اور جو لوگ جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے۔ اور جب کسی بیہودہ چیز سے ان کا گزر ہوتا ہے تو وہ سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ ۷۳۔ اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ ۷۴۔ اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب، ہم کو ہماری بیوی اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔

۷۵۔ یہ لوگ ہیں کہ ان کو بالاخانے ملیں گے اس لئے کہ انھوں نے صبر کیا۔ اور ان میں ان کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا۔ ۷۶۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ خوب جگہ ہے ٹھہرنے کی اور خوب جگہ ہے رہنے کی۔ ۷۷۔ کہو کہ میرا رب تمھاری پروا نہیں رکھتا۔ اگر تم اس کو نہ پکارو۔ پس تم جھٹلا چکے تو وہ چیز عنقریب ہو کر رہے گی۔

سورہ الشعراء ۲۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ طٰسٓمٓ۔ ۲۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ۳۔ شاید تم اپنے کو ہلاک کر ڈالو گے اس پر کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ ۴۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں۔ پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔ ۵۔ ان کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی بھی نئی نصیحت ایسی نہیں آتی جس سے وہ بے رخی نہ کرتے ہوں۔ ۶۔ پس انھوں نے جھٹلا دیا۔ تو اب عنقریب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

۷۔ کیا انھوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کس قدر طرح طرح کی عمدہ

چیزیں اگائی ہیں۔ ۸۔ بے شک اس میں نشانی ہے اوران میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۔ ۹۔ اور بے شک تمھارا رب غالب ہے، رحم کرنے والا ہے۔

۱۰۔ اور جب تمھارے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ تم ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ ۱۱۔ فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ نہیں ڈرتے۔ ۱۲۔ موسیٰ نے کہا اے میرے رب، مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ ۱۳۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ پس تو ہارون کے پاس پیغام بھیج دے۔ ۱۴۔ اور میرے اوپر ان کا ایک جرم بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

۱۵۔ فرمایا کبھی نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، ہم تمھارے ساتھ سننے والے ہیں۔ ۱۶۔ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم خداوند عالم کے رسول ہیں۔ ۱۷۔ کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے۔ ۱۸۔ فرعون نے کہا، کیا ہم نے تم کو بچپن میں اپنے اندر نہیں پالا۔ اور تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے یہاں گزارے۔ ۱۹۔ اور تم نے اپنا وہ فعل کیا جو کیا۔ اور تم ناشکروں میں سے ہو۔

۲۰۔ موسیٰ نے کہا۔ اس وقت میں نے کیا تھا اور مجھ سے غلطی ہوگئی۔ ۲۱۔ پھر مجھے تم لوگوں سے ڈر لگا تو میں تم سے بھاگ گیا، پھر مجھ کو میرے رب نے دانش مندی عطا فرمائی اور مجھ کو رسولوں میں سے بنا دیا۔ ۲۲۔ اور یہ احسان ہے جو تم مجھ کو جتا رہے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا۔

۲۳۔ فرعون نے کہا کہ رب العالمین کیا ہے۔ ۲۴۔ موسیٰ نے کہا، آسمانوں اور زمین کا رب اور ان سب کا رب جو ان کے درمیان ہیں، اگر تم یقین لانے والے ہو۔ ۲۵۔ فرعون نے اپنے ارد گرد والوں سے کہا، کیا تم سنتے نہیں ہو۔ ۲۶۔ موسیٰ نے کہا وہ تمھارا بھی رب ہے۔ اور تمھارے اگلے بزرگوں کا بھی۔ ۲۷۔ فرعون نے کہا تمھارا یہ رسول جو تمھاری طرف بھیجا گیا ہے مجنون ہے۔ ۲۶۔ موسیٰ نے کہا، مشرق و مغرب کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو۔ ۲۹۔ فرعون نے کہا، اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود بنایا تو میں تم کو قید کر دوں گا۔

۳۰۔ موسیٰ نے کہا کیا اگر میں کوئی واضح دلیل پیش کروں تب بھی۔ ۳۱۔ فرعون نے کہا پھر اس کو
پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ ۳۲۔ پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکایک وہ ایک صریح اژدھا تھا۔
۳۳۔ اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو یکایک وہ دیکھنے والوں کے لئے چمک رہا تھا۔ ۳۴۔ فرعون
نے اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہا، یقینا یہ شخص ایک ماہر جادوگر ہے۔ ۳۵۔ وہ چاہتا ہے کہ
وہ اپنے جادو سے تم کو تمھارے ملک سے نکال دے۔ پس تم کیا مشورہ دیتے ہو۔

۳۶۔ درباریوں نے کہا کہ اس کو اور اس کے بھائی کو مہلت دیجئے۔ اور شہروں میں
ہرکارے بھیجئے۔ ۳۷۔ کہ وہ آپ کے پاس تمام ماہر جادوگروں کو لائیں۔ ۳۸۔ پس جادوگر
ایک دن مقرر وقت پر اکھٹا کئے گئے۔ ۳۹۔ اور لوگوں سے کہا گیا کہ کیا تم لوگ جمع ہو گے۔
۴۰۔ تا کہ ہم جادوگروں کا ساتھ دیں اگر وہ غالب رہنے والے ہوں۔ ۴۱۔ پھر جب جادو
گر آئے تو انھوں نے فرعون سے کہا، کیا ہمارے لئے کوئی انعام ہے اگر ہم غالب رہے۔
۴۲۔ اس نے کہا ہاں، اور تم اس صورت میں مقرب لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

۴۳۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو ڈالو۔ ۴۴۔ پس انھوں نے اپنی
رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں۔ اور کہا کہ فرعون کے اقبال کی قسم، ہم ہی غالب رہیں گے۔
۴۵۔ پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اس سوانگ کو نگلنے لگا جو انھوں نے بنایا تھا۔
۴۶۔ پھر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ ۴۷۔ انھوں نے کہا ہم ایمان لائے رب العالمین
پر۔ ۴۸۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

۴۹۔ فرعون نے کہا، تم نے اس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں۔ بے شک
وہی تمھارا استاد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ پس اب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ میں تمھارے ایک
طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ ۵۰۔ انھوں
نے کہا کہ کچھ حرج نہیں۔ ہم اپنے مالک کے پاس پہنچ جائیں گے۔ ۵۱۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا
رب ہماری خطاؤں کو معاف کر دے گا۔ اس لئے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے بنے۔

۵۲۔ اور ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو نکل جاؤ۔ بے شک

تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔ ۵۳۔ پس فرعون نے شہروں میں ہرکارے بھیجے۔ ۵۴۔ یہ لوگ
تھوڑی سی جماعت ہیں۔ ۵۵۔ اور انھوں نے ہم کو غصہ دلایا ہے۔ ۵۶۔ اور ہم ایک مستعد
جماعت ہیں۔ ۵۷۔ پس ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکالا۔ ۵۸۔ اور خزانوں اور عمدہ
مکانات سے۔ ۵۹۔ یہ ہوا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنا دیا۔

۶۰۔ پس انھوں نے سورج نکلنے کے وقت ان کا پیچھا کیا۔ ۶۱۔ پھر جب دونوں
جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے۔ ۶۲۔ موسیٰ نے
کہا کہ ہرگز نہیں، بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے۔ وہ مجھ کو راہ بتائے گا۔ ۶۳۔ پھر ہم
نے موسیٰ کو وحی کی کہ اپنا عصا دریا پر مارو۔ پس وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ ایسا ہو گیا جیسے بڑا پہاڑ۔
۶۴۔ اور ہم نے دوسرے فریق کو بھی اس کے قریب پہنچا دیا۔ ۶۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو اور ان
سب کو جو اس کے ساتھ تھے بچا لیا۔ ۶۶۔ پھر دوسروں کو غرق کر دیا۔ ۶۷۔ بے شک اس کے
اندر نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ ۶۸۔ اور بے شک تیرا رب
زبردست ہے، رحمت والا ہے۔

۶۹۔ اور ان کو ابراہیم کا قصہ سناؤ۔ ۷۰۔ جب کہ اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم
سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔ ۷۱۔ انھوں نے کہا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے
ہیں اور ہم برابر اس پر جمے رہیں گے۔ ۷۲۔ ابراہیم نے کہا، کیا یہ تمھاری سنتے ہیں جب تم ان
کو پکارتے ہو۔ ۷۳۔ یا وہ تم کو نفع نقصان پہنچاتے ہیں۔ ۷۴۔ انھوں نے کہا بلکہ ہم نے
اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے۔

۷۵۔ ابراہیم نے کہا، کیا تم نے ان چیزوں کو دیکھا بھی جن کی عبادت کرتے ہو۔
۷۶۔ تم بھی اور تمھارے بڑے بھی۔ ۷۷۔ یہ سب میرے دشمن ہیں سوا ایک خداوند عالم
کے۔ ۷۸۔ جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے۔ ۷۹۔ اور جو مجھ کو کھلاتا
ہے اور پلاتا ہے۔ ۸۰۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے۔ ۸۱۔ اور جو مجھ کو
موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا۔ ۸۲۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ بدلے کے

دن میری خطا معاف کرے گا۔

۸۳۔ اے میرے رب، مجھ کو حکمت عطا فرما اور مجھ کو نیک لوگوں میں شامل فرما۔ ۸۴۔ اور میرا بول سچا رکھ بعد کے آنے والوں میں۔ ۸۵۔ اور مجھے باغ نعمت کے وارثوں میں سے بنا۔ ۸۶۔ اور میرے باپ کو معاف فرما، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ ۸۷۔ اور مجھ کو اس دن رسوا نہ کر جب کہ لوگ اٹھائے جائیں گے۔ ۸۸۔ جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد۔ ۸۹۔ مگر وہ جو اللہ کے پاس قلب سلیم لے کر آئے۔

۹۰۔ اور جنت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی۔ ۹۱۔ اور جہنم گمراہوں کے لئے ظاہر کی جائے گی۔ ۹۲۔ اور ان سے کہا جائے گا، کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے۔ ۹۳۔ اللہ کے سوا۔ کیا وہ تمھاری مدد کریں گے، یا وہ اپنا بچاؤ کرسکتے ہیں۔ ۹۴۔ پھر اس میں اوندھے منہ ڈال دئے جائیں گے۔ ۹۵۔ وہ اور گمراہ لوگ اور ابلیس کا لشکر، سب کے سب۔ ۹۶۔ وہ اس میں باہم جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ ۹۷۔ خدا کی قسم، ہم کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔ ۹۸۔ جب کہ ہم تم کو خداوند عالم کے برابر کرتے تھے۔ ۹۹۔ اور ہم کو تو بس مجرموں نے راستہ سے بھٹکایا۔ ۱۰۰۔ پس اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔ ۱۰۱۔ اور نہ کوئی مخلص دوست۔

۱۰۲۔ پس کاش ہم کو پھر واپس جانا ہو کہ ہم ایمان والوں میں سے بنیں۔ ۱۰۳۔ بے شک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔ ۱۰۴۔ اور بے شک تیرا رب زبردست ہے، رحمت والا ہے۔

۱۰۵۔ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ۱۰۶۔ جب کہ ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا، کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ۱۰۷۔ میں تمھارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ۱۰۸۔ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو، اور میری بات مانو۔ ۱۰۹۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اللہ رب العالمین کے ذمہ ہے۔

۱۱۰۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ ۱۱۱۔ انھوں نے کہا کیا ہم تم کو مان لیں، حالاں کہ تمھاری پیروی رذیل لوگوں نے کی ہے۔ ۱۱۲۔ نوح نے کہا کہ مجھ کو کیا خبر جو وہ کرتے

رہے ہیں۔ ۱۱۳۔ ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے، اگر تم سمجھو۔ ۱۱۴۔ اور میں مومنوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں۔ ۱۱۵۔ میں تو بس ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔

۱۱۶۔ انھوں نے کہا کہ اے نوح اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کر دئے جاؤ گے۔ ۱۱۷۔ نوح نے کہا کہ اے میرے رب، میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔ ۱۱۸۔ پس تو میرے اور ان کے درمیان واضح فیصلہ فرما دے۔ اور مجھ کو اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے۔ ۱۱۹۔ پھر ہم نے اس کو اور اس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا۔ ۱۲۰۔ پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ ۱۲۱۔ یقینا اس کے اندر نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں۔ ۱۲۲۔ اور بے شک تیرا رب وہی زبردست ہے، رحمت والا ہے۔

۱۲۳۔ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ۱۲۴۔ جب کہ ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا کہ کیا تم لوگ ڈرتے نہیں۔ ۱۲۵۔ میں تمھارے لئے ایک معتبر رسول ہوں۔ ۱۲۶۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ ۱۲۷۔ اور میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ صرف خداوند عالم کے ذمہ ہے۔ ۱۲۸۔ کیا تم ہر اونچی زمین پر لاحاصل ایک یادگار عمارت بناتے ہو۔ ۱۲۹۔ اور بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو۔ گویا تمھیں ہمیشہ رہنا ہے۔ ۱۳۰۔ اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو جبار بن کر ڈالتے ہو۔ ۱۳۱۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ ۱۳۲۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے ان چیزوں سے تمھیں مدد پہنچائی جن کو تم جانتے ہو۔ ۱۳۳۔ اس نے تمھاری مدد کی چوپایوں اور اولاد سے۔ ۱۳۴۔ اور باغوں اور چشموں سے۔ ۱۳۵۔ میں تمھارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

۱۳۶۔ انھوں نے کہا۔ ہمارے لئے برابر ہے، خواہ تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ ۱۳۷۔ یہ تو بس اگلے لوگوں کی ایک عادت ہے۔ ۱۳۸۔ اور ہم پر ہرگز عذاب آنے والا نہیں ہے۔ ۱۳۹۔ پس انھوں نے اس کو جھٹلا دیا، پھر ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، بے شک اس کے اندر نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں ہیں۔ ۱۴۰۔ اور بے شک تمھارا رب وہ زبردست ہے، رحمت والا ہے۔

۱۴۱۔ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ۱۴۲۔ جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں۔ ۱۴۳۔ میں تمھارے لئے ایک معتبر رسول ہوں۔ ۱۴۴۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ ۱۴۵۔ اور میں تم سے اس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ صرف خداوند عالم کے ذمہ ہے۔ ۱۴۶۔ کیا تم کو ان چیزوں میں بےفکری سے رہنے دیا جائے گا جو یہاں ہیں۔ ۱۴۷۔ باغوں اور چشموں میں۔ ۱۴۸۔ اور کھیتوں اور رس بھرے خوشوں والی کھجوروں میں۔ ۱۴۹۔ اور تم پہاڑ کھود کر فخر کرتے ہوئے مکان بناتے ہو۔ ۱۵۰۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ ۱۵۱۔ اور حد سے گزر جانے والوں کی بات نہ مانو۔ ۱۵۲۔ جو زمین میں خرابی کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

۱۵۳۔ انھوں نے کہا، تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے۔ ۱۵۴۔ تم صرف ہمارے جیسے ایک آدمی ہو، پس تم کوئی نشانی لاؤ اگر تم سچے ہو۔ ۱۵۵۔ صالح نے کہا یہ ایک اونٹنی ہے۔ اس کے لئے پانی پینے کی ایک باری ہے۔ اور ایک مقرر دن کی باری تمھارے لئے ہے۔ ۱۵۶۔ اور اس کو برائی کے ساتھ مت چھیڑنا ورنہ ایک بڑے دن کا عذاب تم کو پکڑ لے گا۔ ۱۵۷۔ پھر انھوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا، پھر وہ پشیمان ہو کر رہ گئے۔ ۱۵۸۔ پھر ان کو عذاب نے پکڑ لیا۔ بےشک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں۔ ۱۵۹۔ اور بےشک تمھارا رب وہ زبردست ہے، رحمت والا ہے۔

۱۶۰۔ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ۱۶۱۔ جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا، کیا تم ڈرتے نہیں۔ ۱۶۲۔ میں تمھارے لئے ایک معتبر رسول ہوں۔ ۱۶۳۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ ۱۶۴۔ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ تو خداوند عالم کے ذمہ ہے۔ ۱۶۵۔ کیا تم دنیا والوں میں سے مردوں کے پاس جاتے ہو۔ ۱۶۶۔ اور تمھارے رب نے تمھارے لئے جو بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑتے ہو، بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

۱۶۷۔ انھوں نے کہا کہ اے لوط، اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تم نکال دئے جاؤ گے۔ ۱۶۸۔ اس نے کہا میں تمھارے عمل سے سخت بیزار ہوں۔ ۱۶۹۔ اے میرے رب، تو مجھ کو

اور میرے گھر والوں کو ان کے عمل سے نجات دے۔ ۱۷۰۔ پس ہم نے اس کو اور اس کے سب گھر والوں کو بچالیا۔ ۱۷۱۔ مگر ایک بڑھیا کہ وہ رہنے والوں میں رہ گئی۔ ۱۷۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ ۱۷۳۔ اور ہم نے ان پر برسایا ایک مینھ — پس کیسا برا مینھ تھا جو ان پر برسا جن کو ڈرایا گیا تھا۔ ۱۷۴۔ بے شک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں۔ ۱۷۵۔ اور بے شک تیرا رب وہ زبردست ہے، رحمت والا ہے۔

۱۷۶۔ اصحابِ ایکہ نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ۱۷۷۔ جب شعیب نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں۔ ۱۷۸۔ میں تمھارے لئے ایک معتبر رسول ہوں۔ ۱۷۹۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ ۱۸۰۔ اور میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ خداوند عالم کے ذمہ ہے۔ ۱۸۱۔ تم لوگ پورا پورا ناپو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ بنو۔ ۱۸۲۔ اور سیدھی ترازو سے تولو۔ ۱۸۳۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ ۱۸۴۔ اور اس ذات سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا ہے اور گزشتہ نسلوں کو بھی۔

۱۸۵۔ انھوں نے کہا تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے۔ ۱۸۶۔ اور تم ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو۔ اور ہم تو تم کو جھوٹے لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں۔ ۱۸۷۔ پس ہمارے اوپر آسمان سے کوئی ٹکڑا گراؤ اگر تم سچے ہو۔ ۱۸۸۔ شعیب نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ ۱۸۹۔ پس انھوں نے اس کو جھٹلا دیا۔ پھر ان کو بادل والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا۔ ۱۹۰۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں۔ ۱۹۱۔ اور بے شک تمھارا رب زبردست ہے، رحمت والا ہے۔

۱۹۲۔ اور بے شک یہ خداوند عالم کا اتارا ہوا کلام ہے۔ ۱۹۳۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے۔ ۱۹۴۔ تمھارے دل پر تا کہ تم ڈرانے والوں میں سے بنو۔ ۱۹۵۔ صاف عربی زبان میں۔ ۱۹۶۔ اور اس کا ذکر اگلے لوگوں کی کتابوں میں ہے۔ ۱۹۷۔ اور کیا ان کے لئے یہ نشانی نہیں ہے کہ اس کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔

۱۹۸۔ اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے۔ ۱۹۹۔ پھر وہ ان کو پڑھ کر سناتا تو وہ اس

پر ایمان لانے والے نہ بنتے۔ ۲۰۰۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو مجرموں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے۔ ۲۰۱۔ یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے جب تک سخت عذاب نہ دیکھ لیں۔ ۲۰۲۔ پس وہ ان پر اچانک آجائے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ ۲۰۳۔ پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہم کو کچھ مہلت مل سکتی ہے۔

۲۰۴۔ کیا وہ ہمارے عذاب کو جلد مانگ رہے ہیں۔ ۲۰۵۔ بتاؤ کہ اگر ہم ان کو چند سال تک فائدہ پہنچاتے رہیں۔ ۲۰۶۔ پھر ان پر وہ چیز آجائے جس سے انھیں ڈرایا جارہا ہے۔ ۲۰۷۔ تو یہ فائدہ مندی ان کے کس کام آئے گی۔ ۲۰۸۔ اور ہم نے کسی بستی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لئے ڈرانے والے تھے۔ ۲۰۹۔ یاد دلانے کے لئے، اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ ۲۱۰۔ اور اس کو شیطان لے کر نہیں اترے ہیں۔ ۲۱۱۔ نہ یہ ان کے لئے لائق ہے۔ اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ ۲۱۲۔ وہ اس کو سننے سے روک دئے گئے ہیں۔

۲۱۳۔ پس تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو کہ تم بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جاؤ۔ ۲۱۴۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ۔ ۲۱۵۔ اور ان لوگوں کے لئے اپنے بازو جھکائے رکھو جو مومنین میں داخل ہو کر تمھاری پیروی کریں۔ ۲۱۶۔ پس اگر وہ تمھاری نافرمانی کریں تو کہو کہ جو کچھ تم کر رہے ہو، میں اس سے بری ہوں۔ ۲۱۷۔ اور زبردست اور مہربان خدا پر بھروسہ رکھو۔ ۲۱۸۔ جو دیکھتا ہے تم کو جب کہ تم اٹھتے ہو۔ ۲۱۹۔ اور تمھاری نقل وحرکت نمازیوں کے ساتھ۔ ۲۲۰۔ بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۲۲۱۔ کیا میں تمھیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں۔ ۲۲۲۔ وہ ہر جھوٹے گنہ گار پر اترتے ہیں۔ ۲۲۳۔ وہ کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔ ۲۲۴۔ اور شاعروں کے پیچھے بے راہ لوگ چلتے ہیں۔ ۲۲۵۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔ ۲۲۶۔ اور وہ کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں۔ ۲۲۷۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انھوں نے اللہ کو بہت یاد کیا اور انھوں نے بدلہ لیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا۔ اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ ان کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے۔

سورہ النمل ۲۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ طٰسٓ۔ یہ آیتیں ہیں قران کی اور ایک واضح کتاب کی۔ ۲۔ رہنمائی اور خوش خبری ایمان
والوں کے لئے۔ ۳۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
۴۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے کاموں کو ہم نے ان کے لئے خوش نما بنا دیا ہے،
پس وہ بھٹک رہے ہیں۔ ۵۔ یہ لوگ ہیں جن کے لئے بری سزا ہے اور وہ آخرت میں سخت
خسارے میں ہوں گے۔ ۶۔ اور بے شک قرآن تم کو ایک حکیم اور علیم کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔

۷۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ میں
وہاں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا کوئی انگارہ لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ ۸۔ پھر جب وہ اس
کے پاس پہنچا تو آواز دی گئی کہ مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے پاس ہے۔ اور
پاک ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔

۹۔ اے موسیٰ، یہ میں ہوں اللہ، زبردست حکیم۔ ۱۰۔ اور تم اپنا عصا ڈال دو۔ پھر
جب اس نے اس کو اس طرح حرکت کرتے ہوئے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیچھے کو مڑا اور
پلٹ کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ، ڈرو نہیں، میرے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔ ۱۱۔ مگر جس نے
زیادتی کی۔ پھر اس نے برائی کے بعد اس کو بھلائی سے بدل دیا، تو میں بخشنے والا، مہربان
ہوں۔ ۱۲۔ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، وہ کسی عیب کے بغیر سفید نکلے گا۔ یہ دونوں
مل کر نو نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ۔ بے شک وہ نافرمان لوگ
ہیں۔ ۱۳۔ پس جب ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں آئیں، انھوں نے کہا یہ کھلا ہوا جادو
ہے۔ ۱۴۔ اور انھوں نے ان کا انکار کیا، حالاں کہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا، ظلم
اور گھمنڈ کی وجہ سے۔ پس دیکھو کیسا برا انجام ہوا مفسدوں کا۔

۱۵۔ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا۔ اور ان دونوں نے کہا کہ شکر ہے اللہ

کے لئے جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ ۱۶۔ اور داؤد کا وارث سلیمان ہوا۔ اور کہا کہ اے لوگو، ہم کو پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے، اور ہم کو ہر قسم کی چیز دی گئی۔ بے شک یہ کھلا ہوا فضل ہے۔

۱۷۔ اور سلیمان کے لئے اس کا لشکر جمع کیا گیا، جن اور انسان اور پرندے، پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں۔ ۱۸۔ یہاں تک کہ جب وہ چونٹیوں کی وادی پر پہنچے۔ ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو، اپنے سوراخوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان اور اس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ ۱۹۔ پس سلیمان اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑا اور کہا اے چونٹیو، اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو تجھ کو پسند ہو اور اپنی رحمت سے تو مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔

۲۰۔ اور سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا، کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا ہوں۔ ۲۱۔ کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے۔ میں اس کو سخت سزا دوں گا۔ یا اس کو ذبح کر دوں گا، یا وہ میرے سامنے کوئی صاف حجت لائے۔ ۲۲۔ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ اس نے آ کر کہا، کہ میں ایک چیز کی خبر لایا ہوں جس کی آپ کو خبر نہ تھی۔ اور میں سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔ ۲۳۔ میں نے پایا کہ ایک عورت ان پر بادشاہی کرتی ہے اور اس کو سب چیز ملی ہے۔ اور اس کا ایک بڑا تخت ہے۔ ۲۴۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کے سوا۔ اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوش نما بنا دئے، پھر ان کو راستے سے روک دیا، پس وہ راہ نہیں پاتے۔ ۲۵۔ کہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیز کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ ۲۶۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، مالک عرش عظیم کا۔

۲۷۔ سلیمان نے کہا، ہم دیکھیں گے کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹوں میں سے ہو۔ ۲۸۔ میرا یہ خط لے کر جاؤ۔ پھر اس کو ان لوگوں کی طرف ڈال دو۔ پھر ان سے ہٹ جانا۔ پھر دیکھنا کہ وہ کیا

ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ ۲۹۔ ملکہ سبا نے کہا کہ اے درباروالو، میری طرف ایک باوقعت خط ڈالا گیا ہے۔ ۳۰۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔ اور وہ ہے— شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ ۳۱۔ کہ تم میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور مطیع ہو کر میرے پاس آجاؤ۔ ۳۲۔ ملکہ نے کہا کہ اے درباریو، میرے معاملہ میں مجھے رائے دو۔ میں کسی معاملہ کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم لوگ موجود نہ ہو۔ ۳۳۔ انھوں نے کہا، ہم لوگ زور آور ہیں۔ اور سخت لڑائی والے ہیں۔ اور فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے۔ پس آپ دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں۔ ۳۴۔ ملکہ نے کہا کہ بادشاہ لوگ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔ اور یہی یہ لوگ کریں گے۔ ۳۵۔ اور میں ان کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ سفیر کیا جواب لاتے ہیں۔

۳۶۔ پھر جب سفیر سلیمان کے پاس پہنچا، اس نے کہا کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو۔ پس اللہ نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تم کو دیا ہے۔ بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے خوش ہو۔ ۳۷۔ ان کے پاس واپس جاؤ۔ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے۔ اور وہ خوار ہوں گے۔

۳۸۔ سلیمان نے کہا کہ اے درباروالو، تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ لوگ مطیع ہو کر میرے پاس آئیں۔ ۳۹۔ جنوں میں سے ایک دیو نے کہا، میں اس کو آپ کے پاس لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں، اور میں اس پر قدرت رکھنے والا، امانت دار ہوں۔ ۴۰۔ جس کے پاس کتاب کا ایک علم تھا اس نے کہا، میں آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے اس کو لا دوں گا۔ پھر جب اس نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو اس نے کہا، یہ میرے رب کا فضل ہے۔ تاکہ وہ مجھے جانچے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو شخص شکر کرے تو وہ اپنے ہی لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو شخص ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز ہے، کرم کرنے والا ہے۔

۴۱۔ سلیمان نے کہا کہ اس کے تخت کا روپ بدل دو، دیکھیں وہ سمجھ پاتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جن کو سمجھ نہیں۔ ۴۲۔ پس جب وہ آئی تو کہا گیا کیا تمھارا تخت ایسا ہی ہے۔ اس نے کہا، گویا کہ یہ وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا۔ اور ہم فرماں برداروں میں تھے۔ ۴۳۔ اور اس کو روک رکھا تھا ان چیزوں نے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ وہ منکر لوگوں میں سے تھی۔ ۴۴۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو۔ پس جب اس نے اس کو دیکھا تو اس کو خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا، یہ تو ایک محل ہے جو شیشوں سے بنایا گیا ہے۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور میں سلیمان کے ساتھ ہو کر اللہ رب العالمین پر ایمان لائی۔

۴۵۔ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا، کہ اللہ کی عبادت کرو، پھر وہ دو فریق بن کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ ۴۶۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو، تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کر رہے ہو۔ تم اللہ سے معافی کیوں نہیں چاہتے کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ۴۷۔ انھوں نے کہا، ہم تو تم کو اور تمھارے ساتھ والوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ اس نے کہا کہ تمھاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے بلکہ تم تو آزمائے جا رہے ہو۔

۴۸۔ اور شہر میں نو شخص تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور وہ اصلاح کا کام نہ کرتے تھے۔ ۴۹۔ انھوں نے کہا کہ تم لوگ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس کو اور اس کے لوگوں کو چپکے سے ہلاک کر دیں گے۔ پھر اس کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔ ۵۰۔ اور انھوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور ان کو خبر بھی نہ ہوئی۔ ۵۱۔ پس دیکھو کیسا ہوا ان کی تدبیر کا انجام۔ ہم نے ان کو اور ان کی پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔ ۵۲۔ پس یہ ہیں ان کے گھر ویران پڑے ہوئے ان کے ظلم کے سبب سے۔ بے شک اس میں سبق ہے ان لوگوں کے لئے جو جانیں۔ ۵۳۔ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے اور جو ڈرتے تھے۔

۵۴۔ اور لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا، کیا تم بے حیائی کرتے ہو اور تم دیکھتے

ہو۔ ۵۵۔ کیا تم مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو، عورتوں کو چھوڑ کر، بلکہ تم لوگ بے سمجھ ہو۔ ۵۶۔ پھر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انھوں نے کہا، لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں۔

۵۷۔ پھر ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو نجات دی سوا اس کی بیوی کے جس کا پیچھے رہ جانا ہم نے طے کر دیا تھا۔ ۵۸۔ اور ہم نے ان پر برسایا ایک ہولناک برسانا۔ پس کیسا برا برساؤ تھا ان پر جن کو آگاہ کیا جا چکا تھا۔ ۵۹۔ کہو حمد ہے اللہ کے لئے اور سلام اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو وہ شریک کرتے ہیں۔

☆۶۰۔ بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور تمھارے لئے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے رونق والے باغ اگائے۔ تمھارے بس میں نہ تھا کہ تم ان درختوں کو اگا سکتے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ بلکہ وہ راہ سے انحراف کرنے والے لوگ ہیں۔ ۶۱۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اس کے درمیان ندیاں جاری کیں۔ اور اس کے لئے اس نے پہاڑ بنائے۔ اور وہ سمندروں کے درمیان پردہ ڈال دیا۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۶۲۔ کون ہے جو بے بس کی پکار کو سنتا ہے اور اس کے دکھ کو دور کر دیتا ہے۔ اور تم کو زمین کا جانشین بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔ تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔ ۶۳۔ کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے۔ اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اللہ بہت برتر ہے اس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ۶۴۔ کون ہے جو خلق کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اس کا اعادہ کرتا ہے۔ اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ کہو کہ اپنی دلیل لاؤ، اگر تم سچے ہو۔

۶۵۔ کہو کہ اللہ کے سوا، آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا۔ اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ ۶۶۔ بلکہ آخرت کے باب میں ان کا علم الجھ گیا ہے۔ بلکہ وہ اس

کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ ۶۷۔ اور انکار کرنے والوں نے کہا، کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی، تو کیا ہم زمین سے نکالے جائیں گے۔ ۶۸۔ اس کا وعدہ ہمیں بھی دیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی۔ یہ محض اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ ۶۹۔ کہو کہ زمین میں چلو پھرو، پس دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا۔

۷۰۔ اور ان پر غم نہ کرو اور دل تنگ نہ ہو ان تدبیروں پر جو وہ کر رہے ہیں۔ ۷۱۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔ ۷۲۔ کہو کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمھارے پاس آلگا ہو۔ ۷۳۔ اور بے شک تمھارا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے۔ مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ ۷۴۔ اور بے شک تمھارا رب خوب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ۷۵۔ اور آسمانوں اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔

۷۶۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی چیزوں کو واضح کر رہا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔ ۷۷۔ اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔ ۷۸۔ بے شک تمھارا رب اپنے حکم کے ذریعہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا اور وہ زبردست ہے، جاننے والا ہے۔ ۷۹۔ پس اللہ پر بھروسہ کرو۔ بے شک تم صریح حق پر ہو۔ ۸۰۔ تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ تم بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں۔ ۸۱۔ اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھانے والے ہو۔ تم تو صرف ان کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں، پھر فرماں بردار بن جاتے ہیں۔

۸۲۔ اور جب ان پر بات آپڑے گی تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک دابّہ (غیر انسانی مخلوق) نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا، کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ ۸۳۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے، پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔ ۸۴۔ یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے تو خدا کہے گا کہ تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالاں کہ تمھارا علم ان کا احاطہ نہ کرسکا،

یا بولو کہ تم کیا کرتے تھے۔ ۸۵۔ اور ان پر بات پوری ہو جائے گی اس سبب سے کہ انھوں نے ظلم کیا، پس وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔ ۸۶۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تا کہ لوگ اس میں آرام کریں۔ اور دن کہ وہ اس میں دیکھیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین کرتے ہیں۔

۸۷۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا اٹھیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہ جس کو اللہ چاہے۔ اور سب چلے آئیں گے اس کے آگے عاجزی سے۔ ۸۸۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر گمان کرتے ہو کہ وہ جمے ہوئے ہیں، اور وہ چلیں گے جیسے بادل چلیں۔ یہ اللہ کی کاری گری ہے جس نے ہر چیز کو محکم کیا ہے۔ بے شک وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ۸۹۔ جو شخص بھلائی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر ہے، اور وہ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔ ۹۰۔ اور جو شخص برائی لے کر آیا تو ایسے لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دئے جائیں گے۔ تم وہی بدلہ پا رہے ہو جو تم کرتے تھے۔

۹۱۔ مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم ٹھہرایا اور ہر چیز اسی کی ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداری کرنے والوں میں سے بنوں۔ ۹۲۔ اور یہ کہ قرآن کو سناؤں۔ پھر جو شخص راہ پر آئے گا تو وہ اپنے لئے راہ پر آئے گا اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دو کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ ۹۳۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے، وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لوگے، اور تمھارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

سورہ القصص ۲۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ طٰسٓمٓ۔ ۲۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ۳۔ ہم موسیٰ اور فرعون کا کچھ حال تم کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔ ۴۔ بے شک فرعون نے

زمین میں سرکشی کی۔ اور اس نے اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ان میں سے ایک گروہ کو اس نے کمزور کر رکھا تھا۔ وہ ان کے لڑکوں کو ذبح کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا۔ بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ ۵۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے تھے اور ان کو پیشوا بنائیں اور ان کو وارث بنا دیں۔ ۶۔ اور ان کو زمین میں اقتدار عطا کریں۔ اور فرعون اور ہامان اور ان کی فوجوں کو ان سے وہی دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

۷۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام کیا کہ اس کو دودھ پلاؤ۔ پھر جب تم کو اس کی بابت ڈر ہو تو اس کو دریا میں ڈال دو۔ اور نہ اندیشہ کرو اور نہ غمگین ہو۔ ہم اس کو تمھارے پاس لوٹا کر لائیں گے۔ اور اس کو پیغمبروں میں سے بنائیں گے۔ ۸۔ پھر اس کو فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا، تاکہ وہ ان کے لئے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطا کار تھے۔ ۹۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ آنکھ کی ٹھنڈک ہے، میرے لئے اور تمھارے لئے۔ اس کو قتل نہ کرو۔ کیا عجب کہ یہ ہم کو نفع دے یا ہم اس کو بیٹا بنا لیں۔ اور وہ سمجھتے نہ تھے۔

۱۰۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے چین ہو گیا۔ قریب تھا کہ وہ اس کو ظاہر کر دے اگر ہم اس کے دل کو نہ سنبھالتے کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے۔ ۱۱۔ اور اس نے اس کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا۔ تو وہ اس کو اجنبی بن کر دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو خبر نہیں ہوئی۔ ۱۲۔ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ سے دائیوں کو روک رکھا تھا۔ تو لڑکی نے کہا، کیا میں تم کو ایسے گھر والوں کا پتہ دوں جو اس کو تمھارے لئے پالیں اور وہ اس کی خیر خواہی کریں۔ ۱۳۔ پس ہم نے اس کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ اور وہ غمگین نہ ہو۔ اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۱۴۔ اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو پہنچا اور پورا ہو گیا تو ہم نے اس کو حکمت اور علم عطا کیا اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔

۱۵۔ اور شہر میں وہ ایسے وقت داخل ہوا جب کہ شہر والے غفلت میں تھے تو اس نے

وہاں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا۔ ایک اس کی اپنی قوم کا تھا اور دوسرا دشمنوں میں سے تھا۔ تو جو اس کی قوم میں سے تھا اس نے اس کے خلاف مدد طلب کی جو اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ پس موسیٰ نے اس کو گھونسہ مارا۔ پھر اس کا کام تمام کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کہ یہ شیطان کے کام سے ہے۔ بے شک وہ دشمن ہے، کھلا گمراہ کرنے والا۔ ۱۶۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ پس تو مجھ کو بخش دے تو خدا نے اس کو بخش دیا۔ بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ ۱۷۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب، جیسا تو نے میرے اوپر فضل کیا تو میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔

۱۸۔ پھر صبح کو وہ شہر میں اٹھا ڈرتا ہوا، خبر لیتا ہوا۔ تو دیکھتا کہ وہی شخص جس نے کل مدد مانگی تھی وہی آج پھر اس کو مدد کے لئے پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا، بے شک تم صریح گمراہ ہو۔ ۱۹۔ پھر جب اس نے چاہا کہ اس کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن تھا تو اس نے کہا کہ اے موسیٰ، کیا تم مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا۔ تم تو زمین میں سرکش بن کر رہنا چاہتے ہو۔ تم صلح کرنے والوں میں سے بننا نہیں چاہتے۔ ۲۰۔ اور ایک شخص شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا اے موسیٰ، دربار والے مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ تم کو مار ڈالیں۔ پس تم نکل جاؤ، میں تمھارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ۲۱۔ پھر وہ وہاں سے نکلا ڈرتا ہوا، خبر لیتا ہوا۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب، مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

۲۲۔ اور جب اس نے مدین کا رخ کیا تو اس نے کہا، امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سیدھا راستہ دکھا دے۔ ۲۳۔ اور جب وہ مدین کے پانی پر پہنچا تو وہاں اُس نے لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے ہوئے پایا۔ اور ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی بکریوں کو روکے ہوئے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے ان سے پوچھا کہ تمھارا کیا ماجرا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم پانی نہیں پلاتے جب تک چرواہے اپنی بکریاں ہٹا نہ لیں۔ اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ ۲۴۔ تو اس نے ان کے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر سائے کی طرف ہٹ گیا۔ پھر کہا کہ اے میرے رب، تو جو چیز میری طرف خیر میں سے اتارے، میں اس کا محتاج ہوں۔

۲۵۔ پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی آئی شرم سے چلتی ہوئی۔ اس نے کہا کہ میرا
باپ آپ کو بلا رہا ہے کہ آپ نے ہماری خاطر جو پانی پلایا اس کا آپ کو بدلہ دے۔ پھر جب
وہ اس کے پاس آیا اور اس سے سارا قصہ بیان کیا تو اس نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو۔ تم نے
ظالموں سے نجات پائی۔ ۲۶۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ اے باپ اس کو ملازم رکھ لیجئے۔
بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہے جو مضبوط اور امانت دار ہو۔ ۲۷۔ اس نے کہا کہ
میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح تمھارے ساتھ کر دوں۔ اس شرط
پر کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو۔ پھر اگر تم دس سال پورے کر دو تو وہ تمھاری طرف سے
ہے۔ اور میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ انشاء اللہ تم مجھ کو بھلا آدمی پاؤ گے۔ ۲۸۔ موسیٰ
نے کہا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے۔ ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی
میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا۔ اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے۔

۲۹۔ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہوا تو
اس نے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو، میں
نے ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا انگارہ تاکہ تم تاپو۔
۳۰۔ پھر جب وہ وہاں پہنچا تو وادی کے داہنے کنارے سے برکت والے خطہ میں درخت
سے پکارا گیا کہ اے موسیٰ، میں اللہ ہوں، سارے جہان کا مالک۔ ۳۱۔ اور یہ کہ تم اپنا عصا
ڈال دو۔ تو جب اس نے اس کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا کہ گویا سانپ ہو، تو وہ پیٹھ پھیر کر
بھاگا اور اس نے مڑ کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ، آگے آؤ اور نہ ڈرو۔ تم بالکل محفوظ ہو۔ ۳۲۔ اپنا
ہاتھ گریبان میں ڈالو، وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی مرض کے، اور خوف کے واسطے اپنا بازو اپنی
طرف ملا لو۔ پس یہ تمھارے رب کی طرف سے دو سندیں ہیں فرعون اور اس کے درباریوں
کے پاس جانے کے لئے۔ بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

۳۳۔ موسیٰ نے کہا اے میرے رب، میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے
تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ ۳۴۔ اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے

زبان ہیں، پس تو اس کو میرے ساتھ مددگار کی حیثیت سے بھیج کہ وہ میری تائید کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے۔ ۳۵۔ فرمایا کہ ہم تمھارے بھائی کے ذریعہ تمھارے بازو کو مضبوط کر دیں گے اور ہم تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو وہ تم لوگوں تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کے ساتھ، تم دونوں اور تمھاری پیروی کرنے والے ہی غالب رہیں گے۔

۳۶۔ پھر جب موسیٰ ان لوگوں کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہنچا، انھوں نے کہا کہ یہ محض گھڑا ہوا جادو ہے۔ اور یہ بات ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں نہیں سنی۔ ۳۷۔ اور موسیٰ نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کو آخرت کا گھر ملے گا۔ بے شک ظالم فلاح نہ پائیں گے۔ ۳۸۔ اور فرعون نے کہا کہ اے دربار والو، میں تمھارے لئے اپنے سوا کسی معبود کو نہیں جانتا تو اے ہامان، میرے لئے مٹی کو آگ دے، پھر میرے لئے ایک اونچی عمارت بنا تا کہ میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں، اور میں تو اس کو ایک جھوٹا آدمی سمجھتا ہوں۔

۳۹۔ اور اس نے اور اس کی فوجوں نے زمین میں ناحق گھمنڈ کیا اور انھوں نے سمجھا کہ ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا نہیں ہے۔ ۴۰۔ تو ہم نے اس کو اور اس کی فوجوں کو پکڑا۔ پھر ان کو سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔ ۴۱۔ اور ہم نے ان کو سردار بنایا کہ وہ آگ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور قیامت کے دن ان کو مدد نہیں ملے گی۔ ۴۲۔ اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ ۴۳۔ اور ہم نے اگلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی۔ لوگوں کے لئے بصیرت کا سامان، اور ہدایت اور رحمت تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۴۴۔ اور تم پہاڑ کے مغربی جانب موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ کو احکام دئے اور نہ تم شاہدین میں شامل تھے۔ ۴۵۔ لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر بہت زمانہ گزر گیا۔ اور تم مدین والوں میں بھی نہ رہتے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں سناتے۔ مگر ہم ہیں پیغمبر بھیجنے والے۔ ۴۶۔ اور تم طور کے کنارے نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کو پکارا، لیکن یہ

تمھارے رب کا انعام ہے، تا کہ تم ایک ایسی قوم کو ڈراؤ جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۴۷۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ ان پر ان کے اعمال کے سبب سے کوئی آفت آئی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان والوں میں سے ہوتے۔ ۴۸۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انھوں نے کہا کہ کیوں نہ اس کو ویسا ملا جیسا کہ موسیٰ کو ملا تھا، انھوں نے کہا کہ دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کے مددگار، اور انھوں نے کہا کہ ہم دونوں کا انکار کرتے ہیں۔

۴۹۔ کہو کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں ان دونوں سے بہتر ہو، میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔ ۵۰۔ پس اگر یہ لوگ تمھارا کہا نہ کرسکیں تو جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہش کی پیروی کررہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۵۱۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے پے درپے اپنا کلام بھیجا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۵۲۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ ۵۳۔ اور جب وہ ان کو سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے۔ بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، ہم تو پہلے ہی سے اس کو ماننے والے ہیں۔ ۵۴۔ یہ لوگ ہیں کہ ان کو ان کا اجر دہرا دیا جائے گا، اس پر کہ انھوں نے صبر کیا۔ اور وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ ۵۵۔ اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو وہ اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لئے تمھارے اعمال۔ تم کو سلام، ہم بے سمجھ لوگوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔ ۵۶۔ تم جس کو چاہو ہدایت نہیں دے سکتے۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہی خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں۔

۵۷۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمھارے ساتھ ہو کر اس ہدایت پر چلنے لگیں تو ہم اپنی

زمین سے اچک لئے جائیں گے کیا ہم نے ان کو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں، ہماری طرف سے رزق کے طور پر، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۵۸۔ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنے سامانِ معیشت پر نازاں تھیں۔ پس یہ ہیں ان کی بستیاں جو ان کے بعد آباد نہیں ہوئیں مگر بہت کم، اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ ۵۹۔ اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک ان کی بڑی بستی میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم ہرگز بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر جب کہ وہاں کے لوگ ظالم ہوں۔

۶۰۔ اور جو چیز بھی تم کو دی گئی ہے تو وہ بس دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی رونق ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں۔ ۶۱۔ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ اس کو پانے والا ہے، کیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف دنیوی زندگی کا فائدہ دیا ہے، پھر قیامت کے دن وہ حاضر کئے جانے والوں میں سے ہے۔

۶۲۔ اور جس دن خدا ان کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم دعوی کرتے تھے۔ ۶۳۔ جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، یہ لوگ ہیں جنھوں نے ہم کو بہکایا۔ ہم نے ان کو اسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے تھے۔ ہم ان سے برأت کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

۶۴۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہ دیں گے۔ اور وہ عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش، وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے۔ ۶۵۔ اور جس دن خدا ان کو پکارے گا اور فرمائے گا کہ تم نے پیغام پہنچانے والوں کو کیا جواب دیا تھا۔ ۶۶۔ پھر اس دن ان کی تمام باتیں گم ہو جائیں گی، تو وہ آپس میں بھی نہ پوچھ سکیں گے۔ ۶۷۔ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔

۶۸ ۔ اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور وہ پسند کرتا ہے جس کو چاہے ۔ ان کے ہاتھ میں نہیں ہے پسند کرنا ۔ اللہ پاک اور برتر ہے اس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ۔
۶۹ ۔ اور تیرا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ۔
۷۰ ۔ اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اسی کے لئے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں ۔ اور اسی کے لئے فیصلہ ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔

۷۱ ۔ کہو کہ بتاؤ، اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لئے رات کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمھارے لئے روشنی لے آئے ۔ تو کیا تم لوگ سنتے نہیں ۔ ۷۲ ۔ کہو کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لئے دن کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمھارے لئے رات کو لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو ۔ کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ۔
۷۳ ۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمھارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ۔

۷۴ ۔ اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم گمان رکھتے تھے ۔ ۷۵ ۔ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے ۔ پھر لوگوں سے کہیں گے کہ اپنی دلیل لاؤ، تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کی طرف ہے ۔ اور وہ باتیں ان سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے ۔

۷۶ ۔ قارون، موسیٰ کی قوم میں سے تھا ۔ پھر وہ ان کے خلاف سرکش ہو گیا ۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دئے تھے کہ ان کی کنجیاں اٹھانے سے کئی طاقت ور مرد تھک جاتے تھے ۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اتراؤ مت، اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔
۷۷ ۔ اور جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں آخرت کے طالب بنو ۔ اور دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھولو ۔ اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح اللہ نے تمھارے ساتھ بھلائی کی ہے ۔ اور زمین میں فساد کے طالب نہ بنو، اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔

۷۸ ۔ اس نے کہا، یہ مال مجھ کو ایک علم کی بنا پر ملا ہے جو میرے پاس ہے ۔ کیا اس نے

یہ نہیں جانا کہ اللہ اس سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتی تھیں۔ اور مجرموں سے ان کے گناہ پوچھے نہیں جاتے۔

۷۹۔ پس وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی پوری آرائش کے ساتھ نکلا۔ جو لوگ حیاتِ دنیا کے طالب تھے انھوں نے کہا، کاش ہم کو بھی وہی ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے، بے شک وہ بڑی قسمت والا ہے۔ ۸۰۔ اور جن لوگوں کو علم ملا تھا انھوں نے کہا، تمھارا برا ہو اللہ کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ اور یہ انھیں کو ملتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

۸۱۔ پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ پھر اس کے لئے کوئی جماعت نہ اٹھی جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتی۔ اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا۔ ۸۲۔ اور جو لوگ کل اس کے جیسا ہونے کی تمنا کر رہے تھے وہ کہنے لگے کہ افسوس، بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہم کو بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس، بے شک انکار کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔

۸۳۔ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا۔ اور آخری انجام ڈرنے والوں کے لئے ہے۔ ۸۴۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا، اس کے لئے اس سے بہتر ہے اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو جو لوگ برائی کرتے ہیں ان کو وہی ملے گا جو انھوں نے کیا۔

۸۵۔ بے شک جس نے تم پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ تم کو ایک اچھے انجام تک پہنچا کر رہے گا۔ کہو کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی ہوئی گمراہی میں ہے۔ ۸۶۔ اور تم کو یہ امید نہ تھی کہ تم پر کتاب اتاری جائے گی، مگر تمھارے رب کی مہربانی سے۔ پس تم منکروں کے مددگار نہ بنو۔ ۸۷۔ اور وہ تم کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں جب کہ وہ تمھاری طرف اتاری جا چکی ہیں۔ اور تم اپنے رب کی طرف بلاؤ اور مشرکوں میں سے نہ بنو۔ ۸۸۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود

نہیں۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوا اس کی ذات کے۔ فیصلہ اسی کے لئے ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سورہ العنکبوت ۲۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓمّٓ۔ ۲۔ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ محض یہ کہنے پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کو جانچا نہ جائے گا۔ ۳۔ اور ہم نے ان لوگوں کو جانچا ہے جو ان سے پہلے تھے، پس اللہ ان لوگوں کو جان کر رہے گا جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا۔

۴۔ کیا جو لوگ برائیاں کر رہے ہیں وہ سمجھتے ہے کہ وہ ہم سے بچ جائیں گے۔ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ۵۔ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔ ۶۔ اور جو شخص محنت کرے تو وہ اپنے ہی لئے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ ۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیا تو ہم ان کی برائیاں ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے عمل کا بہترین بدلہ دیں گے۔

۸۔ اور ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے۔ اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھ کو کوئی علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کر۔ تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تم کو بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ ۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیا تو ہم ان کو نیک بندوں میں داخل کریں گے۔

۱۰۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔ پھر جب اللہ کی راہ میں اس کو ستایا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتا ہے۔ اور اگر تمھارے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے تو وہ کہیں گے کہ ہم تو تمھارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ اس سے اچھی طرح باخبر نہیں جو لوگوں کے دلوں میں ہے۔ ۱۱۔ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا

ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ ضرور معلوم کرے گا منافقین کو۔

۱۲۔ اور منکر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے راستہ پر چلو اور ہم تمھارے گناہوں کو اٹھالیں گے۔ اور وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ ۱۳۔ اور وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے، اور اپنے بوجھ کے ساتھ کچھ اور بوجھ بھی۔ اور یہ لوگ جو جھوٹی باتیں بناتے ہیں قیامت کے دن اس کی بابت ان سے پوچھ ہوگی۔

۱۴۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان کے اندر پچاس سال کم ایک ہزار سال رہا۔ پھر ان کو طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے۔ ۱۵۔ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو بچالیا۔ اور ہم نے اس واقعہ کو دنیا والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔

۱۶۔ اور ابراہیم کو جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمھارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ ۱۷۔ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو پوجتے ہو اور تم جھوٹی باتیں گھڑتے ہو۔ اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس تم اللہ کے پاس رزق تلاش کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ۱۸۔ اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول پر صاف صاف پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں۔

۱۹۔ کیا لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلق کو شروع کرتا ہے، پھر وہ اس کو دہرائے گا۔ بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ ۲۰۔ کہو کہ زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح خلق کو شروع کیا، پھر وہ اس کو دوبارہ اٹھائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۲۱۔ وہ جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ۲۲۔ اور تم نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں، اور تمھارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔ ۲۳۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا تو وہی میری رحمت سے محروم ہوئے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۲۴۔ پھر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انھوں نے کہا کہ اس کو قتل کر دو یا اس کو جلا دو، تو اللہ نے اس کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے۔ ۲۵۔ اور اس نے کہا کہ تم نے اللہ کے سوا جو بت بنائے ہیں، بس وہ تمھارے باہمی دنیا کے تعلقات کی وجہ سے ہے، پھر قیامت کے دن تم میں سے ہر ایک دوسرے کا انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا۔ اور آگ تمھارا ٹھکانا ہوگی اور کوئی تمھارا مددگار نہ ہوگا۔ ۲۶۔ پھر لوط نے اس کو مانا اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔ بے شک وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۷۔ اور ہم نے عطا کئے اس کو اسحاق اور یعقوب اور اس کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ اور ہم نے دنیا میں اس کو اجر عطا کیا اور آخرت میں یقینا وہ صالحین میں سے ہوگا۔

۲۸۔ اور لوط کو جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔ ۲۹۔ کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو اور راہ مارتے ہو۔ اور اپنی مجلس میں برا کام کرتے ہو۔ پس اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اس نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے اوپر اللہ کا عذاب لاؤ۔ ۳۰۔ لوط نے کہا کہ اے میرے رب، مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد فرمایا۔

۳۱۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر پہنچے، انھوں نے کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں بے شک اس کے لوگ سخت ظالم ہیں۔ ۳۲۔ ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون ہے۔ ہم اس کو اور اس کے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر اس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ ۳۳۔ پھر جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ ان سے پریشان ہوا اور دل تنگ ہوا۔ اور انھوں نے کہا کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو۔ ہم تم کو اور تمھارے گھر والوں کو بچا لیں گے، مگر تمھاری بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ ۳۴۔ ہم اس بستی کے باشندوں پر ایک آسمانی عذاب ان کی بدکاریوں کی سزا میں نازل کرنے والے ہیں۔ ۳۵۔ اور ہم نے اس

بستی کے کچھ نشان رہنے دیئے ہیں ان لوگوں کی عبرت کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

۳۶۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو۔ اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ ۳۷۔ تو انھوں نے اس کو جھٹلا دیا۔ پس زلزلہ نے ان کو آ پکڑا۔ پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۳۸۔ اور عاد اور ثمود کو، اور تم پر حال کھل چکا ہے ان کے گھروں سے۔ اور ان کے اعمال کو شیطان نے ان کے لئے خوش نما بنا دیا۔ پھر ان کو راستے سے روک دیا اور وہ ہوشیار لوگ تھے۔

۳۹۔ اور قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو اور موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انھوں نے زمین میں گھمنڈ کیا اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے نہ تھے۔ ۴۰۔ پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا۔ پھر ان میں سے بعض پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی۔ اور ان میں سے بعض کو کڑک نے آ پکڑا۔ اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور ان میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔

۴۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنائے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے۔ اس نے ایک گھر بنایا۔ اور بے شک تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔ کاش کہ لوگ جانتے۔ ۴۲۔ بے شک اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جن کو وہ اس کے سوا پکارتے ہیں۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۴۳۔ اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے رہے ہیں اور ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم والے ہیں۔ ۴۴۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔

☆ ۴۵۔ تم اس کتاب کو پڑھو جو تم پر وحی کی گئی ہے۔ اور نماز قائم کرو۔ بے شک نماز بے حیائی سے اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۴۶۔ اور تم اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر اس طریقہ پر جو بہتر ہے، مگر جو ان میں بے انصاف ہیں۔ اور کہو کہ ہم ایمان لائے اس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے۔ اور اس پر جو تمھاری طرف بھیجی گئی ہے۔ ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں۔

۴۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمھارے اوپر کتاب اتاری۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے بھی بعض ایمان لاتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا انکار صرف منکر ہی کرتے ہے۔ ۴۸۔ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اس کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ ایسی حالت میں باطل پرست لوگ شبہہ میں پڑتے۔ ۴۹۔ بلکہ یہ کھلی ہوئی آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جن کو علم عطا ہوا ہے۔ اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں۔

۵۰۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں۔ کہو کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں۔ اور میں صرف کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔ ۵۱۔ کیا ان کے لئے یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے تم پر کتاب اتاری جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ بے شک اس میں رحمت اور یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں۔ ۵۲۔ کہو کہ اللہ میرے اور تمھارے درمیان گواہی کے لئے کافی ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور جنھوں نے اللہ کا انکار کیا، وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

۵۳۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آجاتا۔ اور یقینا وہ ان پر اچانک آئے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ ۵۴۔ وہ تم سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں۔ اور جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ۵۵۔ جس دن عذاب ان کو اوپر سے ڈھانک لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی، اور کہے گا کہ چکھو اس کو جو تم کرتے تھے۔

۵۶۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، بے شک میری زمین وسیع ہے تو تم میری ہی عبادت کرو۔ ۵۷۔ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤگے۔

۵۸ ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کئے ان کو ہم جنت کے بالا خانوں میں
جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۔ ۵۹ ۔ کیا ہی اچھا
اجر ہے عمل کرنے والوں کا جنھوں نے صبر کیا اور جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۔ ۶۰ ۔ اور
کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے ۔ اللہ ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی ۔ اور وہ
سننے والا، جاننے والا ہے ۔

۶۱ ۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو، اور مسخر کیا سورج
کو اور چاند کو، تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ۔ پھر وہ کہاں سے پھیر دئے جاتے ہیں ۔ ۶۲ ۔
اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ
کر دیتا ہے ۔ بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ۔ ۶۳ ۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے
آسمان سے پانی اتارا، پھر اس سے زمین کو زندہ کیا اس کے مر جانے کے بعد، تو ضرور وہ کہیں
گے کہ اللہ نے ۔ کہو کہ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے ۔ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے ۔

۶۴ ۔ اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا ۔ اور آخرت کا گھر
ہی اصل زندگی کی جگہ ہے، کاش کہ وہ جانتے ۔ ۶۵ ۔ پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو
اللہ کو پکارتے ہیں، اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے، پھر جب وہ ان کو نجات دے کر
خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگتے ہیں ۔ ۶۶ ۔ تاکہ ہم نے جو نعمت ان کو
دی ہے اس کی ناشکری کریں اور چند دن فائدہ اٹھائیں ۔ پس وہ عنقریب جان لیں گے ۔

۶۷ ۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ایک پر امن حرم بنایا ۔ اور ان کے گرد و پیش لوگ
اچک لئے جاتے ہیں ۔ تو کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ۔ ۶۸ ۔
اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب کہ وہ اس کے
پاس آچکا ۔ کیا منکروں کا ٹھکانا جہنم میں نہ ہوگا ۔ ۶۹ ۔ اور جو لوگ ہماری خاطر مشقت اٹھائیں
گے، ان کو ہم اپنے راستے دکھائیں گے ۔ اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔

سورہ الروم ۳۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ الٓمّٓ۔ ۲۔ رومی پاس کے علاقہ میں مغلوب ہوگئے۔ ۳۔ اور وہ اپنی مغلوبیت کے بعد عنقریب غالب ہوں گے۔ ۴۔ چند برسوں میں۔ اللہ ہی کے ہاتھ میں سب کام ہے، پہلے بھی اور پیچھے بھی۔ اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔ ۵۔ اللہ کی مدد سے۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے، رحمت والا ہے۔ ۶۔ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۷۔ وہ دنیا کی زندگی کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے بے خبر ہیں۔

۸۔ کیا انھوں نے اپنے جی میں غور نہیں کیا، اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے برحق پیدا کیا ہے۔ اور صرف ایک مقرر مدت کے لئے۔ اور لوگوں میں بہت سے ہیں جو اپنے رب سے ملاقات کے منکر ہیں۔ ۹۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا انجام ہوا۔ ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ ان سے زیادہ طاقت رکھتے تھے۔ اور انھوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا جتنا انھوں نے آباد کیا ہے۔ اور ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے۔ پس اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا۔ مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ ۱۰۔ پھر جن لوگوں نے برا کام کیا تھا ان کا انجام برا ہوا، اس وجہ سے کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور وہ ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

۱۱۔ اللہ خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی دوبارہ اس کو پیدا کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ۱۲۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جائیں گے۔ ۱۳۔ اور ان کے شریکوں میں سے ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ ۱۴۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ ۱۵۔ پس جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیا وہ ایک باغ میں مسرور

ہوں گے۔ ۱٦۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تو وہ عذاب میں پڑے ہوئے ہوں گے۔ ۱۷۔ پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔ ۱۸۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے حمد ہے اور تیسرے پہر اور جب تم ظہر کرتے ہو۔

۱۹۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔ ۲۰۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر یکا یک تم بشر بن کر پھیل جاتے ہو۔ ۲۱۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمھاری جنس سے تمھارے لئے جوڑے پیدا کئے، تا کہ تم ان سے سکون حاصل کرو۔ اور اس نے تمھارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔

۲۲۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمھاری بولیوں اور تمھارے رنگوں کا فرق ہے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے۔ ۲۳۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمھارا رات اور دن میں سونا اور تمھارا اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔ ۲۴۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو بجلی دکھاتا ہے، خوف کے ساتھ اور امید کے ساتھ۔ اور وہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

۲۵۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہے۔ پھر جب وہ تم کو ایک بار پکارے گا تو تم اسی وقت زمین سے نکل پڑو گے۔ ۲٦۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے اسی کا ہے۔ سب اسی کے تابع ہیں۔ ۲۷۔ اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے سب سے برتر صفت ہے۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۲۸۔ وہ تمھارے لیے خود تمھاری ذات سے ایک مثال بیان کرتا ہے۔ کیا تمھارے غلاموں میں کوئی تمھارے اس مال میں شریک ہے جو ہم نے تم کو دیا ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں۔ اور جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو، اسی طرح ان کا بھی لحاظ کرتے ہو۔ اس طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔
۲۹۔ بلکہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والوں نے بلا دلیل اپنے خیالات کی پیروی کر رکھی ہے تو اس کو کون ہدایت دے سکتا ہے جس کو اللہ نے بھٹکا دیا ہو۔ اور کوئی ان کا مددگار نہیں۔
۳۰۔ پس تم یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو، اللہ کی فطرت جس پر اس نے لوگوں کو بنایا ہے۔ اس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۱۔ اسی کی طرف متوجہ ہو کر اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ بنو۔ ۳۲۔ جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ اور بہت سے گروہ ہو گئے۔ ہر گروہ اپنے طریقے پر نازاں ہے جو اس کے پاس ہے۔
۳۳۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں اسی کی طرف متوجہ ہو کر۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے ان کو مہربانی چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔ ۳۴۔ کہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کے منکر ہو جائیں۔ تو چند دن فائدہ اٹھا لو، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ ۳۵۔ کیا ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے کہ وہ ان کو خدا کے ساتھ شرک کرنے کو کہہ رہی ہے۔
۳۶۔ اور جب ہم لوگوں کو مہربانی چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے اعمال کے سبب سے ان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔
۳۷۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ اللہ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ۳۸۔ پس رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو۔ یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ ۳۹۔ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں شامل ہو کر وہ

بڑھ جائے، تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا۔ اور جو زکوٰۃ تم دو گے، اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو یہی لوگ ہیں جو اللہ کے یہاں اپنے مال کو بڑھانے والے ہیں۔

۴۰۔ اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ پھر اس نے تم کو روزی دی، پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔ پھر وہ تم کو زندہ کرے گا۔ کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام کرتا ہو۔ وہ پاک ہے اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ ۴۱۔ خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے، تاکہ اللہ مزا چکھائے ان کو ان کے بعض اعمال کا، شاید کہ وہ باز آئیں۔ ۴۲۔ کہو کہ زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو اس سے پہلے گزرے ہیں۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۴۳۔ پس اپنا رُخ دینِ قیّم کی طرف سیدھا رکھو، قبل اس کے کہ اللہ کی طرف سے ایسا دن آجائے جس کے لیے واپسی نہیں ہے۔ اس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ ۴۴۔ جس نے انکار کیا تو اس کا انکار اسی پر پڑے گا اور جس نے نیک عمل کیا تو یہ لوگ اپنے ہی لیے سامان کر رہے ہیں۔ ۴۵۔ تاکہ اللہ ایمان لانے والوں کو اور نیک عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے۔ بے شک اللہ منکروں کو پسند نہیں کرتا۔

۴۶۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے خوش خبری دینے کے لیے، اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت سے نوازے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں، اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔ ۴۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے رسولوں کو بھیجا ان کی قوم کی طرف۔ پس وہ ان کے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جنھوں نے جرم کیا تھا۔ اور ہم پر یہ حق تھا کہ ہم مومنوں کی مدد کریں۔

۴۸۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ پس وہ بادل کو اٹھاتی ہیں۔ پھر اللہ ان کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ اور وہ ان کو تہہ بہ تہہ کرتا ہے۔ پھر تم مینھ کو دیکھتے ہو کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اسے پہنچا دیتا ہے تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ ۴۹۔ اور وہ اس کے نازل کئے جانے سے قبل، خوشی سے پہلے

ناامید تھے۔ ۵۰۔ پس اللہ کی رحمت کے آثار کو دیکھو وہ کس طرح زمین کو زندہ کر دیتا ہے اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۵۱۔ اور اگر ہم ایک ہوا بھیج دیں، پھر وہ کھیتی کو زرد ہوئی دیکھیں تو اس کے بعد وہ انکار کرنے لگیں گے۔ ۵۲۔ تو تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ تم بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں۔ ۵۳۔ اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہ پر لا سکتے ہو۔ تم صرف اس کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والا ہو۔ پس یہی لوگ اطاعت کرنے والے ہیں۔

۵۴۔ اللہ ہی ہے جس نے تم کو ناتوانی سے پیدا کیا، پھر ناتوانی کے بعد قوت دی، پھر قوت کے بعد ضعف اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ علم والا، قدرت والا ہے۔ ۵۵۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی، مجرم لوگ قسم کھا کر کہیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اس طرح وہ پھیرے جاتے تھے۔ ۵۶۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب میں تو تم روزِ حشر تک پڑے رہے۔ پس یہ حشر کا دن ہے، لیکن تم جانتے نہ تھے۔ ۵۷۔ پس اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور نہ ان سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا۔

۵۸۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں۔ اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لے آؤ تو جن لوگوں نے انکار کیا ہے وہ یہی کہیں گے کہ تم سب باطل پر ہو۔ ۵۹۔ اس طرح اللہ مہر کر دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو نہیں جانتے۔ ۶۰۔ پس تم صبر کرو۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور تم کو بے برداشت نہ کر دیں وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

سورہ لقمان ۳۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓمّٓ۔ ۲۔ یہ پُرحکمت کتاب کی آیتیں ہیں۔ ۳۔ ہدایت اور رحمت نیکی کرنے والوں کے لیے۔ ۴۔ جو کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اور وہ آخرت پر

یقین رکھتے ہیں۔ ۵۔ یہ لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۶۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو ان باتوں کا خریدار بنتا ہے جو غافل کرنے والی ہیں، تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرے، بغیر کسی علم کے۔ اور وہ اس کی ہنسی اڑائے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ۷۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے، جیسے اس نے سنا ہی نہیں، جیسے اس کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ تو اس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دو۔ ۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیا، ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں۔ ۹۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا پختہ وعدہ ہے اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۱۰۔ اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا، ایسے ستونوں کے بغیر جو تم کو نظر آئیں۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دئے کہ وہ تم کو لے کر جھک نہ جائے۔ اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دئے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا، پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔ ۱۱۔ یہ ہے اللہ کی تخلیق، تو تم مجھ کو دکھاؤ کہ اس کے سوا جو ہیں انھوں نے کیا پیدا کیا ہے۔ بلکہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

۱۲۔ اور ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرے گا تو وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے۔ ۱۳۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے، اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے معاملہ میں تاکید کی۔ اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوا کہ تو میرا شکر کر اور اپنے والدین کا۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ۱۵۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جو تم کو معلوم نہیں تو ان کی بات نہ ماننا۔ اور دنیا میں ان

کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا۔ اور تم اس شخص کے راستے کی پیروی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا ہے۔ پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے۔ پھر میں تم کو بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے۔

۱۶۔ اے میرے بیٹے، کوئی عمل اگر رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو، اللہ اس کو حاضر کر دے گا۔ بے شک اللہ باریک بیں ہے، باخبر ہے۔ ۱۷۔ اے میرے بیٹے، نماز قائم کرو، اچھے کام کی نصیحت کرو اور برائی سے روکو اور جو مصیبت تم کو پہنچے اس پر صبر کرو۔ بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۱۸۔ اور لوگوں سے بے رخی نہ کر۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ کسی اکڑنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ ۱۹۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست کر۔ بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

۲۰۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے تمھارے کام میں لگا دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اس نے اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں تم پر تمام کر دیں۔ اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، کسی علم اور کسی ہدایت اور کسی روشن کتاب کے بغیر۔ ۲۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم پیروی کرو اس چیز کی جو اللہ نے اتاری ہے تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں۔ ہم اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا اگر شیطان ان کو آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو تب بھی۔

۲۲۔ اور جو شخص اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیک عمل بھی ہو تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی۔ اور اللہ ہی کی طرف ہے تمام معاملات کا انجام کار۔ ۲۳۔ اور جس نے انکار کیا تو اس کا انکار تم کو غمگین نہ کرے۔ ہماری ہی طرف ہے ان کی واپسی۔ تو ہم ان کو بتا دیں گے جو کچھ انھوں نے کیا۔ بے شک اللہ دلوں کی بات سے بھی واقف ہے۔ ۲۴۔ ان کو ہم تھوڑی مدت تک فائدہ دیں گے۔ پھر ان کو ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لائیں گے۔

۲۵۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ۲۶۔ اللہ ہی کا

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں، بے شک اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے۔ ۲۷۔ اور اگر زمین میں جو درخت ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر، سات مزید سمندروں کے ساتھ، روشنائی بن جائیں، تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۲۸۔ تم سب کا پیدا کرنا اور زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ ۲۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے۔ ہر ایک چلتا ہے ایک مقرر وقت تک۔ اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔ ۳۰۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے۔ اور اس کے سوا جن چیزوں کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں اور بے شک اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔

۳۱۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے، تاکہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ ۳۲۔ اور جب موت ان کے سر پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے، وہ اللہ کو پکارتے ہیں اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں کچھ اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد اور ناشکر گزار ہیں۔

۳۳۔ اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔ ۳۴۔ بے شک اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، باخبر ہے۔

سورہ السجدہ ۳۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الٓمّٓ۔ ۲۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے، اس میں کچھ شبہ نہیں، خداوند عالم کی طرف سے ہے۔ ۳۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کو خود گھڑ لیا ہے۔ بلکہ یہ حق ہے تمھارے رب کی طرف سے، تاکہ تم ان لوگوں کو ڈرادو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، تاکہ وہ راہ پر آجائیں۔

۴۔ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں، پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا نہ تمھارا کوئی مددگار ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے۔ ۵۔ وہ آسمان سے زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ پھر وہ اس کی طرف لوٹتے ہیں ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمھاری گنتی سے ہزار سال کے برابر ہے ۶۔ وہی ہے پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا۔ زبردست ہے، رحمت والا ہے۔ ۷۔ اس نے جو چیز بھی بنائی خوب بنائی۔ اور اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا مٹی سے کی۔ ۸۔ پھر اس کی نسل حقیر پانی کے خلاصہ سے چلائی۔ ۹۔ پھر اس کے اعضاء درست کئے۔ اور اس میں اپنی روح پھونکی۔ تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

۱۰۔ اور انھوں نے کہا کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو ہم پھر نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے۔ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔ ۱۱۔ کہو کہ موت کا فرشتہ تمھاری جان قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ۱۲۔ اور کاش تم دیکھو جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ اے ہمارے رب، ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا تو ہم کو واپس بھیج دے کہ ہم نیک کام کریں۔ ہم یقین کرنے والے بن گئے۔ ۱۳۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری بات ثابت ہو چکی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھروں گا۔ ۱۴۔ تو اب مزہ چکھو اس بات کا کہ تم نے اس دن

کی ملاقات کو بھلا دیا۔ ہم نے بھی تم کو بھلا دیا۔ اور اپنے کئے کی بدولت ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

۱۵۔ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان کے ذریعہ سے یاددہانی کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ۱۶۔ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر سے اور امید سے۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے، وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۱۷۔ تو کسی کو خبر نہیں کہ ان لوگوں کے لیے ان کے اعمال کے صلہ میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے۔

۱۸۔ تو کیا جو مومن ہے وہ اس شخص جیسا ہوگا جو نافرمان ہے۔ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ ۱۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کئے تو ان کے لئے جنت کی قیام گاہیں ہیں، ضیافت ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ ۲۰۔ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے، وہ لوگ جب اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر وہ اسی میں دھکیل دئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ۲۱۔ اور ہم ان کو بڑے عذاب سے پہلے چھوٹا عذاب چکھائیں گے، شاید کہ وہ باز آجائیں۔ ۲۲۔ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ ان سے اعراض کرے۔ ہم ایسے مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے۔

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ تو تم اس کے ملنے میں کچھ شک نہ کرو۔ اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا۔ ۲۴۔ اور ہم نے ان میں پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے، جب کہ انھوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ ۲۵۔ بے شک تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان امور میں فیصلہ کر دے گا جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے۔ ۲۶۔ کیا ان کے لیے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا۔ جن کی بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں، کیا یہ لوگ سنتے نہیں۔

۲۷۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے

ہیں۔ پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے ان کے چوپائے کھاتے ہیں اور وہ خود بھی۔ پھر کیا وہ دیکھتے نہیں۔ ۲۸۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ ۲۹۔ کہو کہ فیصلہ کے دن ان لوگوں کا ایمان نفع نہ دے گا جنھوں نے انکار کیا۔ اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ ۳۰۔ تو ان سے اعراض کرو اور منتظر رہو، یہ بھی منتظر ہیں۔

سورہ الاحزاب ۳۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے نبی، اللہ سے ڈرو اور منکروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرو، بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۲۔ اور پیروی کرو اس چیز کی جو تمھارے رب کی طرف سے تم پر وحی کی جا رہی ہے، بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو تم لوگ کرتے ہو۔ ۳۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو، اور وہ اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے۔

۴۔ اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے۔ اور نہ تمھاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمھاری ماں بنایا اور نہ تمھارے منہ بولے بیٹوں کو تمھارا بیٹا بنا دیا۔ یہ سب تمھارے اپنے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہ سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔
۵۔ منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے۔ پھر اگر تم ان کے باپ کو نہ جانو تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں اور تمھارے رفیق ہیں۔ اور جس چیز میں تم سے بھول چوک ہو جائے تو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں مگر جو تم دل سے ارادہ کر کے کرو۔ اور اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۶۔ اور نبی کا حق مومنوں پر ان کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے، اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار خدا کی کتاب میں، دوسرے مومنین اور مہاجرین کی بہ نسبت، ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۷۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ

اور عیسیٰ بن مریم سے۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔ ۸۔ تا کہ اللہ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے، اور منکروں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو، جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی۔ اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۱۰۔ جب کہ وہ تم پر چڑھ آئے، تمھارے اوپر کی طرف سے اور تمھارے نیچے کی طرف سے۔ اور جب آنکھیں کھل گئیں اور دل گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ ۱۱۔ اس وقت ایمان والے امتحان میں ڈالے گئے اور بالکل ہلا دئے گئے۔

۱۲۔ اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے، وہ کہتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا وہ صرف فریب تھا۔ ۱۳۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اے یثرب والو، تمھارے لیے ٹھہرنے کا موقع نہیں، تو تم لوٹ چلو۔ اور ان میں سے ایک گروہ پیغمبر سے اجازت مانگتا تھا، وہ کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، اور وہ غیر محفوظ نہیں۔ وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ ۱۴۔ اور اگر مدینہ کے اطراف سے ان پر کوئی گھس آتا اور ان کو فتنہ کی دعوت دیتا تو وہ مان لیتے اور وہ اس میں بہت کم دیر کرتے۔ ۱۵۔ اور انھوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کی پوچھ ہوگی۔ ۱۶۔ کہو کہ اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمھارے کچھ کام نہ آئے گا۔ اور اس حالت میں تم کو صرف تھوڑے دنوں فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا۔ ۱۷۔ کہو، کون ہے جو تم کو اللہ سے بچائے اگر وہ تم کو نقصان پہنچانا چاہے، یا وہ تم پر رحمت کرنا چاہے۔ اور وہ اپنے لیے اللہ کے مقابلہ میں کوئی حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے۔

۱۸۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے روکنے والے ہیں اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ۔ اور وہ لڑائی میں کم ہی آتے ہیں۔ ۱۹۔ وہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پس جب خوف پیش آتا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ وہ تمھاری طرف اس طرح

دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں اس شخص کی آنکھوں کی طرح گردش کر رہی ہیں جس پر موت
کی بےہوشی طاری ہو۔ پھر جب خطرہ دور ہو جاتا ہے تو وہ مال کی حرص میں تم سے تیز زبانی کے
ساتھ ملتے ہیں۔ یہ لوگ یقین نہیں لائے تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دئے۔ اور یہ اللہ
کے لیے آسان ہے۔ ۲۰۔ وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی گئی نہیں ہیں۔ اور اگر فوجیں آ جائیں تو یہ
لوگ یہی پسند کریں گے کہ کاش ہم بدوؤں کے ساتھ دیہات میں ہوں، تمھاری خبریں پوچھتے
رہیں۔ اور اگر وہ تمھارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے۔

۲۱۔ تمھارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ تھا، اس شخص کے لیے جو اللہ کا اور
آخرت کے دن کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔ ۲۲۔ اور جب ایمان والوں
نے فوجوں کو دیکھا، وہ بولے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا
اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ اور اس نے ان کے ایمان اور اطاعت میں اضافہ
کر دیا۔ ۲۳۔ ایمان والوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے کئے ہوئے عہد کو پورا
کر دکھایا۔ پس ان میں سے کوئی اپنا ذمہ پورا کر چکا اور ان میں سے کوئی منتظر ہے۔ اور انھوں
نے ذرا بھی تبدیلی نہیں کی۔ ۲۴۔ تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو
عذاب دے اگر چاہے یا ان کی توبہ قبول کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۲۵۔ اور اللہ منکروں کو ان کے غصے کے ساتھ پھیر دیا کہ ان کی کچھ بھی مراد پوری نہ
ہوئی اور مومنین کی طرف سے لڑنے کے لیے اللہ کافی ہو گیا۔ اللہ قوت والا، زبردست ہے۔
۲۶۔ اور اللہ نے ان اہل کتاب کو جنھوں نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا ان کے قلعوں سے
اتارا۔ اور ان کے دلوں میں اس نے رعب ڈال دیا۔ تم ان کے ایک گروہ کو قتل کر رہے ہو اور
ایک گروہ کو قید کر رہے ہو۔ ۲۷۔ اور اس نے ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے
مالوں کا تم کو وارث بنا دیا۔ اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا۔ اور اللہ ہر چیز
پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۲۸۔ اے نبی، اپنی بیویوں سے کہو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو

آؤ، میں تم کو کچھ مال ومتاع دے کر خوبی کے ساتھ رخصت کر دوں۔ ۲۹۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیک کرداروں کے لیے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔ ۳۰۔ اے نبی کی بیویو، تم میں سے جو کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی، اس کو دہرا عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔

☆۳۱۔ اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل کرے گی تو ہم اس کو اس کا دہرا اجر دیں گے۔ اور ہم نے اس کے لیے باعزت روزی تیار کر رکھی ہے۔ ۳۲۔ اے نبی کی بیویو، تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرو تو تم لہجہ میں نرمی نہ اختیار کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے وہ لالچ میں پڑ جائے اور معروف کے مطابق بات کہو۔

۳۳۔ اور تم اپنے گھر میں قرار سے رہو اور سابقہ جاہلیت کی طرح دکھلاتی نہ پھرو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ تو چاہتا ہے کہ تم اہل بیت سے آلودگی کو دور کرے اور تم کو پوری طرح پاک کر دے۔ ۳۴۔ اور تمھارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی جو تعلیم ہوتی ہے اس کو یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بیں ہے، خبر رکھنے والا ہے۔

۳۵۔ بے شک اطاعت کرنے والے مرد اور اطاعت کرنے والی عورتیں۔ اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں۔ اور فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری کرنے والی عورتیں۔ اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں۔ اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں۔ اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں۔ اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں۔ اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

۳۶۔ کسی مومن مرد یا کسی مومن عورت کے لیے گنجائش نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا فیصلہ کردیں تو پھر ان کے لیے اس میں اختیار باقی رہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

۳۷۔ اور جب تم اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور تم نے انعام کیا کہ اپنی بیوی کو روکے رکھو اور اللہ سے ڈرو۔ اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ اور تم لوگوں سے ڈر رہے تھے اور اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ پھر جب زید اس سے اپنی غرض تمام کر چکا، ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے۔ جب کہ وہ ان سے اپنی غرض تمام کر لیں۔ اور اللہ کا حکم ہونے والا ہی تھا۔

۳۸۔ پیغمبر کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دیا ہو۔ یہی اللہ کی سنت ان پیغمبروں کے معاملہ میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور اللہ کا حکم ایک قطعی فیصلہ ہوتا ہے۔ ۳۹۔ وہ اللہ کے پیغاموں کو پہنچاتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ ۴۰۔ محمد تمھارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

۴۱۔ اے ایمان والو، اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔ ۴۲۔ اور اس کی تسبیح کرو صبح اور شام۔ ۴۳۔ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تا کہ تم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ اور وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔ ۴۴۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے، ان کا استقبال سلام سے ہوگا۔ اور اس نے ان کے لیے باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے۔

۴۵۔ اے نبی، ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ۴۶۔ اور اللہ کی طرف، اس کے اذن سے، دعوت دینے والا اور ایک روشن چراغ۔ ۴۷۔ اور مومنوں کو بشارت دے دو کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل

ہے۔ ۴۸۔ اور تم منکروں اور منافقوں کی بات نہ مانو اور ان کے ستانے کو نظر انداز کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ اور اللہ بھروسہ کے لیے کافی ہے۔

۴۹۔ اے ایمان والو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو ان کے بارے میں تم پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کا تم شمار کرو۔ پس ان کو کچھ متاع دے دو اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کر دو۔

۵۰۔ اے نبی، ہم نے تمھارے لیے حلال کر دیں تمھاری وہ بیویاں جن کی مہر تم دے چکے ہو اور وہ عورتیں بھی جو تمھاری مملوکہ ہیں جو اللہ نے غنیمت میں تم کو دی ہیں اور تمھارے چچا کی بیٹیاں اور تمھاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمھارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمھاری خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے تمھارے ساتھ ہجرت کی ہو۔ اور اس مسلمان عورت کو بھی جو اپنے آپ کو پیغمبر کو دے دے، بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہے، یہ خاص تمھارے لیے ہے، مسلمانوں سے الگ۔ ہم کو معلوم ہے جو ہم نے ان پر ان کی بیویوں اور ان کی باندیوں کے بارے میں فرض کیا ہے، تاکہ تم پر کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۵۱۔ تم ان میں سے جس جس کو چاہو دور رکھو اور جس کو چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جن کو دور کیا تھا ان میں سے پھر کسی کو طلب کرو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اس میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی، اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی۔ اور وہ اس پر راضی رہیں جو تم ان سب کو دو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تمھارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے، بردبار ہے۔ ۵۲۔ ان کے علاوہ اور عورتیں تمھارے لیے حلال نہیں ہیں۔ اور نہ یہ درست ہے کہ تم ان کی جگہ دوسری بیویاں کر لو، اگرچہ ان کی صورت تم کو اچھی لگے، مگر جو تمھاری مملوکہ ہو۔ اور اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔

۵۳۔ اے ایمان والو، نبی کے گھروں میں مت جایا کرو مگر جس وقت تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے، ایسے طور پر کہ اس کی تیاری کے منتظر نہ رہو۔ لیکن جب تم کو بلایا جائے تو داخل ہو۔ پھر جب تم کھا چکو تو اُٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو۔ اس بات سے نبی کو ناگواری ہوتی ہے۔ مگر وہ تمھارا لحاظ کرتے ہیں۔ اور اللہ حق بات کہنے میں کسی کا

لحاظ نہیں کرتا۔ اور جب تم ازواجِ رسول سے کوئی چیز مانگو تو پردے کی اوٹ سے مانگو۔ یہ طریقہ تمھارے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور ان کے دلوں کے لیے بھی۔ اور تمھارے لیے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ تم ان کے بعد ان کی بیویوں سے کبھی نکاح کرو یہ اللہ کے نزدیک بڑی سنگین بات ہے۔ ۵۴۔ تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

۵۵۔ پیغمبر کی بیویوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور نہ اپنے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھتیجوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھانجوں کے بارے میں اور نہ اپنی عورتوں کے بارے میں اور نہ اپنی لونڈیوں کے بارے میں۔ اور تم اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

۵۶۔ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو، تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو۔ ۵۷۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں۔ اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ۵۸۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیت دیتے ہیں بغیر اس کے کہ انھوں نے کچھ کیا ہو تو انھوں نے بہتان کا اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

۵۹۔ اے نبی، اپنی بیویوں سے کہو اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہ نیچے کر لیا کریں اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں، اس سے جلدی پہچان ہو جائے گی تو وہ ستائی نہ جائیں گی۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۶۰۔ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینہ میں جھوٹی خبریں پھیلانے والے ہیں، اگر وہ باز نہ آئے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ تمھارے ساتھ مدینہ میں بہت کم رہنے پائیں گے۔ ۶۱۔ پھٹکارے ہوئے، جہاں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مارے جائیں گے۔ ۶۲۔ یہ اللہ کا دستور ہے ان لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور تم اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

۶۳۔ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور تم کو کیا خبر، شاید قیامت قریب آ گئی ہو۔ ۶۴۔ بے شک اللہ نے منکروں کو رحمت سے دور کر دیا ہے۔ اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار رہے۔ ۶۵۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ نہ کوئی حامی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ ۶۶۔ جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے۔ وہ کہیں گے، اے کاش، ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ ۶۷۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب، ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انھوں نے ہم کو راستے سے بھٹکا دیا۔ ۶۸۔ اے ہمارے رب، ان کو دہرا عذاب دے اور ان پر بھاری لعنت کر۔

۶۹۔ اے ایمان والو، تم ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنھوں نے موسیٰ کو اذیت پہنچائی تو اللہ نے اس کو ان لوگوں کی باتوں سے بری ثابت کیا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھا۔ ۷۰۔ اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو۔ ۷۱۔ وہ تمھارے اعمال سدھارے گا اور تمھارے گناہوں کو بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

۷۲۔ ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انھوں نے اس کو اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے، اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا۔ ۷۳۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر توجہ فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

سورہ سبا ۳۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ تعریف خدا کے لیے ہے جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

زمین میں ہے اور اسی کی تعریف ہے آخرت میں اور وہ حکمت والا، جاننے والا ہے۔ ۲۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے، اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے۔ اور وہ رحمت والا، بخشنے والا ہے۔

۳۔ اور جنھوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ کہو کہ کیوں نہیں۔ قسم ہے میرے پروردگار عالم الغیب کی، وہ ضرور تم پر آئے گی۔ اس سے ذرہ برابر کوئی چیز مخفی نہیں، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے۔ ۴۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے معافی ہے اور عزت کی روزی۔ ۵۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو عاجز کرنے کی کوشش کی، ان کے لیے سختی کا دردناک عذاب ہے۔ ۶۔ اور جن کو علم دیا گیا ہے وہ، اس چیز کو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس بھیجا گیا ہے، جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خدائے عزیز اور حمید کا راستہ دکھاتا ہے۔

۷۔ اور جنھوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں، کیا ہم تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم کو نئے سرے سے بننا ہے۔ ۸۔ کیا اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے۔ بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہی عذاب میں اور دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ ۹۔ تو کیا انھوں نے آسمان اور زمین کی طرف نظر نہیں کی جو ان کے آگے ہے اور ان کے پیچھے بھی۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے ٹکڑا گرا دیں۔ بے شک اس میں نشانی ہے ہر اس بندے کے لیے جو متوجہ ہونے والا ہو۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی۔ اے پہاڑو، تم بھی اس کے ساتھ تسبیح میں شرکت کرو۔ اور اسی طرح پرندوں کو حکم دیا۔ اور ہم نے لوہے کو اس کے لیے نرم کر دیا۔ ۱۱۔ کہ تم کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اس کو میں دیکھ رہا ہوں۔

۱۲۔ اور سلیمان کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کر دیا، اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ کی۔ اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا۔ اور جنّات میں سے ایسے تھے جو اس کے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے تھے۔ اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے تو ہم اس کو آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ ۱۳۔ وہ اس کے لیے بناتے جو وہ چاہتا، عمارتیں اور تصویریں اور حوض جیسے لگن اور جمی ہوئی دیگیں اے آل داؤد، شکر گزاری کے ساتھ عمل کرو اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں۔

۱۴۔ پھر جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ نافذ کیا تو کسی چیز نے ان کو اس کے مرنے کا پتہ نہیں دیا مگر زمین کے کیڑے نے، وہ اس کے عصا کو کھاتا تھا۔ پس جب وہ گر پڑا تب جنوں پر کھلا کہ اگر وہ غیب کو جانتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے۔

۱۵۔ سبا کے لئے ان کے اپنے مسکن میں نشانی تھی۔ دو باغ دائیں اور بائیں، اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ عمدہ شہر اور بخشنے والا رب۔ ۱۶۔ پس انھوں نے سر تابی کی تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب بھیج دیا اور ان کے باغوں کو دو ایسے باغوں سے بدل دیا جن میں بدمزہ پھل اور جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑے سے بیر۔ ۱۷۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ایسا بدلہ ہم اسی کو دیتے ہیں جو ناشکر ہو۔

۱۸۔ اور ہم نے ان کے اور ان کی بستیوں کے درمیان، جہاں ہم نے برکت رکھی تھی، ایسی بستیاں آباد کیں جو نظر آتی تھیں۔ اور ہم نے ان کے درمیان سفر کی منزلیں ٹھہرا دیں۔ ان میں رات دن امن کے ساتھ چلو۔ ۱۹۔ پھر انھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب، ہمارے سفروں کے درمیان دوری ڈال دے۔ اور انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے ان کو افسانہ بنا دیا اور ہم نے ان کو بالکل تتر بتر کر دیا۔ بے شک اس میں نشانی ہے ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔

۲۰۔ اور ابلیس نے ان کے اوپر اپنا گمان سچ کر دکھایا۔ پس انھوں نے اس کی پیروی کی، مگر ایمان والوں کا ایک گروہ۔ ۲۱۔ اور ابلیس کو ان کے اوپر کوئی اختیار نہ تھا، مگر یہ کہ ہم

معلوم کرلیں ان لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے (الگ کر کے جو اس کی طرف سے شک میں ہیں) اور تمھارا رب ہر چیز پر نگراں ہے۔

۲۲۔ کہو کہ ان کو پکارو جن کو تم نے خدا کے سوا معبود سمجھ رکھا ہے، وہ نہ آسمانوں میں ذرہ برابر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں اور نہ ان دونوں میں ان کی کوئی شرکت ہے۔ اور نہ ان میں سے کوئی اس کا مددگار ہے۔ ۲۳۔ اور اس کے سامنے کوئی شفاعت کام نہیں آتی مگر اس کے لیے جس کے لیے وہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو وہ پوچھیں گے کہ تمھارے رب نے کیا فرمایا۔ وہ کہیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا۔ اور وہ سب سے اوپر ہے، سب سے بڑا ہے۔

۲۴۔ کہو کہ کون تم کو آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ کہو کہ اللہ۔ اور ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی ہوئی گمراہی میں۔ ۲۵۔ کہو کہ جو قصور ہم نے کیا اس کی کوئی پوچھ تم سے نہ ہوگی۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کی بابت ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔ ۲۶۔ کہو کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان وہ حق کے مطابق، فیصلہ فرمائے گا۔ اور وہ فیصلہ والا ہے۔ ۲۷۔ کہو، مجھے ان کو دکھاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر خدا کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں، بلکہ وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۲۸۔ اور ہم نے تم کو تمام انسانوں کے لیے خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۲۹۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ ۳۰۔ کہو کہ تمھارے لیے ایک خاص دن کا وعدہ ہے کہ اس سے نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

۳۱۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن کو مانیں گے اور نہ اس کو جو اس کے آگے ہے۔ اور اگر تم اس وقت کو دیکھو جب کہ یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ ایک دوسرے پر بات ڈالتا ہوگا۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے، وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان والے ہوتے۔ ۳۲۔ بڑا بننے والے کمزور

لوگوں کو جواب دیں گے۔ کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا۔ جب کہ وہ تم کو پہنچ چکی تھی، بلکہ تم
خود مجرم ہو۔ ۳۳۔ اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے، نہیں بلکہ تمھاری رات دن کی
تدبیروں سے، جب کہ تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے ساتھ شریک
ٹھہرائیں۔ اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے۔ اور ہم منکروں کی
گردن میں طوق ڈالیں گے۔ وہ وہی بدلہ پائیں گے جو وہ کرتے تھے۔

۳۴۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں
نے یہی کہا کہ ہم تو اس کے منکر ہیں جو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔ ۳۵۔ اور انھوں نے کہا کہ ہم
مال اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہم کبھی سزا پانے والے نہیں۔ ۳۶۔ کہو کہ میرا رب جس کو
چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
۳۷۔ اور تمھارے مال اور تمھاری اولاد وہ چیز نہیں جو درجہ میں تم کو ہمارا مقرب بنا دے، البتہ
جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا، ایسے لوگوں کے لیے ان کے عمل کا دونا بدلہ ہے۔ اور وہ
بالا خانوں میں اطمینان سے رہیں گے۔ ۳۸۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے
سرگرم ہیں وہ عذاب میں داخل کئے جائیں گے۔ ۳۹۔ کہو کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے
جس کو چاہتا ہے کشادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور جو چیز بھی تم خرچ
کرو گے تو وہ اس کا بدلہ دے گا۔ اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

۴۰۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر وہ فرشتوں سے پوچھے گا، کیا یہ لوگ
تمھاری عبادت کرتے تھے۔ ۴۱۔ وہ کہیں گے پاک ہے تیری ذات، ہمارا تعلق تجھ سے ہے
نہ کہ ان لوگوں سے، بلکہ یہ جنوں کی عبادت کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر لوگ انھیں کے
مومن تھے۔ ۴۲۔ پس آج تم سے کوئی ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ
نقصان۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

۴۳۔ اور جب ان کو ہماری کھلی ہوئی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو بس
ایک شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تم کو ان سے روک دے جن کی تمھارے باپ دادا عبادت کرتے

تھے۔ اور انھوں نے کہا، یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا۔ اور ان منکروں کے سامنے جب حق آیا تو انھوں نے کہا کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے۔ ۴۴۔ اور ہم نے ان کو کتابیں نہیں دی تھیں جن کو وہ پڑھتے ہوں۔ اور ہم نے تم سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا۔ ۴۵۔ اور ان سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا اور یہ اس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے جو ہم نے ان کو دیا تھا۔ پس انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا، تو کیسا تھا ان پر میرا عذاب۔

۴۶۔ کہو، میں تم کو ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں، یہ کہ تم خدا کے واسطے کھڑے ہو جاؤ ، دو دو اور ایک ایک، پھر سوچو۔ تمھارے ساتھی کو جنون نہیں ہے، وہ تو بس ایک سخت عذاب سے پہلے تم کو ڈرانے والا ہے۔ ۴۷۔ کہو کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمھارا ہی ہے۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ کے اوپر ہے۔ اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

۴۸۔ کہو کہ میرا رب حق کو (باطل پر) مارے گا، وہ چھپی چیزوں کو جاننے والا ہے۔ ۴۹۔ کہو کہ حق آ گیا اور باطل نہ آغاز کرتا ہے اور نہ اعادہ۔ ۵۰۔ کہو کہ اگر میں گمراہی پر ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بدولت ہے جو میرا رب میری طرف بھیج رہا ہے۔ بے شک وہ سننے والا ہے، قریب ہے۔

۵۱۔ اور اگر تم دیکھو، جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے۔ پس وہ بھاگ نہ سکیں گے اور قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔ ۵۲۔ اور وہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے۔ اور اتنی دور سے ان کے لیے اس کا پانا کہاں۔ ۵۳۔ اور اس سے پہلے انھوں نے اس کا انکار کیا۔ اور بِن دیکھے دور جگہ سے باتیں پھینکتے رہے۔ ۵۴۔ اور ان کی اور ان کی آرزوؤں میں آڑ کر دی جائے گی، جیسا کہ اس سے پہلے ان کے ہم مشربوں کے ساتھ کیا گیا۔ وہ بڑے دھوکے والے شک میں پڑے رہے۔

سورہ فاطر ۳۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ تعریف اللہ کے لیے ہے، آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، فرشتوں کو پیغام

رساں بنانے والا جن کے پر ہیں دو دو اور تین تین اور چار چار۔ وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۲۔ اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اس کا روکنے والا نہیں۔ اور جس کو وہ روک لے تو کوئی اس کو کھولنے والا نہیں۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۳۔ اے لوگو، اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو۔ ۴۔ اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں۔ اور سارے امور اللہ ہی کی طرف رجوع ہونے والے ہیں۔

۵۔ اے لوگو، بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔ تو دنیا کی زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور نہ وہ بڑا دھوکہ باز تم کو اللہ کے باب میں دھوکہ دینے پائے۔ ۶۔ بے شک شیطان تمھارا دشمن ہے تو تم اس کو دشمن ہی سمجھو وہ تو اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔ ۷۔ جن لوگوں نے انکار کیا، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا، ان کے لیے معافی ہے اور بڑا اجر ہے۔

۸۔ کیا ایسا شخص جس کو اس کا برا عمل اچھا کر کے دکھایا گیا، پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا، پس اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ پس ان پر افسوس کر کے تم اپنے کو ہلکان نہ کرو۔ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۹۔ اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم اس کو ایک مردہ دیس کی طرف لے جاتے ہیں۔ پس ہم نے اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد پھر زندہ کر دیا۔ اسی طرح ہوگا دوبارہ جی اٹھنا۔ ۱۰۔ جو شخص عزت چاہتا ہو تو عزت تمام تر اللہ کے لیے ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتا ہے اور عملِ صالح اس کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور جو لوگ بری تدبیریں کر رہے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان کی تدبیریں نابود ہو کر رہیں گی۔

۱۱۔ اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر پانی کی بوند سے، پھر تم کو جوڑے جوڑے

بنایا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کوئی عمر والا بڑی عمر پاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے مگر وہ ایک کتاب میں درج ہے۔ بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔

۱۲۔ اور دونوں دریا یکساں نہیں۔ یہ میٹھا ہے، پیاس بجھانے والا، پینے کے لیے خوش گوار۔ اور یہ کھاری کڑوا ہے۔ اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زینت کی چیز نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو جہازوں کو کہ وہ اس میں پھاڑتے ہوئے چلتے ہیں۔ تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ۱۳۔ وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے۔ ہر ایک چلتا ہے ایک مقرر وقت کے لیے۔ یہ اللہ ہی تمھارا رب ہے، اسی کے لیے بادشاہی ہے۔ اور اس کے سوا تم جنھیں پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ ۱۴۔ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمھاری پکار نہیں سنیں گے۔ اور اگر وہ سنیں تو وہ تمھاری فریادرسی نہیں کر سکتے۔ اور وہ قیامت کے دن تمھارے شرک کا انکار کریں گے۔ اور ایک باخبر کی طرح کوئی تم کو نہیں بتا سکتا۔

۱۵۔ اے لوگو، تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو بے نیاز ہے، تعریف والا ہے۔ ۱۶۔ اگر وہ چاہے تو تم کو لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ ۱۷۔ اور یہ اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔ ۱۸۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے پکارے تو اس میں سے ذرا بھی نہ اٹھایا جائے گا، اگرچہ وہ قرابت والا کیوں نہ ہو۔ تم تو صرف انھیں لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لیے پاک ہوتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۹۔ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ ۲۰۔ اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا۔ ۲۱۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ ۲۲۔ اور زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتے۔ بے شک اللہ سناتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے۔ اور تم ان کو سنانے والے نہیں بن سکتے جو قبروں میں ہیں۔ ۲۳۔ تم تو بس ایک خبردار کرنے والے ہو۔ ۲۴۔ ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ خوش خبری دینے والا اور

ڈرانے والا بنا کر۔ اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ ۲۵۔ اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے جو لوگ ہوئے ہیں، انھوں نے بھی جھٹلایا۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلے ہوئے دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے۔ ۲۶۔ پھر جن لوگوں نے نہ مانا ان کو میں نے پکڑ لیا، تو دیکھو کہ کیسا ہوا ان کے اوپر میرا عذاب۔

۲۷۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے مختلف رنگوں کے پھل پیدا کر دئے۔ اور پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ، مختلف رنگوں کے ٹکڑے ہیں اور گہرے سیاہ بھی۔ ۲۸۔ اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی مختلف رنگ کے ہیں۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف وہی لوگ ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے۔

۲۹۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا ہے اس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی۔ ۳۰۔ تاکہ اللہ ان کو ان کا پورا اجر دے۔ اور ان کے لیے اپنے فضل سے اور زیادہ کر دے۔ بے شک وہ بخشنے والا ہے، قدرداں ہے۔ ۳۱۔ اور ہم نے تمھاری طرف جو کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے، اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس کے پہلے سے موجود ہے۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔

۳۲۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا ان لوگوں کو جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا۔ پس ان میں سے کچھ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور ان میں سے کچھ بیچ کی چال پر ہیں۔ اور ان میں سے کچھ اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت کرنے والے ہیں۔ یہی سب سے بڑا فضل ہے۔ ۳۳۔ ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے، وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے، اور وہاں ان کا لباس ریشم ہوگا۔ ۳۴۔ اور وہ کہیں گے، شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم کو دور کیا۔ بے شک ہمارا رب معاف کرنے والا، قدر کرنے والا ہے۔ ۳۵۔ جس نے ہم کو اپنے فضل سے آباد رہنے کے گھر

میں اُتارا، اس میں ہم کو نہ کوئی مشقت پہنچے گی اور نہ کبھی تکان لاحق ہوگی۔

۳۶۔ اور جنھوں نے انکار کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ ان کی قضا آئے گی کہ وہ مرجائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر منکر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ ۳۷۔ اور وہ لوگ اس میں چلائیں گے اے ہمارے رب، ہم کو نکال لے۔ ہم نیک عمل کریں گے، اس سے مختلف جو ہم کیا کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی کہ جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا۔ اور تمھارے پاس ڈرانے والا آیا۔ اب چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۳۸۔ اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے۔ بے شک وہ دل کی باتوں سے بھی باخبر ہے۔ ۳۹۔ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں آباد کیا۔ تو جو شخص انکار کرے گا اس کا انکار اسی پر پڑے گا۔ اور منکروں کے لیے ان کا انکار، ان کے رب کے نزدیک، ناراضی ہی کے بڑھنے کا باعث ہوتا ہے۔ اور منکروں کے لیے ان کا انکار اُن کے خسارہ ہی میں اضافہ کرے گا۔

۴۰۔ کہو، ذرا تم دیکھو اپنے ان شریکوں کو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو، مجھ کو دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں سے کیا بنایا ہے۔ یا ان کی آسمانوں میں کوئی حصہ داری ہے۔ یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے تو وہ اس کی کسی دلیل پر ہیں، بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکہ کی باتوں کا وعدہ کر رہے ہیں۔ ۴۱۔ بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمینوں کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے سوا کوئی اور ان کو تھام نہیں سکتا۔ بے شک وہ تحمل والا ہے، بخشنے والا ہے۔

۴۲۔ اور انھوں نے اللہ کی تاکیدی قسمیں کھائی تھیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں گے۔ پھر جب ان کے پاس ایک ڈرانے والا آیا تو صرف ان کی بیزاری ہی کو ترقی ہوئی۔ ۴۳۔ زمین میں اپنے کو بڑا سمجھنا، اور بری تدبیریں کرنا۔ اور بری تدبیروں کا وبال تو بری تدبیر کرنے والوں ہی پر پڑتا ہے۔ تو کیا یہ اسی دستور کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے باب میں ظاہر ہوا۔ پس تم خدا کے

دستور میں نہ کوئی تبدیلی پاؤ گے اور نہ خدا کے دستور کو ٹلتا ہوا پاؤ گے۔ ۴۴۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں، اور وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے تھے۔ اور خدا ایسا نہیں کہ کوئی چیز اس کو عاجز کر دے، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ بے شک وہ علم والا ہے، قدرت والا ہے۔

۴۵۔ اور اگر لوگوں کے اعمال پر اللہ ان کو پکڑتا تو زمین پر وہ ایک جاندار کو بھی نہ چھوڑتا، لیکن وہ ان کو ایک مقرر مدت تک مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی تو اللہ اپنے بندوں کو خود دیکھنے والا ہے۔

سورہ یٰس ۳۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ یٰسٓ۔ ۲۔ قسم ہے باحکمت قرآن کی۔ ۳۔ بے شک تم رسولوں میں سے ہو۔
۴۔ نہایت سیدھے راستے پر۔ ۵۔ یہ خدائے عزیز اور رحیم کی طرف سے اتارا گیا ہے۔
۶۔ تا کہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے اگلوں کو نہیں ڈرایا گیا۔ پس وہ بے خبر ہیں۔

۷۔ ان میں سے اکثر لوگوں پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
۸۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دئے ہیں۔ سو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں، پس ان کے سر اونچے ہو رہے ہیں۔ ۹۔ اور ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کر دی ہے اور ایک آڑ ان کے پیچھے کر دی ہے۔ پھر ہم نے ان کو ڈھانک دیا تو ان کو دکھائی نہیں دیتا۔ ۱۰۔ اور ان کے لیے یکساں ہے، تم ان کو ڈراؤ یا نہ ڈراؤ، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ۱۱۔ تم تو صرف اس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور خدا سے ڈرے بن دیکھے۔ تو ایسے شخص کو معافی کی اور باعزت ثواب کی بشارت دے دو۔

۱۲۔ یقیناً ہم مُردوں کو زندہ کریں گے۔ اور ہم لکھ رہے ہیں جو انھوں نے آگے بھیجا اور جو انھوں نے پیچھے چھوڑا۔ اور ہر چیز ہم نے درج کر لی ہے ایک کھلی ہوئی کتاب میں۔

۱۳۔ اور ان کو بستی والوں کی مثال سناؤ، جب کہ اس میں رسول آئے۔ ۱۴۔ جب کہ
ہم نے ان کے پاس دو رسول بھیجے تو انھوں نے دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے ان کی
تائید کی، انھوں نے کہا کہ ہم تمھارے پاس بھیجے گئے ہیں۔ ۱۵۔ لوگوں نے کہا کہ تم تو
ہمارے ہی جیسے بشر ہو اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اتاری ہے، تم محض جھوٹ بولتے ہو۔
۱۶۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم بے شک تمھارے پاس بھیجے گئے ہیں۔
۱۷۔ اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ ۱۸۔ لوگوں نے کہا کہ ہم تو تم کو
منحوس سمجھتے ہیں، اگر تم لوگ باز نہ آئے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو ہماری طرف سے
سخت تکلیف پہنچے گی۔ ۱۹۔ انھوں نے کہا کہ تمھاری نحوست تمھارے ساتھ ہے، کیا اتنی بات پر
کہ تم کو نصیحت کی گئی۔ بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

۲۰۔ اور شہر کے دور مقام سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا، اے میری قوم،
رسولوں کی پیروی کرو۔ ۲۱۔ ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتے۔ اور وہ
ٹھیک راستے پر ہیں۔

☆ ۲۲۔ اور میں کیوں نہ عبادت کروں اس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا اور اسی کی
طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ۲۳۔ کیا میں اس کے سوا دوسروں کو معبود بناؤں۔ اگر رحمٰن مجھ کو کوئی
تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے۔
۲۴۔ بے شک اس وقت میں ایک کھلی ہوئی گمراہی میں ہوں گا۔ ۲۵۔ میں تمھارے رب
پر ایمان لایا تو تم بھی میری بات سن لو۔ ۲۶۔ ارشاد ہوا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اس نے
کہا کاش، میری قوم جانتی۔ ۲۷۔ کہ میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور مجھ کو عزت والوں میں
شامل کر دیا۔

۲۸۔ اور اس کے بعد اس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری، اور ہم
فوج نہیں اتارا کرتے۔ ۲۹۔ بس ایک دھماکہ ہوا تو یکایک وہ سب بجھ کر رہ گئے۔
۳۰۔ افسوس ہے بندوں کے اوپر، جو رسول بھی ان کے پاس آیا وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے

رہے۔ ۳۱۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں۔ اب وہ ان کی طرف واپس آنے والی نہیں۔ ۳۲۔ اور ان میں کوئی ایسا نہیں جو اکھٹا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے۔

۳۳۔ اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے۔ اس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے غلہ نکالا۔ پس وہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ ۳۴۔ اور اس میں ہم نے کھجور کے اور انگور کے باغ بنائے۔ اور اس میں ہم نے چشمے جاری کئے۔ ۳۵۔ تا کہ لوگ اس کے پھل کھائیں۔ اور اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ۳۶۔ پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیز کے جوڑے بنائے۔ ان میں سے بھی جن کو زمین اگاتی ہے اور خود ان کے اندر سے بھی۔ اور ان میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے۔

۳۷۔ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے، ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ ۳۸۔ اور سورج، وہ اپنی ٹھہری ہوئی راہ پر چلتا رہتا ہے۔ یہ عزیز اور علیم کا باندھا ہوا اندازہ ہے۔ ۳۹۔ اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دیں، یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ۔ ۴۰۔ نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات، دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب ایک ایک دائرہ میں تیر رہے ہیں۔

۴۱۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ ۴۲۔ اور ہم نے ان کے لیے اسی کے مانند اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ ۴۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں، پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ بچائے جاسکیں۔ ۴۴۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ان کو ایک وقتِ معین تک فائدہ دینا ہے۔

۴۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو جو تمھارے آگے ہے اور جو تمھارے پیچھے ہے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ۴۶۔ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی ان کے پاس ایسی نہیں آتی جس سے وہ اعراض نہ کرتے ہوں۔ ۴۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو تو جن لوگوں نے انکار کیا وہ

ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو اللہ چاہتا تو وہ ان کو کھلا دیتا۔ تم لوگ تو کھلی ہوئی گمراہی میں ہو۔

۴۸۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ ۴۹۔ یہ لوگ بس ایک چنگھاڑ کی راہ دیکھ رہے ہیں جو ان کو آ پکڑے گی۔ اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے۔ ۵۰۔ پھر وہ نہ کوئی وصیت کر پائیں گے اور نہ اپنے لوگوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔ ۵١۔ اور صور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے۔ ۵٢۔ وہ کہیں گے، ہائے ہماری بدبختی، ہماری قبر سے کس نے ہم کو اٹھایا یہ وہی ہے جس کا رحمن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔ ۵٣۔ بس وہ ایک چنگھاڑ ہوگی، پھر یکایک سب جمع ہو کر ہمارے پاس حاضر کر دئے جائیں گے۔

۵۴۔ پس آج کے دن کسی شخص پر کوئی ظلم نہ ہوگا، اور تم کو وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔ ۵۵۔ بے شک جنت کے لوگ آج اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے۔ ۵٦۔ وہ اور ان کی بیویاں، سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔ ۵۷۔ ان کے لیے وہاں میوے ہوں گے اور ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ مانگیں گے۔ ۵۸۔ ان کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے۔

۵۹۔ اور اے مجرمو، آج تم الگ ہو جاؤ۔ ٦۰۔ اے اولاد آدم، کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کر دی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ بے شک وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے۔ ٦١۔ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔ ٦٢۔ اور اس نے تم میں سے ایک کثیر گروہ کو گمراہ کر دیا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے۔ ٦٣۔ یہ ہے جہنم، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ٦۴۔ اب اپنے کفر کے بدلے میں اس میں داخل ہو جاؤ۔ ٦۵۔ آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے۔

٦٦۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیتے۔ پھر وہ راستہ کی طرف دوڑتے تو ان کو کہاں نظر آتا۔ ٦۷۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی جگہ ہی پر ان کی صورتیں بدل دیتے تو وہ

نہ آگے بڑھ سکتے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ ۶۸۔ اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں، تو اس کو اس کی پیدائش میں پیچھے لوٹا دیتے ہیں، تو کیا وہ سمجھتے نہیں۔

۶۹۔ اور ہم نے اس کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اس کے لائق ہے۔ یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے۔ ۷۰۔ تاکہ وہ اس شخص کو خبردار کر دے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔

۷۱۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لیے مویشی پیدا کئے، تو وہ ان کے مالک ہیں۔ ۷۲۔ اور ہم نے ان کو ان کا تابع بنا دیا، تو ان میں سے کوئی ان کی سواری ہے اور کسی کو وہ کھاتے ہیں۔ ۷۳۔ اور ان کے لیے ان میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ۷۴۔ اور انھوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنائے کہ شاید ان کی مدد کی جائے۔ ۷۵۔ وہ ان کی مدد نہ کر سکیں گے، اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے۔ ۷۶۔ تو ان کی بات تم کو غمگین نہ کرے، ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۷۷۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو ایک بوند سے پیدا کیا، پھر وہ صریح جھگڑالو بن گیا۔ ۷۸۔ اور وہ ہم پر مثال چسپاں کرتا ہے اور وہ اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ وہ کہتا ہے کہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جب کہ وہ بوسیدہ ہو گئی ہوں۔ ۷۹۔ کہو، ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا۔ اور وہ سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے۔ ۸۰۔ وہی ہے جس نے تمھارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی۔ پھر تم اس سے آگ جلاتے ہو۔ ۸۱۔ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسوں کو پیدا کر دے۔ ہاں وہ قادر ہے۔ اور وہی ہے اصل پیدا کرنے والا، جاننے والا۔ ۸۲۔ اس کا معاملہ تو بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ ۸۳۔ پس، پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

سورہ الصافات ۳۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی۔ ۲۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔ ۳۔ پھر ان کی جو نصیحت سنانے والے ہیں۔ ۴۔ کہ تمھارا معبود ایک ہی ہے۔ ۵۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور سارے مشرقوں کا رب۔

۶۔ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے۔ ۷۔ اور ہر شیطانِ سرکش سے اس کو محفوظ کیا ہے۔

۸۔ وہ ملاءِ اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مارے جاتے ہیں۔ ۹۔ بھگانے کے لیے، اور ان کے لیے ایک دائمی عذاب ہے۔ ۱۰۔ مگر جو شیطان کوئی بات اچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۱۱۔ پس ان سے پوچھو کہ ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں۔ ہم نے ان کو چپکتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ۱۲۔ بلکہ تم تعجب کرتے ہو اور وہ مذاق اُڑا رہے ہیں۔ ۱۳۔ اور جب ان کو سمجھایا جاتا ہے تو وہ سمجھتے نہیں۔ ۱۴۔ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو وہ اس کو ہنسی میں ڈال دیتے ہیں۔ ۱۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے۔ ۱۶۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو پھر ہم اُٹھائے جائیں گے۔ ۱۷۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ ۱۸۔ کہو کہ ہاں، اور تم ذلیل بھی ہوگے۔

۱۹۔ پس وہ تو ایک جھڑکی ہوگی، پھر اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے۔ ۲۰۔ اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی، یہ تو جزا کا دن ہے۔ ۲۱۔ یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ۲۲۔ جمع کرو ان کو جنھوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور ان معبودوں کو۔ ۲۳۔ جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے؛ پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ دکھاؤ۔ ۲۴۔ اور ان کو ٹھہراؤ، ان سے کچھ پوچھنا ہے۔ ۲۵۔ تم کو کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں

کرتے ۔ ۲۶۔ بلکہ آج تو وہ فرماں بردار ہیں۔

۲۷۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے۔ ۲۸۔ کہیں گے،
تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔ ۲۹۔ وہ جواب دیں گے، بلکہ تم خود ایمان لانے
والے نہیں تھے۔ ۳۰۔ اور ہمارا تمھارے اوپر کوئی زور نہ تھا، بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔
۳۱۔ پس ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری ہو کر رہی، ہم کو اس کا مزہ چکھنا ہی ہے۔ ۳۲۔ ہم
نے تم کو گمراہ کیا، ہم خود بھی گمراہ تھے۔ ۳۳۔ پس وہ سب اس دن عذاب میں مشترک ہوں گے۔

۳۴۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ ۳۵۔ یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے
کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔ ۳۶۔ اور وہ کہتے تھے کہ کیا ہم
ایک شاعر دیوانہ کے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ ۳۷۔ بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے۔
اور وہ رسولوں کی پیشین گوئیوں کا مصداق ہے۔ ۳۸۔ بے شک تم کو دردناک عذاب چکھنا
ہوگا۔ ۳۹۔ اور تم کو اسی کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کرتے تھے۔

۴۰۔ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔ ۴۱۔ ان کے لیے معلوم رزق ہوگا۔
۴۲۔ میوے، اور وہ نہایت عزت سے ہوں گے۔ ۴۳۔ آرام کے باغوں میں۔ ۴۴۔ تختوں
پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۴۵۔ ان کے پاس ایسا پیالہ لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا۔
۴۶۔ صاف شفاف پینے والوں کے لیے لذت۔ ۴۷۔ نہ اس میں کوئی ضرر ہوگا اور نہ اس
سے عقل خراب ہوگی۔ ۴۸۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی، بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں
گی۔ ۴۹۔ گویا کہ وہ انڈے ہیں جو چھپے ہوئے رکھے ہوں۔

۵۰۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے۔ ۵۱۔ ان میں سے ایک
کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ملاقاتی تھا۔ ۵۲۔ وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں
میں سے ہو۔ ۵۳۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم کو جزا ملے
گی۔ ۵۴۔ کہے گا، کیا تم جھانک کر دیکھو گے۔ ۵۵۔ تو وہ جھانکے گا اور وہ اس کو جہنم کے بیچ میں

دیکھے گا۔ ۵۶۔ کہے گا کہ خدا کی قسم، تم تو مجھ کو تباہ کر دینے والے تھے۔ ۵۷۔ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی انھیں لوگوں میں ہوتا جو پکڑے ہوئے آئے ہیں۔ ۵۸۔ کیا اب ہم کو مرنا نہیں ہے۔ ۵۹۔ مگر پہلی بار جو ہم مر چکے اور اب ہم کو عذاب نہ ہوگا۔ ۶۰۔ بے شک یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۶۱۔ ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔

۶۲۔ یہ ضیافت اچھی ہے، یا زقوم کا درخت۔ ۶۳۔ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے فتنہ بنایا ہے۔ ۶۴۔ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا ہے۔ ۶۵۔ اس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطان کا سر۔ ۶۶۔ تو وہ لوگ اس سے کھائیں گے۔ پھر اسی سے پیٹ بھریں گے۔ ۶۷۔ پھر ان کو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔ ۶۸۔ پھر ان کی واپسی دوزخ ہی کی طرف ہوگی۔ ۶۹۔ انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا۔ ۷۰۔ پھر وہ بھی انھیں کے قدم بقدم دوڑتے رہے۔ ۷۱۔ اور ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ ہوئے۔ ۷۲۔ اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے بھیجے۔ ۷۳۔ تو دیکھو، ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جن کو ڈرایا گیا تھا۔ ۷۴۔ مگر وہ جو اللہ کے چنے ہوئے بندے تھے۔

۷۵۔ اور ہم کو نوح نے پکارا تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں۔ ۷۶۔ اور ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے بچا لیا۔ ۷۷۔ اور ہم نے اس کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا۔ ۷۸۔ اور ہم نے اس کے طریقہ پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا۔ ۷۹۔ سلام ہے نوح پر تمام دنیا والوں میں۔ ۸۰۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ۸۱۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ۸۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

۸۳۔ اور اسی کے طریقہ والوں میں سے ابراہیم بھی تھا۔ ۸۴۔ جب کہ وہ آیا اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ۔ ۸۵۔ جب اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔ ۸۶۔ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو۔ ۸۷۔ تو خداوندِ عالم کے باب میں تمھارا کیا خیال ہے۔

۸۸۔ پھر ابراہیم نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی۔ ۸۹۔ پس کہا کہ میں بیمار ہوں۔ ۹۰۔

پھر وہ لوگ اس کو چھوڑ کر چلے گئے ۔ ۹۱ ۔ تو وہ ان کے بتوں میں گھس گیا، کہا کہ کیا تم کھاتے نہیں ہو ۔ ۹۲ ۔ تم کو کیا ہوا کہ تم کچھ بولتے نہیں ۔ ۹۳ ۔ پھر ان کو مارا پوری قوت کے ساتھ ۔ ۹۴ ۔ پھر لوگ اس کے پاس دوڑے ہوئے آئے ۔

۹۵ ۔ ابراہیم نے کہا، کیا تم لوگ ان چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو ۔ ۹۶ ۔ اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور ان چیزوں کو بھی جن کو تم بناتے ہو ۔ ۹۷ ۔ انھوں نے کہا، اس کے لیے ایک مکان بناؤ پھر اس کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو ۔ ۹۸ ۔ پس انھوں نے اس کے خلاف ایک کاروائی کرنی چاہی تو ہم نے انھیں کو نیچا کر دیا ۔ ۹۹ ۔ اور اس نے کہا کہ میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں، وہ میری رہنمائی فرمائے گا ۔ ۱۰۰ ۔ اے میرے رب، مجھ کو اولادِ صالح عطا فرما ۔ ۱۰۱ ۔ تو ہم نے اس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی ۔

۱۰۲ ۔ پس جب وہ اس کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچا، اس نے کہا کہ اے میرے بیٹے، میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں ۔ پس تم سوچ لو کہ تمھاری کیا رائے ہے ۔ اس نے کہا کہ اے میرے باپ، آپ کو جو حکم دیا جا رہا ہے آپ اس کو کر ڈالیے، ان شاء اللہ آپ مجھ کو صابروں میں سے پائیں گے ۔ ۱۰۳ ۔ پس جب دونوں مطیع ہو گئے اور ابراہیم نے اس کو ماتھے کے بل گرا دیا ۔ ۱۰۴ ۔ اور ہم نے اس کو آواز دی کہ اے ابراہیم، ۱۰۵ ۔ تم نے خواب کو سچ کر دکھایا ۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۔ ۱۰۶ ۔ یقینا یہ ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی ۔ ۱۰۷ ۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی کے عوض اس کو چھڑا لیا ۔ ۱۰۸ ۔ اور ہم نے اس پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ۔ ۱۰۹ ۔ سلامتی ہو ابراہیم پر ۔ ۱۱۰ ۔ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ۔ ۱۱۱ ۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا ۔ ۱۱۲ ۔ اور ہم نے اس کو اسحاق کی خوش خبری دی، ایک نبی صالحین میں سے ۔ ۱۱۳ ۔ اور ہم نے اس کو اور اسحاق کو برکت دی ۔ اور ان دونوں کی نسل میں اچھے بھی ہیں اور ایسے بھی جو اپنے نفس پر صریح ظلم کرنے والے ہیں ۔

۱۱۴ ۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا ۔ ۱۱۵ ۔ اور ان کو اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دی ۔ ۱۱۶ ۔ اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب آنے والے بنے ۔

۱۱۷۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی۔ ۱۱۸۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھا راستہ دکھایا۔ ۱۱۹۔ اور ہم نے ان کے طریقہ پر پیچھے والوں میں ایک گروہ کو چھوڑا۔ ۱۲۰۔ سلامتی ہو موسیٰ اور ہارون پر۔ ۱۲۱۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ۱۲۲۔ بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۲۳۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھا۔ ۱۲۴۔ جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا۔ ۱۲۵۔ کیا تم ڈرتے نہیں۔ کیا تم لوگ بعل کو پکارتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو۔ ۱۲۶۔ اللہ کو، جو تمھارا بھی رب ہے اور تمھارے اگلے باپ دادا کا بھی۔ ۱۲۷۔ پس انھوں نے اس کو جھٹلایا تو وہ پکڑے جانے والوں میں سے ہوں گے۔ ۱۲۸۔ مگر جو اللہ کے خاص بندے تھے۔ ۱۲۹۔ اور ہم نے اس کے طریقہ پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا۔ ۱۳۰۔ سلامتی ہو الیاس پر۔ ۱۳۱۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ۱۳۲۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

۱۳۳۔ اور بے شک لوط بھی پیغمبروں میں سے تھا۔ ۱۳۴۔ جب کہ ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو نجات دی۔ ۱۳۵۔ مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ ۱۳۶۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ ۱۳۷۔ اور تم ان کی بستیوں پر گزرتے ہو صبح کو بھی ۱۳۸۔ اور رات کو بھی، تو کیا تم نہیں سمجھتے۔

۱۳۹۔ اور بے شک یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔ ۱۴۰۔ جب کہ وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہنچا۔ ۱۴۱۔ پھر قرعہ ڈالا تو وہی خطاوار نکلا۔ ۱۴۲۔ پھر اس کو مچھلی نے نگل لیا۔ اور وہ اپنے کو ملامت کر رہا تھا۔ ۱۴۳۔ پس اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔ ۱۴۴۔ تو لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن تک اس کے پیٹ ہی میں رہتا۔ ۱۴۵۔ پھر ہم نے اس کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ نڈھال تھا۔ ۱۴۶۔ اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔ ۱۴۷۔ اور ہم نے اس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ ۱۴۸۔ پھر وہ لوگ ایمان لائے تو ہم نے ان کو فائدہ اٹھانے دیا ایک مدت تک۔

۱۴۹۔ پس ان سے پوچھو، کیا تمھارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے
بیٹے۔ ۱۵۰۔ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ دیکھ رہے تھے۔ ۱۵۱۔ سن لو، یہ لوگ
صرف من گھڑت کے طور پر ایسا کہتے ہیں ۱۵۲۔ کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقینا وہ جھوٹے
ہیں۔ ۱۵۳۔ کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں پسند کی ہیں۔ ۱۵۴۔ تم کو کیا ہو گیا ہے، تم
کیسا حکم لگا رہے ہو۔ ۱۵۵۔ پھر کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے۔ ۱۵۶۔ کیا تمھارے پاس کوئی
واضح دلیل ہے۔ ۱۵۷۔ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔

۱۵۸۔ اور انھوں نے خدا اور جنات میں بھی رشتہ داری قرار دی ہے۔ اور جنوں کو
معلوم ہے کہ یقینا وہ پکڑے ہوئے آئیں گے۔ ۱۵۹۔ اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ
بیان کرتے ہیں۔ ۱۶۰۔ مگر وہ جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔ ۱۶۱۔ پس تم اور جن کی تم
عبادت کرتے ہو۔ ۱۶۲۔ خدا سے کسی کو پھیر نہیں سکتے۔ ۱۶۳۔ مگر اس کو جو جہنم میں پڑنے والا
ہے۔ ۱۶۴۔ اور ہم میں سے ہر ایک کا ایک متعین مقام ہے۔ ۱۶۵۔ اور ہم خدا کے حضور بس
صف بستہ رہنے والے ہیں۔ ۱۶۶۔ اور ہم اس کی تسبیح کرنے والے ہیں۔

۱۶۷۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔ ۱۶۸۔ کہ اگر ہمارے پاس پہلوں کی کوئی تعلیم ہوتی۔
۱۶۹۔ تو ہم اللہ کے خاص بندے ہوتے۔ ۱۷۰۔ پھر انھوں نے اس کا انکار کر دیا تو عنقریب وہ جان
لیں گے۔ ۱۷۱۔ اور اپنے بھیجے ہوئے بندوں کے لیے ہمارا یہ فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ ۱۷۲۔ کہ
بے شک وہی غالب کئے جائیں گے۔ ۱۷۳۔ اور ہمارا لشکر ہی غالب رہنے والا ہے۔ ۱۷۴۔ تو کچھ
مدت تک ان سے اعراض کرو۔ ۱۷۵۔ اور دیکھتے رہو، عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔

۱۷۶۔ کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ ۱۷۷۔ پس جب وہ ان کے
صحن میں اترے گا تو بڑی ہی بری ہو گی ان لوگوں کی صبح جن کو اس سے ڈرایا جا چکا ہے۔ ۱۷۸۔ تو
کچھ مدت کے لیے ان سے اعراض کرو۔ ۱۷۹۔ اور دیکھتے رہو، عنقریب وہ خود دیکھ لیں گے۔
۱۸۰۔ پاک ہے تیرا رب، عزت کا مالک، ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ ۱۸۱۔ اور
سلام ہے پیغمبروں پر۔ ۱۸۲۔ اور ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔

سورہ ص ۳۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ صٓ۔ قسم ہے نصیحت والے قرآن کی۔ ۲۔ بلکہ جن لوگوں نے انکار کیا وہ گھمنڈ اور ضد میں ہیں۔ ۳۔ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، تو وہ پکارنے لگے اور وہ وقت بچنے کا نہ تھا۔

۴۔ اور ان لوگوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔ اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے۔ ۵۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کر دیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ ۶۔ اور ان کے سردار اُٹھ کھڑے ہوئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو، یہ کوئی مطلب کی بات ہے۔ ۷۔ ہم نے یہ بات پچھلے مذہب میں نہیں سنی، یہ صرف ایک بنائی ہوئی بات ہے۔ ۸۔ کیا ہم سب میں سے اسی شخص پر کلام الٰہی نازل کیا گیا۔ بلکہ یہ لوگ میری یاددہانی کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انھوں نے اب تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

۹۔ کیا تیرے رب کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں جو زبردست ہے، فیاض ہے۔ ۱۰۔ کیا آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کی بادشاہی ان کے اختیار میں ہے۔ پھر وہ سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں۔ ۱۱۔ ایک لشکر یہ بھی یہاں تباہ ہوگا سب لشکروں میں سے۔ ۱۲۔ ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور میخوں والا فرعون، ۱۳۔ اور ثمود اور قوم لوط اور اصحاب ایکہ نے جھٹلایا۔ یہ لوگ بڑی بڑی جماعتیں تھے۔ ۱۴۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب نازل ہو کر رہا۔ ۱۵۔ اور یہ لوگ صرف ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں، جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں۔ ۱۶۔ اور انھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب، ہمارا حصہ ہم کو حساب کے دن سے پہلے دے دے۔

۱۷۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو، اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو قوت والا،

رجوع کرنے والا تھا۔ ۱۸۔ ہم نے پہاڑوں کو اس کے ساتھ مسخر کردیا کہ وہ اس کے ساتھ صبح اور شام تسبیح کرتے تھے۔ ۱۹۔ اور پرندوں کو بھی جمع ہوکر۔ سب اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ ۲۰۔ اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی، اور اس کو حکمت عطا کی۔ اور معاملات کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی۔

۲۱۔ اور کیا تم کو خبر پہنچی ہے مقدمہ والوں کی جب کہ وہ دیوار پھاند کر عبادت خانہ میں داخل ہوگئے۔ ۲۲۔ جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ ان سے گھبرا گیا۔ انھوں نے کہا کہ آپ ڈریں نہیں، ہم دو فریقِ معاملہ ہیں، ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجئے، بے انصافی نہ کیجئے اور ہم کو راہ راست بتائیے۔

۲۳۔ یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کردے۔ اور اس نے گفتگو میں مجھ کو دبالیا۔ ۲۴۔ داؤد نے کہا، اس نے تمھاری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کرکے واقعی تم پر ظلم کیا ہے۔ اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں۔ مگر وہ جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے اس کا امتحان کیا ہے، تو اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر گیا۔ اور رجوع ہوا۔ ۲۵۔ پھر ہم نے اس کی وہ (غلطی) معاف کردی۔ اور بے شک ہمارے یہاں اس کے لیے تقرب ہے اور اچھا انجام۔

۲۶۔ اے داؤد، ہم نے تم کو زمین میں خلیفۃ (حاکم) بنایا ہے تو لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو، وہ تم کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے ہے۔

۲۷۔ اور ہم نے زمین اور آسمان اور جو ان کے درمیان ہے عبث نہیں پیدا کیا، یہ ان لوگوں کا گمان ہے جنھوں نے انکار کیا، تو جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے بربادی ہے آگ سے۔ ۲۸۔ کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کی مانند کردیں گے

جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں، یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا کر دیں گے۔ ۲۹۔ یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے تمھاری طرف اتاری ہے، تا کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور تا کہ عقل والے اس سے نصیحت حاصل کریں۔

۳۰۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا۔ بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا۔ ۳۱۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے تیز رو، عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے۔ ۳۲۔ تو اس نے کہا، میں نے دوست رکھا مال کی محبت کو اپنے رب کی یاد سے، یہاں تک کہ چھپ گیا اوٹ میں۔ ۳۳۔ ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر وہ جھاڑنے لگا پنڈلیاں اور گردنیں۔

۳۴۔ اور ہم نے سلیمان کو آزمایا۔ اور ہم نے اس کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا۔ پھر اس نے رجوع کیا۔ ۳۵۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب، مجھ کو معاف کر دے اور مجھ کو ایسی سلطنت دے جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو، بے شک تو بڑا دینے والا ہے۔ ۳۶۔ تو ہم نے ہوا کو اس کے تابع کر دیا۔ وہ اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی تھی جدھر وہ چاہتا۔ ۳۷۔ اور جنات کو بھی اس کا تابع کر دیا۔ ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور۔ ۳۸۔ اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے۔ ۳۹۔ یہ ہمارا عطیہ ہے تو خواہ اس کو دو یا روکو، بے حساب۔ ۴۰۔ اور اس کے لیے ہمارے یہاں قرب ہے اور بہتر انجام۔

۴۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے۔ ۴۲۔ اپنا پاؤں مارو۔ یہ ٹھنڈا پانی ہے، نہانے کے لیے اور پینے کے لیے۔ ۴۳۔ اور ہم نے اس کو اس کا کنبہ عطا کیا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی، اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔ ۴۴۔ اور اپنے ہاتھ میں سینکوں کا ایک مُٹھا لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بے شک ہم نے اس کو صابر پایا۔ بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا۔

۴۵۔ اور ہمارے بندوں، ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو، وہ ہاتھوں والے

اور آنکھوں والے تھے۔ ۴۶۔ ہم نے ان کو ایک خاص بات کے ساتھ مخصوص کیا تھا کہ وہ
آخرت کی یاددہانی ہے۔ ۴۷۔ اور وہ ہمارے یہاں چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے ہیں۔
۴۸۔ اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو، سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۴۹۔ یہ نصیحت ہے، اور بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے۔
۵۰۔ ہمیشہ کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ ۵۱۔ وہ ان میں تکیہ
لگائے بیٹھے ہوں گے۔ اور بہت سے میوے اور مشروبات طلب کرتے ہوں گے۔ ۵۲۔ اور
ان کے پاس شرمیلی ہم سن بیویاں ہوں گی۔ ۵۳۔ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے روز حساب آنے
پر وعدہ کیا جاتا ہے۔ ۵۴۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

۵۵۔ یہ بات ہو چکی، اور سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔ ۵۶۔ جہنم، اس میں وہ داخل
ہوں گے۔ پس کیا ہی بری جگہ ہے۔ ۵۷۔ یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے، تو یہ لوگ ان کو چکھیں۔
۵۸۔ اور اس قسم کی دوسری اور بھی چیزیں ہوں گی۔ ۵۹۔ یہ ایک فوج تمھارے پاس گھسی چلی
آرہی ہے، ان کے لیے کوئی خوش آمدید نہیں۔ وہ آگ میں پڑنے والے ہیں۔ ۶۰۔ وہ کہیں گے
بلکہ تم، تمھارے لیے کوئی خوش آمدید نہیں۔ تمھیں تو یہ ہمارے آگے لائے ہو، پس کیسا برا ہے یہ
ٹھکانا۔ ۶۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، جو شخص اس کو ہمارے آگے لایا اس کو تو دونا عذاب
دے، جہنم میں۔ ۶۲۔ اور وہ کہیں گے، کیا بات ہے کہ ہم ان لوگوں کو یہاں نہیں دیکھ رہے ہیں
جن کو ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ ۶۳۔ کیا ہم نے ان کو مذاق بنالیا تھا یا ان سے نگاہیں
چوک رہی ہیں۔ ۶۴۔ بے شک یہ بات سچی ہے، اہل دوزخ کا باہم جھگڑنا۔

۶۵۔ کہو کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں۔ اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ، یکتا اور
غالب۔ ۶۶۔ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں، وہ
زبردست ہے، بخشنے والا ہے۔ ۶۷۔ کہو کہ یہ ایک بڑی خبر ہے۔ ۶۸۔ جس سے تم بے پرواہ
ہو رہے ہو۔ ۶۹۔ مجھ کو عالمِ بالا کی کچھ خبر نہ تھی جب کہ وہ آپس میں تکرار کر رہے تھے۔
۷۰۔ میرے پاس تو وحی بس اس لیے آتی ہے کہ میں ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔

۷۱۔ جب تمھارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔ ۷۲۔ پھر جب میں اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ ۷۳۔ پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ۷۴۔ مگر ابلیس کہ اس نے گھمنڈ کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہوگیا۔ ۷۵۔ فرمایا کہ اے ابلیس، کس چیز نے تجھ کو روک دیا کہ تو اس کو سجدہ کرے جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا۔ یہ تو نے تکبر کیا یا تو بڑے درجہ والوں میں سے ہے۔ ۷۶۔ اس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے۔ ۷۷۔ فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا، کیوں کہ تو مردود ہے۔ ۷۸۔ اور تجھ پر میری لعنت ہے جزا کے دن تک۔

۷۹۔ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب، مجھ کو مہلت دے اس دن تک کے لیے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ۸۰۔ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی گئی۔ ۸۱۔ وقت معین تک کے لیے۔ ۸۲۔ اس نے کہا کہ تیری عزت کی قسم، میں ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا۔ ۸۳۔ بجز تیرے ان بندوں کے جنھیں تو نے خالص کرلیا ہے۔ ۸۴۔ فرمایا، تو حق یہ ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔ ۸۵۔ کہ میں جہنم کو تجھ سے اور ان تمام لوگوں سے بھر دوں گا جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے۔

۸۶۔ کہو کہ میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔ ۸۷۔ یہ تو بس ایک نصیحت ہے دنیا والوں کے لیے۔ ۸۸۔ اور تم جلد اس کی دی ہوئی خبر کو جان لوگے۔

سورہ الزمر ۳۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۔ بے شک ہم نے یہ کتاب تمھاری طرف حق کے ساتھ اتاری ہے، پس تم اللہ ہی کی عبادت

کرو، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ ۳۔ آگاہ، دین خالص صرف اللہ کے لیے ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے حمایتی بنا رکھے ہیں، کہ ہم تو ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہم کو خدا سے قریب کر دیں۔ بے شک اللہ ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا، حق کو نہ ماننے والا ہو۔

۴۔ اگر اللہ چاہتا کہ وہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا، وہ پاک ہے۔ وہ اللہ ہے، اکیلا، سب پر غالب۔ ۵۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ ہر ایک ٹھہری ہوئی مدت پر چلتا ہے۔ سن لو کہ وہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے۔

۶۔ اللہ نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا، پھر اس نے اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔ اور اسی نے تمھارے لیے نر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قسمیں اُتاریں۔ وہ تم کو تمھاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے، ایک خلقت کے بعد دوسری خلقت، تین تاریکیوں کے اندر۔ یہی اللہ تمھارا رب ہے۔ بادشاہی اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔

۷۔ اگر تم انکار کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں کے لیے انکار کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر کرو تو وہ اس کو تمھارے لیے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔ پھر تمھارے رب ہی کی طرف تمھاری واپسی ہے۔ تو وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے تھے۔ بے شک وہ دلوں کی بات کو جاننے والا ہے۔

۸۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے، اس کی طرف رجوع ہو کر۔ پھر جب وہ اس کو اپنے پاس سے نعمت دے دیتا ہے تو وہ اس چیز کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے پکار رہا تھا اور وہ دوسروں کو اللہ کا برابر ٹھہرانے لگتا ہے تا کہ وہ اس کی راہ سے گمراہ کر دے۔ کہو کہ تو اپنے کفر سے تھوڑے دن فائدہ اٹھا لے، بے شک تو آگ والوں میں سے ہے۔ ۹۔ بھلا کوئی شخص رات کی گھڑیوں میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عاجزی

کرر ہا ہو، آخرت سے ڈرتا ہوا اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار رہو۔ کہو، کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت تو وہی لوگ پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

۱۰۔ کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی کریں گے ان کے لیے نیک صلہ ہے۔ اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

۱۱۔ کہو، مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ ۱۲۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے خود مسلم بنوں۔ ۱۳۔ کہو کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ۱۴۔ کہو کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ ۱۵۔ پس تم اس کے سوا جس کی چاہے عبادت کرو۔ کہو کہ اصلی گھاٹے والے تو وہ ہیں، جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا۔ سن لو یہی کھلا ہوا گھاٹا ہے۔ ۱۶۔ ان کے لیے ان کے اوپر سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی۔ یہ چیز ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو، پس مجھ سے ڈرو۔

۱۷۔ اور جو لوگ شیطان سے بچے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور وہ اللہ کی طرف رجوع ہوئے، ان کے لیے خوش خبری ہے، تو میرے بندوں کو خوش خبری دے دو۔ ۱۸۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں۔ پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے۔ اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں۔

۱۹۔ کیا جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی، پس کیا تم ایسے شخص کو بچا سکتے ہو جو کہ آگ میں ہے۔ ۲۰۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرے، ان کے لئے بالا خانے ہیں جن کے اوپر اور بالا خانے ہیں، بنے ہوئے۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۲۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس کو زمین کے

چشموں میں جاری کر دیا۔ پھر وہ اس سے مختلف قسم کی کھیتیاں نکالتا ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، تو تم اس کو زرد دیکھتے ہو۔ پھر وہ اس کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ ۲۲۔ کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا، پس وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے۔ تو خرابی ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی نصیحت کے معاملہ میں سخت ہو گئے۔ یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

۲۳۔ اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے۔ ایک ایسی کتاب آپس میں ملتی جلتی، بار بار دہرائی ہوئی، اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے۔ اس سے وہ ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۲۴۔ کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرے کو برے عذاب کی سپر بنائے گا، اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ چکھو مزہ اس کمائی کا جو تم کرتے تھے۔ ۲۵۔ ان سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا تو ان پر عذاب وہاں سے آ گیا جدھر سے ان کا خیال بھی نہ تھا۔ ۲۶۔ تو اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

۲۷۔ اور ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی تمثیلیں بیان کی ہیں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ۲۸۔ یہ عربی قرآن ہے، اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، تا کہ لوگ ڈریں۔ ۲۹۔ اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک شخص کی جس کی ملکیت میں کئی ضدی آقا شریک ہیں۔ اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہوگا۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۰۔ تم کو بھی مرنا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔ ۳۱۔ پھر تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔

☆ ۳۲۔ اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور سچائی کو جھٹلا دیا جب کہ وہ اس کے پاس آئی۔ کیا ایسے منکروں کا ٹھکانا جہنم میں نہ ہوگا۔

۳۳۔ اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی، یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ ۳۴۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب ہے جو وہ چاہیں گے، یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا۔ ۳۵۔ تاکہ اللہ ان سے ان کے برے عملوں کو دور کر دے اور ان کے نیک کاموں کے عوض ان کو ان کا ثواب دے۔

۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں۔ اور یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈراتے ہیں، اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی راستہ دکھانے والا نہیں۔ ۳۷۔ اور اللہ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ زبردست، انتقام لینے والا نہیں۔

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو، تمھارا کیا خیال ہے، اللہ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو، اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں۔ کہو کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ۳۹۔ کہو کہ اے میری قوم، تم اپنی جگہ عمل کرو، میں بھی عمل کر رہا ہوں، تو تم جلد جان لوگے۔ ۴۰۔ کہ کس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کس پر وہ عذاب آتا ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں۔ ۴۱۔ ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے یہ کتاب تم پر حق کے ساتھ اُتاری ہے۔ پس جو شخص ہدایت حاصل کرے گا وہ اپنے ہی لیے حاصل کرے گا۔ اور جو شخص بے راہ ہوگا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا۔ اور تم ان کے اوپر ذمہ دار نہیں ہو۔

۴۲۔ اللہ ہی وفات دیتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت، اور جن کی موت نہیں آئی ان کے سونے کے وقت۔ پھر وہ ان کو روک لیتا ہے جن کی موت کا فیصلہ کر چکا ہے اور دوسروں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے رِہا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔

۴۳۔ کیا انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو سفارشی بنا رکھا ہے۔ ۴۴۔ کہو، اگرچہ وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں۔ کہو، سفارش ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں

ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ۴۵۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل کڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ ۴۶۔ کہو کہ اے اللہ، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے، تو اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ۴۷۔ اور اگر ظلم کرنے والوں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اسی کے برابر اور بھی، تو وہ قیامت کے دن سخت عذاب سے بچنے کے لیے ان کو فدیہ میں دے دیں۔ اور اللہ کی طرف سے ان کو وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔ ۴۸۔ اور ان کے سامنے آجائیں گے ان کے برے اعمال اور وہ چیز ان کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

۴۹۔ پس انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے، پھر جب ہم اپنی طرف سے اس کو نعمت دے دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو علم کی بنا پر دیا گیا ہے، بلکہ یہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۵۰۔ ان سے پہلے والوں نے بھی یہ بات کہی تو جو کچھ وہ کماتے تھے وہ ان کے کام نہ آیا۔ ۵۱۔ پس ان پر وہ برائیاں آپڑیں جو انھوں نے کمائی تھیں۔ اور ان لوگوں میں سے جو ظالم ہیں ان کے سامنے بھی ان کی کمائی کے برے نتائج جلد آئیں گے۔ وہ ہم کو عاجز کر دینے والے نہیں ہیں۔ ۵۲۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے۔ اور وہی تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں۔

۵۳۔ کہو کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، وہ بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۵۴۔ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرماں بردار بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمھاری کوئی مدد نہ کی جائے۔

۵۵۔ اور تم پیروی کرو اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہتر پہلو کی، قبل اس کے کہ تم پر

اچانک عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ ۵۶۔ کہیں کوئی شخص یہ کہے کہ افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے خدا کی جناب میں کی، اور میں تو مذاق اُڑانے والوں میں شامل رہا۔ ۵۷۔ یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی ڈرنے والوں میں سے ہوتا۔ ۵۸۔ یا عذاب کو دیکھ کر کوئی شخص یہ کہے کہ کاش، مجھے دنیا میں دوبارہ جانا ہو تو میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں۔ ۵۹۔ ہاں تمھارے پاس میری آیتیں آئیں پھر تو نے ان کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو منکروں میں شامل رہا۔ ۶۰۔ اور تم قیامت کے دن ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھو گے جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔ کیا متکبرین کا ٹھکانا جہنم میں نہ ہوگا۔ ۶۱۔ اور جو لوگ ڈرتے رہے، اللہ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا، اور ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۶۲۔ اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ۶۳۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔ ۶۴۔ کہو کہ اے نادانو، کیا تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کہتے ہو۔ ۶۵۔ اور تم سے پہلے والوں کی طرف بھی وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمھارا عمل ضائع ہو جائے گا۔ اور تم خسارہ میں رہو گے۔ ۶۶۔ بلکہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں سے بنو۔

۶۷۔ اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور زمین ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ ۶۸۔ اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے، مگر جس کو اللہ چاہے۔ پھر دوبارہ اس میں پھونکا جائے گا تو یکایک سب کے سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ ۶۹۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی۔ اور کتاب رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے۔ اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ ۷۰۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۷۱۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے، کیا تمھارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تم کو تمھارے رب کی آیتیں سناتے تھے اور تم کو تمھارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہاں، لیکن عذاب کا وعدہ منکروں پر پورا ہو کر رہا۔ ۷۲۔ کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔

۷۳۔ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرے وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے کہ سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، پس اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لیے۔ ۷۴۔ اور وہ کہیں گے کہ شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا۔ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں۔ پس کیا خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا۔ ۷۵۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ساری حمد اللہ کے لیے ہے، عالم کا خداوند۔

سورہ المومن ۴۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰمٓ۔ ۲۔ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے، جاننے والا ہے۔ ۳۔ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ سخت سزا دینے والا، بڑی قدرت والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۴۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں، تو ان لوگوں کا

شہروں میں چلنا پھرنا تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ ۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا، اور ان کے بعد کے گروہ نے بھی۔ اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں اور انھوں نے ناحق کے جھگڑے نکالے، تاکہ وہ اس سے حق کو پسپا کردیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ پھر کیسی تھی میری سزا۔ ٦۔ اور اسی طرح تیرے رب کی بات ان لوگوں پر پوری ہو چکی ہے جنھوں نے انکار کیا کہ وہ آگ والے ہیں۔

۷۔ جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں، اس کی حمد کے ساتھ۔ اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب، تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ پس تو معاف کردے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور تیرے راستے کی پیروی کریں اور تو ان کو جہنم کے عذاب سے بچا۔ ۸۔ اے ہمارے رب، اور تو ان کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کو بھی جو صالح ہوں، ان کے والدین اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے، بے شک تو زبردست ہے، حکمت والا ہے ۔۹۔ اور ان کو برائیوں سے بچالے۔ اور جس کو تو نے اس دن برائیوں سے بچایا تو ان پر تو نے رحم کیا۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے انکار کیا، ان کو پکار کر کہا جائے گا، خدا کی بیزاری تم سے اس سے زیادہ ہے جتنی بیزاری تم کو اپنے آپ پر ہے۔ جب تم کو ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ ۱۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، تو نے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار ہم کو زندگی دی۔ پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، تو کیا نکلنے کی کوئی صورت ہے۔ ۱۲۔ یہ تم پر اس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ اور جب اس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے۔ پس فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے جو عظیم ہے، بڑے مرتبہ والا ہے۔

۱۳۔ وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمھارے لیے رزق اُتارتا ہے۔ اور نصیحت صرف وہی شخص قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔

۱۴۔ پس اللہ ہی کو پکارو، دین کو اسی کے لیے خالص کر کے، خواہ منکروں کو ناگوار کیوں نہ ہو۔ ۱۵۔ وہ بلند درجوں والا، عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے، تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ ۱۶۔ جس دن کہ وہ ظاہر ہوں گے۔ اللہ سے ان کی کوئی چیز چھپی ہوئی نہ ہوگی۔ آج بادشاہی کس کی ہے۔ اللہ واحد قہار کی۔ ۱۷۔ آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ ملے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۸۔ اور ان کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈراؤ جب کہ دل حلق تک آپہنچیں گے، وہ غم سے بھرے ہوئے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ ۱۹۔ وہ نگاہوں کی خیانت کو جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جن کو سینے چھپائے ہوئے ہیں۔ ۲۰۔ اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے۔ بے شک اللہ سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔

۲۱۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ وہ ان سے بہت زیادہ تھے قوت میں اور ان آثار کے اعتبار سے بھی جو انھوں نے زمین میں چھوڑے۔ پھر اللہ نے ان کے گناہوں پر ان کو پکڑ لیا اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ تھا۔ ۲۲۔ یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تو انھوں نے انکار کیا۔ تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ طاقت ور ہے سخت سزا دینے والا ہے۔

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی ہوئی دلیل کے ساتھ۔ ۲۴۔ فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا، تو انھوں نے کہا کہ یہ ایک جادوگر ہے، جھوٹا ہے۔ ۲۵۔ پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچا، انھوں نے کہا کہ ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو اس کے ساتھ ایمان لائیں اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو۔ اور ان منکروں کی تدبیر محض بے اثر رہی۔

۲۶۔ اور فرعون نے کہا، مجھ کو چھوڑو، میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے رب کو پکارے، مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں وہ تمھارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد پھیلا دے۔

۲۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں نے اپنے اور تمھارے رب کی پناہ لی ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔

۲۸۔ اور آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص، جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا، وہ بولا کیا تم لوگ ایک شخص کو صرف اس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، حالاں کہ وہ تمھارے رب کی طرف سے کھلی ہوئی دلیلیں بھی لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہے تو اس کا کوئی حصہ تم کو پہنچ کر رہے گا جس کا وعدہ وہ تم سے کرتا ہے۔ بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہو، جھوٹا ہو۔

۲۹۔ اے میری قوم، آج تمھاری سلطنت ہے کہ تم زمین میں غالب ہو۔ پھر اللہ کے عذاب کے مقابل ہماری کون مدد کرے گا، اگر وہ ہم پر آ گیا۔ فرعون نے کہا، میں تم کو وہی رائے دیتا ہوں جس کو میں سمجھ رہا ہوں، اور میں تمھاری رہنمائی ٹھیک بھلائی کے راستہ کی طرف کر رہا ہوں۔

۳۰۔ اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم، میں ڈرتا ہوں کہ تم پر اور گروہوں جیسا دن آ جائے۔ ۳۱۔ جیسا دن قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والوں پر آیا۔ اور اللہ اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ ۳۲۔ اور اے میری قوم، میں ڈرتا ہوں کہ تم پر چیخ پکار کا دن آ جائے۔ ۳۳۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے۔ اور تم کو خدا سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اور جس کو خدا گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۳۴۔ اور اس سے پہلے یوسف تمھارے پاس کھلے ہوئے دلائل کے ساتھ آئے تو تم ان کی لائی ہوئی باتوں کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے، یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہو گئی تو تم نے کہا کہ اللہ ان کے بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں۔ ۳۵۔ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو۔ اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک یہ سخت مبغوض ہے۔ اسی طرح اللہ مہر کر دیتا ہے ہر مغرور، سرکش کے دل پر۔

۳۶۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان، میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا، تاکہ میں

راستوں پر پہنچوں۔ ۳۷۔ آسمانوں کے راستوں تک، پس موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں، اور میں تو اس کو جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اس طرح فرعون کے لیے اس کی بدعملی خوشنما بنا دی گئی اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا۔ اور فرعون کی تدبیر غارت ہو کر رہی۔

۳۸۔ اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم، تم میری پیروی کرو، میں تم کو صحیح راستہ بتا رہا ہوں۔ ۳۹۔ اے میری قوم، یہ دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کا مقام آخرت ہے۔ ۴۰۔ جو شخص برائی کرے گا تو وہ اس کے برابر بدلہ پائے گا۔ اور جو شخص نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے، وہاں وہ بے حساب رزق پائیں گے۔ ۴۱۔ اور اے میری قوم، کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو آگ کی طرف بلا رہے ہو۔ ۴۲۔ تم مجھ کو بلا رہے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا شریک بناؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور میں تم کو زبردست مغفرت کرنے والے خدا کی طرف بلا رہا ہوں۔ ۴۳۔ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی طرف مجھ کو بلاتے ہو اس کی کوئی آواز نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں۔ اور بے شک ہم سب کی واپسی اللہ ہی کی طرف ہے اور حد سے گزرنے والے ہی آگ میں جانے والے ہیں۔ ۴۴۔ پس تم آگے چل کر میری بات کو یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ تمام بندوں کا نگراں ہے۔

۴۵۔ پھر اللہ نے اس کو ان کی بری تدبیروں سے بچا لیا۔ اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا۔ ۴۶۔ آگ، جس پر وہ صبح وشام پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو۔

۴۷۔ اور جب وہ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تمھارے تابع تھے، تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو۔ ۴۸۔ بڑے لوگ کہیں گے کہ ہم سب ہی اس میں ہیں۔ اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا۔ ۴۹۔ اور جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے درخواست کرو کہ

وہ ہمارے عذاب میں سے ایک دن کی تخفیف کر دے۔ ۵۰۔ وہ کہیں گے، کیا تمھارے پاس تمھارے رسول واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے۔ وہ کہیں گے کہ ہاں، نگہبان کہیں گے پھر تم ہی درخواست کرو۔ اور منکروں کی پکار اکارت ہی جانے والی ہے۔

۵۱۔ بے شک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں، اور اس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے، ۵۲۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہوگی اور ان کے لیے برا ٹھکانا ہوگا۔ ۵۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا۔ ۵۴۔ رہنمائی اور نصیحت عقل والوں کے لیے۔ ۵۵۔ پس تم صبر کرو، بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور اپنے قصور کی معافی چاہو۔ اور صبح وشام اپنے رب کی تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔

۵۶۔ جو لوگ کسی سند کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں، ان کے دلوں میں صرف بڑائی ہے کہ وہ اس تک کبھی پہنچنے والے نہیں، پس تم اللہ کی پناہ مانگو، بے شک وہ سُننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔

۵۷۔ یقینا آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے کی نسبت زیادہ بڑا کام ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۵۸۔ اور اندھا اور آنکھوں والا یکساں نہیں ہوسکتا، اور نہ ایمان دار اور نیکوکار اور وہ جو برائی کرنے والے ہیں۔ تم لوگ بہت کم سوچتے ہو۔ ۵۹۔ بے شک قیامت آ کر رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

۶۰۔ اور تمھارے رب نے فرما دیا ہے کہ مجھ کو پکارو، میں تمھاری درخواست قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہو گے۔

۶۱۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرو، اور دن کو روشن کیا۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ۶۲۔ یہی اللہ تمھارا رب ہے، ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو۔ ۶۳۔ اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

۶۴ ۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمھارا نقشہ بنایا پس عمدہ نقشہ بنایا۔ اور اس نے تم کو عمدہ چیزوں کا رزق دیا۔ یہ اللہ ہے تمھارا رب، پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔ ۶۵ ۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم اسی کو پکارو، دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ ساری تعریف اللہ کے لیے جو رب ہے سارے جہان کا۔

۶۶ ۔ کہو، مجھے اس سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، جب کہ میرے پاس کھلی ہوئی دلیلیں آ چکیں۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو رب العالمین کے حوالے کر دوں۔ ۶۷ ۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا،، پھر نطفہ سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر وہ تم کو بچے کی شکل میں نکالتا ہے، پھر وہ تم کو بڑھاتا ہے تاکہ تم اپنی پوری طاقت کو پہنچو، پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔ اور تاکہ تم مقرر وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سوچو۔ ۶۸ ۔ وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس وہ اس کو کہتا ہے کہ ہو جا، بس وہ ہو جاتا ہے۔

۶۹ ۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں۔ وہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔ ۷۰ ۔ جنھوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، تو عنقریب وہ جانیں گے۔ ۷۱ ۔ جب کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں، وہ گھسیٹے جائیں گے۔ ۷۲ ۔ جلتے ہوئے پانی میں۔ پھر وہ آگ میں جھونک دئے جائیں گے۔ ۷۳ ۔ پھر ان سے کہا جائے گا، کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک کرتے تھے۔ ۷۴ ۔ اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے —— وہ ہم سے کھوئے گئے بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پکارتے نہ تھے۔ اس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے منکروں کو۔ ۷۵ ۔ یہ اس سبب سے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس سبب سے کہ تم گھمنڈ کرتے تھے۔ ۷۶ ۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے گھمنڈ کرنے والوں کا۔

۷۷۔ پس صبر کرو، بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔ پھر جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس کا کچھ حصہ ہم تم کو دکھا دیں گے، یا تم کو وفات دیں گے، پس ان کی واپسی ہماری ہی طرف ہے۔

۷۸۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے رسول بھیجے، ان میں سے کچھ کے حالات ہم نے تم کو سنائے ہیں اور ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات ہم نے تم کو نہیں سنائے۔ اور کسی رسول کا یہ مقدور نہ تھا کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی لے آئے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا۔ اور غلط کار لوگ اس وقت خسارے میں رہ گئے۔

۷۹۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے مویشی بنائے تاکہ تم بعض سے سواری کا کام لو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ ۸۰۔ اور تمھارے لیے ان میں اور بھی فائدے ہیں۔ اور تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اپنی حاجت تک پہنچو جو تمھارے دلوں میں ہو اور ان پر اور کشتی پر تم سوار کئے جاتے ہو۔ ۸۱۔ اور وہ تم کو اور بھی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے۔

۸۲۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ وہ ان سے زیادہ تھے، اور قوت میں اور نشانیوں میں جو کہ وہ زمین پر چھوڑ گئے، وہ ان سے بڑھے ہوئے تھے۔ پس ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔ ۸۳۔ پس جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی ہوئی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اپنے اس علم پر نازاں رہے جو ان کے پاس تھا، اور ان پر وہ عذاب آ پڑا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ۸۴۔ پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا، وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں جن کو ہم اس کے ساتھ شریک کرتے تھے۔ ۸۵۔ پس ان کا ایمان ان کے کام نہ آیا جب کہ انھوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں جاری رہی ہے، اور اس وقت انکار کرنے والے خسارے میں رہ گئے۔

سورہ حٰم السجدہ ۴۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ۔

۱۔ حٰمٓ۔ ۲۔ یہ بڑے مہربان، نہایت رحم والے کی طرف سے اُتارا ہوا کلام ہے۔ ۳۔ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں، عربی زبان کا قرآن، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ ۴۔ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ پس ان لوگوں میں سے اکثر نے اس سے اعراض کیا۔ پس وہ نہیں سن رہے ہیں۔ ۵۔ اور انھوں نے کہا ہمارے دل اس سے پردے میں ہیں جن کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے۔ اور ہمارے اور تمھارے درمیان میں ایک حجاب ہے۔ پس تم اپنا کام کرو، ہم بھی اپنا کام کر رہے ہیں۔

۶۔ کہو، میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا۔ میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمھارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم سیدھے رہو اسی کی طرف اور اس سے معافی چاہو۔ اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے۔ ۷۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ ۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیا ان کے لیے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

۹۔ کہو کیا تم لوگ اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا، اور تم اس کے ہم سر ٹھہراتے ہو، وہ رب ہے تمام جہان والوں کا۔ ۱۰۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے۔ اور اس میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں۔ اور اس میں اس کی غذائیں ٹھہرا دیں چار دن میں، پورا ہوا پوچھنے والوں کے لیے۔ ۱۱۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا۔ اور وہ دھواں تھا۔ پھر اس نے آسمان اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔ ۱۲۔ پھر اس نے دو دن میں اس کے سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس کا حکم بھیج دیا۔ اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی، اور اس کو محفوظ کر دیا۔ یہ عزیز و علیم کی منصوبہ بندی ہے۔

۱۳۔ پس اگر وہ اعراض کرتے ہیں تو کہو کہ تم کو اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں
جیسا عذاب عاد اور ثمود پر نازل ہوا۔ ۱۴۔ جب کہ ان کے پاس رسول آئے، ان کے آگے
سے اور ان کے پیچھے سے کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب
چاہتا تو وہ فرشتہ اُتارتا، پس ہم اس چیز کے منکر ہیں جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔

۱۵۔ عاد کا یہ حال تھا کہ انھوں نے زمین میں بغیر کسی حق کے گھمنڈ کیا، اور انھوں نے کہا،
کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا
ہے وہ قوت میں ان سے زیادہ ہے اور وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے۔ ۱۶۔ تو ہم نے
چند منحوس دنوں میں ان پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب
چکھائیں، اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہے اور ان کو کوئی مدد نہ پہنچے گی۔ ۱۷۔
اور وہ جو ثمود تھے، تو ہم نے ان کو ہدایت کا راستہ دکھایا مگر انھوں نے ہدایت کے مقابلہ میں
اندھے پن کو پسند کیا، تو ان کو عذاب ذلت کے کڑکے نے پکڑ لیا ان کی بدکرداریوں کی وجہ
سے۔ ۱۸۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرنے والے تھے۔

۱۹۔ اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف جمع کئے جائیں گے، پھر وہ جدا جدا کئے
جائیں گے۔ ۲۰۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آجائیں گے، ان کے کان اور ان کی
آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے اعمال کی گواہی دیں گی۔ ۲۱۔ اور وہ اپنی کھالوں سے
کہیں گے، تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی۔ وہ کہیں گی کہ ہم کو اسی اللہ نے گویائی دی
ہے جس نے ہر چیز کو گویا کر دیا ہے۔ اور اسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کے پاس تم لائے
گئے ہو۔ ۲۲۔ اور تم اپنے کو اس سے چھپا نہ سکتے تھے کہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور
تمھاری کھالیں تمھارے خلاف گواہی دیں، لیکن تم اس گمان میں رہے کہ اللہ تمھارے بہت
سے ان اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو۔ ۲۳۔ اور تمھارے اسی گمان نے جو کہ تم نے اپنے
رب کے ساتھ کیا تھا تم کو برباد کیا، پس تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔ ۲۴۔ پس اگر
وہ صبر کریں تو آگ ہی ان کا ٹھکانا ہے، اور اگر وہ معافی مانگیں تو ان کو معافی نہیں ملے گی۔

۲۵۔ اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی مسلط کر دئے تو انھوں نے ان کے آگے اور پیچھے کی ہر چیز ان کو خوش نما بنا کر دکھایا۔ اور ان پر وہی بات پوری ہو کر رہی جو جنّوں اور انسانوں کے ان گروہوں پر پوری ہوئی جو ان سے پہلے گزر چکے تھے۔ بے شک وہ خسارے میں رہ جانے والے تھے۔

۲۶۔ اور کفر کرنے والوں نے کہا اس قرآن کو نہ سنو اور اس میں خلل ڈالو، تا کہ تم غالب رہو۔ ۲۷۔ پس ہم انکار کرنے والوں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور ان کو ان کے عمل کا بدترین بدلہ دیں گے۔ ۲۸۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے، یعنی آگ۔ ان کے لیے اس میں ہمیشگی کا ٹھکانا ہوگا، اس بات کے بدلے میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

۲۹۔ اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ہمیں ان لوگوں کو دکھا جنھوں نے جنوں اور انسانوں میں سے ہم کو گمراہ کیا، ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے ڈالیں گے، تا کہ وہ ذلیل ہوں۔ ۳۰۔ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے، پھر وہ ثابت قدم رہے، یقیناً ان پر فرشتے اترتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور اس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ۳۱۔ ہم دنیا کی زندگی میں تمھارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور تمھارے لیے وہاں ہر چیز ہے جس کا تمھارا دل چاہے اور تمھارے لیے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو گے۔ ۳۲۔ غفور رحیم کی طرف سے مہمانی کے طور پر۔

۳۳۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ ۳۴۔ اور بھلائی اور برائی دونوں برابر نہیں، تم جواب میں وہ کہو جو اس سے بہتر ہو پھر تم دیکھو گے کہ تم میں اور جس میں دشمنی تھی، وہ ایسا ہو گیا جیسے کوئی دوست قرابت والا۔ ۳۵۔ اور یہ بات اسی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں، اور یہ بات اسی کو ملتی ہے جو بڑا نصیب والا ہے۔ ۳۶۔ اور اگر شیطان تمھارے دل میں کچھ وسوسہ ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۳۷۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن اور سورج اور چاند۔ تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا، اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔ ۳۸۔ پس اگر وہ تکبر کریں تو جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ شب و روز اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

۳۹۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تم زمین کو فرسودہ حالت میں دیکھتے ہو، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھول جاتی ہے۔ بے شک جس نے اس کو زندہ کر دیا، وہ مُردوں کو بھی زندہ کر دینے والا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۴۰۔ جو لوگ ہماری آیتوں کو الٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا۔ جو کچھ چاہے کر لو، بے شک وہ دیکھتا ہے جو تم کر رہے ہو۔

۴۱۔ جن لوگوں نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آ گئی، اور بے شک یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ ۴۲۔ اس میں باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے، یہ حکیم اور حمید کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ ۴۳۔ تم کو وہی باتیں کہی جا رہی ہیں جو تم سے پہلے رسولوں کو کہی گئی ہیں۔ بے شک تمھارا رب مغفرت والا ہے اور دردناک سزا دینے والا بھی۔

۴۴۔ اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں۔ کیا عجمی کتاب اور عربی لوگ۔ کہو کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے، اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ ان کے حق میں اندھاپن ہے۔ یہ لوگ گویا کہ دور کی جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔

۴۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اس میں اختلاف پیدا کیا گیا۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ لوگ اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔ ۴۶۔ جو شخص

نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی لیے کرے گا اور جو شخص برائی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا۔ اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

☆ ۴۷۔ قیامت کا علم اللہ ہی سے متعلق ہے۔ اور کوئی پھل اپنے خول سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے، مگر یہ سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔ اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں، وہ کہیں گے کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی اس کا مدعی نہیں۔ ۴۸۔ اور جن کو وہ پہلے پکارتے تھے وہ سب ان سے گم ہو جائیں گے، اور وہ سمجھ لیں گے کہ ان کے لیے کوئی بچاؤ کی صورت نہیں۔

۴۹۔ اور انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس اور دل شکستہ ہو جاتا ہے۔ ۵۰۔ اور اگر ہم اس کو تکلیف کے بعد جو کہ اسے پہنچی تھی، اپنی مہربانی کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو میرا حق ہی ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو اس کے پاس بھی میرے لیے بہتری ہی ہے۔ پس ہم ان منکروں کو ان کے اعمال سے ضرور آگاہ کریں گے۔ اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۵۱۔ اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی لمبی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے۔ ۵۲۔ کہو کہ بتاؤ، اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو، پھر تم نے اس کا انکار کیا تو اس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے۔

۵۳۔ ہم ان کو اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق میں بھی اور خود ان کے اندر بھی۔ یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے۔ اور کیا یہ بات کافی نہیں کہ تیرا رب ہر چیز کا گواہ ہے۔ ۵۴۔ سن لو، یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں۔ سن لو، وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سورہ الشوریٰ ۴۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰمٓ۔ ۲۔ عٓسٓقٓ۔ ۳۔ اسی طرح اللہ غالب وحکیم وحی کرتا ہے تمھاری طرف اور ان کی طرف جو تم سے پہلے گزرے ہیں۔ ۴۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ سب سے اوپر ہے، سب سے بڑا۔ ۵۔ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑے، اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اسی کی حمد کے ساتھ اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے ہیں۔ سن لو کہ اللہ ہی معاف کرنے والا، رحمت کرنے والا ہے۔ ۶۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنائے ہیں، اللہ ان کے اوپر نگہبان ہے اور تم ان کے اوپر ذمہ دار نہیں۔

۷۔ اور ہم نے اسی طرح تمھاری طرف عربی قرآن اُتارا ہے تاکہ تم مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرا دو اور ان کو جمع ہونے کے دن سے ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ آگ میں۔

۸۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا، لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کا کوئی حامی ومددگار نہیں۔ ۹۔ کیا انھوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں، پس اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۱۰۔ اور جس کسی بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

۱۱۔ وہ آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمھاری جنس سے تمھارے جوڑے پیدا کئے اور جانوروں کے بھی جوڑے بنائے۔ اس کے ذریعہ وہ تمھاری نسل چلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کے مثل نہیں اور وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ ۱۲۔ اسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو

چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

۱۳۔ اللہ نے تمھارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے تمھاری طرف کی ہے اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو دیا تھا کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں اختلاف نہ ڈالو۔ مشرکین پر وہ بات بہت گراں ہے جس کی طرف تم ان کو بلا رہے ہو۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے۔ اور وہ اپنی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

۱۴۔ اور جو لوگ متفرق ہوئے وہ علم آنے کے بعد ہوئے، صرف آپس کی ضد کی وجہ سے۔ اور اگر تمھارے رب کی طرف سے ایک وقت معین تک کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی وہ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال دیا ہے۔

۱۵۔ پس تم اسی کی طرف بلاؤ اور اس پر جمے رہو جس طرح تم کو حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔ اور کہو کہ اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں۔ اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمھارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا رب ہے اور تمھارا رب بھی۔ ہمارا عمل ہمارے لیے اور تمھارا عمل تمھارے لیے۔ ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں۔ اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کے پاس جانا ہے۔ ۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں حجت کر رہے ہیں، بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا، ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۱۷۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اُتاری اور ترازو بھی۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ گھڑی قریب ہو۔ ۱۸۔ جو لوگ اس کا یقین نہیں رکھتے وہ اس کی جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ یاد رکھو کہ جو لوگ اس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔ اور وہ قوت

والا زبردست ہے۔ ۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔ اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہے ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

۲۱۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔ اور اگر فیصلے کی بات طے نہ پا چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۲۲۔ تم ظالموں کو دیکھو گے کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو انھوں نے کمایا۔ اور وہ ان پر ضرور پڑنے والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کئے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے، یہی بڑا انعام ہے۔ ۲۳۔ یہ چیز ہے جس کی خوش خبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیا۔ کہو کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر قرابت داری کی محبت۔ اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں بھلائی بڑھا دیں گے۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے، قدرداں ہے۔

۲۴۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے۔ پس اگر اللہ چاہے تو وہ تمھارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے۔ بے شک وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ ۲۵۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۲۶۔ اور وہ ان لوگوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیا۔ اور وہ ان کو اپنے فضل سے، زیادہ دے دیتا ہے۔ اور جو انکار کرنے والے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۲۷۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے روزی کو کھول دیتا تو وہ زمین میں فساد کرتے۔ لیکن وہ اندازے کے ساتھ اتارتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔ ۲۸۔ اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہ کام بنانے والا ہے، قابلِ تعریف ہے۔ ۲۹۔ اور اُسی

کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اور وہ جاندار جو اس نے ان کے درمیان پھیلائے ہیں۔ اور وہ ان کو جمع کرنے پر قادر ہے جب وہ ان کو جمع کرنا چاہے۔

۳۰۔ اور جو مصیبت تم کو پہنچتی ہے تو وہ تمھارے ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں ہی سے پہنچتی ہے، اور بہت سے قصوروں کو وہ معاف کر دیتا ہے۔ ۳۱۔ اور تم زمین میں خدا کے قابو سے نکل نہیں سکتے۔ اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی کام بنانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار۔

۳۲۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہاز سمندر میں چلتے ہیں جیسے پہاڑ۔ ۳۳۔ اگر وہ چاہے تو وہ ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح پر ٹھہرے ہوئے رہ جائیں۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا، شکر کرنے والا ہے۔ ۳۴۔ یا وہ ان کو تباہ کر دے ان کے اعمال کے سبب سے اور معاف کر دے بہت سے لوگوں کو۔ ۳۵۔ اور تا کہ جان لیں وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔

۳۶۔ پس جو کچھ تم کو ملا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کے لیے ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور وہ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۷۔ اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ ۳۸۔ اور وہ جنھوں نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا اور نماز قائم کیا اور وہ اپنا کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور ہم نے جو کچھ انھیں دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۳۹۔ اور وہ لوگ کہ جب ان پر چڑھائی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ ۴۰۔ اور برائی کا بدلہ ہے ویسی ہی برائی۔ پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی تو اس کا اجر اللہ کے ذمّے ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ۴۱۔ اور جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں کے اوپر کچھ الزام نہیں۔ ۴۲۔ الزام صرف ان پر ہے جو لوگوں کے اوپر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے

دردناک عذاب ہے۔ ۴۳۔ اور جس شخص نے صبر کیا اور معاف کردیا تو بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

۴۴۔ اور جس شخص کو اللہ بھٹکا دے تو اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی صورت ہے۔ اور تم ان کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے۔ ۴۵۔ وہ ذلت سے جھکے ہوئے ہوں گے۔ چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔ اور ایمان والے کہیں گے کہ خسارے والے وہی لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا۔ سُن لو، ظالم لوگ دائمی عذاب میں رہیں گے۔ ۴۶۔ اور ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کریں۔ اور خدا جس کو بھٹکا دے تو اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔

۴۷۔ تم اپنے رب کی دعوت قبول کرو اس سے پہلے کہ ایسا دن آجائے جس کے لیے خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا۔ اس دن تمھارے لیے کوئی پناہ نہ ہوگی اور نہ تم کسی چیز کو رد کرسکو گے۔ ۴۸۔ پس اگر وہ اعراض کریں تو ہم نے تم کو ان کے اوپر نگراں بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ تمھارا ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔ اور انسان کو جب ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کے اعمال کے بدلے میں ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

۴۹۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لیے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔ ۵۰۔ یا ان کو جمع کردیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی۔ اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ بے شک وہ جاننے والا ہے، قدرت والا ہے۔

۵۱۔ اور کسی آدمی کی یہ طاقت نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے، مگر وحی کے ذریعہ سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ کسی فرشتے کو بھیجے کہ وہ وحی کردے اس کے اذن سے جو وہ چاہے۔

بے شک وہ سب سے اوپر ہے، حکمت والا ہے۔ ۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے تمھاری طرف بھی وحی کی ہے، ایک روح اپنے حکم سے۔ تم نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے۔ لیکن ہم نے اس کو ایک نور بنایا، اس سے ہم ہدایت دیتے ہیں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں۔ اور بے شک تم ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو۔ ۵۳۔ اس اللہ کے راستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سن لو، سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

سورہ الزخرف ۴۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰمٓ۔ ۲۔ قسم ہے اس واضح کتاب کی۔ ۳۔ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۴۔ اور بے شک یہ اصل کتاب میں ہمارے پاس ہے، بلند اور پر حکمت۔

۵۔ کیا ہم تمھاری نصیحت سے اس لیے صرف نظر کر لیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔ ۶۔ اور ہم نے اگلے لوگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے۔ ۷۔ اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی نہیں آیا جس کا انھوں نے مذاق نہ اُڑایا ہو۔ ۸۔ پھر جو لوگ ان سے زیادہ طاقت ور تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور اگلے لوگوں کی مثالیں گزر چکیں۔

۹۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ ان کو زبردست، جاننے والے نے پیدا کیا۔ ۱۰۔ جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا۔ اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ۔ ۱۱۔ اور جس نے آسمان سے پانی اُتارا ایک اندازے کے ساتھ۔ پھر ہم نے اس سے مُردہ زمین کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ ۱۲۔ اور جس نے تمام قسمیں بنائیں اور تمھارے لیے وہ کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ ۱۳۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو۔ پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب کہ تم ان پر

بیٹھو۔ اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا۔ اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو قابو میں کرتے۔ ۱۴۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

۱۵۔ اور ان لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جز ٹھہرایا۔ بے شک انسان کھلا ہوا ناشکرا ہے۔ ۱۶۔ کیا خدا نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں پسند کیں اور تم کو بیٹوں سے نوازا۔ ۱۷۔ اور جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خبر دی جاتی ہے جس کو وہ رحمٰن کی طرف منسوب کرتا ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ ۱۸۔ کیا وہ جو آرائش میں پرورش پائے اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے۔ ۱۹۔ اور فرشتے جو رحمان کے بندے ہیں ان کو انھوں نے عورت قرار دے رکھا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے۔ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور ان سے پوچھ ہوگی۔

۲۰۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔ ان کو اس کا کوئی علم نہیں۔ وہ محض بے تحقیق بات کر رہے ہیں۔ ۲۱۔ کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے تو انھوں نے اس کو مضبوط پکڑ رکھا ہے۔ ۲۲۔ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم ان کے پیچھے چل رہے ہیں۔ ۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے جس بستی میں کوئی نذیر بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم ان کے پیچھے چلے جا رہے ہیں۔ ۲۴۔ نذیر نے کہا، اگرچہ میں اس سے زیادہ صحیح راستہ تمھیں بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم اس کے منکر ہیں جو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔ ۲۵۔ تو ہم نے ان سے انتقام لیا، پس دیکھو کہ کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔

۲۶۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ میں ان چیزوں سے بری ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ ۲۷۔ مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا، پس بے شک وہ میری رہنمائی کرے گا۔ ۲۸۔ اور ابراہیم یہی کلمہ اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گیا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ۲۹۔ بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا

یہاں تک کہ ان کے پاس حق آیا اور رسول کھول کر سنا دینے والا۔ ۳۰۔ اور جب ان کے پاس حق آ گیا، انھوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں۔

۳۱۔ اور انھوں نے کہا کہ یہ قرآن دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں اُتارا گیا۔ ۳۲۔ کیا یہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ دنیا کی زندگی میں ان کی روزی کو تو ہم نے تقسیم کیا ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے تا کہ وہ ایک دوسرے سے کام لیں۔ اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں۔ ۳۳۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ رحمن کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور زینے بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ ۳۴۔ اور ان کے گھروں کے کواڑ بھی اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ ۳۵۔ اور سونے کے بھی، اور یہ چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی کا سامان ہیں اور آخرت تیرے رب کے پاس متقیوں کے لیے ہے۔

۳۶۔ اور جو شخص رحمن کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں، پس وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ ۳۷۔ اور وہ ان کو راہِ حق سے روکتے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ ۳۸۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی۔ پس کیا ہی برا ساتھی تھا۔ ۳۹۔ اور جب کہ تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تم کو کچھ بھی فائدہ نہیں دے گی کہ تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔

۴۰۔ پس کیا تم بہروں کو سناؤ گے یا تم اندھوں کو راہ دکھاؤ گے اور ان کو جو کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔ ۴۱۔ پس اگر ہم تم کو اٹھا لیں تو ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔ ۴۲۔ یا تم کو دکھاویں گے وہ چیز جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ ۴۳۔ پس ہم ان پر پوری طرح قادر ہیں۔ پس تم اس کو مضبوطی سے تھامے رہو جو تمھارے اوپر وحی کیا گیا ہے۔ بے شک تم ایک سیدھے راستے پر ہو۔ ۴۴۔ اور یہ تمھارے لیے اور تمھاری قوم کے لیے نصیحت ہے۔

اور عنقریب تم سے پوچھ ہوگی۔ ۴۵۔ اور جن کو ہم نے تم سے پہلے بھیجا ہے ان سے پوچھ لو کہ کیا ہم نے رحمن کے سوا دوسرے، معبود ٹھہرائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

۴۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تو اس نے کہا کہ میں خداوند عالم کا رسول ہوں۔ ۴۷۔ پس جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا تو وہ اس پر ہنسنے لگے۔ ۴۸۔ اور ہم ان کو جو نشانیاں دکھاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھیں۔ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تاکہ وہ رجوع کریں۔ ۴۹۔ اور انھوں نے کہا کہ اے جادوگر، ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو، اس عہد کی بنا پر جو اس نے تم سے کیا ہے، ہم ضرور راہ پر آجائیں گے۔ ۵۰۔ پھر جب ہم نے وہ عذاب ان سے ہٹا دیا تو انھوں نے اپنا عہد توڑ دیا۔

۵۱۔ اور فرعون نے اپنی قوم کے درمیان پکار کر کہا کہ اے میری قوم، کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے، اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں۔ کیا تم لوگ دیکھتے نہیں۔ ۵۲۔ بلکہ میں بہتر ہوں اس شخص سے جو کہ حقیر ہے۔ اور صاف بول نہیں سکتا۔ ۵۳۔ پھر کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن آپڑے یا فرشتے اس کے ساتھ پرا باندھ کر آتے۔ ۵۴۔ پس اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ پھر انھوں نے اس کی بات مان لی۔ یہ نافرمان قسم کے لوگ تھے۔ ۵۵۔ پھر جب انھوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ اور ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ ۵۶۔ پھر ہم نے ان کو ماضی کی داستان بنا دیا اور دوسروں کے لیے ایک نمونۂ عبرت۔

۵۷۔ اور جب ابن مریم کی مثال دی گئی تو تمھاری قوم کے لوگ اس پر چلا اُٹھے۔ ۵۸۔ اور انھوں نے کہا کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ۔ یہ مثال وہ تم سے صرف جھگڑنے کے لیے بیان کرتے ہیں۔ ۵۹۔ بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں۔ عیسیٰ تو بس ہمارا ایک بندہ تھا جس پر ہم نے فضل فرمایا اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا دیا۔ ۶۰۔ اور اگر ہم چاہیں تو تمھارے اندر سے فرشتے بنا دیں۔ جو زمین میں تمھارے جانشیں ہوں۔ ۶۱۔ اور بے شک عیسیٰ قیامت کا ایک نشان ہیں، تو تم اس میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ

ہے ۔ ۶۲ ۔ اور شیطان تم کو اس سے روکنے نہ پائے ، بے شک وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے ۔

۶۳ ۔ اور جب عیسیٰ کھلی ہوئی نشانیوں کے ساتھ آیا، اس نے کہا کہ میں تمھارے پاس
حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تم پر واضح کر دوں بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔
پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ۶۴ ۔ بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمھارا رب
بھی، تو تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ ۶۵ ۔ پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف
کیا۔ پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنھوں نے ظلم کیا، ایک دردناک دن کے عذاب سے ۔

۶۶ ۔ یہ لوگ بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آپڑے اور ان کو خبر
بھی نہ ہو۔ ۶۷ ۔ تمام دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے، بجز ڈرنے والوں
کے ۔ ۶۸ ۔ اے میرے بندو، آج تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے ۔ ۶۹ ۔ جو لوگ
ایمان لائے اور فرماں بردار رہے ۔ ۷۰ ۔ جنت میں داخل ہو جاؤ تم اور تمھاری بیویاں، تم شاد
کئے جاؤ گے ۔ ۷۱ ۔ ان کے سامنے سونے کی رکابیاں اور پیالے پیش کئے جائیں گے ۔ اور
وہاں وہ چیزیں ہوں گی جن کو جی چاہے گا اور جن سے آنکھوں کو لذت ہو گی ۔ اور تم یہاں ہمیشہ
رہو گے ۔ ۷۲ ۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دئے گئے اس کی وجہ سے جو تم کرتے
تھے ۔ ۷۳ ۔ تمھارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے ۔

۷۴ ۔ بے شک مجرم لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ۔ ۷۵ ۔ وہ ان سے
ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے ۔ ۷۶ ۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ
وہ خود ہی ظالم تھے ۔ ۷۷ ۔ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک، تمھارا رب ہمارا خاتمہ ہی
کر دے ۔ فرشتہ کہے گا تم کو اسی طرح پڑے رہنا ہے ۔ ۷۸ ۔ ہم تمھارے پاس حق لے کر
آئے مگر تم میں سے اکثر لوگ حق سے بیزار رہے ۔ ۷۹ ۔ کیا انھوں نے کوئی بات ٹھہرا لی ہے تو
ہم بھی ایک بات ٹھہرا لیں گے ۔ ۸۰ ۔ کیا ان کا گمان ہے کہ ہم ان کے رازوں کو اور ان کے
مشوروں کو نہیں سن رہے ہیں ۔ ہاں، اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے رہتے ہیں ۔

۸۱ ۔ کہو کہ اگر رحمن کے کوئی اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے

والا ہوں۔ ۸۲۔ آسمانوں اور زمین کا خداوند، عرش کا مالک۔ وہ ان باتوں سے پاک ہے جس کو لوگ بیان کرتے ہیں۔ ۸۳۔ پس ان کو چھوڑ دو کہ وہ بحث کریں اور کھیلیں، یہاں تک کہ وہ اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

۸۴۔ اور وہی ہے جو آسمان میں خداوند ہے اور وہی زمین میں خداوند ہے اور وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ ۸۵۔ اور بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ اور اسی کے پاس قیامت کی خبر ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۸۶۔ اور اللہ کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے، مگر وہ جو حق کی گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے۔ ۸۷۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے، پھر وہ کہاں بھٹک جاتے ہیں۔ ۸۸۔ اور اس کو رسول کے اس کہنے کی خبر ہے کہ اے میرے رب، یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ ۸۹۔ پس ان سے درگزر کرو اور کہو کہ سلام ہے تم کو، عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا۔

سورہ الدخان ۴۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰمٓ۔ ۲۔ قسم ہے اس واضح کتاب کی۔ ۳۔ ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اُتارا ہے، بے شک ہم آگاہ کرنے والے تھے۔ ۴۔ اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے۔

۵۔ ہمارے حکم سے، بے شک ہم تھے بھیجنے والے۔ ۶۔ تیرے رب کی رحمت سے، وہی سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔ ۷۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ ۸۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ تمھارا بھی رب اور تمھارے اگلے باپ دادا کا بھی رب۔

۹۔ بلکہ وہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں۔ ۱۰۔ پس انتظار کرو اس دن کا
جب آسمان ایک کھلے ہوئے دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ ۱۱۔ وہ لوگوں کو گھیر لے گا۔ یہ ایک
دردناک عذاب ہے۔ ۱۲۔ اے ہمارے رب، ہم پر سے عذاب ٹال دے، ہم ایمان لاتے
ہیں۔ ۱۳۔ ان کے لیے نصیحت کہاں، اور ان کے پاس رسول آچکا تھا کھول کر سنانے والا۔
۱۴۔ پھر انھوں نے اس سے پیٹھ پھیری اور کہا کہ یہ تو ایک سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ۱۵۔ ہم کچھ
وقت کے لیے عذاب کو ہٹا دیں، تم پھر اپنی اسی حالت پر آجاؤ گے۔ ۱۶۔ جس دن ہم پکڑیں
گے بڑی پکڑ، اس دن ہم پورا بدلہ لیں گے۔

۱۷۔ اور ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا۔ اور ان کے پاس ایک
معزز رسول آیا۔ ۱۸۔ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو۔ میں تمھارے لیے ایک
معتبر رسول ہوں۔ ۱۹۔ اور یہ کہ اللہ کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو۔ میں تمھارے سامنے ایک
واضح دلیل پیش کرتا ہوں۔ ۲۰۔ اور میں اپنے اور تمھارے رب کی پناہ لے چکا ہوں اس
بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ ۲۱۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے الگ رہو۔

۲۲۔ پس موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں۔ ۲۳۔ تو اب تم میرے
بندوں کو رات ہی رات میں لے کر چلے جاؤ، تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔ ۲۴۔ اور تم دریا کو
تھما ہوا چھوڑ دو، ان کا لشکر ڈوبنے والا ہے۔ ۲۵۔ انھوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے۔ ۲۶۔
اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات۔ ۲۷۔ اور آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتے تھے، سب
چھوڑ دئے۔ ۲۸۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا مالک بنا دیا۔ ۲۹۔ پس نہ ان
پر آسمان رویا اور نہ زمین، اور نہ ان کو مہلت دی گئی۔

۳۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے نجات دی۔ ۳۱۔ یعنی فرعون
سے، بے شک وہ سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔ ۳۲۔ اور ہم نے ان کو
اپنے علم کی رو سے دنیا والوں پر ترجیح دی۔ ۳۳۔ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دیں جن میں
کھلا ہوا انعام تھا۔

۳۴۔ یہ لوگ کہتے ہیں۔ ۳۵۔ بس یہی ہمارا پہلا مرنا ہے اور ہم پھر اٹھائے نہیں جائیں گے۔ ۳۶۔ اگر تم سچے ہو تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو۔ ۳۷۔ کیا یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے، ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، بے شک وہ نافرمان تھے۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا۔ ۳۹۔ ان کو ہم نے حق کے ساتھ بنایا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۴۰۔ بے شک فیصلے کا دن ان سب کا طے شدہ وقت ہے۔ ۴۱۔ جس دن کوئی رشتہ دار کسی رشتہ دار کے کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی کچھ حمایت کی جائے گی۔ ۴۲۔ ہاں مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے۔ بے شک وہ زبردست ہے، رحمت والا ہے۔

۴۳۔ زقوم کا درخت۔ ۴۴۔ گنہگار کا کھانا ہوگا۔ ۴۵۔ تیل کی تلچھٹ جیسا، وہ پیٹ میں کھولے گا۔ ۴۶۔ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ ۴۷۔ اس کو پکڑو اور اس کو گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچ تک لے جاؤ۔ ۴۸۔ پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔ ۴۹۔ چکھ اس کو، تو بڑا معزز، مکرم ہے۔ ۵۰۔ یہ وہی چیز ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

۵۱۔ بے شک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے۔ ۵۲۔ باغوں اور چشموں میں۔ ۵۳۔ باریک ریشم اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ۵۴۔ یہ بات اسی طرح ہے، اور ہم ان سے بیاہ دیں گے حوریں بڑی بڑی آنکھ والی۔ ۵۵۔ وہ اس میں طلب کریں گے ہر قسم کے میوے نہایت اطمینان سے۔ ۵۶۔ وہ وہاں موت کو نہ چکھیں گے مگر وہ موت جو پہلے آچکی ہے اور اللہ نے ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔ ۵۷۔ یہ تیرے رب کے فضل سے ہوگا، یہی ہے بڑی کامیابی۔

۵۸۔ پس ہم نے اس کتاب کو تمھاری زبان میں آسان بنا دیا ہے تا کہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ ۵۹۔ پس تم بھی انتظار کرو، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سورہ الجاثیہ ۴۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰمٓ۔ ۲۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے۔ اللہ غالب، حکمت والے کی طرف سے۔ ۳۔ بے شک آسمانوں اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے۔ ۴۔ اور تمھارے بنانے میں اور ان حیوانات میں جو اس نے زمین میں پھیلا رکھے ہیں۔ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ ۵۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور اس رزق میں جس کو اللہ نے آسمان سے اُتارا، پھر اس سے زمین کو زندہ کر دیا اس کے مر جانے کے بعد، اور ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ ۶۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم حق کے ساتھ تمھیں سنا رہے ہیں۔ پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کون سی بات ہے جس پر وہ ایمان لائیں گے۔

۷۔ خرابی ہے ہر شخص کے لیے جو جھوٹا ہو۔ ۸۔ جو خدا کی آیتوں کو سنتا ہے جب کہ وہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، پھر وہ تکبر کے ساتھ اَڑا رہتا ہے، گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔ پس تم اس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دو۔ ۹۔ اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو وہ اس کو مذاق بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ۱۰۔ ان کے آگے جہنم ہے۔ اور جو کچھ انھوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام آنے والا نہیں۔ اور نہ وہ جن کو انھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنایا۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے— ۱۱۔ یہ ہدایت ہے، اور جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا، ان کے لیے سختی کا دردناک عذاب ہے۔

۱۲۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ ۱۳۔ اور اس نے آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کو تمھارے لیے مسخر کر دیا، سب کو اپنی طرف سے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔

۱۴۔ ایمان والوں سے کہو کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو خدا کے دنوں کی امید نہیں

رکھتے، تا کہ اللہ ایک قوم کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ ۱۵۔ جو شخص نیک عمل کرے گا تو اس کا فائدہ اسی کے لیے ہے۔ اور جس شخص نے برا کیا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۶۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت دی اور ان کو پاکیزہ رزق عطا کیا اور ہم نے ان کو دنیا والوں پر فضیلت بخشی۔ ۱۷۔ اور ہم نے ان کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ پھر انھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا تھا، آپس کی ضد کی وجہ سے۔ بے شک تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا ان چیزوں کے بارے میں جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے۔ ۱۸۔ پھر ہم نے تم کو دین کے ایک واضح طریقہ پر قائم کیا۔ پس تم اسی پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔ ۱۹۔ یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں تمھارے کچھ کام نہیں آسکتے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ اور ڈرنے والوں کا ساتھی اللہ ہے۔ ۲۰۔ یہ لوگوں کے لیے بصیرت کی باتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو یقین کریں۔

۲۱۔ کیا وہ لوگ جنھوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا ہے، وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کی مانند کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا۔ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے۔ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ۲۲۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تا کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

۲۳۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے اس کے علم کے باوجود اس کو گمراہی میں ڈال دیا اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا۔ پس ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے، اس کے بعد کہ اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا ہو، کیا تم دھیان نہیں کرتے۔

۲۴۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری اِس دنیا کی زندگی کے سوا کوئی اور زندگی نہیں۔ ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانہ کی گردش ہلاک کرتی ہے۔ اور ان کو اس باب میں

کوئی علم نہیں۔ وہ محض گمان کی بنا پر ایسا کہتے ہیں۔ ۲۵۔ اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لاؤ اگر تم سچے ہو۔ ۲۶۔ کہو کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر وہ تم کو مارتا ہے پھر وہ قیامت کے دن تم کو جمع کرے گا، اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۷۔ اور اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔ ۲۸۔ اور تم دیکھو گے کہ ہر گروہ گھٹنوں کے بَل گر پڑے گا۔ ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا۔ آج تم کو اس عمل کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کر رہے تھے۔ ۲۹۔ یہ ہمارا دفتر ہے جو تمھارے اوپر ٹھیک ٹھیک گواہی دے رہا ہے۔ ہم لکھواتے جا رہے تھے جو کچھ تم کرتے تھے۔

۳۰۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کئے تو ان کا رب ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی ہوئی کامیابی ہے۔ ۳۱۔ اور جنھوں نے انکار کیا، کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں۔ پس تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے۔ ۳۲۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے، ہم تو بس ایک گمان سا رکھتے ہیں، اور ہم اس پر یقین کرنے والے نہیں۔

۳۳۔ اور ان پر ان کے اعمال کی برائیاں کھل جائیں گی اور وہ چیز ان کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ۳۴۔ اور کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلا دیں گے جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا۔ اور تمھارا ٹھکانا آگ ہے اور کوئی تمھارا مددگار نہیں۔ ۳۵۔ یہ اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اُڑایا۔ اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکہ میں رکھا۔ پس آج وہ اس سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کا عذر قبول کیا جائے گا۔

۳۶۔ پس ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا، رب ہے تمام عالم کا۔ ۳۷۔ اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

سورہ الاحقاف ۴۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ۔

☆۱۔ حٰمٓ ۔ ۲۔ یہ کتاب اللہ زبردست، حکمت والے کی طرف سے اُتاری گئی ہے ۔ ۳۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ اور معین مدت کے لیے ۔ اور جو لوگ منکر ہیں وہ اس سے بے رخی کرتے ہیں جس سے ان کو ڈرایا گیا ہے ۔

۴۔ کہو کہ تم نے غور بھی کیا ان چیزوں پر جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں کیا بنایا ہے، یا ان کا آسمان میں کچھ ساجھا ہے، میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لے آؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو، اگر تم سچّے ہو ۔ ۵۔ اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت تک اس کا جواب نہیں دے سکتے، اور ان کو ان کے پکارنے کی بھی خبر نہیں ۔ ۶ ۔ اور جب لوگ اکھٹا کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کے منکر بن جائیں گے ۔

۷۔ اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو منکر لوگ اس حق کی بابت، جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتا ہے، کہتے ہیں کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے ۔ ۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہے ۔ کہو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہے تو تم لوگ مجھ کو ذرا بھی اللہ سے بچا نہیں سکتے ۔ جو باتیں تم بناتے ہو، اللہ ان کو خوب جانتا ہے ۔ وہ میرے اور تمھارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے ۔ اور وہ بخشنے والا اور رحمت والا ہے ۔

۹ ۔ کہو کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں ۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمھارے ساتھ کیا ۔ میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعہ آتا ہے اور میں تو صرف ایک کھلا ہوا آگاہ کرنے والا ہوں ۔ ۱۰ ۔ کہو، کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہو اور تم نے اس کو نہیں مانا، اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اس جیسی کتاب پر گواہی دی ہے ۔ پس وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا ۔ بے شک

اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۔ اور انکار کرنے والے، ایمان لانے والوں کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر یہ کوئی اچھی
چیز ہوتی تو وہ اس پر ہم سے پہلے نہ دوڑتے۔ اور چوں کہ انھوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی
تو اب وہ کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

۱۲۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی رہنما اور رحمت۔ اور یہ ایک کتاب ہے جو اس
کی تصدیق کرتی ہے، عربی زبان میں، تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا۔ اور وہ خوش
خبری ہے نیک لوگوں کے لیے۔ ۱۳۔ بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ
اس پر جمے رہے تو ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ۱۴۔ یہی لوگ جنت
والے ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے۔ اس کی
ماں نے تکلیف کے ساتھ اس کو پیٹ میں رکھا۔ اور تکلیف کے ساتھ اس کو جَنا۔ اور اس کا دودھ
چھڑانا تیس مہینے میں ہوا۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کو پہنچا اور چالیس برس کو پہنچ گیا تو وہ
کہنے لگا کہ اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر
کیا اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو۔ اور میری
اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں
سے ہوں۔ ۱۶۔ یہ لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال کو ہم قبول کریں گے اور ان کی برائیوں سے ہم
درگزر کریں گے، وہ اہل جنت میں سے ہوں گے، سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا۔

۱۷۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں بیزار ہوں تم سے۔ کیا تم مجھ کو یہ خوف
دلاتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا، حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں اور وہ
دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ تیری خرابی ہو، تو ایمان لا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس وہ کہتا
ہے کہ یہ سب اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ ۱۸۔ یہ وہ لوگ جن پر اللہ کا قول پورا ہوا ان گروہوں کے
ساتھ جو ان سے پہلے گزرے، جنوں اور انسانوں میں سے۔ بے شک وہ خسارے میں رہے۔

۱۹۔ اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کے اعتبار سے درجے ہوں گے۔ اور تا کہ اللہ سب کو ان کے اعمال پورے کر دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ ۲۰۔ اور جس دن انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے جائیں گے، تم اپنی اچھی چیزیں دنیا کی زندگی میں لے چکے اور ان کو برت چکے تو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی، اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانی کرتے تھے۔

۲۱۔ اور عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو۔ جب کہ اس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور ڈرانے والے اس سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور وہ اس کے بعد بھی آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں تم پر ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ۲۲۔ انھوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ پس اگر تم سچے ہو تو وہ چیز ہم پر لاؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو۔ ۲۳۔ اس نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ کو ہے، اور میں تو تم کو وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہو۔

۲۴۔ پس جب انھوں نے اس کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے کہا کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے۔ ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ ۲۵۔ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ پھینکے گی۔ پس وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہ آتا تھا۔ مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

۲۶۔ اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت دی تھی کہ تم کو ان باتوں میں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان کو کان اور آنکھ اور دل دئے، مگر وہ کان ان کے کچھ کام نہ آئے، اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ کیوں کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور ان کو اس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ۲۷۔ اور ہم نے تمھارے آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کر دیں۔ اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں بتائیں تا کہ وہ باز آئیں۔ ۲۸۔ پس کیوں نہ ان

کی مدد کی انھوں نے جن کو انھوں نے خدا کے تقرب کے لیے معبود بنا رکھا تھا۔ بلکہ وہ سب ان سے کھوئے گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور ان کی گھڑی ہوئی بات تھی۔

۲۹۔ اور وہ جب ہم جنات کے ایک گروہ کو تمھاری طرف لے آئے، وہ قرآن سننے لگے۔ پس جب وہ اس کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ چپ رہو۔ پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس گئے۔

۳۰۔ انھوں نے کہا کہ اے ہماری قوم، ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد اُتاری گئی ہے، ان پیشین گوئیوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس کے پہلے سے موجود ہیں۔ وہ حق کی طرف اور ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

۳۱۔ اے ہماری قوم، اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمھارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچائے گا۔

۳۲۔ اور جو شخص اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ ایسے لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

۳۳۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا، اس پر قدرت رکھتا ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دے، ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۴۔ اور جس دن یہ انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے جائیں گے، کیا یہ حقیقت نہیں ہے۔ وہ کہیں گے کہ ہاں، ہمارے رب کی قسم۔ ارشاد ہوگا پھر چکھو عذاب اس انکار کے بدلے جو تم کر رہے تھے۔

۳۵۔ پس تم صبر کرو جس طرح ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا۔ اور ان کے لیے جلدی نہ کرو جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو گویا کہ وہ دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ یہ پہنچا دینا ہے۔ پس وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی کرنے والے ہیں۔

سورہ محمد ۴۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ۔

۱ ۔ جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا ، اللہ نے ان کے اعمال کو رائیگاں کردیا۔ ۲ ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کئے اور اس چیز کو مانا جو محمد پر اُتارا گیا ہے ۔ اور وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے، اللہ نے ان کی برائیاں ان سے دور کردیں اور ان کا حال درست کردیا۔ ۳ ۔ یہ اس لیے کہ جن لوگوں نے انکار کیا انھوں نے باطل کی پیروی کی ۔ اور جو لوگ ایمان لائے انھوں نے حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے ۔ اس طرح اللہ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے ۔

۴ ۔ پس جب منکروں سے تمھارا مقابلہ ہو تو ان کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب خوب قتل کر چکو تو ان کو مضبوط باندھ لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے چھوڑنا ہے یا معاوضہ لے کر، یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے ۔ یہ ہے کام ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ان سے بدلہ لے لیتا، مگر تا کہ وہ تم لوگوں کو ایک دوسرے سے آزمائے ۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے، اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ ۵ ۔ وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا اور ان کا حال درست کردے گا۔ ۶ ۔ اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کی اُس نے انھیں پہچان کرادی ہے ۔

۷ ۔ اے ایمان والو، اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے قدموں کو جمادے گا۔ ۸ ۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال کو ضائع کردے گا۔ ۹ ۔ یہ اس سبب سے کہ انھوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے اُتاری ہے ۔ پس اللہ نے ان کے اعمال کو اکارت کردیا۔ ۱۰ ۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں کہ وہ اُن لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، اللہ نے ان کو اُکھاڑ پھینکا اور منکروں کے سامنے انھیں کی مثالیں آنی ہیں ۔ ۱۱ ۔ یہ اس سبب سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے اور منکروں کا کوئی کارساز نہیں ۔

۱۲۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیا ایسے باغوں
میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا، وہ برت
رہے ہیں اور کھا رہے ہیں جیسے کہ چوپائے کھائیں، اور آگ ان لوگوں کا ٹھکانا ہے۔ ۱۳۔ اور
کتنی ہی بستیاں ہیں جو قوت میں تمھاری اس بستی سے زیادہ تھیں جس نے تم کو نکالا ہے۔ ہم نے
ان کو ہلاک کر دیا۔ پس کوئی ان کا مددگار نہ ہوا۔

۱۴۔ کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہے، وہ اس کی طرح
ہو جائے گا جس کی بدعملی اس کے لیے خوش نما بنا دی گئی ہے اور وہ اپنی خواہشات پر چل رہے
ہیں۔ ۱۵۔ جنت کی مثال، جس کا وعدہ ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ
اس میں نہریں ایسے پانی کی جس میں تغیر نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزہ نہیں بدلا
ہوگا اور نہریں ہوں گی شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی اور نہریں ہوں گی شہد کی جو
بالکل صاف ہوگا۔ اور ان کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے۔ اور ان کے رب کی طرف
سے بخشش ہوگی۔ کیا یہ لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے اور ان کو کھولتا ہوا
پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔ پس وہ ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔

۱۶۔ اور ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو تمھاری طرف کان لگاتے ہیں۔ یہاں تک کہ
جب وہ تمھارے پاس سے باہر جاتے ہیں تو علم والوں سے پوچھتے ہیں کہ انھوں نے ابھی کیا
کہا۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی۔ اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں۔
۱۷۔ اور جن لوگوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی تو اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو
ان کی پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔

۱۸۔ یہ لوگ تو بس اس کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر اچانک آ جائے تو اس کی علامتیں ظاہر
ہو چکی ہیں۔ پس جب وہ آ جائے گی تو ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں رہے گا۔
۱۹۔ پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور معافی مانگو اپنے قصور کے لیے اور مومن مردوں اور
مومن عورتوں کے لیے۔ اور اللہ جانتا ہے تمھارے چلنے پھرنے کو اور تمھارے ٹھکانوں کو۔

۲۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کوئی سورہ کیوں نہیں اُتاری جاتی۔ پس جب ایک واضح سورہ اُتار دی گئی اور اس میں جنگ کا بھی ذکر تھا تو تم نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے، وہ تمھاری طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت چھا گئی ہو۔ پس خرابی ہے ان کی۔ ۲۱۔ حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنا ہے۔ پس جب معاملہ کا قطعی فیصلہ ہو جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے بہت بہتر ہوتا۔ ۲۲۔ پس اگر تم پھر گئے تو اس کے سوا تم سے کچھ متوقع نہیں کہ تم زمین میں فساد کرو اور آپس کی قرابتوں کو قطع کرو۔ ۲۳۔ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دور کیا، پس ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔

۲۴۔ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر ان کے تالے لگے ہوئے ہیں۔ ۲۵۔ جو لوگ پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے، بعد اس کے کہ ہدایت ان پر واضح ہو گئی، شیطان نے ان کو فریب دیا اور اللہ نے ان کو ڈھیل دے دی۔ ۲۶۔ یہ اس سبب سے ہوا کہ انھوں نے ان لوگوں سے جو کہ خدا کی اُتاری ہوئی چیز کو ناپسند کرتے ہیں، کہا کہ بعض باتوں میں ہم تمھارا کہنا مان لیں گے۔ اور اللہ ان کی رازداری کو جانتا ہے۔ ۲۷۔ پس اس وقت کیا ہوگا جب کہ فرشتے ان کی روحیں قبض کرتے ہوں گے، ان کے منہ اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے۔ ۲۸۔ یہ اس سبب سے کہ انھوں نے اس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی اور انھوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا۔ پس اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دئے۔

۲۹۔ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے، کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کینے کو کبھی ظاہر نہ کرے گا۔ ۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ان کو تمھیں دکھا دیتے، پس تم ان کی علامتوں سے ان کو پہچان لیتے۔ اور تم ان کے اندازِ کلام سے ضرور ان کو پہچان لو گے۔ اور اللہ تمھارے اعمال کو جانتا ہے۔

۳۱۔ اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے تاکہ ہم ان لوگوں کو جان لیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں اور ہم تمھارے حالات کی جانچ کر لیں۔ ۳۲۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی جب کہ ہدایت ان پر

واضح ہو چکی تھی، وہ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ اور اللہ ان کے اعمال کو ڈھا دے گا۔

۳۳۔ اے ایمان والو، اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو۔ ۳۴۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، پھر وہ منکر ہی مر گئے، اللہ ان کو کبھی نہ بخشے گا۔ ۳۵۔ پس تم ہمت نہ ہارو اور صلح کی درخواست نہ کرو۔ اور تم ہی غالب رہو گے۔ اور اللہ تمھارے ساتھ ہے۔ اور وہ ہرگز تمھارے اعمال میں کمی نہ کرے گا۔

۳۶۔ دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمھارے اجر عطا کرے گا اور وہ تمھارے مال تم سے نہ مانگے گا۔ ۳۷۔ اگر وہ تم سے تمھارے مال طلب کرے پھر آخر تک طلب کرتا رہے تو تم بخل کرنے لگو اور اللہ تمھارے کینے کو ظاہر کر دے۔ ۳۸۔ ہاں، تم وہ لوگ ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے، پس تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہے، تم محتاج ہو۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو اللہ تمھاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا، پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

سورہ الفتح ۴۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بے شک ہم نے تم کو کھلی ہوئی فتح دے دی۔ ۲۔ تا کہ اللہ تمھاری اگلی اور پچھلی خطائیں معاف کر دے۔ اور تمھارے اوپر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے۔ اور تم کو سیدھا راستہ دکھائے۔ ۳۔ اور تم کو زبردست مدد عطا کرے۔

۴۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دل میں اطمینان اُتارا، تا کہ ان کے ایمان کے ساتھ ان کا ایمان اور بڑھ جائے۔ اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۵۔ تا کہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور تا کہ اللہ ان کی برائیاں ان

سے دور کردے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ ۶۔ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برے گمان رکھتے ہیں۔ برائی کی گردش انھیں پر ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب ہوا اور ان پر اس نے لعنت کی۔ اور ان کے لیے اس نے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ۷۔ اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

۸۔ بے شک ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ۹۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو۔ اور تم اللہ کی تسبیح کرو صبح وشام۔ ۱۰۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پھر جو شخص اس کو توڑے گا، اس کے توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور جو شخص اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو اللہ اس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

۱۱۔ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ اب تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے اموال اور ہمارے بال بچوں نے مشغول رکھا، پس آپ ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں۔ یہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ تم کہو کہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمھارے لیے کچھ اختیار رکھتا ہو۔ اگر وہ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے، بلکہ اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کر رہے ہو۔ ۱۲۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ رسول اور مومنین کبھی اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر نہ آئیں گے۔ اور یہ خیال تمھارے دلوں کو بہت بھلا نظر آیا اور تم نے بہت برے گمان کئے۔ اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔ ۱۳۔ اور جو ایمان نہ لایا اللہ پر اور اس کے رسول پر تو ہم نے ایسے منکروں کے لیے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ ۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، وہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے عذاب دے۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۔ جب تم غنیمتیں لینے کے لیے چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں۔ کہو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

نہیں چل سکتے۔ اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے۔ تو وہ کہیں گے بلکہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو، بلکہ یہی لوگ بہت کم سمجھتے ہیں۔

۱۶۔ پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے کہو کہ عنقریب تم ایسے لوگوں کی طرف بلائے جاؤ گے جو بڑے زور آور ہیں، تم ان سے لڑو گے یا وہ اسلام لائیں گے۔ پس اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا اجر دے گا اور اگر تم روگردانی کرو گے، جیسا کہ تم اس سے پہلے روگردانی کر چکے ہو تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا۔ ۱۷۔ نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اس کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو شخص روگردانی کرے گا اس کو وہ دردناک عذاب دے گا۔

۱۸۔ اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، اللہ نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے ان پر سکینت نازل فرمائی اور ان کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی۔ ۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں بھی جن کو وہ حاصل کریں گے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۰۔ اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لو گے، پس یہ اس نے تم کو فوری طور پر دے دیا۔ اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دئے اور تاکہ اہل ایمان کے لیے یہ ایک نشانی بن جائے۔ اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔ ۲۱۔ اور ایک فتح اور بھی ہے جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے۔ اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۲۔ اور اگر یہ منکر لوگ تم سے لڑتے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے اور نہ مددگار۔ ۲۳۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آ رہی ہے۔ اور تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ ۲۴۔ اور وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمھارے ہاتھ ان سے روک دئے، بعد اس کے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا۔ اور اللہ تمھارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۔

۲۵۔ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی روکے رکھا کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہنچیں۔ اور اگر (مکہ میں) بہت سے مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لاعلمی میں پیس ڈالتے، پھر ان کے باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا، تاکہ اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے، اور اگر وہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے تو ان میں جو منکر تھے ان کو ہم دردناک سزا دیتے۔

۲۶۔ جب انکار کرنے والوں نے اپنے دلوں میں حمیت پیدا کی، جاہلیت کی حمیت، پھر اللہ نے اپنی طرف سے سکینت نازل فرمائی اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر، اور اللہ نے ان کو تقویٰ کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

۲۷۔ بے شک اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا جو مطابقِ واقعہ ہے۔ بے شک اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں ضرور داخل ہوگے، امن کے ساتھ، بال مونڈتے ہوئے اپنے سروں کے اور کترتے ہوئے، تم کو کوئی اندیشہ نہ ہوگا۔ پس اللہ نے وہ بات جانی جو تم نے نہیں جانی، پس اس سے پہلے اس نے ایک فتح دے دی۔

۲۸۔ اور اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے۔ اور اللہ کافی گواہ ہے۔

۲۹۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ منکروں پر سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں۔ تم ان کو رکوع میں اور سجدہ میں دیکھو گے، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی کی طلب میں لگے رہتے ہیں۔ ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے، ان کی یہ مثال تورات میں ہے۔ اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے کہ جیسے کھیتی، اس نے اپنا انکھوا نکالا، پھر اس کو مضبوط کیا، پھر وہ اور موٹا ہوا، پھر اپنے تنے پر کھڑا ہوگا، وہ کسانوں کو بھلا لگتا ہے تاکہ ان سے منکروں کو جلائے۔ ان میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا، اللہ نے ان سے معافی کا اور بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔

سورہ الحجرات ۴۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے ایمان والو، تم اللہ اور اس رسول سے آگے نہ بڑھو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک
اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۲۔ اے ایمان والو، تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اوپر مت کرو اور نہ اس کو اس
طرح آواز دے کر پکارو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ
تمھارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ ۳۔ جو لوگ اللہ کے رسول کے آگے اپنی
آوازیں پست رکھتے ہیں، وہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا
ہے۔ ان کے لیے معافی ہے اور بڑا ثواب ہے۔ ۴۔ جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے پکارتے
ہیں ان میں سے اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔ ۵۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم خود ان کے
پاس نکل کر آجاؤ تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۶۔ اے ایمان والو، اگر کوئی فاسق تمھارے پاس خبر لائے تو تم اچھی طرح تحقیق
کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہنچا دو، پھر تم کو اپنے کئے پر
پچھتانا پڑے۔ ۷۔ اور جان لو کہ تمھارے درمیان اللہ کا رسول ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات
میں تمھاری بات مان لے تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس
کو تمھارے دلوں میں مرغوب بنا دیا، اور کفر اور فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ ۸۔ ایسے ہی
لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے راہ راست پر ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۹۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان
میں کا ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ
وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ
اور انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ۱۰۔ اہلِ ایمان سب بھائی

ہیں، پس اپنے بھائیوں کے درمیان ملاپ کراؤ اور اللہ سے ڈرو، تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۱۱۔ اے ایمان والو، نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اُڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا برا ہے۔ اور جو باز نہ آئیں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۱۲۔ اے ایمان والو، بہت سے گمانوں سے بچو، کیوں کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور ٹوہ میں نہ لگو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، اس کو تم خود ناگوار سمجھتے ہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۳۔ اے لوگو، ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ اور تم کو قوموں اور خاندانوں میں تقسیم کر دیا، تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبر رکھنے والا ہے۔

۱۴۔ اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، کہو کہ تم ایمان نہیں لائے۔ بلکہ یوں کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا، اور ابھی تک ایمان تمھارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو اللہ تمھارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ ۱۵۔ مومن تو بس وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انھوں نے شک نہیں کیا اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کے راستے میں جہاد کیا، یہی سچے لوگ ہیں۔

۱۶۔ کہو، کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کر رہے ہو۔ حالاں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ ۱۷۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ انھوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ کہو کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو، بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی۔ اگر تم سچے ہو۔ ۱۸۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

سورہ ق ۵۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ۔

۱ ۔ قٓ ۔ قسم ہے باعظمت قرآن کی ۔ ۲ ۔ بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس انھیں میں سے ایک ڈرانے والا آیا، پس منکروں نے کہا کہ یہ تعجب کی چیز ہے ۔ ۳ ۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے، یہ دوبارہ زندہ ہونا بہت بعید ہے ۔ ۴ ۔ ہم کو معلوم ہے جتنا زمین ان کے اندر سے گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۔ ۵ ۔ بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلایا ہے جب کہ وہ ان کے پاس آچکا ہے، پس وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ۔

۶ ۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا، ہم نے کیسا اس کو بنایا اور اس کو رونق دی اور اس میں کوئی رخنہ نہیں ۔ ۷ ۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ ڈال دئے اور اس میں ہر قسم کی رونق کی چیز اُگائی ۔ ۸ ۔ سمجھانے کو اور یاد دلانے کو ہر اس بندے کے لیے جو رجوع کرے ۔ ۹ ۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا، پھر اس سے ہم نے باغ اُگائے اور کاٹی جانے والی فصلیں ۔ ۱۰ ۔ اور کھجوروں کے لمبے درخت جن میں تہہ بہ تہہ خوشے لگتے ہیں ۔ ۱۱ ۔ بندوں کی روزی کے لیے ۔ اور ہم نے اس کے ذریعہ سے مُردہ زمین کو زندہ کیا ۔ اسی طرح زمین سے نکلنا ہوگا ۔

۱۲ ۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور اصحاب الرس اور ثمود ۔ ۱۳ ۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی ۔ ۱۴ ۔ اور ایکہ والے اور تبع کی قوم نے بھی جھٹلایا، سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا ۔ پس میرا ڈرانا ان پر واقع ہو کر رہا ۔ ۱۵ ۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے عاجز رہے ۔ بلکہ یہ لوگ از سرِ نو پیدا کرنے کی طرف سے شبہہ میں ہیں ۔

۱۶ ۔ اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں ان باتوں کو جو اس کے دل میں آتی ہیں ۔ اور ہم رگِ گردن سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں ۔ ۱۷ ۔ جب دو لینے والے لیتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف بیٹھے ہیں ۔ ۱۸ ۔ کوئی لفظ وہ نہیں بولتا مگر اس کے پاس

ایک مستعد نگراں موجود ہے۔

۱۹۔ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آ پہنچی۔ یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ ۲۰۔ اور صور پھونکا جائے گا، یہ ڈرانے کا دن ہوگا۔ ۲۱۔ ہر شخص اس طرح آ گیا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے اور ایک گواہی دینے والا۔ ۲۲۔ تم اس سے غفلت میں رہے۔ پس ہم نے تمھارے اوپر سے پردہ ہٹا دیا۔ پس آج تمھاری نگاہ تیز ہے۔ ۲۳۔ اور اس کے ساتھ کا فرشتہ کہے گا، یہ جو میرے پاس تھا حاضر ہے۔ ۲۴۔ جہنم میں ڈال دو ناشکر، مخالف کو۔ ۲۵۔ نیکی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہہ ڈالنے والا۔ ۲۶۔ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے، پس اس کو ڈال دو سخت عذاب میں۔ ۲۷۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب، میں نے اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ وہ خود راہ بھولا ہوا، دور پڑا تھا۔ ۲۸۔ ارشاد ہوگا، میرے سامنے جھگڑا نہ کرو اور میں نے پہلے ہی تم کو عذاب سے ڈرا دیا تھا۔ ۲۹۔ میرے یہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔

۳۰۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے، کیا تو بھر گئی۔ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔ ۳۱۔ اور جنت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی، کچھ دور نہ رہے گی۔ ۳۲۔ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر رجوع کرنے والے اور یاد رکھنے والے کے لیے۔ ۳۳۔ جو شخص رحمان سے ڈرا بن دیکھے اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ ۳۴۔ داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ، یہ دن ہمیشہ رہے گا۔ ۳۵۔ وہاں ان کے لیے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں۔ اور ہمارے پاس مزید ہے۔

۳۶۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، وہ قوت میں ان سے زیادہ تھیں، پس انھوں نے ملکوں کو چھان مارا کہ ہے کوئی پناہ کی جگہ۔ ۳۷۔ اس میں یاددہانی ہے اس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو یا وہ کان لگائے متوجہ ہو کر۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور ہم کو کچھ تکان نہیں ہوئی۔ ۳۹۔ پس جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور اپنے رب کی تسبیح

کروحمد کے ساتھ، سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔ ۴۰۔ اور رات میں اس کی تسبیح کرو اور سجدوں کے پیچھے۔

۴۱۔ اور کان لگائے رکھو کہ جس دن پکارنے والا بہت قریب سے پکارے گا۔ ۴۲۔ جس دن لوگ بالیقین چنگھاڑ کو سنیں گے وہ نکلنے کا دن ہوگا۔ ۴۳۔ بے شک ہم ہی جِلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ ۴۴۔ جس دن زمین ان پر سے کھل جائے گی، وہ سب دوڑتے ہوں گے، یہ اکھٹا کرنا ہمارے لیے آسان ہے۔

۴۵۔ ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں۔ اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو۔ پس تم قرآن کے ذریعہ اُس شخص کو نصیحت کرو جو میرے ڈرانے سے ڈرے۔

سورہ الذاریات ۵۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قسم ہے ان ہواؤں کی جو گرد اُڑانے والی ہیں۔ ۲۔ پھر وہ اٹھالیتی ہیں بوجھ۔ ۳۔ پھر وہ چلنے لگتی ہیں آہستہ۔ ۴۔ پھر الگ الگ کرتی ہیں معاملہ۔ ۵۔ بے شک تم سے جو وعدہ کیا جارہا ہے وہ سچ ہے۔ ۶۔ اور بے شک انصاف ہونا ضرور ہے۔ ۷۔ قسم ہے جال دار آسمان کی۔ ۸۔ بے شک تم ایک اختلاف میں پڑے ہوئے ہو۔ ۹۔ اس سے وہی پھرتا ہے جو پھیرا گیا۔

۱۰۔ مارے گئے اٹکل سے باتیں کرنے والے۔ ۱۱۔ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔
۱۲۔ وہ پوچھتے ہیں کہ کب ہے بدلہ کا دن۔ ۱۳۔ جس دن وہ آگ پر رکھے جائیں گے۔
۱۴۔ چکھو مزہ اپنی شرارت کا، یہ ہے وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے تھے۔ ۱۵۔ بے شک ڈرنے والے لوگ باغوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔ ۱۶۔ لے رہے ہوں گے جو کچھ ان کے رب نے ان کو دیا، وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔ ۱۷۔ وہ راتوں کو کم سوتے تھے۔ ۱۸۔ اور صبح کے وقتوں میں وہ معافی مانگتے تھے۔ ۱۹۔ اور ان کے مال میں سائل اور محروم کا حصہ تھا۔

۲۰۔ اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے۔ ۲۱۔ اور خود تمھارے

اندر بھی، کیا تم دیکھتے نہیں۔ ۲۲۔ اور آسمان میں تمھاری روزی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ ۲۳۔ پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم، وہ یقینی ہے جیسا کہ تم بولتے ہو۔

۲۴۔ کیا تم کو ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی۔ ۲۵۔ جب وہ اس کے پاس آئے۔ پھر ان کو سلام کیا۔ اس نے کہا تم لوگوں کو بھی سلام ہے — کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ ۲۶۔ پھر وہ اپنے گھر کی طرف چلا اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آیا۔ ۲۷۔ پھر اس کو ان کے پاس رکھا، اس نے کہا، آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں۔ ۲۸۔ پھر وہ دل میں ان سے ڈرا۔ انھوں نے کہا کہ ڈرو مت۔ اور ان کو ذی علم لڑکے کی بشارت دی۔ ۲۹۔ پھر اس کی بیوی بولتی ہوئی آئی، پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی کہ بوڑھی، بانجھ۔ ۳۰۔ انھوں نے کہا کہ ایسا ہی فرمایا ہے تیرے رب نے۔ بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

☆ ۳۱۔ ابراہیم نے کہا کہ اے فرشتو، تم کو کیا مہم درپیش ہے۔ ۳۲۔ انھوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم (قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ۳۳۔ تاکہ اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائیں۔ ۳۴۔ جو نشان لگائے ہوئے ہیں تمھارے رب کے پاس ان لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں۔ ۳۵۔ پھر وہاں جتنے ایمان والے تھے ان کو ہم نے نکال لیا۔ ۳۶۔ پس وہاں ہم نے ایک گھر کے سوا کوئی مسلم گھر نہ پایا۔ ۳۷۔ اور ہم نے اس میں ایک نشانی چھوڑی ان لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

۳۸۔ اور موسیٰ میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اس کو فرعون کے پاس ایک کھلی ہوئی دلیل کے ساتھ بھیجا۔ ۳۹۔ تو وہ اپنی قوت کے ساتھ پھر گیا۔ اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے۔ ۴۰۔ پس ہم نے اس کو اور اس کی فوج کو پکڑا، پھر ان کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ سزاوارِ ملامت تھا۔ ۴۱۔ اور عاد میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے ان پر ایک بے نفع ہوا بھیج دی۔ ۴۲۔ وہ جس چیز پر سے بھی گزری، اس کو ریزہ ریزہ کر کے چھوڑ دیا۔ ۴۳۔ اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ ان سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت تک کے لیے فائدہ اُٹھا لو۔ ۴۴۔ پس انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پس ان کو کڑک نے پکڑ لیا۔ اور وہ دیکھ رہے

تھے۔ ۴۵۔ پھر وہ نہ اُٹھ سکے۔ اور نہ اپنا بچاؤ کر سکے۔ ۴۶۔ اور نوح کی قوم کو بھی اس سے پہلے، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔

۴۷۔ اور ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کشادہ کرنے والے ہیں۔ ۴۸۔ اور زمین کو ہم نے بچھایا، پس کیا ہی ہم خوب بچھانے والے ہیں۔ ۴۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا بنایا ہے تاکہ تم دھیان کرو۔ ۵۰۔ پس دوڑو اللہ کی طرف، میں اس کی طرف سے ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔ ۵۱۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ، میں اس کی طرف سے تمھارے لیے کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔

۵۲۔ اسی طرح ان کے اگلوں کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس کو انھوں نے ساحر یا مجنون نہ کہا ہو۔ ۵۳۔ کیا یہ ایک دوسرے کو اس کی وصیت کرتے چلے آرہے ہیں، بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ ۵۴۔ پس تم ان سے اعراض کرو، تم پر کچھ الزام نہیں۔ ۵۵۔ اور سمجھاتے رہو کیوں کہ سمجھانا ایمان والوں کو نفع دیتا ہے۔

۵۶۔ اور میں نے جن اور انسان کو صرف اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ ۵۷۔ میں ان سے رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھ کو کھلائیں۔ ۵۹۔ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا، زور آور، زبردست ہے۔ پس جن لوگوں نے ظلم کیا، ان کا ڈول بھر چکا ہے جیسے ان کے ساتھیوں کے ڈول بھرے تھے، پس وہ جلدی نہ کریں۔ ۶۰۔ پس منکروں کے لیے خرابی ہے ان کے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

سورہ الطور ۵۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قسم ہے طور کی۔ ۲۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی۔ ۳۔ کشادہ ورق میں۔ ۴۔ اور آباد گھر کی۔ ۵۔ اور اونچی چھت کی۔ ۶۔ اور ابلتے ہوئے سمندر کی۔ ۷۔ بے شک تمھارے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔ ۸۔ اس کو کوئی ٹالنے والا نہیں۔ ۹۔ جس دن آسمان ڈگمگائے گا۔

۱۰۔ اور پہاڑ چلنے لگیں گے۔ ۱۱۔ پس خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ۱۲۔ جو باتیں بناتے ہیں کھیلتے ہوئے۔ ۱۳۔ جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف ڈھکیلے جائیں گے۔ ۱۴۔ یہ ہے وہ آگ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ۱۵۔ کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا۔ ۱۶۔ اس میں داخل ہو جاؤ ۔ پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو، تمھارے لیے یکساں ہے۔ تم وہی بدلہ پا رہے ہو جو تم کرتے تھے۔

۱۷۔ بے شک متقی لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ ۱۸۔ وہ خوش دل ہوں گے ان چیزوں سے جو ان کے رب نے انھیں دی ہوں گی، اور ان کے رب نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ ۱۹۔ کھاؤ اور پیو مزہ کے ساتھ اپنے اعمال کے بدلہ میں۔ ۲۰۔ تکیہ لگائے ہوئے صف بہ صف تختوں کے اوپر۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ان سے بیاہ دیں گے۔

۲۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ان کی راہ پر ایمان کے ساتھ چلی، ان کے ساتھ ہم ان کی اولاد کو بھی جمع کریں گے، اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے۔ ۲۲۔ اور ہم ان کی پسند کے میوے اور گوشت ان کو برابر دیتے رہیں گے۔ ۲۳۔ ان کے درمیان شراب کے پیالوں کے تبادلے ہو رہے ہوں گے جو لغویت اور گناہ سے پاک ہوگی۔ ۲۴۔ اور ان کی خدمت میں بچے دوڑتے پھر رہے ہوں گے، گویا کہ وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں۔ ۲۵۔ وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے۔ ۲۶۔ وہ کہیں گے کہ ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے۔ ۲۷۔ پس اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہم کو لُو کے عذاب سے بچا لیا۔ ۲۸۔ ہم اس سے پہلے اسی کو پکارتے تھے، بے شک وہ نیک سلوک والا، مہربان ہے۔

۲۹۔ پس تم نصیحت کرتے رہو، اپنے رب کے فضل سے تم نہ کاہن ہو اور نہ مجنون۔ ۳۰۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے۔ ہم اس پر گردشِ زمانہ کے منتظر ہیں۔ ۳۱۔ کہو کہ انتظار کرو، میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ ۳۲۔ کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں یا یہ سرکش لوگ ہیں۔ ۳۳۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن کو خود بنا لایا ہے۔ بلکہ وہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔ ۳۴۔ پس وہ اس کے مانند کوئی کلام لے آئیں، اگر وہ سچے ہیں۔

۳۵۔ کیا وہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہوگئے یا وہ خود ہی خالق ہیں۔ ۳۶۔ کیا زمین اور آسمان کو انھوں نے پیدا کیا ہے، بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ ۳۷۔ کیا ان کے پاس تمھارے رب کے خزانے ہیں یا وہ داروغہ ہیں۔ ۳۸۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر وہ باتیں سُن لیا کرتے ہیں، تو ان کا سُننے والا کوئی کھلی ہوئی دلیل لے آئے۔ ۳۹۔ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمھارے لیے بیٹے۔

۴۰۔ کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں۔ ۴۱۔ کیا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں۔ ۴۲۔ کیا وہ کوئی تدبیر کرنا چاہتے ہیں، پس انکار کرنے والے خود ہی اس تدبیر میں گرفتار ہوں گے۔ ۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا اور کوئی معبود ہے۔ اللہ پاک ہے ان کے شریک بنانے سے۔

۴۴۔ اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو وہ کہیں گے کہ یہ تہ بہ تہ بادل ہے۔ ۴۵۔ پس ان کو چھوڑو، یہاں تک کو وہ اپنے اس دن سے دوچار ہوں جس میں ان کے ہوش جاتے رہیں گے۔ ۴۶۔ جس دن ان کی تدبیریں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی اور نہ ان کو کوئی مدد ملے گی۔ ۴۷۔ اور ان ظالموں کے لیے اس کے سوا بھی عذاب ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۴۸۔ اور تم صبر کے ساتھ اپنے رب کے فیصلہ کا انتظار کرو۔ بے شک تم ہماری نگاہ میں ہو۔ اور اپنے رب کی تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ، جس وقت تم اٹھتے ہو۔ ۴۹۔ اور رات کو بھی اس کی تسبیح کرو، اور ستاروں کے پیچھے ہٹنے کے وقت بھی۔

سورہ النجم ۵۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قسم ہے ستارے کی جب کہ وہ غروب ہو۔ ۲۔ تمھارا ساتھی نہ بھٹکا ہے اور نہ گمراہ ہوا ہے۔ ۳۔ اور وہ اپنے جی سے نہیں بولتا۔ ۴۔ یہ ایک وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

۵۔ اس کو زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے۔ ۶۔ عاقل اور دانا نے۔ ۷۔ پھر وہ نمودار ہوا اور وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھا۔ ۸۔ پھر وہ نزدیک ہوا۔ ۹۔ پس وہ اتر آیا۔ پھر دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ ۱۰۔ پھر اللہ نے وحی کی اپنے بندہ کی طرف جو وحی کی۔ ۱۱۔ جھوٹ نہیں کہا رسول کے دل نے جو اس نے دیکھا۔ ۱۲۔ اب کیا تم اس چیز پر اس سے جھگڑتے ہو جو اس نے دیکھا ہے۔ ۱۳۔ اور اس نے ایک بار اور بھی اس کو اترتے ہوئے دیکھا۔ ۱۴۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ ۱۵۔ اس کے پاس ہی بہشت ہے آرام سے رہنے کی۔ ۱۶۔ جب کہ سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا۔ ۱۷۔ نگاہ بہکی نہیں اور نہ حد سے بڑھی۔ ۱۸۔ اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

۱۹۔ بھلا تم نے لات اور عُزّیٰ پر غور کیا ہے۔ ۲۰۔ اور تیسرے ایک اور منات پر۔ ۲۱۔ کیا تمھارے لیے بیٹے ہیں اور خدا کے لیے بیٹیاں۔ ۲۲۔ یہ تو بہت بے ڈھنگی تقسیم ہوئی۔ ۲۳۔ یہ محض نام ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے حق میں کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ وہ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور نفس کی خواہش کی، حالاں کہ ان کے پاس ان کے رب کی جانب سے ہدایت آچکی ہے۔ ۲۴۔ کیا انسان وہ سب پالیتا ہے جو وہ چاہے۔ ۲۵۔ پس اللہ کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا۔

۲۶۔ اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی، مگر بعد اس کے کہ اللہ اجازت دے جس کو وہ چاہے اور پسند کرے۔ ۲۷۔ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ۲۸۔ حالاں کہ ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں۔ وہ محض گمان پر چل رہے ہیں۔ اور گمان امر حق میں ذرا بھی مفید نہیں۔ ۲۹۔ پس تم ایسے شخص سے اعراض کرو جو ہماری نصیحت سے منہ موڑے۔ اور وہ دنیا کی زندگی کے سوا اور کچھ نہ چاہے۔ ان کی سمجھ بس یہیں تک پہنچی ہے۔ ۳۰۔ تمھارا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے۔ اور وہ اس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہِ راست پر ہے۔

۳۱۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تا کہ وہ بدلہ
دے برا کام کرنے والوں کو ان کے کئے کا اور بدلہ دے بھلائی والوں کو بھلائی سے۔
۳۲۔ جو کہ بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں، مگر کچھ آلودگی۔ بے شک تمھارے
رب کی بخشش کی بڑی سمائی ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب کہ اس نے تم کو زمین سے
پیدا کیا۔ اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنین کی شکل میں تھے۔ تو تم اپنے کو مقدس نہ
سمجھو۔ وہ تقویٰ والوں کو خوب جانتا ہے۔

۳۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اعراض کیا۔ ۳۴۔ تھوڑا سا دیا اور رک
گیا۔ ۳۵۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے۔ پس وہ دیکھ رہا ہے۔ ۳۶۔ کیا اس کو خبر نہیں پہنچی
اس بات کی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ ۳۷۔ اور ابراہیم کے، جس نے اپنا قول پورا
کر دیا۔ ۳۸۔ کہ کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ ۳۹۔ اور یہ کہ انسان
کے لیے وہی ہے جو اس نے کمایا۔ ۴۰۔ اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب دیکھی جائے گی۔
۴۱۔ پھر اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔ ۴۲۔ اور یہ کہ سب کو تمھارے رب تک پہنچنا ہے۔

۴۳۔ بے شک وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔ ۴۴۔ اور وہی مارتا ہے اور جِلاتا ہے۔
۴۵۔ اور اسی نے دونوں قسم، نر اور مادہ کو پیدا کیا۔ ۴۶۔ ایک بوند سے جب کہ وہ ٹپکائی
جائے۔ ۴۷۔ اور اسی کے ذمہ ہے دوسری بار اٹھانا۔ ۴۸۔ اور اسی نے دولت دی اور سرمایہ
دار بنایا۔ ۴۹۔ اور وہی شعریٰ کا رب ہے۔

۵۰۔ اور اللہ ہی نے ہلاک کیا عادِ اول کو۔ ۵۱۔ اور ثمود کو۔ پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا۔
۵۲۔ اور قوم نوح کو اس سے پہلے، بے شک وہ نہایت ظالم اور سرکش لوگ تھے۔
۵۳۔ اور الٹی ہوئی بستیوں کو بھی پھینک دیا۔ ۵۴۔ پس ان کو ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک
لیا۔ ۵۵۔ پس تم اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے۔

۵۶۔ یہ ایک ڈرانے والا ہے پہلے ڈرانے والوں کی طرح۔ ۵۷۔ قریب آنے والی
قریب آ گئی۔ ۵۸۔ اللہ کے سوا کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں۔ ۵۹۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب

ہوتا ہے۔ ۶۰۔ اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں۔ ۶۱۔ اور تم تکبر کرتے ہو۔ ۶۲۔ پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

سورہ القمر ۵۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ ۲۔ اور وہ کوئی بھی نشانی دیکھیں تو وہ اعراض ہی کریں گے۔ اور کہیں گے کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔ ۳۔ اور انھوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ ۴۔ اور ان کو وہ خبریں پہنچ چکی ہیں جس میں کافی عبرت ہے۔ ۵۔ نہایت درجہ کی حکمت، مگر تنبیہات ان کو فائدہ نہیں دیتیں۔ ۶۔ پس ان سے اعراض کرو، جس دن پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔ ۷۔ آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ ۸۔ بھاگتے ہوئے پکارنے والے کی طرف، منکر کہیں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔

۹۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا، انھوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا کہ دیوانہ ہے اور جھڑک دیا۔ ۱۰۔ پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں، تو بدلہ لے۔ ۱۱۔ پس ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے کھول دئے۔ ۱۲۔ اور زمین سے چشمے بہا دئے۔ پس سب پانی ایک کام پر مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا۔ ۱۳۔ اور ہم نے اس کو ایک تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر اُٹھا لیا۔ ۱۴۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی۔ اس شخص کا بدلہ لینے کے لیے جس کی ناقدری کی گئی تھی۔ ۱۵۔ اور اس کو ہم نے نشانی کے لیے چھوڑ دیا۔ پھر کوئی ہے سوچنے والا۔ ۱۶۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ۱۷۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔

۱۸۔ عاد نے جھٹلایا تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ۱۹۔ ہم نے ان پر ایک سخت ہوا بھیجی مسلسل نحوست (سخت سردی) کے دن میں۔ ۲۰۔ وہ لوگوں کو اُکھاڑ پھینکتی تھی جیسے کہ

وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہوں۔ ۲۱۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ۲۲۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔

۲۳۔ ثمود نے ڈرسنانے کو جھٹلایا۔ ۲۴۔ پس انھوں نے کہا کیا ہم اپنے ہی اندر کے ایک آدمی کے کہے پر چلیں گے، اس صورت میں تو ہم غلطی اور جنون میں پڑ جائیں گے۔ ۲۵۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت اتری ہے، بلکہ وہ جھوٹا ہے، بڑا بننے والا۔ ۲۶۔ اب وہ کل کے دن جان لیں گے کہ کون جھوٹا ہے اور بڑا بننے والا ہے۔ ۲۷۔ ہم اونٹنی کو بھیجنے والے ہیں ان کے لیے آزمائش بنا کر، پس تم ان کا انتظار کرو، اور صبر کرو۔ ۲۸۔ اور ان کو آگاہ کر دو کہ پانی ان میں بانٹ دیا گیا ہے۔ ہر ایک باری پر حاضر ہو۔ ۲۹۔ پھر انھوں نے اپنے آدمی کو پکارا، پس اس نے وار کیا اور اونٹنی کو کاٹ ڈالا۔ ۳۰۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ۳۱۔ ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی، تو وہ باڑھ والے کی روندی ہوئی باڑھ کی طرح ہو کر رہ گئے۔ ۳۲۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔

۳۳۔ لوط کی قوم نے ڈرسنانے والوں کو جھٹلایا۔ ۳۴۔ ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی۔ صرف لوط کے گھر والے اس سے بچے، ان کو ہم نے بچا لیا سحر کے وقت۔ ۳۵۔ اپنی جانب سے فضل کر کے۔ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں اس کو جو شکر کرے۔ ۳۶۔ اور لوط نے ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر انھوں نے اس ڈرانے میں جھگڑے پیدا کئے۔ ۳۷۔ اور وہ اس کے مہمانوں کو اس سے لینے لگے۔ پس ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں۔ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ۳۸۔ اور صبح سویرے ان پر عذاب آپڑا جو ٹھہر چکا تھا۔ ۳۹۔ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ۴۰۔ اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔

۴۱۔ اور فرعون والوں کے پاس پہنچے ڈرانے والے۔ ۴۲۔ انھوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ایک غالب اور قوت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑا۔

۴۳۔ کیا تمھارے منکر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمھارے لیے آسمانی کتابوں میں

معافی لکھ دی گئی ہے۔ ۴۴۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب رہیں گے۔
۴۵۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی۔ ۴۶۔ بلکہ قیامت ان
کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بڑی کڑوی چیز ہے۔ ۴۷۔ بے شک مجرم لوگ
گمراہی میں اور بے عقلی میں ہیں۔ ۴۸۔ جس دن وہ منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں
گے۔ چکھو مزا آگ کا۔

۴۹۔ ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اندازہ سے۔ ۵۰۔ اور ہمارا حکم بس یکبارگی آ جائے
گا جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ ۵۱۔ اور ہم ہلاک کر چکے ہیں تمھارے ساتھ والوں کو، پھر کیا کوئی ہے
سوچنے والا۔ ۵۲۔ اور جو کچھ انھوں نے کیا، سب کتابوں میں درج ہے۔ ۵۳۔ اور ہر چھوٹی
اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔ ۵۴۔ بے شک ڈرنے والے باغوں میں اور نہروں میں ہوں
گے۔ ۵۵۔ وہ بیٹھے ہوں گے سچی بیٹھک میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

سورہ الرحمن ۵۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ رحمان نے۔ ۲۔ قرآن کی تعلیم دی۔ ۳۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ ۴۔ اس کو
بولنا سکھایا۔ ۵۔ سورج اور چاند کے لیے ایک حساب ہے۔ ۶۔ اور ستارے اور درخت سجدہ
کرتے ہیں۔ ۷۔ اور اس نے آسمان کو اونچا کیا اور اس نے ترازو رکھ دی۔ ۸۔ کہ تم تولنے
میں زیادتی نہ کرو۔ ۹۔ اور انصاف کے ساتھ سیدھی ترازو تولو اور تول میں نہ گھٹاؤ۔

۱۰۔ اور زمین کو اس نے خلق کے لیے رکھ دیا۔ ۱۱۔ اس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں
جن کے اوپر غلاف ہوتا ہے۔ ۱۲۔ اور بھس والے اناج بھی ہیں اور خوشبودار پھول بھی۔
۱۳۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۱۴۔ اس نے پیدا کیا انسان کو ٹھیکرے کی
طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے۔ ۱۵۔ اور اس نے جنات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا۔ ۱۶۔ پھر
تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۱۷۔ اور وہ مالک ہے دونوں مشرق کا اور دونوں

مغرب کا۔ ۱۸۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۱۹۔ اس نے چلائے دو دریا، مل کر چلنے والے۔ ۲۰۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔

۲۱۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۲۲۔ ان دونوں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے۔ ۲۳۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۲۴۔ اور اسی کی ہیں جہاز، سمندر میں اونچے کھڑے ہوئے جیسے پہاڑ۔ ۲۵۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

۲۶۔ جو بھی زمین پر ہے، وہ فنا ہونے والا۔ ۲۷۔ اور تیرے رب کی ذات باقی رہے گی، عظمت والی اور عزت والی۔ ۲۸۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۲۹۔ اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ ہر روز اس کا ایک کام ہے۔ ۳۰۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

۳۱۔ ہم جلدی فارغ ہونے والے ہیں تمھاری طرف، اے دو بھاری قافلو۔ ۳۲۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۳۳۔ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ۔ اگر تم سے ہو سکے کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ، تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے۔ ۳۴۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۳۵۔ تم پر چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے اور دھواں تو تم بچاؤ نہ کر سکو گے۔ ۳۶۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کے مانند سرخ ہو جائے گا۔ ۳۸۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۳۹۔ پس اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کی بابت پوچھ نہ ہو گی۔ ۴۰۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۴۱۔ مجرم پہچان لیے جائیں گے اپنی علامتوں سے، پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بال سے اور پاؤں سے۔ ۴۲۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ۴۳۔ یہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھوٹ بتاتے تھے۔ ۴۴۔ وہ پھریں گے اس کے درمیان اور کھولتے پانی کے درمیان۔

۴۵۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے ۔

۴۶۔ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے، اس کے لیے دو باغ
ہیں ۔ ۴۷۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۴۸۔ دونوں بہت شاخوں
والے ۔ ۴۹۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۵۰۔ ان کے درمیان دو چشمے
جاری ہوں گے ۔ ۵۱۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۵۲۔ دونوں باغوں
میں ہر پھل کی دو قسمیں ۔ ۵۳۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۵۴۔ وہ تکیہ
لگائے ایسے بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے ۔ اور پھل ان باغوں
کا جھک رہا ہو گا ۔ ۵۵۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۵۶۔ ان میں نیچی نگاہ
والی عورتیں ہوں گی، جنھیں ان لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہو گا نہ کسی جن نے ۔
۵۷۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۵۸۔ وہ ایسی ہوں گی جیسے کہ یاقوت
اور مرجان ۔ ۵۹۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا
اور کیا ہے ۔ ۶۱۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔

۶۲۔ اور ان کے سوا دو باغ اور ہیں ۔ ۶۳۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے ۔ ۶۴۔ دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ۔ ۶۵۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے ۔ ۶۶۔ ان میں دو چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ۔ ۶۷۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو
جھٹلاؤ گے ۔ ۶۸۔ ان میں پھل اور کھجور اور انار ہوں گے ۔ ۶۹۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۷۰۔ ان میں خوب سیرت، خوب صورت عورتیں ہوں گی ۔ ۷۱۔ پھر تم
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۷۲۔ حوریں خیموں میں رہنے والیاں ۔ ۷۳۔ پھر تم
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۷۴۔ ان سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا
ہو گا اور نہ کسی جن نے ۔ ۷۵۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ ۷۶۔ تکیہ لگائے
سبز مسندوں پر اور قیمتی نفیس بچھونے پر ۔ ۷۷۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔
۷۸۔ بڑا بابرکت ہے تیرے رب کا نام بڑائی والا اور عظمت والا ۔

سورہ الواقعہ ۵۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب واقع ہونے والی واقع ہوجائے گی۔ ۲۔ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔ ۳۔ وہ پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہوگی۔ ۴۔ جب کہ زمین ہلا ڈالی جائے گی۔ ۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائیں گے۔ ۶۔ پھر وہ پراگندہ غبار بن جائیں گے۔ ۷۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہوجاؤ گے۔

۸۔ پھر دائیں والے، پس کیا خوب ہیں دائیں والے۔ ۹۔ اور بائیں والے، کیسے برے لوگ ہیں بائیں والے۔ ۱۰۔ اور آگے والے تو آگے ہی والے ہیں۔ ۱۱۔ وہ مقرب لوگ ہیں۔ ۱۲۔ نعمت کے باغوں میں۔ ۱۳۔ ان کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی۔ ۱۴۔ اور تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے۔ ۱۵۔ جڑاؤ تختوں پر۔ ۱۶۔ تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ۱۷۔ پھر رہے ہوں گے ان کے پاس بچے ہمیشہ رہنے والے۔ ۱۸۔ آب خورے اور کوزے لیے ہوئے اور پیالہ صاف شراب کا۔ ۱۹۔ اس سے نہ دردسر ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا۔ ۲۰۔ اور میوے کہ جو چاہیں چُن لیں۔ ۲۱۔ اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہو۔ ۲۲۔ اور بڑی آنکھوں والی حوریں۔ ۲۳۔ جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر۔ ۲۴۔ بدلہ ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ ۲۵۔ اس میں وہ کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے۔ ۲۶۔ مگر صرف سلام سلام کا بول۔

۲۷۔ اور داہنے والے، کیا خوب ہیں داہنے والے۔ ۲۸۔ بیری کے درختوں میں جن میں کانٹا نہیں۔ ۲۹۔ اور کیلے تہہ بہ تہہ۔ ۳۰۔ اور پھیلے ہوئے سائے۔ ۳۱۔ اور بہتا ہوا پانی۔ ۳۲۔ اور کثرت سے میوے۔ ۳۳۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ کوئی روک ٹوک ہوگی۔ ۳۴۔ اور اونچے بچھونے۔ ۳۵۔ ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے۔ ۳۶۔ پھر ان کو کنوارای رکھا ہے۔ ۳۷۔ دل ربا اور ہم عمر۔ ۳۸۔ داہنے والوں کے لیے۔ ۳۹۔ اگلوں میں سے ایک بڑا

گروہ ہوگا۔ ۴۰۔ اور پچھلوں میں سے بھی ایک بڑا گروہ۔

۴۱۔ اور بائیں والے، کیسے برے ہیں بائیں والے۔ ۴۲۔ آگ میں اور کھولتے
ہوئے پانی میں۔ ۴۳۔ اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں۔ ۴۴۔ نہ ٹھنڈا اور نہ عزت کا۔
۴۵۔ یہ لوگ اس سے پہلے خوش حال تھے۔ ۴۶۔ اور وہ بھاری گناہ پر اصرار کرتے رہے۔
۴۷۔ اور وہ کہتے تھے، کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم
پھر اُٹھائے جائیں گے۔ ۴۸۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ ۴۹۔ کہو کہ اگلے اور
پچھلے۔ ۵۰۔ سب، جمع کئے جائیں گے ایک مقرر دن کے وقت پر۔ ۵۱۔ پھر تم لوگ، اے
بہکے ہوئے اور جھٹلانے والے، زقوم کے درخت میں سے کھاؤ گے۔ ۵۳۔ پھر اس سے اپنا
پیٹ بھروگے۔ ۵۴۔ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیوگے۔ ۵۵۔ پھر پیاسے اونٹوں کی طرح
پیوگے۔ ۵۶۔ یہ ان کی مہمانی ہوگی انصاف کے دن۔

۵۷۔ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے، پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے۔ ۵۸۔ کیا تم نے غور کیا
اس چیز پر جو تم ٹپکاتے ہو۔ ۵۹۔ کیا تم اس کو بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے۔ ۶۰۔ ہم نے
تمھارے درمیان موت مقدر کی ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں۔ ۶۱۔ کہ تمھاری جگہ تمھارے
جیسے پیدا کردیں اور تم کو ایسی صورت میں بنادیں جن کو تم جانتے نہیں۔ ۶۲۔ اور تم پہلی پیدائش
کو جانتے ہو، پھر کیوں سبق نہیں لیتے۔ ۶۳۔ کیا تم نے غور کیا اس چیز پر جو تم بوتے ہو۔ ۶۴۔ کیا تم
اس کو اُگاتے ہو یا ہم ہیں اُگانے والے۔ ۶۵۔ اگر ہم چاہیں تو اس کو ریزہ ریزہ کردیں، پھر تم
باتیں بناتے رہ جاؤ۔ ۶۶۔ ہم تو تاوان میں پڑ گئے۔ ۶۷۔ بلکہ ہم بالکل محروم ہوگئے۔ ۶۸۔ کیا
تم نے غور کیا اس پانی پر جو تم پیتے ہو۔ ۶۹۔ کیا تم نے اس کو بادل سے اُتارا ہے۔ ۷۰۔ یا ہم ہیں
اُتارنے والے۔ اگر ہم چاہیں تو اس کو سخت کھاری بنادیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے۔ ۷۱۔ کیا
تم نے غور کیا اس آگ پر جس کو تم جلاتے ہو۔ ۷۲۔ کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کے درخت کو یا ہم
ہیں اس کے پیدا کرنے والے۔ ۷۳۔ ہم نے اس کو یاددہانی بنایا ہے، اور مسافروں کے لیے
فائدہ کی چیز۔ ۷۴۔ پس تم اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرو۔

۷۵۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع کی۔ ۷۶۔ اور اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔ ۷۷۔ بے شک یہ ایک عزت والا قرآن ہے۔ ۷۸۔ ایک محفوظ کتاب میں۔ ۷۹۔ اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنائے گئے ہیں۔ ۸۰۔ اترا ہوا ہے پروردگار عالم کی طرف سے۔ ۸۱۔ پھر کیا تم اس کلام کے ساتھ بے اعتنائی برتتے ہو۔ ۸۲۔ اور تم اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم اس کو جھٹلاتے ہو۔

۸۳۔ پھر کیوں نہیں، جب کہ جان حلق میں پہنچتی ہے۔ ۸۴۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ ۸۵۔ اور ہم تم سے زیادہ اس شخص سے قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے۔ ۸۶۔ پھر کیوں نہیں، اگر تم محکوم نہیں ہو۔ ۸۷۔ تو تم اس جان کو کیوں نہیں لوٹا لاتے، اگر تم سچے ہو۔ ۸۸۔ پس اگر وہ مقربین میں سے ہو۔

۸۹۔ تو راحت ہے اور عمدہ روزی ہے اور نعمت کا باغ ہے۔ ۹۰۔ اور اگر وہ اصحابِ یمین میں سے ہو۔ ۹۱۔ تو تمھارے لیے سلامتی، تُو اصحاب یمین میں سے ہے۔ ۹۲۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہو۔ ۹۳۔ تو گرم پانی کی ضیافت ہے۔ ۹۴۔ اور جہنم میں داخل ہونا۔ ۹۵۔ بے شک یہ قطعی حق ہے۔ ۹۶۔ پس تم اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرو۔

سورہ الحدید ۵۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ ۲۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے۔ وہ جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳۔ وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔ اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ ۴۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ دنوں میں، پھر وہ عرش پر متمکن ہوا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، اور وہ تمھارے ساتھ ہے جہاں بھی

تم ہو، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۵۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں سارے امور۔ ٦۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ دل کی باتوں کو جانتا ہے۔

۷۔ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو اس چیز میں سے جس میں اس نے تم کو امین بنایا ہے، پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور خرچ کریں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ ۸۔ اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالاں کہ رسول تم کو بلا رہا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے، اگر تم مومن ہو۔ ۹۔ وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں اُتارتا ہے تا کہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے آئے، اور اللہ تمھارے اوپر نرمی کرنے والا ہے، مہربان ہے۔ ۱۰۔ اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے، حالاں کہ سب آسمان اور زمین آخر میں اللہ ہی کا رہ جائے گا۔ تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ کریں اور لڑیں وہ ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جنھوں نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے، اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے، اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۱۱۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے، اچھا قرض، کہ وہ اس کو اس کے لیے بڑھائے، اور اس کے لیے باعزت اجر ہے۔ ۱۲۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھوگے کہ ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے دائیں چل رہی ہوگی آج کے دن تم کو خوش خبری ہے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بڑی کامیابی ہے۔ ۱۳۔ جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ ہمیں موقع دو کہ ہم بھی تمھاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھا لیں۔ کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ، پھر روشنی تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔ ۱۴۔ وہ ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے اور جھوٹی امیدوں نے تم کو دھوکہ میں رکھا، یہاں تک کہ اللہ

کا فیصلہ آ گیا اور دھو کے باز نے تم کو اللہ کے معاملہ میں دھوکہ دیا۔ ۱۵۔ پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا۔ تمھارا ٹھکانا آگ ہے۔ وہی تمھاری رفیق ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۱۶۔ کیا ایمان والوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں۔ اور اس حق کے آگے جو نازل ہو چکا ہے۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ان پر لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ ۱۷۔ جان لو کہ اللہ زمین کو زندگی دیتا ہے اس کی موت کے بعد، ہم نے تمھارے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں، تا کہ تم سمجھو۔

۱۸۔ بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں۔ اور وہ لوگ جنھوں نے اللہ کو قرض دیا، اچھا قرض، تو ان کے لیے بڑھایا جائے گا اور ان کے لیے باعزت اجر ہے۔ ۱۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر، وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کی روشنی ہے، اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ کے لوگ ہیں۔

۲۰۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشہ ہے اور زینت اور باہمی فخر اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ جیسے کہ بارش کہ اس کی پیداوار کسانوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، پھر تو اس کو زرد دیکھتا ہے، پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے معافی اور رضا مندی بھی۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی کے سوا اور کچھ نہیں۔ ۲۱۔ دوڑو اپنے رب کی معافی کی طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں، یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ اس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

۲۲۔ کوئی مصیبت نہ زمین میں آتی ہے اور نہ تمھاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں

لکھی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں، بے شک یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ ۲۳۔ تاکہ تم غم نہ کرو اس پر جو تم سے کھویا گیا۔ اور نہ اس چیز پر فخر کرو جو اس نے تم کو دیا، اور اللہ اترانے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ ۲۴۔ جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور جو شخص اعراض کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے۔

۲۵۔ ہم نے اپنے رسولوں کو نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ اُتارا کتاب اور ترازو، تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں بڑی قوت ہے اور لوگوں کے لیے فائدے ہیں اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بِن دیکھے، بے شک اللہ طاقت والا، زبردست ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے نوح کو اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور ان کی اولاد میں ہم نے پیغمبری اور کتاب رکھ دی۔ پھر ان میں سے کوئی راہ پر ہے اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ۲۷۔ پھر انھیں کے نقش قدم پر ہم نے اپنے رسول بھیجے اور انھیں کے نقش قدم پر عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ہم نے اس کو انجیل دی۔ اور جن لوگوں نے اس کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت رکھ دی۔ اور رہبانیت کو انھوں نے خود ایجاد کیا ہے، ہم نے اس کو ان پر نہیں لکھا تھا۔ مگر انھوں نے اللہ کی رضامندی کے لیے اس کو اختیار کرلیا، پھر انھوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی، پس ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔

۲۸۔ اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اللہ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے عطا کرے گا۔ اور تم کو روشنی عطا کرے گا جس کو لے کر تم چلو گے۔ اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۲۹۔ تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

سورہ المجادلہ ۵۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

☆ ۱۔ اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے معاملہ میں تم سے جھگڑتی تھی اور اللہ سے شکوہ کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۲۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے ان کو جنا۔ اور یہ لوگ بے شک ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں، اور اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ ۳۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اس سے رجوع کریں جو انھوں نے کہا تھا تو ایک گردن کو آزاد کرنا ہے، اس سے پہلے کہ وہ آپس میں ہاتھ لگائیں۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۴۔ پھر جو شخص نہ پائے تو روزے ہیں دو مہینے کے لگاتار، اس سے پہلے کہ وہ آپس میں ہاتھ لگائیں۔ پھر جو شخص نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور منکروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۵۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہ ذلیل ہوں گے جس طرح وہ لوگ ذلیل ہوئے جو ان سے پہلے تھے اور ہم نے واضح آیتیں اُتار دی ہیں، اور منکروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ۶۔ جس دن اللہ ان سب کو اُٹھائے گا اور ان کے کئے ہوئے کام ان کو بتائے گا۔ اللہ نے اس کو گن رکھا ہے۔ اور وہ لوگ اس کو بھول گئے، اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز۔

۷۔ تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کوئی سرگوشی تین آدمیوں کی نہیں ہوتی جس میں چوتھا اللہ نہ ہو۔ اور نہ پانچ کی سرگوشی ہوتی ہے جس میں چھٹا وہ نہ ہو اور نہ اس سے کم کی یا زیادہ کی۔ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں، پھر وہ ان کو ان کے کیے سے آگاہ کرے گا قیامت کے دن۔ بے شک اللہ ہر بات کا علم

رکھنے والا ہے۔ ۸۔ کیا تم نے نہیں دیکھا جن کو سرگوشیوں سے روکا گیا تھا، پھر بھی وہ وہی کر رہے ہیں جس سے وہ روکے گئے تھے۔ اور وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں، اور جب وہ تمھارے پاس آتے ہیں تو تم کو ایسے طریقہ سے سلام کرتے ہیں جس سے اللہ نے تم کو سلام نہیں کیا۔ اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہماری ان باتوں پر اللہ ہم کو عذاب کیوں نہیں دیتا۔ ان کے لیے جہنم ہی کافی ہے، وہ اس میں پڑیں گے، پس وہ برا ٹھکانا ہے۔

۹۔ اے ایمان والو، جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔ ۱۰۔ یہ سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو رنج پہنچائے، اور وہ ان کو کچھ بھی رنج نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے۔ اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۱۱۔ اے ایمان والو، جب تم کو کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو تم کھل کر بیٹھو، اللہ تم کو کشادگی دے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو تم اُٹھ جاؤ۔ تم میں سے جو لوگ ایمان والے ہیں اور جن کو علم دیا گیا ہے، اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔

۱۲۔ اے ایمان والو، جب تم رسول سے رازدارانہ بات کرو تو اپنی رازدارانہ بات سے پہلے کچھ صدقہ دو۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پھر اگر تم نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۱۳۔ کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ تم اپنی رازدارانہ گفتگو سے پہلے صدقہ دو۔ پس اگر تم ایسا نہ کرو، اور اللہ نے تم کو معاف کر دیا، تو تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔

۱۴۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے ہیں، اور وہ جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں حالاں کہ وہ جانتے ہیں۔ ۱۵۔ اللہ نے اب لوگوں کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بے شک وہ

برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ ۱۶۔ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے، پھر وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

۱۷۔ ان کے مال اور ان کی اولاد ان کو ذرا بھی اللہ سے نہ بچا سکیں گے۔ یہ لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں رہیں گے۔ ۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو اُٹھائے گا تو وہ اس سے بھی اسی طرح قسم کھائیں گے جس طرح تم سے قسم کھاتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی چیز پر ہیں، سن لو کہ یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ ۱۹۔ شیطان نے ان پر قابو حاصل کر لیا ہے، پھر اس نے ان کو خدا کی یاد بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں۔ سن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور برباد ہونے والا ہے۔ ۲۰۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہی لوگ سب سے زیادہ ذلیل لوگ ہیں۔ ۲۱۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

۲۲۔ تم ایسی قوم نہیں پا سکتے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھے جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں۔ اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے کیوں نہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے۔ اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے۔ اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں، اور اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

سورہ الحشر ۵۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۔ وہی ہے جس نے اہل کتاب منکروں کو ان کے گھروں سے پہلی ہی بار اکھٹا کر کے نکال دیا۔ تمھارا گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ خیال کرتے تھے

کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچا لیں گے، پھر اللہ ان پر وہاں سے پہنچا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اُجاڑ رہے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی۔ پس اے آنکھ والو، عبرت حاصل کرو۔

۳۔ اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا ہی میں ان کو عذاب دیتا، اور آخرت میں ان کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ ۴۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ۵۔ کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہ اللہ کے حکم سے، اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

۶۔ اور اللہ نے ان سے جو کچھ اپنے رسول کی طرف لوٹایا تو تم نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ اور لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلط دے دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۷۔ جو کچھ اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں کی طرف سے لوٹائے تو وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ وہ تمھارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ اور رسول تم کو جو کچھ دے اس کو تم لے لو اور وہ جس چیز سے تم کو روکے اس سے تم رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو، اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ۸۔ ان مفلس مہاجروں کے لیے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں۔ وہ اللہ کا فضل اور رضامندی چاہتے ہیں۔ اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں۔

۹۔ اور جو لوگ پہلے سے مدینہ میں قرار پکڑے ہوئے ہیں اور ایمان استوار کئے ہوئے ہیں، جو ان کے پاس ہجرت کر کے آتا ہے اس سے وہ محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں اس سے تنگی نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے۔ اور وہ ان کو اپنے اوپر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ ان کے اوپر فاقہ ہو۔ اور جو شخص اپنے جی کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ ۱۰۔ اور جو ان کے بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب، ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں

ایمان والوں کے لیے کینہ نہ رکھ، اے ہمارے رب، تو بڑا شفیق اور بڑا مہربان ہے۔

۱۱۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو نفاق میں مبتلا ہیں۔ وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں جنھوں نے اہل کتاب میں سے کفر کیا ہے، اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمھارے ساتھ نکل جائیں گے۔ اور تمھارے معاملہ میں ہم کسی کی بات نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم تمھاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ ۱۲۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر ان کی مدد کریں گے تو ضرور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر وہ کہیں مدد نہ پائیں گے۔

۱۳۔ بے شک تم لوگوں کا ڈر ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے، یہ اس لیے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔ ۱۴۔ یہ لوگ سب مل کر تم سے کبھی نہیں لڑیں گے، مگر حفاظت والی بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تم ان کو متحد خیال کرتے ہو اور ان کے دل جدا جدا ہو رہے ہیں، یہ اس لیے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

۱۵۔ یہ ان لوگوں کی مانند ہیں جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کئے کا مزہ چکھ چکے ہیں، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۱۶۔ جیسے شیطان جو انسان سے کہتا ہے کہ منکر ہو جا، پھر جب وہ منکر ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تم سے بَری ہوں۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب ہے۔ ۱۷۔ پھر انجام دونوں کا یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور ظالموں کی سزا یہی ہے۔

۱۸۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ ۱۹۔ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو خود ان کی جانوں سے غافل کر دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں۔ ۲۰۔ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔

۲۱۔ اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے تو تم دیکھتے کہ وہ خدا کے خوف سے دب جاتا

اور پھٹ جاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔ ۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں۔ ۲۴۔ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت گری کرنے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام۔ ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

سورہ المتحنہ ۶۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے ایمان والو، تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم ان سے دوستی کا اظہار کرتے ہو حالاں کہ انھوں نے اس حق کا انکار کیا جو تمھارے پاس آیا، وہ رسول کو اور تم کو اس بنا پر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب، اللہ پر ایمان لائے ـــــ اگر تم میری راہ میں جہاد اور میری رضا مندی کی طلب کے لیے نکلے ہو۔ تم چھپا کر انھیں دوستی کا پیغام بھیجتے ہو۔ اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ایسا کرے گا وہ راہ راست سے بھٹک گیا۔ ۲۔ اگر وہ تم پر قابو پا جائیں تو وہ تمھارے دشمن بن جائیں گے۔ اور وہ اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے تم کو آزار پہنچائیں گے۔ اور چاہیں گے کہ تم بھی کسی طرح منکر ہو جاؤ۔ ۳۔ تمھارے رشتہ دار اور تمھاری اولاد قیامت کے دن تمھارے کام نہ آئیں گے، وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرے گا، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۴۔ تمھارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے، جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہم تمھارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمھارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت اور

بیزاری ظاہر ہوگئی، یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لاؤ۔ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لیے معافی مانگوں گا، اور میں آپ کے لیے اللہ کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے رب، ہم نے تیرے اوپر بھروسہ کیا اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ ۵۔ اے ہمارے رب، ہم کو منکروں کے لیے فتنہ نہ بنا، اور اے ہمارے رب ہم کو بخش دے، بے شک تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۶۔ بےشک تمھارے لیے ان کے اندر اچھا نمونہ ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ کا اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو۔ اور جو شخص روگردانی کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے، تعریفوں والا ہے۔ ۷۔ امید ہے کہ اللہ تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان دوستی پیدا کردے جن سے تم نے دشمنی کی۔ اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۸۔ اللہ تم کو ان لوگوں سے نہیں روکتا جنھوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی۔ اور تم کو تمھارے گھروں سے نہیں نکالا کہ تم ان سے بھلائی کرو اور تم ان کے ساتھ انصاف کرو۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ۹۔ اللہ بس ان لوگوں سے تم کو منع کرتا ہے جو دین کے معاملہ میں تم سے لڑے اور تم کو تمھارے گھروں سے نکالا۔ اور تمھارے نکالنے میں مدد کی کہ تم ان سے دوستی کرو، اور جو ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۱۰۔ اے ایمان والو، جب تمھارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو تم ان کو جانچ لو، اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ پس اگر تم جان لو کہ وہ مومن ہیں تو ان کو منکروں کی طرف نہ لوٹاؤ۔ نہ وہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ ان عورتوں کے لیے حلال ہیں۔ اور منکر شوہروں نے جو کچھ خرچ کیا وہ ان کو ادا کردو۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان سے نکاح کرلو جب کہ تم ان کے مہر ان کو ادا کردو۔ اور تم منکر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو۔ اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہے اس کو مانگ لو۔ اور جو کچھ منکروں نے خرچ کیا وہ بھی تم سے مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۱۱۔ اور اگر تمھاری بیویوں کے مہر میں سے کچھ منکروں کی طرف رہ جائے،

پھر تمھاری نوبت آئے تو جن کی بیویاں گئی ہیں ان کو ادا کر دو جو کچھ انھوں نے خرچ کیا۔ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

۱۲۔ اے نبی، جب تمھارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کے لیے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی۔ اور وہ چوری نہ کریں گی۔ اور وہ بدکاری نہ کریں گی۔ اور وہ اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گے۔ اور وہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی۔ اور وہ کسی معروف میں تمھاری نافرمانی نہ کریں گی تو تم ان سے بیعت لے لو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کرو، بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۱۳۔ اے ایمان والو، تم ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن کے اوپر اللہ کا غضب ہوا، وہ آخرت سے ناامید ہو گئے ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے منکر ناامید ہیں۔

سورہ الصّف ۶۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہ غالب ہے حکیم ہے۔ ۲۔ اے ایمان والو، تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ ۳۔ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم کرو نہیں۔ ۴۔ اللہ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے راستہ میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

۵۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم، تم لوگ کیوں مجھ کو ستاتے ہو، حالاں کہ تم کو معلوم ہے کہ میں تمھاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ پس جب وہ پھر گئے تو اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶۔ اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا کہ اے بنی اسرائیل، میں تمھاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کا جو مجھ سے پہلے سے موجود ہے، اور خوش خبری دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب

وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انھوں نے کہا، یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔ ۷۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ وہ اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۸۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں، حالاں کہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا، خواہ منکروں کو یہ کتنا ہی نا گوار ہو۔ ۹۔ وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ، تاکہ وہ اس کو سب دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی نا گوار ہو۔

۱۰۔ اے ایمان والو، کیا میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے۔ ۱۱۔ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنے جان سے جہاد کرو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ ۱۲۔ اللہ تمھارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے، یہ ہے بڑی کامیابی۔ ۱۳۔ اور ایک اور چیز بھی جس کی تم تمنا رکھتے ہو، اللہ کی مدد اور فتح جلدی، اور مومنوں کو بشارت دے دو۔

۱۴۔ اے ایمان والو، تم اللہ کے مددگار بنو۔ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا، کون اللہ کے واسطے میرا مددگار ہوتا ہے۔ حواریوں نے کہا ہم ہیں اللہ کے مددگار، پس بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ لوگوں نے انکار کیا۔ پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی، پس وہ غالب ہو گئے۔

سورہ الجمعہ ۶۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اللہ کی تسبیح کر رہی ہے وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے جو بادشاہ ہے، پاک ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۔ وہی ہے جس نے امیوں کے اندر ایک رسول انھیں میں سے اُٹھایا، وہ ان کو اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو

کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور وہ اس سے پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔ ۳۔ اور دوسروں کے لیے بھی ان میں سے جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۵۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انھوں نے اس کو نہ اُٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہو۔ کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۶۔ کہو کہ اے یہودیو، اگر تمھارا گمان ہے کہ تم دوسروں کے مقابل میں اللہ کے محبوب ہو تو تم موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو۔ ۷۔ اور وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے، ان کاموں کی وجہ سے جن کو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ۸۔ کہو کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تمھیں آکر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے، پھر وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

۹۔ اے ایمان والو، جب جمعہ کے دن کی نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ ۱۰۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ ۱۱۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا کھیل تماشہ دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔ اور تم کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں، کہو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے، اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

سورہ المنافقون ۶۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب منافق تمھارے پاس آتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک تم اس کے رسول ہو، اور اللہ گواہی دیتا

ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں۔ ۲۔ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے، پھر وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، بے شک نہایت برا ہے جو وہ کررہے ہیں۔ ۳۔ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر کیا، پھر ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی، پس وہ نہیں سمجھتے۔

۴۔ اور جب تم انھیں دیکھو تو ان کے جسم تم کو اچھے لگتے ہیں، اور اگر وہ بات کرتے ہیں تو تم ان کی بات سنتے ہو، گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئی۔ وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہی لوگ دشمن ہیں، پس ان سے بچو۔ اللہ ان کو ہلاک کرے، وہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔ ۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ، اللہ کا رسول تمھارے لیے استغفار کرے تو وہ اپنا سر پھیر لیتے ہیں۔ اور تم ان کو دیکھو گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے بے رخی کرتے ہیں۔ ۶۔ ان کے لیے یکساں ہے، تم ان کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا مغفرت کی دعا نہ کرو۔ اللہ ہرگز ان کو معاف نہ کرے گا۔ اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۷۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس ہیں ان پر خرچ مت کرو یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں۔ اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافقین نہیں سمجھتے۔ ۸۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ لوٹے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال دے گا۔ حالاں کہ عزت اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور مومنین کے لیے ہے، مگر منافقین نہیں جانتے۔

۹۔ اے ایمان والو، تمھارے مال اور تمھاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں، اور جو ایسا کرے گا تو وہی گھاٹے میں پڑنے والے لوگ ہیں۔ ۱۰۔ اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے، پھر وہ کہے کہ اے میرے رب، تو نے مجھے کچھ اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔ ۱۱۔ اور اللہ ہرگز کسی جان کو مہلت نہیں دیتا جب کہ اس کی میعاد آجائے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

سورہ التغابن ۶۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اللہ کی تسبیح کررہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۲۔ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی منکر ہے اور کوئی مومن، اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا اور اس نے تمھاری صورت بنائی تو نہایت اچھی صورت بنائی، اور اسی کی طرف ہے لوٹنا۔ ۴۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

۵۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنھوں نے اس سے پہلے انکار کیا، پھر انھوں نے اپنے کئے کا وبال چکھا اور ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔ ۶۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی ہوئی دلیلوں کے ساتھ آئے، تو انھوں نے کہا کہ انسان ہماری رہنمائی کریں گے۔ پس انھوں نے انکار کیا اور منہ پھیر لیا، اور اللہ ان سے بے پرواہ ہو گیا، اور اللہ بے نیاز ہے، تعریف والا ہے۔

۷۔ انکار کرنے والوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ہرگز دوبارہ اٹھائے نہ جائیں گے، کہو کہ ہاں، میرے رب کی قسم، تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے، پھر تم کو بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا ہے، اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ ۸۔ پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے اُتارا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۹۔ جس دن وہ تم سب کو ایک جمع ہونے کے دن جمع کرے گا، یہی دن ہار جیت کا دن ہوگا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لایا ہوگا اور اس نے نیک عمل کیا ہوگا، اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا اور اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہی ہے

بہت بڑی کامیابی۔ ۱۰۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ آگ والے ہیں، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۱۱۔ جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے اذن سے آتی ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے دل کو راہ دکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ۱۲۔ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم اعراض کرو گے تو ہمارے رسول پر بس صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ ۱۳۔ اللہ، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۱۴۔ اے ایمان والو، تمھاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمھارے دشمن ہیں، پس تم ان سے ہوشیار رہو، اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ ۱۵۔ تمھارے مال اور تمھاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں، اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ۱٦۔ پس تم اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے۔ اور سنو اور مانو اور خرچ کرو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے، اور جو شخص دل کی تنگی سے محفوظ رہا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ ۱۷۔ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اس کو تمھارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تم کو بخش دے گا، اور اللہ قدرداں ہے، بُردبار ہے۔ ۱۸۔ غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے، زبردست ہے، حکیم ہے۔

سورہ الطلاق ٦٥

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر، جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت پر طلاق دو اور عدت کو گنتے رہو، اور اللہ سے ڈرو جو تمھارا رب ہے۔ ان عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، اِلّا یہ کہ وہ کوئی کھلی ہوئی بے حیائی کریں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور جو شخص اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے اوپر ظلم کیا، تم نہیں جانتے شاید اللہ اس طلاق کے بعد کوئی نئی صورت پیدا کردے۔ ۲۔ پھر جب وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو ان کو یا تو

معروف کے مطابق رکھ لو یا معروف کے مطابق ان کو چھوڑ دو اور اپنے میں سے دو معتبر گواہ بنالو اور ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے گواہی دو۔ یہ اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے لیے راہ نکالے گا۔ ۳۔ اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ گیا ہو، اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے گا تو اللہ اس کے لیے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا رکھا ہے۔

۴۔ اور تمھاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہیں، اگر تم کو شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینہ ہے۔ اور اسی طرح ان کی بھی عدت جن کو حیض نہیں آیا، اور حاملہ عورتوں کی عدت اس حمل کا پیدا ہو جانا ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی کر دے گا۔ ۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمھاری طرف اُتارا ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

۶۔ تم ان عورتوں کو اپنی وسعت کے مطابق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے انھیں تکلیف نہ پہنچاؤ، اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ ان کا وضعِ حمل ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمھارے لیے دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انھیں دو۔ اور تم آپس میں ایک دوسرے کو نیکی سکھاؤ۔ اور اگر تم آپس میں ضد کرو تو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔ ۷۔ چاہیے کہ وسعت والا اپنی وسعت کی مطابق خرچ کرے اور جس کی آمدنی کم ہو اس کو چاہیئے کہ اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرے۔ اللہ کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اتنا ہی جتنا اس کو دیا ہے، اللہ سختی کے بعد جلد ہی آسانی پیدا کر دے گا۔

۸۔ اور بہت سی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی اور اس کے رسولوں کی، پس ہم نے ان کا سخت حساب کیا اور ہم نے ان کو ہولناک سزا دی۔ ۹۔ پس انھوں نے اپنے کئے کا وبال چکھا اور ان کا انجام کار خسارہ ہوا۔

۱۰۔ اللہ نے ان کے لیے ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس اللہ سے ڈرو، اے

عقل والو جو کہ ایمان لائے ہو۔ اللہ نے تمھاری طرف ایک نصیحت اُتاری ہے۔ ١١۔ ایک رسول جو تم کو اللہ کی کھلی ہوئی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، تا کہ ان لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کیا اس کو وہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ نے اس کو بہت اچھی روزی دی۔

١٢۔ اللہ ہی ہے جس نے بنائے سات آسمان اور انھیں کی طرح زمین بھی۔ ان کے اندر اس کا حکم اترتا ہے، تا کہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

سورہ التحریم ٦٦

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

١۔ اے نبی، تم کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کی ہے، اپنی بیویوں کی رضامندی چاہنے کے لیے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ٢۔ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمھاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے، اور اللہ تمھارا کارساز ہے، اور وہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

٣۔ اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی، تو جب اس نے اس کو بتا دیا اور اللہ نے نبی کو اس سے آگاہ کر دیا تو نبی نے کچھ بات بتائی اور کچھ ٹال دی، پھر جب نبی نے اس کو یہ بات بتائی تو اس نے کہا کہ آپ کو کس نے اس کی خبر دی۔ نبی نے کہا کہ مجھ کو بتایا جاننے والے نے، باخبر نے۔ ٤۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو تو تمھارے دل جھک پڑے ہیں، اور اگر تم دونوں نبی کے مقابلہ میں کارروائیاں کرو گی تو اس کا رفیق اللہ ہے اور جبریل اور صالح اہل ایمان اور ان کے علاوہ فرشتے اس کے مددگار ہیں۔ ٥۔ اگر نبی تم سب کو طلاق دے دے تو اس کا رب تمھارے بدلے میں تم سے بہتر بیویاں اس کو دیدے، مسلمہ،

باایمان، فرماں بردار، توبہ کرنے والی، عبادت کرنے والی، روزہ دار، بیوہ اور کنواری۔

٦۔ اے ایمان والو، اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے، اس پر تندخو اور زبردست فرشتے مقرر ہیں، اللہ ان کو جو حکم دے اس میں وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے، اور وہ وہی کرتے ہیں جس کا ان کو حکم ملتا ہے۔ ٧۔ اے لوگو جنھوں نے انکار کیا، آج عذر نہ پیش کرو، تم وہی بدلہ میں پا رہے ہو جو تم کرتے تھے۔

٨۔ اے ایمان والو، اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ امید ہے کہ تمھارا رب تمھارے گناہ معاف کردے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جس دن اللہ نبی کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا۔ ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی، وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب، ہمارے لیے ہماری روشنی کو کامل کردے اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

٩۔ اے نبی، منکروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ١٠۔ اللہ منکروں کے لیے مثال بیان کرتا ہے نوح کی بیوی کی اور لوط کی بیوی کی، دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں، پھر انھوں نے ان کے ساتھ خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آسکے، اور دونوں کو کہہ دیا گیا کہ آگ میں داخل ہو جاؤ، داخل ہونے والوں کے ساتھ۔

١١۔ اور اللہ ایمان والوں کے لیے مثال بیان کرتا ہے فرعون کی بیوی کی، جب کہ اس نے کہا کہ اے میرے رب، میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھ کو فرعون اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھ کو ظالم قوم سے نجات دے۔ ١٢۔ اور عمران کی بیٹی مریم، جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی، پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے کلمات کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی۔

سورہ الملک ۶۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

☆۱۔ بڑا بابرکت ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تم کو جانچے کہ تم میں سے کون اچھا کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے۔ ۳۔ جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے، تم رحمن کے بنانے میں کوئی خلل نہیں دیکھو گے، پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو، کہیں تم کو کوئی خلل نظر آتا ہے۔ ۴۔ پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو، نگاہ ناکام تھک کر تمھاری طرف واپس آجائے گی۔

۵۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے سجایا ہے۔ اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور ہم نے ان کے لیے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ۷۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، وہ اس کا دہاڑنا سنیں گے۔ ۸۔ اور وہ جوش مارتی ہوگی، معلوم ہوگا کہ وہ غصہ میں پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا، اس کے داروغہ اس سے پوچھیں گے، کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ ۹۔ وہ کہیں گے کہ ہاں، ہمارے پاس ڈرانے والا آیا۔ پھر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اُتاری، تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ ۱۰۔ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے۔ ۱۱۔ پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے، پس لعنت ہو دوزخ والوں پر۔

۱۲۔ جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ ۱۳۔ اور تم اپنی بات چھپا کر کہو یا پکار کر کہو، وہ دلوں تک کی باتوں کو جانتا ہے۔ ۱۴۔ کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے، اور وہ باریک بیں ہے، خبر رکھنے والا ہے۔

۱۵۔ وہی ہے جس نے زمین کو تمھارے لیے پست کر دیا تو تم اس کے راستوں میں چلو

اور اس کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف ہے اُٹھنا۔ ۱۶۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے، پھر وہ لرزنے لگے۔ ۱۷۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو گئے کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے، پھر تم جان لو کہ کیسا ہے میرا ڈرانا۔ ۱۸۔ اور انھوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے۔ تو کیسی ہوئی میری پھٹکار۔

۱۹۔ کیا وہ پرندوں کو اپنے اوپر نہیں دیکھتے پر پھیلائے ہوئے اور وہ ان کو سمیٹ بھی لیتے ہیں۔ رحمن کے سوا کوئی نہیں جو ان کو تھامے ہوئے ہو۔ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ ۲۰۔ آخر کون ہے کہ وہ تمھارا لشکر بن کر رحمن کے مقابلہ میں تمھاری مدد کر سکے۔ انکار کرنے والے دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ ۲۱۔ آخر کون ہے جو تم کو روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے، بلکہ وہ سرکشی پر اور بدکنے پر اَڑ گئے ہیں۔

۲۲۔ کیا جو شخص اوندھے منہ چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ شخص جو سیدھا ایک صراطِ مستقیم پر چل رہا ہے۔ ۲۳۔ کہو کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمھارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ ۲۴۔ کہو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور تم اسی کی طرف اکھٹا کئے جاؤ گے۔

۲۵۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ ۲۶۔ کہو کہ یہ علم اللہ کے پاس ہے اور میں صرف کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔ ۲۷۔ پس جب وہ اس کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو ان کے چہرے بگڑ جائیں گے جنھوں نے انکار کیا، اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم مانگا کرتے تھے۔ ۲۸۔ کہو کہ اگر اللہ مجھ کو ہلاک کر دے اور ان لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں، یا ہم پر رحم فرمائے تو منکروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا۔ ۲۹۔ کہو، وہ رحمن ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا۔ پس عنقریب تم جان لو گے کہ کھلی ہوئی گمراہی میں کون ہے۔ ۳۰۔ کہو کہ بتاؤ، اگر تمھارا پانی نیچے اتر جائے تو کون ہے جو تمھارے لیے صاف پانی لے آئے۔

سورہ القلم ۶۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

ا۔ نٓ، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں۔ ۲۔ تم اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔ ۳۔ اور بے شک تمھارے لیے اجر ہے کبھی ختم نہ ہونے والا۔ ۴۔ اور بے شک تم ایک اعلیٰ اخلاق پر ہو۔ ۵۔ پس عنقریب تم دیکھو گے اور وہ بھی دیکھیں گے۔ ۶۔ کہ تم میں سے کس کو جنون تھا۔ ۷۔ تمھارا رب ہی خوب جانتا ہے، جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے، اور وہ راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

۸۔ پس تم ان جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانو۔ ۹۔ وہ چاہتے ہیں کہ تم نرم پڑ جاؤ تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔ ۱۰۔ اور تم ایسے شخص کا کہنا نہ مانو جو بہت قسمیں کھانے والا ہو۔ ۱۱۔ بے وقعت ہو، طعنہ دینے والا ہو، چغلی لگاتا پھرتا ہو۔ ۱۲۔ نیک کام سے روکنے والا ہو، حد سے گزر جانے والا ہو، حق مارنے والا ہو۔ ۱۳۔ سنگ دل ہو، مزید برآں بے نسب ہو۔ ۱۴۔ اس سبب سے کہ وہ مال و اولاد والا ہے۔ ۱۵۔ جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی بے سند باتیں ہیں۔ ۱۶۔ عنقریب ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

۱۷۔ ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا ہے، جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا۔ جب کہ انھوں نے قسم کھائی کہ وہ صبح سویرے ضرور اس کا پھل توڑیں گے۔ ۱۸۔ اور انھوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا۔ ۱۹۔ پس اس باغ پر تیرے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ سو رہے تھے۔ ۲۰۔ پھر صبح کو وہ ایسا رہ گیا جیسے کٹی ہوئی فصل۔ ۲۱۔ پس صبح کو انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔ ۲۲۔ کہ اپنے کھیت پر سویرے چلو اگر تم کو پھل توڑنا ہے۔ ۲۳۔ پھر وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے۔ ۲۴۔ کہ آج کوئی محتاج تمھارے پاس باغ میں نہ آنے پائے۔ ۲۵۔ اور وہ اپنے کو نہ دینے پر قادر سمجھ کر چلے۔ ۲۶۔ پھر جب باغ کو دیکھا تو کہا کہ ہم راستہ بھول گئے۔ ۲۷۔ بلکہ ہم محروم

ہو گئے۔ ۲۸۔ ان میں جو بہتر آدمی تھا اس نے کہا، میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم لوگ تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ ۲۹۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ظالم تھے۔ ۳۰۔ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو الزام دینے لگے۔ ۳۱۔ انھوں نے کہا، افسوس ہے ہم پر، بے شک ہم حد سے نکلنے والے لوگ تھے۔ ۳۲۔ شاید ہمارا رب ہم کو اس سے اچھا باغ اس کے بدلے میں دے دے، ہم اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ ۳۳۔ اسی طرح آتا ہے عذاب، اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

۳۴۔ بے شک ڈرنے والوں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمت کے باغ ہیں۔ ۳۵۔ کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔ ۳۶۔ تم کو کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ ۳۷۔ کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔ ۳۸۔ اس میں تمھارے لیے وہ ہے جس کو تم پسند کرتے ہو۔ ۳۹۔ کیا تمھارے لیے ہمارے اوپر قسمیں ہیں قیامت تک باقی رہنے والی کہ تمھارے لیے وہی کچھ ہے جو تم فیصلہ کرو۔ ۴۰۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے۔ ۴۱۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں، تو وہ اپنے شریکوں کو لائیں اگر وہ سچے ہیں۔

۴۲۔ جس دن حقیقت سے پردہ اُٹھایا جائے گا اور لوگ سجدہ کے لیے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔ ۴۳۔ ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، ان پر ذلت چھائی ہوگی، اور وہ سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے اور صحیح سالم تھے۔ ۴۴۔ پس چھوڑ دو مجھ کو اور ان کو جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں، ہم ان کو آہستہ آہستہ لا رہے ہیں جہاں سے وہ نہیں جانتے۔ ۴۵۔ اور میں ان کو مہلت دے رہا ہوں، بے شک میری تدبیر مضبوط ہے۔

۴۶۔ کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ وہ اس کے تاوان سے دبے جا رہے ہیں۔ ۴۷۔ یا ان کے پاس غیب ہے پس وہ لکھ رہے ہیں۔ ۴۸۔ پس اپنے رب کے فیصلہ تک صبر کرو اور مچھلی والے کی طرح نہ بن جاؤ، جب اس نے پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ۴۹۔ اگر اس کے رب کی مہربانی اس کے شاملِ حال نہ ہوتی تو وہ مذموم ہو کر چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا۔

۵۰۔ پھر اس کے رب نے اس کو نوازا، پس اس کو نیکوں میں شامل کر دیا۔ ۵۱۔ اور یہ منکر لوگ جب نصیحت کو سنتے ہیں تو اس طرح تم کو دیکھتے ہیں گویا اپنی نگاہوں سے تم کو پھسلا دیں گے، اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے۔ ۵۲۔ اور وہ جہان والوں کے لیے صرف ایک نصیحت ہے۔

سورہ الحاقہ ۶۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ وہ ہونے والی۔ ۲۔ کیا ہے وہ ہونے والی۔ ۳۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ ہونے والی۔ ۴۔ ثمود اور عاد نے اس کھڑکھڑانے والی چیز کو جھٹلایا۔ ۵۔ پس ثمود، تو وہ ایک سخت حادثہ سے ہلاک کر دئے گئے۔ ۶۔ اور عاد، تو وہ ایک تیز و تند ہوا سے ہلاک کئے گئے۔ ۷۔ اس کو اللہ نے سات رات اور آٹھ دن ان پر مسلط رکھا، پس تم دیکھتے ہو کہ وہاں وہ اس طرح گرے ہوئے پڑے ہیں گویا کہ وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہوں۔ ۸۔ تو کیا تم کو ان میں سے کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے۔ ۹۔ اور فرعون اور اس سے پہلے والوں نے اور الٹی ہوئی بستیوں نے جرم کیا۔ ۱۰۔ انھوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان کو بہت سخت پکڑا۔ ۱۱۔ اور جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کرایا۔ ۱۲۔ تاکہ ہم اس کو تمھارے لیے یادگار بنا دیں۔ اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔

۱۳۔ پس جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جائے گی۔ ۱۴۔ اور زمین اور پہاڑوں کو اُٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔ ۱۵۔ تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ ۱۶۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس روز بالکل بودا ہوگا۔ ۱۷۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے، اور تیرے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔ ۱۸۔ اس دن تم پیش کئے جاؤ گے۔ تمھاری کوئی بات پوشیدہ نہ ہوگی۔

۱۹۔ پس جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ لو میرا اعمال نامہ پڑھو۔ ۲۰۔ میں نے گمان رکھا تھا کہ مجھ کو میرا حساب پیش آنے والا

ہے۔ ۲۱۔ پس وہ ایک پسندیدہ عیش میں ہوگا۔ ۲۲۔ اونچے باغ میں۔ ۲۳۔ اس کے پھل جھکے پڑ رہے ہوں گے۔ ۲۴۔ کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ، ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کئے ہیں۔ ۲۵۔ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا۔ ۲۶۔ اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ ۲۷۔ کاش وہی موت فیصلہ کن ہوتی۔ ۲۸۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔ ۲۹۔ میرا اقتدار ختم ہو گیا۔ ۳۰۔ اس شخص کو پکڑو، پھر اس کو طوق پہناؤ۔ ۳۱۔ پھر اس کو جہنم میں داخل کردو۔ ۳۲۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے اس کو جکڑ دو۔ ۳۳۔ یہ شخص خدائے عظیم پر ایمان نہ رکھتا تھا۔ ۳۴۔ اور وہ غریبوں کو کھانا کھلانے پر نہیں اُبھارتا تھا۔ ۳۵۔ پس آج یہاں اس کا کوئی ہمدرد نہیں۔ ۳۶۔ اور زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا نہیں۔ ۳۷۔ اس کو گناہ گاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔

۳۸۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو۔ ۳۹۔ اور جن کو تم نہیں دیکھتے۔ ۴۰۔ بے شک یہ ایک باعزت رسول کا کلام ہے۔ ۴۱۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ ۴۲۔ اور یہ کسی کاہن کا کلام نہیں، تم بہت کم غور کرتے ہو۔ ۴۳۔ خداوند عالم کی طرف سے اُتارا ہوا ہے ۴۴۔ اور اگر وہ کوئی بات گھڑ کر ہمارے اوپر لگاتا، ۴۵۔ تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑتے۔ ۴۶۔ پھر ہم اس کی رگِ دل کاٹ دیتے۔ ۴۷۔ پھر تم میں سے کوئی اس سے ہم کو روکنے والا نہ ہوتا۔ ۴۸۔ اور بلاشبہہ یہ یاد دہانی ہے ڈرنے والوں کے لیے۔ ۴۹۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں اس کے جھٹلانے والے ہیں۔ ۵۰۔ اور وہ منکروں کے لیے پچھتاوا ہے۔ ۵۱۔ اور یہ یقینی حق ہے۔ ۵۲۔ پس تم اپنے ربِ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

سورہ المعارج ۷۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ مانگنے والے نے عذاب مانگا واقع ہونے والا۔ ۲۔ منکروں کے لیے کوئی اس کو ہٹانے

والا نہیں۔ ۳۔ اللہ کی طرف سے جو سیڑھیوں کا مالک ہے۔ ۴۔ اس کی طرف فرشتے اور جبریل چڑھ کر جاتے ہیں، ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ ۵۔ پس تم صبر کرو، بھلی طرح کا صبر۔ ۶۔ وہ اس کو دور دیکھتے ہیں۔ ۷۔ اور ہم اس کو قریب دیکھ رہے ہیں۔ ۸۔ جس دن آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو جائے گا۔ ۹۔ اور پہاڑ دھنے ہوئے اون کی طرح۔ ۱۰۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔ ۱۱۔ وہ ان کو دکھائے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ کاش، اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں۔ ۱۲۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔ ۱۳۔ اور اپنے کنبہ کو جو اسے پناہ دینے والا تھا۔ ۱۴۔ اور تمام اہل زمین کو فدیہ میں دے کر اپنے آپ کو بچا لے۔

۱۵۔ ہرگز نہیں، وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی۔ ۱۶۔ جو کھال اُتار دے گی۔ ۱۷۔ وہ ہر اس شخص کو بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور اعراض کیا۔ ۱۸۔ جمع کیا اور سینت کر رکھا۔ ۱۹۔ بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ ۲۰۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ گھبرا اُٹھتا ہے۔ ۲۱۔ اور جب اس کو فارغ البالی ہوتی ہے تو وہ بخل کرنے لگتا ہے۔ ۲۲۔ مگر وہ نمازی۔ ۲۳۔ جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ ۲۴۔ اور جن کے مالوں میں متعین حق ہے سائل اور محروم کا۔ ۲۵۔ اور جو انصاف کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔ ۲۷۔ اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ۲۸۔ بے شک ان کے رب کے عذاب سے کسی کو نڈر نہ ہونا چاہئے۔ ۲۹۔ اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ۳۰۔ مگر اپنی بیویوں سے یا اپنی مملوکہ عورتوں سے، پس ان پر ان کو کوئی ملامت نہیں۔ ۳۱۔ پھر جو شخص اس کے علاوہ کچھ اور چاہے تو وہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ۳۲۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو نباہتے ہیں۔ ۳۳۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔ ۳۴۔ اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ ۳۵۔ یہی لوگ جنتوں میں عزت کے ساتھ ہوں گے۔

۳۶۔ پھر ان منکروں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ تمھاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں۔ ۳۷۔ دائیں سے اور بائیں سے گروہ در گروہ۔ ۳۸۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ لالچ رکھتا ہے کہ وہ نعمت کے باغ میں داخل کر لیا جائے گا۔ ۳۹۔ ہرگز نہیں، ہم نے ان کو پیدا کیا ہے اس چیز سے جس کو وہ جانتے ہیں۔

۴۰۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی، ہم اس پر قادر ہیں ۴۱۔ کہ بدل کر ان سے بہتر لے آئیں، اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ ۴۲۔ پس ان کو چھوڑ دو کہ وہ باتیں بنائیں اور کھیل کریں، یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ ۴۳۔ جس دن قبروں سے نکل پڑیں گے دوڑتے ہوئے، جیسے وہ کسی نشانہ کی طرف بھاگ رہے ہوں۔ ۴۴۔ ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہوگی، یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ تھا۔

سورہ نوح ۷۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ اپنی قوم کے لوگوں کو خبردار کر دو اس سے پہلے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آ جائے۔ ۲۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو، میں تمھارے لیے ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔ ۳۔ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ۴۔ اللہ تمھارے گناہوں سے درگزر کرے گا اور تم کو ایک متعین وقت تک باقی رکھے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو پھر وہ ٹالا نہیں جاتا۔ کاش، تم اس کو جانتے۔

۵۔ نوح نے کہا کہ اے میرے رب، میں نے اپنی قوم کو شب و روز پکارا۔ ۶۔ مگر میری پکار نے ان کی دوری ہی میں اضافہ کیا۔ ۷۔ اور میں نے جب بھی ان کو بلایا کہ تو انھیں معاف کر دے تو انھوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹ لیے اور ضد پر اَڑ گئے اور بڑا گھمنڈ کیا۔ ۸۔ پھر میں نے ان کو برملا پکارا۔ ۹۔ پھر میں نے ان کو کھلی تبلیغ کی اور ان کو چپکے سے سمجھایا۔ ۱۰۔ میں نے کہا کہ اپنے رب سے معافی مانگو، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ ۱۱۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا۔ ۱۲۔ اور تمھارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا۔ اور تمھارے لیے باغ پیدا کرے گا۔ اور

تمھارے لیے نہریں جاری کرے گا۔ ۱۳۔ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے لیے عظمت کے متوقع نہیں ہو۔ ۱۴۔ حالاں کہ اس نے تم کو طرح طرح سے بنایا۔ ۱۵۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بہ تہ بنائے۔ ۱۶۔ اور ان میں چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا۔ ۱۷۔ اور اللہ نے تم کو زمین سے خاص اہتمام سے اگایا۔ ۱۸۔ پھر وہ تم کو زمین میں واپس لے جائے گا۔ اور پھر اس سے تم کو باہر لے آئے گا۔ ۱۹۔ اور اللہ نے تمھارے لیے زمین کو ہموار بنایا۔ ۲۰۔ تاکہ تم اس کے کھلے راستوں میں چلو۔

۲۱۔ نوح نے کہا کہ اے میرے رب، انھوں نے میرا کہا نہ مانا اور ایسے آدمیوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے ان کے گھاٹے ہی میں اضافہ کیا۔ ۲۲۔ اور انھوں نے بڑی تدبیریں کیں۔ ۲۳۔ اور انھوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ اور تم ہرگز نہ چھوڑنا وَد کو اور سواع کو اور یَغوث کو اور یعوق کو اور نَسر کو۔ ۲۴۔ اور انھوں نے بہت لوگوں کو بہکا دیا۔ اور اب تو ان گمراہوں کی گمراہی میں ہی اضافہ کر۔ ۲۵۔ اپنے گناہوں کے سبب سے وہ غرق کئے گئے، پھر وہ آگ میں داخل کر دئے گئے۔ پس انھوں نے اپنے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار نہ پایا۔

۲۶۔ اور نوح نے کہا کہ اے میرے رب، تو ان منکروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ۔ ۲۷۔ اگر تو نے ان کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی نسل سے جو بھی پیدا ہوگا، وہ بدکار اور سخت منکر ہی ہوگا۔ ۲۸۔ اے میرے رب، میری مغفرت فرما۔ اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرما اور جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو، تو اس کی مغفرت فرما۔ اور سب مومن مردوں اور مومن عورتوں کو معاف فرما دے اور ظالموں کے لیے ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر۔

سورہ الجن ۷۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کہو کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن سنا تو انھوں نے کہا

کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ ۲۔ جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔ ۳۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے۔ اس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد۔ ۴۔ اور یہ کہ ہمارا نادان شخص اللہ کے بارے میں بہت خلاف حق باتیں کہتا تھا۔ ۵۔ اور ہم نے گمان کیا تھا کہ انسان اور جن، خدا کی شان میں کبھی جھوٹ بات نہ کہیں گے۔ ۶۔ اور یہ کہ انسانوں میں کچھ ایسے تھے جو جنات میں سے بعض کی پناہ لیتے تھے، تو انھوں نے جنوں کا غرور اور بڑھا دیا۔ ۷۔ اور یہ کہ انھوں نے بھی گمان کیا، جیسا تمھارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اُٹھائے گا۔

۸۔ اور ہم نے آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے۔ ۹۔ اور ہم اس کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے، سو اب جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک تیار شعلہ پاتا ہے۔ ۱۰۔ اور ہم نہیں جانتے کہ یہ زمین والوں کے لیے کوئی برائی چاہی گئی ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ ۱۱۔ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے۔ ہم مختلف طریقوں پر ہیں۔ ۱۲۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا کہ ہم زمین میں اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔ اور نہ بھاگ کر اس کو ہرا سکتے ہیں۔ ۱۳۔ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا۔ ۱۴۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرماں بردار ہیں اور ہم میں بعض بے راہ ہیں، پس جس نے فرماں برداری کی تو انھوں نے بھلائی کا راستہ ڈھونڈ لیا۔ ۱۵۔ اور جو لوگ بے راہ ہیں تو وہ دوزخ کے ایندھن ہوں گے۔

۱۶۔ اور (مجھے وحی کی گئی ہے کہ) یہ لوگ اگر راستہ پر قائم ہو جاتے تو ہم ان کو خوب سیراب کرتے۔ ۱۷۔ تاکہ اس میں ان کو آزمائیں، اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے اعراض کرے گا تو وہ اس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔ ۱۸۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ ۱۹۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کے لیے کھڑا ہو تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو گئے۔ ۲۰۔ کیوں کہ میں صرف اپنے رب کو

پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ ۲۱۔ کہو کہ میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا۔ ۲۲۔ کہو کہ مجھ کو اللہ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ اور نہ میں اس کے سوا کوئی پناہ پا سکتا ہوں۔ ۲۳۔ بس اللہ ہی کی طرف سے پہنچا دینا اور اس کے پیغاموں کی ادائیگی ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۲۴۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہے۔ ۲۵۔ کہو کہ میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کے لیے لمبی مدت مقرر کر رکھی ہے۔ ۲۶۔ غیب کا جاننے والا وہی ہے۔ وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔ ۲۷۔ سوا اس رسول کے جس کو اس نے پسند کیا ہو، تو وہ اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتا ہے۔ ۲۸۔ تا کہ اللہ جان لے کے انھوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دئے ہیں اور وہ ان کے ماحول کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس نے ہر چیز کو گن رکھا ہے۔

سورہ المزمل ۷۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے کپڑے میں لپٹنے والے۔ ۲۔ رات میں قیام کر مگر تھوڑا حصہ۔ ۳۔ آدھی رات یا اس سے کچھ کم کر دو۔ ۴۔ یا اس سے کچھ بڑھا دو، اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ۵۔ ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالنے والے ہیں۔

۶۔ بے شک رات کا اٹھنا سخت روندتا ہے اور بات ٹھیک نکلتی ہے۔ ۷۔ بے شک تم کو دن میں بہت کام رہتا ہے۔ ۸۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ سب سے الگ ہو کر۔ ۹۔ وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی الہ نہیں، پس تم اس کو اپنا کارساز بنا لو۔ ۱۰۔ اور لوگ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور بھلی طرح ان سے

الگ ہو جاؤ۔ ۱۱۔ اور جھٹلانے والے خوش حال لوگوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دو اور ان کو تھوڑی ڈھیل دے دو۔ ۱۲۔ ہمارے پاس، بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے۔ ۱۳۔ اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔ ۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ ہلنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے پھسلتے ہوئے تودے ہو جائیں گے۔

۱۵۔ ہم نے تمھاری طرف ایک رسول بھیجا ہے، تم پر گواہ بنا کر، جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا۔ ۱۶۔ پھر فرعون نے رسول کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو پکڑا سخت پکڑنا۔ ۱۷۔ پس اگر تم نے انکار کیا تو تم اس دن کے عذاب سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ ۱۸۔ جس میں آسمان پھٹ جائے گا، بے شک اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ ۱۹۔ یہ ایک نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کر لے۔

۲۰۔ بے شک تمھارا رب جانتا ہے کہ تم دو تہائی رات کے قریب یا آدھی رات یا ایک تہائی رات قیام کرتے ہو، اور ایک گروہ تمھارے ساتھیوں میں سے بھی۔ اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ ٹھہراتا ہے، اس نے جانا کہ تم اس کو پورا نہ کرسکو گے پس اس نے تم پر مہربانی فرمائی، اب قرآن سے پڑھو جتنا تم کو آسان ہو۔ اس نے جانا کہ تم میں بیمار ہوں گے اور کتنے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں زمین میں سفر کریں گے، اور دوسرے ایسے لوگ بھی ہوں گے جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ پس اس میں سے پڑھو جتنا تم کو آسان ہو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرض دو اچھا قرض۔ اور جو بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے یہاں موجود پاؤ گے۔ وہ بہتر ہے اور ثواب میں زیادہ، اور اللہ سے معافی مانگو، بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

سورہ المدثر ۷۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے کپڑے میں لپٹنے والے۔ ۲۔ اُٹھ اور لوگوں کو ڈرا۔ ۳۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر۔ ۴۔ اور اپنے کپڑے کو پاک رکھ۔ ۵۔ اور گندگی کو چھوڑ دے۔ ۶۔ اور ایسا نہ

کرو کہ احسان کرو اور بہت بدلہ چاہو۔ ۷۔ اور اپنے رب کے لیے صبر کرو۔

۸۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔ ۹۔ تو وہ بڑا سخت دن ہوگا۔ ۱۰۔ منکروں پر
آسان نہ ہوگا۔ ۱۱۔ چھوڑ دو مجھ کو اور اس شخص کو جس کو میں نے پیدا کیا اکیلا۔ ۱۲۔ اور اس کو
بہت سا مال دیا۔ ۱۳۔ اور پاس رہنے والے بیٹے۔ ۱۴۔ اور سب طرح کا سامان اس کے
لیے مہیا کر دیا۔ ۱۵۔ پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اس کو اور زیادہ دوں۔ ۱۶۔ ہرگز نہیں، وہ
ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔ ۱۷۔ عنقریب میں اس کو ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا۔

۱۸۔ اس نے سوچا اور بات بنائی۔ ۱۹۔ پس وہ ہلاک ہوا، اس نے کیسی بات بنائی۔
۲۰۔ پھر وہ ہلاک ہو، اس نے کیسی بات بنائی۔ ۲۱۔ پھر اس نے دیکھا۔ ۲۲۔ پھر اس نے تیور
چڑھائے اور منہ بنایا۔ ۲۳۔ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ ۲۴۔ پھر بولا یہ تو محض ایک جادو ہے
جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔ ۲۵۔ یہ تو بس آدمی کا کلام ہے۔

۲۶۔ میں اس کو عنقریب دوزخ میں داخل کروں گا۔ ۲۷۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے
دوزخ۔ ۲۸۔ نہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی۔ ۲۹۔ کھال جھلس دینے والی۔ ۳۰۔
اس پر ۱۹ فرشتے ہیں۔ ۳۱۔ اور ہم نے دوزخ کے کارکن صرف فرشتے بنائے ہیں۔ اور ہم
نے ان کی جو گنتی رکھی ہے وہ صرف منکروں کو جانچنے کے لیے، تاکہ یقین حاصل کریں وہ لوگ
جن کو کتاب عطا ہوئی۔ اور ایمان والے اپنے ایمان کو بڑھائیں اور اہل کتاب اور مومنین
شک نہ کریں، اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور منکر لوگ کہیں کہ اس سے اللہ کی
کیا مراد ہے۔ اس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے،
اور تیرے رب کے لشکر کو صرف وہی جانتا ہے، اور یہ تو صرف سمجھانا ہے لوگوں کے واسطے۔

۳۲۔ ہرگز نہیں، قسم ہے چاند کی۔ ۳۳۔ اور رات کی جب کہ وہ جانے لگے۔
۳۴۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ ۳۵۔ یقینا دوزخ بڑی چیزوں میں سے ہے۔
۳۶۔ انسان کے لیے ڈراوا۔ ۳۷۔ ان کے لیے جو تم میں سے آگے کی طرف بڑھے یا پیچھے کی
طرف ہٹے۔ وہ شخص اپنے اعمال کے بدلے میں رہن ہے۔ ۳۹۔ دائیں والوں کے سوا۔

۴۰۔ وہ باغوں میں ہوں گے، پوچھتے ہوں گے۔ ۴۱۔ مجرموں سے۔ ۴۲۔ تم کو کیا چیز دوزخ میں لے گئی۔ ۴۳۔ وہ کہیں گے، ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔ ۴۴۔ اور ہم غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ ۴۵۔ اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ بحث کرتے تھے۔ ۴۶۔ اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ ۴۷۔ یہاں تک کہ وہ یقینی بات ہم پر آ گئی۔ ۴۸۔ تو ان کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کچھ فائدہ نہ دے گی۔

۴۹۔ پھر ان کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ نصیحت سے روگردانی کرتے ہیں۔ ۵۰۔ گویا کہ وہ وحشی گدھے ہیں۔ ۵۱۔ جو شیر سے بھاگے جا رہے ہیں۔ ۵۲۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کو کھلے ہوئے نوشتے دئے جائیں۔ ۵۳۔ ہرگز نہیں، بلکہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ ۵۴۔ ہرگز نہیں۔ یہ تو ایک نصیحت ہے۔ ۵۵۔ پس جس کا جی چاہے، اس سے نصیحت حاصل کرے۔ ۵۶۔ اور وہ اس سے نصیحت حاصل نہیں کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ وہی ہے جس سے ڈرنا چاہئے اور وہی ہے بخشنے کے لائق۔

سورہ القیامہ ۷۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ ۲۔ اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی۔ ۳۔ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کریں گے۔ ۴۔ کیوں نہیں، ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور پور تک درست کر دیں۔ ۵۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ وہ ڈھٹائی کرے اس کے سامنے۔ ۶۔ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا۔ ۷۔ پس جب آنکھیں خیرہ ہو جائیں گی۔ ۸۔ اور چاند بے نور ہو جائے گا۔ ۹۔ اور سورج اور چاند اکھٹا کر دئے جائیں گے۔ ۱۰۔ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں بھاگوں۔ ۱۱۔ ہرگز نہیں، کہیں پناہ نہیں۔ ۱۲۔ اس دن تیرے رب ہی کے پاس ٹھکانا ہے۔ ۱۳۔ اس دن انسان کو بتایا جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا۔ ۱۴۔ بلکہ انسان خود اپنے آپ کو

جانتا ہے۔ ۱۵۔ چاہے وہ کتنے ہی بہانے پیش کرے۔

۱۶۔ تم اس کے پڑھنے پر اپنی زبان نہ چلاؤ کہ تم اس کو جلدی سیکھ لو۔ ۱۷۔ ہمارے اوپر ہے اس کو جمع کرنا اور اس کو سنانا۔ ۱۸۔ پس جب ہم اس کو سنائیں تو تم اس سنانے کی پیروی کرو۔ ۱۹۔ پھر ہمارے اوپر ہے اس کو بیان کر دینا۔

۲۰۔ ہرگز نہیں، بلکہ تم چاہتے ہو جو جلد آئے۔ ۲۱۔ اور تم چھوڑتے ہو جو دیر میں آئے۔ ۲۲۔ کچھ چہرے اس دن بارونق ہوں گے۔ ۲۳۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ ۲۴۔ اور کچھ چہرے اس دن اداس ہوں گے۔ ۲۵۔ گمان کر رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والا معاملہ کیا جائے گا۔ ۲۶۔ ہرگز نہیں، جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔ ۲۷۔ اور کہا جائے گا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔ ۲۸۔ اور وہ گمان کرے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے۔ ۲۹۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ ۳۰۔ وہ دن ہوگا تیرے رب کی طرف جانے کا۔

۳۱۔ تو اس نے نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی۔ ۳۲۔ بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا۔ ۳۳۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے لوگوں کی طرف چلا گیا۔ ۳۴۔ افسوس ہے تجھ پر افسوس ہے۔ ۳۵۔ پھر افسوس ہے تجھ پر افسوس ہے۔ ۳۶۔ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ وہ بس یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا۔ ۳۷۔ کیا وہ ٹپکائی ہوئی منی کی ایک بوند نہ تھا۔ ۳۸۔ پھر وہ علقہ ہو گیا، پھر اللہ نے بنایا، پھر اعضا درست کئے۔ ۳۹۔ پھر اس کی دو قسمیں کر دیں، مرد اور عورت۔ ۴۰۔ کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔

سورہ الدہر ۷۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کبھی انسان پر زمانہ میں ایک وقت گزرا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔ ۲۔ ہم نے انسان کو ایک مخلوط بوند سے پیدا کیا، ہم اس کو پلٹتے رہے۔ پھر ہم نے اس کو سننے والا، دیکھنے والا بنا دیا۔ ۳۔ ہم نے اس کو راہ سمجھائی، چاہے وہ شکر کرنے والا بنے یا انکار کرنے والا۔

۴۔ ہم نے منکروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔
۵۔ نیک لوگ ایسے پیالے سے پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ٦۔ اس چشمہ سے اللہ
کے بندے پئیں گے۔ ۷۔ وہ اس کی شاخیں نکالیں گے۔ وہ لوگ واجبات کو پورا کرتے ہیں
اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی عام ہوگی۔ ۸۔ اور اس کی محبت پر کھانا کھلاتے ہیں
محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی کو۔ ۹۔ ہم جو تم کو کھلاتے ہیں تو اللہ کی خوشی چاہنے کے لیے۔ ہم نہ تم
سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔ ۱۰۔ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا
اندیشہ رکھتے ہیں۔ ۱۱۔ پس اللہ نے ان کو اس دن کی سختی سے بچالیا۔ اور ان کو تازگی اور خوشی عطا
فرمائی۔ ۱۲۔ اور ان کے صبر کے بدلہ میں ان کو جنت اور ریشمی لباس عطا کیا۔ ۱۳۔ ٹیک لگائے
ہوں گے وہ اس میں تختوں پر، اس میں نہ وہ گرمی سے دوچار ہوں گے اور نہ سردی سے۔
۱۴۔ جنت کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے پھل ان کے بس میں ہوں گے۔
۱۵۔ اور ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش میں ہوں گے۔ ۱٦۔ شیشے
چاندی کے ہوں گے، جن کو بھرنے والوں نے مناسب انداز سے بھرا ہوگا۔

۱۷۔ اور وہاں ان کو ایک اور جام پلایا جائے گا جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ ۱۸۔ یہ اس
میں ایک چشمہ ہے جس کو سلسبیل کہا جاتا ہے۔ ۱۹۔ اور ان کے پاس پھر رہے ہوں گے ایسے بچے جو
ہمیشہ بچے ہی رہیں گے۔ تم انھیں دیکھو تو سمجھو کہ موتی ہیں جو بکھیر دئے گئے ہیں۔ ۲۰۔ اور تم جہاں
دیکھو گے، وہیں عظیم نعمت اور عظیم بادشاہی دیکھو گے۔ ۲۱۔ ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز کپڑے
ہوں گے اور دبیز ریشم کے کپڑے بھی۔ اور ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا رب
ان کو پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ ۲۲۔ بے شک یہ تمھارا صلہ ہے اور تمھاری کوشش مقبول ہوئی۔

۲۳۔ ہم نے تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے۔ ۲۴۔ پس تم اپنے رب کے حکم
پر صبر کرو اور ان میں سے کسی گناہ گار یا ناشکر کی بات نہ مانو۔ ۲۵۔ اور اپنے رب کا نام صبح
و شام یاد کرو۔ ۲٦۔ اور رات کو بھی اس کو سجدہ کرو۔ اور اس کی تسبیح کرو رات کے طویل حصہ
میں۔ ۲۷۔ یہ لوگ جلدی ملنے والی چیز کو چاہتے ہیں اور انھوں نے چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے

ایک بھاری دن کو۔ ۲۸۔ ہم ہی نے ان کو پیدا کیا اور ہم ہی نے ان کے جوڑ بند مضبوط کئے، اور جب ہم چاہیں گے انھیں جیسے لوگ ان کی جگہ بدل لائیں گے۔ ۲۹۔ یہ ایک نصیحت ہے۔ پس جو شخص چاہے، اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ ۳۰۔ اور تم نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ۳۱۔ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورہ المرسلٰت ۷۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے ہواؤں کی جو چھوڑ دی جاتی ہیں۔ ۲۔ پھر وہ طوفانی رفتار سے چلتی ہیں۔ ۳۔ اور بادلوں کو اُٹھا کر پھیلاتی ہیں۔ ۴۔ پھر معاملہ کو جدا کرتی ہیں۔ ۵۔ پھر یاددہانی ڈالتی ہیں۔ ۶۔ عذر کے طور پر یا ڈراوے کے طور پر۔ ۷۔ جو وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والا ہے۔

۸۔ پس جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ ۹۔ اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ۱۰۔ اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر دئے جائیں گے۔ ۱۱۔ اور جب پیغمبر وقت معین پر جمع کئے جائیں گے۔ ۱۲۔ کس دن کے لیے وہ ٹالے گئے ہیں۔ ۱۳۔ فیصلہ کے دن کے لیے۔ ۱۴۔ اور تم کو کیا خبر کہ فیصلہ کا دن کیا ہے۔ ۱۵۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ۱۶۔ کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا۔ ۱۷۔ پھر ہم ان کے پیچھے بھیجتے ہیں پچھلوں کو۔ ۱۸۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ ۱۹۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

۲۰۔ کیا ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا۔ ۲۱۔ پھر اس کو ایک محفوظ جگہ رکھا۔ ۲۲۔ ایک مقرر مدت تک۔ ۲۳۔ پھر ہم نے ایک اندازہ ٹھہرایا، ہم کیسا اچھا اندازہ ٹھہرانے والے ہیں۔ ۲۴۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ ۲۵۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والا نہیں بنایا۔ ۲۶۔ زندوں کے لیے اور مردوں کے لیے۔ ۲۷۔ اور ہم نے اس میں

اونچے پہاڑ بنائے اور تم کو میٹھا پانی پلایا۔ ۲۸۔ اس روز خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

۲۹۔ چلو اس چیز کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ۳۰۔ چلو تین شاخوں والے سایہ کی طرف۔ ۳۱۔ جس میں نہ سایہ ہے اور نہ وہ گرمی سے بچاتا ہے۔ ۳۲۔ وہ انگارے برسائے گا جیسے کہ اونچا محل۔ ۳۳۔ زرد اونٹوں کی مانند۔ ۳۴۔ اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ ۳۵۔ یہ وہ دن ہے جس میں لوگ بول نہ سکیں گے۔ ۳۶۔ اور نہ ان کو اجازت ہوگی کہ وہ عذر پیش کریں۔ ۳۷۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ۳۸۔ یہ فیصلہ کا دن ہے۔ ہم نے تم کو اور اگلے لوگوں کو جمع کرلیا۔ ۳۹۔ پس اگر کوئی تدبیر ہو تو مجھ پر تدبیر چلاؤ۔ ۴۰۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

۴۱۔ بے شک ڈرنے والے سایہ میں اور چشموں میں ہوں گے۔ ۴۲۔ اور پھلوں میں جو وہ چاہیں۔ ۴۳۔ مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو۔ اس عمل کے بدلے میں جو تم کرتے تھے۔ ۴۴۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ۴۵۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ۴۶۔ کھاؤ اور برت لو تھوڑے دن، بے شک تم گناہ گار ہو۔ ۴۷۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ۴۸۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جھکو تو وہ نہیں جھکتے۔ ۴۹۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ۵۰۔ اب اس کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔

سورہ النبا ۷۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

☆ ۱۔ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ ۲۔ اس بڑی خبر کے بارے میں۔ ۳۔ جس میں وہ لوگ مختلف ہیں۔ ۴۔ ہرگز نہیں، عنقریب وہ جان لیں گے۔ ۵۔ ہرگز نہیں۔ عنقریب وہ جان لیں گے۔ ۶۔ کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔ ۷۔ اور پہاڑوں کو میخیں۔ ۸۔ اور تم کو ہم نے بنایا جوڑے جوڑے۔ ۹۔ اور نیند کو بنایا تمھاری تکان رفع کرنے کے لیے۔ ۱۰۔ اور ہم نے رات کو پردہ بنایا۔ ۱۱۔ اور ہم نے دن کو معاش کا وقت بنایا۔

۱۲۔ اور ہم نے تمھارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ ۱۳۔ اور ہم نے اس میں ایک چمکتا ہوا چراغ رکھ دیا۔ ۱۴۔ اور ہم نے پانی بھرے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا۔ ۱۵۔ تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے اُگائیں غلہ اور سبزی۔ ۱۶۔ اور گھنے باغ۔ ۱۷۔ بے شک فیصلہ کا دن ایک مقرر وقت ہے۔

۱۸۔ جس دن صور پھونکا جائے گا، پھر تم فوج درفوج آؤ گے۔ ۱۹۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا، پھر اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔ ۲۰۔ اور پہاڑ چلا دئے جائیں گے تو وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے۔ ۲۱۔ بے شک جہنم گھات میں ہے۔ ۲۲۔ سرکشوں کا ٹھکانا۔ ۲۳۔ اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ ۲۴۔ اس میں نہ وہ کسی ٹھنڈک کو چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کو۔ ۲۵۔ مگر گرم پانی اور پیپ۔ ۲۶۔ بدلہ ان کے عمل کے موافق۔ ۲۷۔ وہ حساب کا اندیشہ نہیں رکھتے تھے۔ ۲۸۔ اور انھوں نے ہماری آیتوں کو بالکل جھٹلا دیا۔ ۲۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر شمار کر رکھا ہے۔ ۳۰۔ پس چکھو کہ ہم تمھاری سزا ہی بڑھاتے جائیں گے۔

۳۱۔ بے شک ڈرنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ۳۲۔ باغ اور انگور۔ ۳۳۔ اور نوخیز ہم سن لڑکیاں۔ ۳۴۔ اور بھرے ہوئے جام۔ ۳۵۔ وہاں وہ لغو اور جھوٹی بات نہ سنیں گے۔ ۳۶۔ بدلہ تیرے رب کی طرف سے ہوگا، ان کے عمل کے حساب سے۔ ۳۷۔ رحمن کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے، کوئی قدرت نہیں رکھتا کہ اس سے بات کرے۔ ۳۸۔ جس دن روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے، کوئی نہ بولے گا مگر جس کو رحمن اجازت دے، اور وہ ٹھیک بات کہے گا۔ ۳۹۔ یہ دن برحق ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنا لے۔ ۴۰۔ ہم نے تم کو قریب آجانے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے۔ جس دن آدمی اس کو دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور منکر کہے گا، کاش میں مٹی ہوتا۔

سورہ النازعات ۷۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے جڑ سے اُکھاڑنے والی ہواؤں کی۔ ۲۔ اور قسم ہے آہستہ چلنے والی ہواؤں
کی۔ ۳۔ اور قسم ہے تیرنے والے بادلوں کی۔ ۴۔ پھر سبقت کرکے بڑھنے والوں کی۔ ۵۔ پھر
معاملہ کی تدبیر کرنے والوں کی۔ ۶۔ جس دن ہلادینے والی ہلا ڈالے گی۔ ۷۔ اس کے پیچھے
ایک اور آنے والی چیز آئے گی۔ ۸۔ کتنے دل اس دن دھڑکتے ہوں گے۔ ۹۔ ان کی آنکھیں
جھک رہی ہوں گی۔ ۱۰۔ وہ کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں پھر واپس ہوں گے۔ ۱۱۔ کیا جب
ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے۔ ۱۲۔ انھوں نے کہا کہ یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی۔
۱۳۔ وہ تو بس ایک ڈانٹ ہوگی۔ ۱۴۔ پھر یکایک وہ میدان میں موجود ہوں گے۔

۱۵۔ کیا تم کو موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔ ۱۶۔ جب کہ اس کے رب نے اس کو طُویٰ کی
مقدس وادی میں پکارا۔ ۱۷۔ فرعون کے پاس جاؤ، وہ سرکش ہوگیا ہے۔ ۱۸۔ پھر اس سے کہو، کیا
تجھ کو اس بات کی خواہش ہے کہ تو درست ہوجائے۔ ۱۹۔ اور میں تجھ کو تیرے رب کی راہ دکھاؤں
پھر تو ڈرے۔ ۲۰۔ پس موسیٰ نے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔ ۲۱۔ پھر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔
۲۲۔ پھر وہ پلٹا کوشش کرتے ہوئے۔ ۲۳۔ پھر اس نے جمع کیا، پھر اس نے پکارا۔ ۲۴۔ پس
اس نے کہا کہ میں تمھارا سب سے بڑا رب ہوں۔ ۲۵۔ پس اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے
عذاب میں پکڑا۔ ۲۶۔ بے شک اس میں نصیحت ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے۔

۲۷۔ کیا تمھارا بنانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا، اللہ نے اس کو بنایا۔ ۲۸۔ اس کی
چھت کو بلند کیا پھر اس کو درست بنایا۔ ۲۹۔ اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کے دن کو
ظاہر کیا۔ ۳۰۔ اور زمین کو اس کے بعد پھیلایا۔ ۳۱۔ اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔
۳۲۔ اور پہاڑوں کو قائم کردیا۔ ۳۳۔ سامانِ حیات کے طور پر تمھارے لیے اور تمھارے
مویشیوں کے لیے۔

۳۴۔ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ آئے گا۔ ۳۵۔ جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔ ۳۶۔ اور دیکھنے والوں کے سامنے دوزخ ظاہر کر دی جائے گی۔ ۳۷۔ پس جس نے سرکشی کی۔ ۳۸۔ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔ ۳۹۔ تو دوزخ اس کا ٹھکانا ہوگا۔ ۴۰۔ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا۔ ۴۱۔ تو جنت اس کا ٹھکانا ہوگا۔ ۴۲۔ وہ قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب کھڑی ہوگی۔ ۴۳۔ تم کو کیا کام اس کے ذکر سے۔ ۴۴۔ یہ معاملہ تیرے رب کے حوالے ہے۔ ۴۵۔ تم تو بس ڈرانے والے ہو اس شخص کو جو ڈرے۔ ۴۶۔ جس روز یہ اس کو دیکھیں گے تو گویا وہ دنیا میں نہیں ٹھہرے، مگر ایک شام یا اس کی صبح۔

سورہ عبس ۸۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ ترش رو ہوا اور بے رخی برتی۔ ۲۔ اس بات پر کہ اندھا اس کے پاس آیا۔ ۳۔ اور تم کو کیا خبر کہ وہ سدھر جائے۔ ۴۔ یا نصیحت کو سنے تو نصیحت اس کے کام آئے۔ ۵۔ جو شخص بے پروائی برتتا ہے۔ ۶۔ تم اس کی فکر میں پڑتے ہو۔ ۷۔ حالاں کہ تم پر کوئی ذمہ داری نہیں اگر وہ نہ سدھرے۔ ۸۔ اور جو شخص تمھارے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے۔ ۹۔ اور وہ ڈرتا ہے۔ ۱۰۔ تو تم اس سے بے پروائی برتتے ہو۔ ۱۱۔ ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے۔ ۱۲۔ پس جو چاہے یاد دہانی حاصل کرے۔ ۱۳۔ وہ ایسے صحیفوں میں ہے جو مکرم ہیں۔ ۱۴۔ بلند مرتبہ ہیں، پاکیزہ ہیں۔ ۱۵۔ کاتبوں کے ہاتھوں میں۔ ۱۶۔ معزز، نیک۔

۱۷۔ برا ہو آدمی کا، وہ کیسا ناشکر ہے۔ ۱۸۔ اس کو اللہ نے کس چیز سے پیدا کیا ہے۔ ۱۹۔ ایک بوند سے۔ اس کو پیدا کیا۔ پھر اس کے لیے اندازہ ٹھہرایا۔ ۲۰۔ پھر اس کے لیے راہ آسان کر دی۔ ۲۱۔ پھر اس کو موت دی، پھر اس کو قبر میں لے گیا۔ ۲۲۔ پھر جب وہ چاہے گا اس کو دوبارہ زندہ کر دے گا۔ ۲۳۔ ہرگز نہیں، اس نے پورا نہیں کیا جس کا اللہ نے اسے حکم

دیا تھا۔ ۲۴۔ پس انسان کو چاہیۓ کہ وہ اپنے کھانے کو دیکھے۔ ۲۵۔ ہم نے پانی برسایا اچھی طرح۔ ۲۶۔ پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔ ۲۷۔ پھر اگائے اس میں غلّے۔ ۲۸۔ اور انگور اور ترکاریاں۔ ۲۹۔ اور زیتون اور کھجور۔ ۳۰۔ اور گھنے باغ۔ ۳۱۔ اور پھل اور سبزہ۔ ۳۲۔ تمھارے لیے اور تمھارے مویشیوں کے لیے سامانِ حیات کے طور پر۔

۳۳۔ پس جب وہ کانوں کو بہرہ کر دینے والا شور برپا ہوگا۔ ۳۴۔ جس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ ۳۵۔ اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔ ۳۶۔ اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے۔ ۳۷۔ ان میں سے ہر شخص کو اس دن ایسا فکر ہوگا جو اس کو کسی اور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا۔ ۳۸۔ کچھ چہرے اس دن روشن ہوں گے۔ ۳۹۔ ہنستے ہوئے، خوشی کرتے ہوئے۔ ۴۰۔ اور کچھ چہروں پر اس دن خاک اُڑ رہی ہوگی۔ ۴۱۔ ان پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔ ۴۲۔ یہی لوگ منکر ہیں، ڈھیٹ ہیں۔

سورہ التکویر ۸۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ۲۔ اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ ۳۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ۴۔ اور جب دس مہینہ کی حاملہ اونٹنیاں آوارہ پھریں گی۔ ۵۔ اور جب وحشی جانور اکٹھا ہو جائیں گے۔ ۶۔ اور جب سمندر بھڑکا دئے جائیں گے۔ ۷۔ اور جب ایک ایک قسم کے لوگ اکھٹا کئے جائیں گے۔ ۸۔ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ ۹۔ کہ وہ کس قصور میں ماری گئی۔ ۱۰۔ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔ ۱۱۔ اور جب آسمان کھل جائے گا۔ ۱۲۔ اور دوزخ بھڑکائی جائے گی۔ ۱۳۔ اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ ۱۴۔ ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

۱۵۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے، ۱۶۔ چلنے والے اور چھپ جانے والے ستاروں کی۔ ۱۷۔ اور رات کی جب وہ جانے لگے۔ ۱۸۔ اور صبح کی جب وہ آنے

لگے۔ ۱۹۔ کہ یہ ایک باعزت رسول کا لایا ہوا کلام ہے۔ ۲۰۔ قوت والا، عرش والے کے نزدیک بلند مرتبہ ہے۔ ۲۱۔ اس کی بات مانی جاتی ہے، وہ امانت دار ہے۔ ۲۲۔ اور تمھارا ساتھی دیوانہ نہیں۔ ۲۳۔ اور اس نے اس کو کھلے افق میں دیکھا ہے۔ ۲۴۔ اور وہ غیب کی باتوں کا حریص نہیں۔ ۲۵۔ اور وہ شیطان مردود کا قول نہیں۔ ۲۶۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو۔ ۲۷۔ یہ تو بس عالم والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔ ۲۸۔ اس کے لیے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے۔ ۲۹۔ اور تم نہیں چاہ سکتے، مگر یہ کہ اللہ رب العالمین چاہے۔

سورہ الانفطار ۸۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ۲۔ اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔ ۳۔ اور جب سمندر بہہ پڑیں گے۔ ۴۔ اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ ۵۔ ہر شخص جان لے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا۔ ۶۔ اے انسان، تجھ کو کس چیز نے اپنے ربِ کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ ۷۔ جس نے تجھ کو پیدا کیا، پھر تیرے اعضاء کو درست کیا، پھر تجھ کو متناسب بنایا۔ ۸۔ اُس نے جس صورت میں چاہا، تم کو ترتیب دے دیا۔ ۹۔ ہرگز نہیں، بلکہ تم انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہو۔ ۱۰۔ حالاں کہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔ ۱۱۔ معزز لکھنے والے۔ ۱۲۔ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۱۳۔ بے شک نیک لوگ عیش میں ہوں گے۔ ۱۴۔ اور بے شک گنہ گار دوزخ میں۔ ۱۵۔ انصاف کے دن وہ اس میں ڈالے جائیں گے۔ ۱۶۔ وہ اس سے جدا ہونے والے نہیں۔ ۱۷۔ اور تم کو کیا خبر کہ انصاف کا دن کیا ہے۔ ۱۸۔ پھر تم کو کیا خبر کہ انصاف کا دن کیا ہے۔ ۱۹۔ اس دن کوئی جان کسی دوسری جان کے لیے کچھ نہ کر سکے گی۔ اور معاملہ اس دن اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔

سورہ التطفیف ۸۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی۔ ۲۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا
لیں۔ ۳۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ ۴۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ وہ
اُٹھائے جانے والے ہیں۔ ۵۔ ایک بڑے دن کے لیے۔ ۶۔ جس دن تمام لوگ خداوند عالم
کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ۷۔ ہرگز نہیں، بے شک گنہ گاروں کا اعمال نامہ سجین میں ہوگا۔
۸۔ اور تم کیا جانو کہ سجین کیا ہے۔ ۹۔ وہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے۔ ۱۰۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے
والوں کی۔ ۱۱۔ جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ ۱۲۔ اور اس کو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد
سے گزرنے والا ہو، گناہ گار ہو۔ ۱۳۔ جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ
اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ ۱۴۔ ہرگز نہیں، بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کا زنگ چڑھ گیا
ہے۔ ۱۵۔ ہرگز نہیں، بلکہ اس دن وہ اپنے رب سے اوٹ میں رکھے جائیں گے۔ ۱۶۔ پھر وہ
دوزخ میں داخل ہوں گے۔ ۱۷۔ پھر کہا جائے گا کہ یہی وہ چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

۱۸۔ ہرگز نہیں، بے شک نیک لوگوں کا اعمال نامہ علّیّین میں ہے۔ ۱۹۔ اور تم کیا جانو
علّیّین کیا ہے۔ ۲۰۔ لکھا ہوا دفتر ہے۔ ۲۱۔ مقرب فرشتوں کی نگرانی میں۔ ۲۲۔ بے شک
نیک لوگ آرام میں ہوں گے۔ ۲۳۔ وہ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے۔ ۲۴۔ ان کے
چہروں میں تم آرام کی تازگی محسوس کرو گے۔ ۲۵۔ ان کو شراب خالص، مہر لگی ہوئی پلائی
جائے گی۔ ۲۶۔ جس پر مشک کی مہر ہوگی۔ اور یہ چیز ہے جس کی حرص کرنے والوں کو حرص کرنا
چاہیے۔ ۲۷۔ اور اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی۔ ۲۸۔ ایک ایسا چشمہ جس سے مقرب
لوگ پئیں گے۔ ۲۹۔ بے شک جو لوگ مجرم تھے وہ ایمان والوں پر ہنستے تھے۔ ۳۰۔ اور
جب وہ ان کے سامنے سے گزرتے تو وہ آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔
۳۱۔ اور جب وہ اپنے لوگوں میں لوٹتے تو دل لگی کرتے ہوئے لوٹتے۔ ۳۲۔ اور جب وہ

ان کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں۔ ۳۳۔ حالاں کہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ ۳۴۔ پس آج ایمان والے منکروں پر ہنستے ہوں گے۔ ۳۵۔ وہ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔ ۳۶۔ واقعی منکروں کو ان کے کئے کا خوب بدلہ ملا۔

سورہ الانشقاق ۸۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ۲۔ اور وہ اپنے رب کا حکم سن لے گا اور وہ اسی لائق ہے۔ ۳۔ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔ ۴۔ اور وہ اپنے اندر کی چیزوں کو اگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔ ۵۔ اور وہ اپنے رب کا حکم سن لے گی اور وہ اسی لائق ہے۔ ۶۔ اے انسان، تو کشاں کشاں اپنے رب کی طرف جا رہا ہے، پھر اس سے ملنے والا ہے۔ ۷۔ تو جس کو اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔ ۸۔ اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ ۹۔ اور وہ اپنے لوگوں کے پاس خوش خوش آئے گا۔ ۱۰۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ ۱۱۔ وہ موت کو پکارے گا۔ ۱۲۔ اور جہنم میں داخل ہوگا۔ ۱۳۔ وہ اپنے لوگوں میں بے غم رہتا تھا۔ ۱۴۔ اس نے خیال کیا تھا کہ اس کو لوٹنا نہیں ہے۔ ۱۵۔ کیوں نہیں، اس کا رب اس کو دیکھ رہا تھا۔ ۱۶۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں شفق کی۔ ۱۷۔ اور رات کی اور ان چیزوں کی جن کو وہ سمیٹ لیتی ہے۔ ۱۸۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے، ۱۹۔ کہ تم کو ضرور ایک حالت کے بعد دوسری حالت پر پہنچنا ہے۔ ۲۰۔ تو انھیں کیا ہو گیا کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ ۲۱۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ خدا کی طرف نہیں جھکتے۔ ۲۲۔ بلکہ منکرین جھٹلا رہے ہیں۔ ۲۳۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ جمع کر رہے ہیں۔ ۲۴۔ پس ان کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دو۔ ۲۵۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

سورہ البروج ۸۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ۲۔ اور وعدہ کئے ہوئے دن کی۔ ۳۔ اور دیکھنے
والے کی اور دیکھی ہوئی کی۔ ۴۔ ہلاک ہوئے خندق والے۔ ۵۔ جس میں بھڑکتے ہوئے
ایندھن کی آگ تھی۔ ۶۔ جب کہ وہ اس پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ۷۔ اور جو کچھ وہ ایمان والوں
کے ساتھ کررہے تھے، وہ اس کو دیکھ رہے تھے۔ ۸۔ اور ان سے ان کی دشمنی اس کے سوا کسی
وجہ سے نہ تھی کہ وہ ایمان لائے اللہ پر جو زبردست ہے، تعریف والا ہے۔ ۹۔ اسی کی بادشاہی
آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ ۱۰۔ جن لوگوں نے مومن مردوں
اور مومن عورتوں کو ستایا، پھر توبہ نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ ۱۱۔ اور ان کے لیے
جلنے کا عذاب ہے، بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیا ان کے لیے باغ
ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بڑی کامیابی ہے۔ ۱۲۔ بے شک تیرے رب کی پکڑ
بڑی سخت ہے۔ ۱۳۔ وہی آغاز کرتا ہے اور وہی لوٹائے گا۔ ۱۴۔ اور وہ بخشنے والا ہے، محبت
کرنے والا ہے۔ ۱۵۔ عرشِ بریں کا مالک۔ ۱۶۔ کر ڈالنے والا جو چاہے۔ ۱۷۔ کیا تم کو
لشکروں کی خبر پہنچی ہے۔ ۱۸۔ فرعون اور ثمود کی۔ ۱۹۔ بلکہ یہ منکر جھٹلانے پر لگے ہوئے ہیں۔
۲۰۔ اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ ۲۱۔ بلکہ وہ ایک باعظمت قرآن ہے۔
۲۲۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

سورہ الطارق ۸۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی۔ ۲۔ اور تم کیا جانو کہ وہ رات کو
نمودار ہونے والا کیا ہے۔ ۳۔ چمکتا ہوا تارہ۔ ۴۔ کوئی جان ایسی نہیں ہے جس کے اوپر

نگہبان نہ ہو۔ ۵۔ تو انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ ۶۔ وہ ایک
اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ ۷۔ جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کے درمیان سے۔ ۸۔ بے
شک وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ ۹۔ جس دن چھپی ہوئی باتیں پرکھی جائیں گی۔
۱۰۔ اس وقت انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ ۱۱۔ قسم ہے آسمان چکر مارنے
والے کی۔ ۱۲۔ اور پھوٹ نکلنے والی زمین کی۔ ۱۳۔ بے شک یہ دوٹوک بات ہے۔ ۱۴۔ اور
وہ ہنسی کی بات نہیں۔ ۱۵۔ وہ تدبیر کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ۱۶۔ اور میں بھی تدبیر کرنے
میں لگا ہوا ہوں۔ ۱۷۔ پس منکروں کو ڈھیل دے، ان کو ڈھیل دے تھوڑے دنوں۔

سورہ الاعلیٰ ۸۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کر جو سب سے اوپر ہے۔ ۲۔ جس نے بنایا پھر
ٹھیک کیا۔ ۳۔ اور جس نے ٹھہرایا، پھر راہ بتائی۔ ۴۔ اور جس نے چارہ نکالا۔ ۵۔ پھر اس
کو سیاہ کوڑا بنا دیا۔ ۶۔ ہم تم کو پڑھائیں گے پھر تم نہیں بھولو گے۔ ۷۔ مگر جو اللہ چاہے، وہ
جانتا ہے کھلے کو بھی اور اس کو بھی جو چھپا ہوا ہے۔ ۸۔ اور ہم تم کو لے چلیں گے آسان راہ۔
۹۔ پس نصیحت کرو اگر نصیحت فائدہ پہنچائے۔ ۱۰۔ وہ شخص نصیحت قبول کرے گا جو ڈرتا ہے۔
۱۱۔ اور اس سے گریز کرے گا، وہ جو بدبخت ہوگا۔ ۱۲۔ وہ پڑے گا بڑی آگ میں۔ ۱۳۔
پھر نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔ ۱۴۔ کامیاب ہوا جس نے اپنے کو پاک کیا۔
۱۵۔ اور اپنے رب کا نام لیا، پھر نماز پڑھی۔ ۱۶۔ بلکہ تم دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہو۔
۱۷۔ اور آخرت بہتر ہے اور پائدار ہے۔ ۱۸۔ یہی اگلے صحیفوں میں بھی ہے۔ ۱۹۔ موسیٰ
اور ابراہیم کے صحیفوں میں۔

سورہ الغاشیہ ۸۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا تم کو اس چھا جانے والی کی خبر پہنچی ہے۔ ۲۔ کچھ چہرے اس دن ذلیل ہوں
گے۔ ۳۔ محنت کرنے والے تھکے ہوئے۔ ۴۔ وہ دہکتی ہوئی آگ میں پڑیں گے۔
۵۔ کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلائے جائیں گے۔ ۶۔ ان کے لیے کانٹوں والے جھاڑ کے
سوا اور کوئی کھانا نہ ہوگا۔ ۷۔ جو نہ موٹا کرے اور نہ بھوک مٹائے۔ ۸۔ کچھ چہرے اس دن
بارونق ہوں گے۔ ۹۔ اپنی کمائی پر خوش ہوں گے۔ ۱۰۔ اونچے باغ میں۔ ۱۱۔ وہ اس میں
کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔ ۱۲۔ اس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ ۱۳۔ اس میں تخت
ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔ ۱۴۔ اور آب خورے، سامنے چنے ہوئے۔ ۱۵۔ اور برابر بچھے
ہوئے گدے۔ ۱۶۔ اور قالین ہر طرف پڑے ہوئے۔ ۱۷۔ تو کیا وہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ
وہ کیسے پیدا کیا گیا۔ ۱۸۔ اور آسمان کو کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا۔ ۱۹۔ اور پہاڑوں کو کہ وہ کس
طرح کھڑا کیا گیا۔ ۲۰۔ اور زمین کو کہ وہ کس طرح بچھائی گئی۔ ۲۱۔ پس تم یاد دہانی کردو، تم
بس یاد دہانی کرنے والے ہو۔ ۲۲۔ تم ان پر داروغہ نہیں۔ ۲۳۔ مگر جس نے روگردانی کی اور
انکار کیا۔ ۲۴۔ تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔ ۲۵۔ ہماری ہی طرف ان کی واپسی ہے۔
۲۶۔ پھر ہمارے ذمہ ہے ان سے حساب لینا۔

سورہ الفجر ۸۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے فجر کی۔ ۲۔ اور دس راتوں کی۔ ۳۔ اور جفت اور طاق کی۔ ۴۔ اور رات کی
جب وہ چلنے لگے۔ ۵۔ کیوں، اس میں عقل مند کے لیے کافی قسم ہے۔ ۶۔ تم نے نہیں دیکھا،
تمھارے رب نے عاد کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ ۷۔ ستونوں والے ارم کے ساتھ۔ ۸۔ جن کے

برابر کوئی قوم ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی۔ ۹۔ اور ثمود کے ساتھ جنھوں نے وادی میں چٹانیں تراشیں۔ ۱۰۔ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ۔ ۱۱۔ جنھوں نے ملکوں میں سرکشی کی۔ ۱۲۔ پھر ان میں بہت فساد پھیلایا۔ ۱۳۔ تو تمھارے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔ ۱۴۔ بے شک تمھارا رب گھات میں ہے۔ ۱۵۔ پس انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا رب اس کو آزماتا ہے اور اس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھ کو عزت دی۔

۱۶۔ اور جب وہ اس کو آزماتا ہے اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھ کو ذلیل کر دیا۔ ۱۷۔ ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ ۱۸۔ اور تم مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں ابھارتے۔ ۱۹۔ اور تم وراثت کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ ۲۰۔ اور تم مال سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہو۔ ۲۱۔ ہرگز نہیں، جب زمین کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔ ۲۲۔ اور تمھارا رب آئے گا اور فرشتے آئیں گے قطار در قطار۔ ۲۳۔ اور اس دن جہنم لائی جائے گی، اس دن انسان کو سمجھ آئے گی، اور اب سمجھ آنے کا موقع کہاں۔ ۲۴۔ وہ کہے گا، کاش میں اپنی زندگی میں کچھ آگے بھیجتا۔ ۲۵۔ پس اس دن نہ تو خدا کے برابر کوئی عذاب دے گا، اور نہ اس کے باندھنے کے برابر کوئی باندھے گا۔ ۲۷۔ اے نفسِ مطمئن۔ ۲۸۔ چل اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی۔ ۲۹۔ پھر شامل ہو میرے بندوں میں۔ ۳۰۔ اور داخل ہو میری جنت میں۔

سورہ البلد ۹۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔ ۲۔ اور تم اس میں مقیم ہو۔ ۳۔ اور قسم ہے باپ کی اور اس کی اولاد کی۔ ۴۔ ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔ ۵۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کا زور نہیں۔ ۶۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال خرچ کر دیا۔ ۷۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اس کو نہیں دیکھا۔ ۸۔ کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں۔ ۹۔ اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

۱۰۔ اور ہم نے اس کو دونوں راستے بتادئے۔ ۱۱۔ پھر وہ گھاٹی پر نہیں چڑھا۔ ۱۲۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ گھاٹی۔ ۱۳۔ گردن کو چھڑانا۔ ۱۴۔ یا بھوک کے زمانے میں کھلانا۔ ۱۵۔ قرابت دار یتیم کو ۱۶۔ یا خاک نشیں محتاج کو۔ ۱۷۔ پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی اور ہمدردی کی نصیحت کی۔ ۱۸۔ یہی لوگ نصیب والے ہیں۔ ۱۹۔ اور جو ہماری آیتوں کے منکر ہوئے، وہ بد بختی والے ہیں۔ ۲۰۔ ان پر آگ چھائی ہوئی ہوگی۔

سورہ الشّمس ۹۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی۔ ۲۔ اور چاند کی جب کہ وہ سورج کے پیچھے آئے۔ ۳۔ اور دن کی جب کہ وہ اس کو روشن کر دے۔ ۴۔ اور رات کی جب وہ اس کو چھپائے۔ ۵۔ اور آسمان کی اور جیسا کہ اس کو بنایا۔ ۶۔ اور زمین کی اور جیسا کہ اس کو پھیلایا۔ ۷۔ اور جان کی جیسا کہ اس کو ٹھیک کیا۔ ۸۔ پھر اس کو سمجھ دی، اس کی بدی کی اور اس کی نیکی کی۔ ۹۔ کامیاب ہوا جس نے اس کو پاک کیا۔ ۱۰۔ اور نامراد ہوا جس نے اس کو آلودہ کیا۔ ۱۱۔ ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر جھٹلایا۔ ۱۲۔ جب کہ اٹھ کھڑا ہوا ان کا سب سے بڑا بدبخت۔ ۱۳۔ تو اللہ کے رسول نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے سے خبردار۔ ۱۴۔ تو انھوں نے اس کو جھٹلایا، پھر اونٹنی کو مار ڈالا، پھر ان کے رب نے ان پر ہلاکت نازل کی، پھر سب کو برابر کر دیا۔ ۱۵۔ وہ نہیں ڈرتا کہ اس کے پیچھے کیا ہوگا۔

سورہ اللیل ۹۲

شروع اللہ کے نام ے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے رات کی جب کہ وہ چھا جائے۔ ۲۔ اور دن کی جب کہ وہ روشن ہو۔ ۳۔ اور اس کی جو اس نے پیدا کئے نر اور مادہ۔ ۴۔ کہ تمھاری کوششیں الگ الگ ہیں۔

۵۔ پس جس نے دیا اور وہ ڈرا۔ ۶۔ اور اس نے بھلائی کو سچ مانا۔ ۷۔ تو اس کو ہم آسان راستہ کے لیے سہولت دیں گے۔ ۸۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا۔ ۹۔ اور بھلائی کو جھٹلایا۔ ۱۰۔ تو ہم اس کو سخت راستہ کے لیے سہولت دیں گے۔ ۱۱۔ اور اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ گڑھے میں گرے گا۔ ۱۲۔ بے شک ہمارے ذمہ ہے راہ بتانا۔ ۱۳۔ اور بے شک ہمارے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا۔ ۱۴۔ پس میں نے تم کو ڈرا دیا بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ ۱۵۔ اس میں وہی پڑے گا جو بڑا بدبخت ہے۔ ۱۶۔ جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ۱۷۔ اور ہم اس سے بچا دیں گے زیادہ ڈرنے والے کو۔ ۱۸۔ جو اپنا مال دیتا ہے پاکی حاصل کرنے کے لیے۔ ۱۹۔ اور اس پر کسی کا احسان نہیں جس کا بدلہ اسے دینا ہو۔ ۲۰۔ مگر صرف اپنے خدائے برتر کی خوشنودی کے لیے۔ ۲۱۔ اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔

سورہ الضحیٰ ۹۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے روزِ روشن کی۔ ۲۔ اور رات کی جب وہ چھا جائے۔ ۳۔ تمھارے رب نے تم کو نہیں چھوڑا، اور نہ وہ تم سے بیزار ہوا۔ ۴۔ اور یقینا آخرت تمھارے لیے دنیا سے بہتر ہے۔ ۵۔ اور عنقریب اللہ تجھ کو دے گا، پھر تو راضی ہو جائے گا۔ ۶۔ کیا اللہ نے تم کو یتیم نہیں پایا، پھر اُس نے تم کو ٹھکانا دیا۔ ۷۔ اور تم کو متلاشی پایا تو تم کو راہ دکھائی۔ ۸۔ اور تم کو نادار پایا تو تم کو غنی کر دیا۔ ۹۔ پس تم یتیم پر سختی نہ کرو۔ ۱۰۔ اور تم سائل کو نہ جھڑکو۔ ۱۱۔ اور تم اپنے رب کی نعمت بیان کرو۔

سورہ الانشراح ۹۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا ہم نے تمھارا سینہ تمھارے لیے کھول نہیں دیا۔ ۲۔ اور تمھارا وہ بوجھ اُتار دیا۔

۳۔ جس نے تمھاری پیٹھ جھکا دی تھی۔ ۴۔ اور ہم نے تمھارا ذکر بلند کیا۔ ۵۔ پس مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ ۶۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ ۷۔ پھر جب تم فارغ ہو جاؤ تو محنت کرو۔ ۸۔ اور اپنے رب کی طرف توجہ رکھو۔

سورہ التین ۹۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے تین کی اور زیتون کی۔ ۲۔ اور طورِ سینا کی۔ ۳۔ اور اس امن والے شہر کی۔ ۴۔ ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا۔ ۵۔ پھر اس کو سب سے نیچے پھینک دیا۔ ۶۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔ ۷۔ تو اب کیا ہے جس سے تم بدلہ ملنے کو جھٹلاتے ہو۔ ۸۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں۔

سورہ العلق ۹۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ ۲۔ پیدا کیا انسان کو علق سے۔ ۳۔ پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے۔ ۴۔ جس نے علم سکھایا قلم سے۔ ۵۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ جانتا نہ تھا۔ ۶۔ ہر گز نہیں، انسان سرکشی کرتا ہے۔ ۷۔ اس بنا پر کہ وہ اپنے کو بے نیاز دیکھتا ہے۔ ۸۔ بے شک تیرے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ۹۔ کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جو منع کرتا ہے۔ ۱۰۔ ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہو۔ ۱۱۔ تمھارا کیا خیال ہے، اگر وہ ہدایت پر ہو۔ ۱۲۔ یا ڈر کی بات سکھاتا ہو۔ ۱۳۔ تمھارا کیا خیال ہے، اگر اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ۱۴۔ کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ ۱۵۔ ہر گز نہیں، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر اس کو کھینچیں گے۔ ۱۶۔ اس پیشانی کو جو جھوٹی، گناہ گار ہے۔

۱۷۔ اب وہ بلالے اپنے حامیوں کو۔ ۱۸۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔ ۱۹۔ ہرگز نہیں، اس کی بات نہ مان اور سجدہ کر اور قریب ہو جا۔

سورہ القدر ۹۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہم نے اس کو اُتارا ہے شب قدر میں۔ ۲۔ اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا ہے۔ ۳۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ۴۔ فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کی اجازت سے اُترتے ہیں، ہر حکم لے کر۔ ۵۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے، صبح نکلنے تک۔

سورہ البینہ ۹۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے انکار کیا، وہ باز آنے والے نہیں جب تک ان کے پاس واضح دلیل نہ آجائے۔ ۲۔ اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے۔ ۳۔ جن میں درست مضامین لکھے ہوں۔ ۴۔ اور جو لوگ اہل کتاب تھے وہ واضح دلیل آجانے کے بعد ہی مختلف ہو گئے۔ ۵۔ حالاں کہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں۔ اس کے لیے دین کو خالص کر دیں، یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اور یہی درست دین ہے۔ ۶۔ بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی آگ میں پڑیں گے، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔ ۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کئے، وہ لوگ بہترینِ خلائق ہیں۔ ۸۔ ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی، یہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

سورہ الزلزال ۹۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب زمین شدت سے ہلا دی جائے گی۔ ۲۔ اور زمین اپنا بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی۔ ۳۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا۔ ۴۔ اس دن وہ اپنے حالات بیان کرے گی۔ ۵۔ کیوں کہ تمھارے رب کا اس کو یہی حکم ہوگا۔ ۶۔ اس دن لوگ الگ الگ نکلیں گے، تا کہ ان کے اعمال انھیں دکھائے جائیں۔ ۷۔ پس جس شخص نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی، وہ اس کو دیکھ لے گا۔ ۸۔ اور جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی، وہ اس کو دیکھ لے گا۔

سورہ العادیات ۱۰۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے ان گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ ۲۔ پھر ٹاپ مار کر چنگاری نکالنے والے۔ ۳۔ پھر صبح کے وقت چھاپہ مارنے والے۔ ۴۔ پھر اس میں غبار اُڑانے والے۔ ۵۔ پھر اس وقت فوج میں گھس جانے والے۔ ۶۔ بے شک انسان اپنے رب کا ناشکر ہے۔ ۷۔ اور وہ خود اس پر گواہ ہے۔ ۸۔ اور وہ مال کی محبت میں بہت شدید ہے۔ ۹۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جب وہ قبروں سے نکالا جائے گا۔ ۱۰۔ اور نکالا جائے گا جو کچھ دلوں میں ہے۔ ۱۱۔ بے شک اس دن ان کا رب ان سے خوب باخبر ہوگا۔

سورہ القارعہ ۱۰۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کھڑکھڑانے والی۔ ۲۔ کیا ہے کھڑکھڑانے والی۔ ۳۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والی۔ ۴۔ جس دن لوگ پتنگوں کی طرح بکھرے ہوئے ہوں گے۔ ۵۔ اور

پہاڑ دھنکے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔ ۶۔ پھر جس شخص کا پلہ بھاری ہو گا۔ ۷۔ وہ دل پسند آرام میں ہو گا۔ ۸۔ اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہو گا۔ ۹۔ تو اس کا ٹھکانا گڑھا ہے۔ ۱۰۔ اور تم کیا جانو کہ وہ کیا ہے۔ ۱۱۔ بھڑکتی ہوئی آگ۔

سورہ التکاثر ۱۰۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ بہتات کی حرص نے تم کو غفلت میں رکھا۔ ۲۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ۳۔ ہر گز نہیں، تم بہت جلد جان لو گے۔ ۴۔ پھر ہر گز نہیں، تم بہت جلد جان لو گے۔ ۵۔ ہر گز نہیں، اگر تم یقین کے ساتھ جانتے۔ ۶۔ کہ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ ۷۔ پھر تم اس کو یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ ۸۔ پھر اس دن یقیناً تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھ ہو گی۔

سورہ العصر ۱۰۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے زمانے کی۔ ۲۔ بے شک انسان گھاٹے میں ہے۔ ۳۔ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک عمل کیا اور انھوں نے ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور انھوں نے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔

سورہ الہمزہ ۱۰۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ تباہی ہے ہر طعنہ دینے والے، عیب نکالنے والے کی۔ ۲۔ جس نے مال کو سمیٹا اور گن گن کر رکھا۔ ۳۔ وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا۔ ۴۔ ہر گز

نہیں، وہ پھینکا جائے گا روندنے والی جگہ میں۔ ۵۔ اور تم کیا جانو کہ وہ روندنے والی جگہ کیا ہے۔ ۶۔ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ۔ ۷۔ جو دلوں تک پہنچے گی۔ ۸۔ وہ ان پر بند کر دی جائے گی۔ ۹۔ اونچے اونچے ستونوں میں۔

سورہ الفیل ۱۰۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمھارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ ۲۔ کیا اس نے ان کی تدبیر کو اکارت نہیں کر دیا۔ ۳۔ اور ان پر چڑیاں بھیجیں جھنڈ کی جھنڈ۔ ۴۔ جو ان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ ۵۔ پھر اللہ نے اس کو کھائے ہوئے بھس کی طرح کر دیا۔

سورہ قریش ۱۰۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ اس واسطے کہ قریش مانوس ہوئے۔ ۲۔ جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس۔ ۳۔ تو ان کو چاہئے کہ وہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔ ۴۔ جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے ان کو امن دیا۔

سورہ الماعون ۱۰۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا اس شخص کو جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ ۲۔ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ ۳۔ اور مسکین کا کھانا دینے پر نہیں ابھارتا۔ ۴۔ پس تباہی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لیے۔ ۵۔ جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ ۶۔ وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ۷۔ اور معمولی ضرورت کی چیزیں بھی نہیں دیتے۔

سورہ الکوثر ۱۰۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہم نے تم کو کوثر دے دیا۔ ۲۔ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ ۳۔ بے شک تمھارا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

سورۃ الکافرون ۱۰۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کہو کے اے منکرو۔ ۲۔ میں ان کی عبادت نہیں کروں گا جن کی عبادت تم کرتے ہو۔ ۳۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ ۴۔ اور میں ان کی عبادت کرنے والا نہیں جن کی عبادت تم نے کی ہے۔ ۵۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ ۶۔ تمھارے لئے تمھارا دین، اور میرے لیے میرا دین۔

سورۃ النصر ۱۱۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح۔ ۲۔ اور تم دیکھو گے کہ لوگ خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں فوج در فوج۔ ۳۔ تو اپنے رب کی تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے بخشش مانگو، بے شک وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔

سورہ اللہب ۱۱۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ برباد ہو جائے۔ ۲۔ نہ اس کا مال اس کے کام

آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ ۳۔ وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑے گا۔ ۴۔ اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن لیے پھرتی ہے سر پر۔ ۵۔ اس کی گردن میں رسی ہے بٹی ہوئی۔

سورہ الاخلاص ۱۱۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کہو، وہ اللہ ایک ہے۔ ۲۔ اللہ بے نیاز ہے۔ ۳۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ ۴۔ اور کوئی اس کے برابر کا نہیں۔

سورہ الفلق ۱۱۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کہو، میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی۔ ۲۔ ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ ۳۔ اور تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے۔ ۴۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والوں کے شر سے۔ ۵۔ اور حاسد کے شر سے، جب کہ وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس ۱۱۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

۱۔ کہو، میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ ۲۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ ۳۔ لوگوں کے معبود کی۔ ۴۔ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے اور چھپ جائے۔ ۵۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ ۶۔ جن میں سے، اور انسان میں سے۔